خزینۃ الاسرار

خزینۃ الاسرار

جلد دوئم

مولفہ

مولانا احمد علی بن شاہ دوست پنجگوری

باسمہ تعالیٰ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۤءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ پ ۱۵ بنی اسرائیل ع ۹

خزینۃ الاسرار

حصہ چہارم

مجربات علماء و مشائخ

معالجاتِ رُوحانی و طبّی پر مشتمل ایک نادر کتاب

جس میں ہند و پاک کے اکابرین علماء و مشائخ کے خصوصی عملیات، نزد اذکار اوراد و وظائف اور مجرب تعویذات کا نادر مجموعہ۔ زندگی کی اہم ضرورتوں سے متعلق مکمل بمع جسمانی اور رُوحانی امراض کا شافی و کافی علاج۔ علاوہ ازیں مؤکلین عاملین کاملین جنات کے مجربات بھی شامل کر دیے گئے ہیں۔ غرضیکہ بے شمار کتب عملیات کا لب لباب ہے۔

مؤلفہ

مولانا احمد علی بن شاہ دوست پنجگوری

خلیفۂ مجاز مُرشد عالم حضرت مولانا حافظ غلام حبیب صاحبؒ چکوال والے

ناشر: المکتبۃ الحبیب نیو سلطان آباد منگھو پیر کراچی ۲۶

کتاب	خزینۃ الاسرار حصہ چہارم بنام مجرّبات علماء متبحرین
مؤلف	مولانا احمد علی پنجگوری
ناشر	المکتبۃ الحبیب نیو سلطان آباد سیکٹر ۲ منگھوپیر کراچی ۲۶
تعداد	۱۰۰۰
باردوئم	ربیع الثانی ۱۴۲۵ھ جون ۲۰۰۴ء
صفحات	۴۴۸
مطبع	ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی ۱
کتابت	عبد الغفار رئیس
قیمت	

میر لیس خان

19 ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ بہ مطابق 25 اکتوبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک، مولانا احمد علی پنجگوری، منبرِ رسول پر دورانِ خطبہ حرکتِ قلب بند ہونے سے، وصال ہوا۔

ملنے کا پتہ

المکتبۃ الحبیب مسجد الحبیب

نیو سلطان آباد سیکٹر ۲ منگھوپیر کراچی ۲۶

اِنا للہ و انا الیہ راجعون۔

فہرستِ عنوانات خزینۃ الاسرار
حصہ چہارم بنام مجرّبات عُلماء متبحرین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	مؤکلین حضرات کے اسماء گرامی اور عمریں ملاحظہ فرمائیں	۳۰
۲	چار لاکھ جنات اور جنیہ مشرف باسلام ہونے کے بعد سلسلہ عالیہ میں داخل ہوئے	۳۱
۳	مزید مؤکلین حضرات کا سلسلہ میں داخل ہونا	۳۲
۴	خلاصہ در خلاصہ در متعلق تعداد مؤکلین و مؤکلات	۳۲
۵	اور مزید تین لاکھ تین ہزار مؤکلین کرام سلسلہ میں داخل ہوئے	۳۳
۶	شیخ محمد یعقوب کے آباد خانہ میں مؤکلین کا حصار	۳۳
۷	پورا ایک قبیلہ بتعداد ڈیڑھ لاکھ مشرف باسلام اور سلسلہ میں داخل بھی ہوئے	۳۴
۸	مزید ۳۵ لاکھ مؤکلین جنات اور ۳۵ لاکھ مؤکلات جنیہ سلسلہ میں داخل ہوئے	۳۴
۹	تمام مؤکلین کرام کا نسخہ مجرّبہ برائے خارش	۳۵
۱۰	نسخہ مجرّبہ از جانب مؤکلین کرام برائے فالج	۳۶
۱۱	دین کی طرف راغب اور دفع اثرات کے لئے نسخہ اکسیر	۳۶
۱۲	استخارہ کا ایک نیا طریقہ	۳۷

۱۳ ۱۵ء

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳	آسیب، سحر وجادو کے لئے نسخۂ اکسیر	۳۷
۱۴	آسیب وسحر وجادو کے ازالہ کے لئے نسخۂ اکسیر	۳۸
۱۵	برائے ردِّ سحر	۳۸
۱۶	آسیب زدہ کے لئے	۳۹
۱۷	برائے دفع آوارگی وشوق تعلیم کے لئے	۳۹
۱۸	آسیب زدہ اور دفع سحر کے لئے	۳۹
۱۹	تیر بہدف نسخہ برائے شادی	۴۰
۲۰	برائے سہولتِ نکاح	۴۱
۲۱	برائے سہولتِ ولادت	۴۱
۲۲	برائے حب درمیان میاں بیوی	۴۲
۲۳	چوری شدہ اشیاء کی بازیابی کے لئے	۴۳
۲۴	نقش برائے زبان بندی	۴۳
۲۵	ناجائز تعلقات کی بناء پر تفریق ڈالا	۴۴
۲۶	آئمہ مساجد کے اوپر جادو اور ان کا اکسیر علاج	۴۴
۲۷	مرض شوگر کا اکسیر علاج	۴۷
۲۸	نسخہ اکسیر برائے مرضِ کینسر	۴۸
۲۹	کالے جادو وغیرہ کی توڑ کے لئے نسخۂ اکسیر اور مخصوص نسخہ	۴۹
۳۰	بلڈ پریشر کا اکسیر علاج	۵۰
۳۱	مرشد عالم کی پوری زندگی کی مجرب دعاءِ مقبول	۵۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۲	میرے اور بیت القمر کے تمام مؤکلین اور مؤکلات حضرات سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ حبیبیہ میں داخل ہوئے	۵۱
۳۳	مخالفین کو موافقین بنانے کا نسخۂ اکسیر۔ مجرب عمل	۵۳
۳۴	حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی تیر بہدف دعا	۵۴
۳۵	جادو کے توڑ کے لئے نسخۂ اکسیر	۵۴
۳۶	منشیات اور بری عادات سے چھڑانے کے لئے	۵۵
۳۷	تعویذ برائے حُبّ	۵۵
۳۸	تمام قرآن پاک کا نقش معظّم	۵۶
۳۹	سحر وجادو کے اثرات کے ازالہ کے لئے نسخۂ اکسیر	۵۶
۴۰	ولادت میں آسانی کے لئے	۵۶
۴۱	نقش برائے زبان بندی	۵۷
۴۲	سحرِ جنّات کیوجہ سے نامردی کا نسخۂ اکسیر	۵۷
۴۳	۱۳۹۰ھ ۱۹۷۰ء کے منتہی میں طلباء کو حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی کی طرف سے نسخۂ مجرب خصوصاً روزگار نکاح اور شفاء مرض لاعلاج	۵۸
۴۴	نسخۂ اکسیر برائے دفع اثرات جادو سفلی وغیرہ	۵۹
۴۵	نسخۂ اکسیر انگشتری برائے ازالہ سحر وآسیب	۶۰
۴۶	شہد ہر مرض کے لئے شفاء ہے	۶۱
۴۷	دفاع کرنا ان شیاطین کا جو بصورت حشرات الارض گھروں میں گھس کر حملہ آور ہوتے ہیں	۶۱

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۶۲	حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ کا نسخۂ اکسیر اعظم اور تیر بہدف برائے ازالۂ نامردی	۴۸
۶۳	ایک آدمی کے اوپر آٹھ جادوگروں کے جادو کا زبردست حملہ اور اُس کا توڑ	۴۹
۶۶	نسخۂ اکسیر برائے دردِ سر	۵۰
۶۶	حفصہ ـــــ ساکنہ کراچی کے علاج کے سلسلہ میں حملہ آور تونسہ شریف کی شیاطین جنات کا مشرف باسلام ہونا	۵۱
۶۹	مؤکل حضرت عبداللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا بمعہ جماعت مشرف باسلام ہونا	۵۲
۷۱	سرکش کو قابو میں لانے کے لئے	۵۳
۷۲	دل کے مریض کے لئے	۵۴
۲۷	کینسر اور فالج کے لئے خصوصی علاج	۵۵
۷۳	کشائش رزق و روزی کے لئے	۵۶
۷۳	وُسعتِ رزق کے لئے	۵۷
۷۴	حافظہ قوی اور تیز کرنے کے لئے	۵۸
۷۴	دل کی گھبراہٹ کے لئے	۵۹
۷۴	برائے محبت	۶۰
۷۴	گھر کے اندر اگر کوئی چیز گم ہو جائے	۶۱
۷۵	کاروبار کی کامیابی کے لئے	۶۲

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۵	مخالف یا دشمن کو اپنے قریب لانے کے لئے	۶۳
۵	حفاظت از حادثہ یہ دعا پڑھ لیجئے گا	۶۴
۵	حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کی تیر بہدف تجویز	۶۵
۶	جنات کے عامل بننے کے لئے۔۔۔۔	۶۶
۷	جنّات کے عامل بننے کا قدیم طریقہ	۶۷
۸	جنّات کے عامل بننے کا طریقہ	۶۸
۹	دیگر واسطے لڑکا ہونے کے	۶۹
۹	دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے	۷۰
۱۰	دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے	۷۱
۸۱	تعویذ آبلہ وغیرہ کے لئے	۷۲
۸۱	لڑکے کے رونے کے لئے	۷۳
۸۲	گمشدہ کی بازیابی کے لئے	۷۴
۸۴	دل کے تمام امراض اور رشتہ دختران کے لئے بھی از مجرّبات پیر محمد طفیل قدوسی رحمۃ اللہ بانی تبلیغی کالج تعلیم الاسلام کراچی	۷۵
۸۵	جن کے کان میں شیاطین جنّات کی آواز آجائیں ان کا علاج	۷۶
۸۵	بدکار مرد اور بدکار عورت کے لئے نسخۂ اکسیر	۷۷
۸۵	برائے تمام امراضِ جسمانی	۷۸
۸۶	ایک آدمی کا دوسرے کے اوپر خواہ مخواہ مخالفت کرنا	۷۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۸۰	آپس میں اتفاق پیدا کرنے کے لئے	۸۷
۸۱	کسی کو اپنے سے زیادہ قریب کرنے کے لئے	۸۷
۸۲	جوڑوں کے درد کے لئے	۸۷
۸۳	جب کوئی بچہ یا بڑا گم ہوجائے	۸۸
۸۴	تعویذ برائے ازالہ دردِ چشم	۸۸
۸۵	برائے ازالہ اثرات آسیب وسحر وکشادن فتوحات غیبی (منقول از حضرت علیؓ شیر خدا)	۸۹
۸۶	نگاہ کی روشنی تیز کرنے کے لئے	۸۹
۸۷	سانپ اور آسیب کو گھر سے نکالنے کا عمل	۹۰
۸۸	ہر قسم کے سانپ بچھو اور بھڑ وغیرہ حشرات الارض کے کاٹنے کا اکسیر علاج	۹۰
۸۹	محتاجی اور غربت کے ازالہ کے لئے نسخہء اکسیر	۹۱
۹۰	کسی طرح سے کام کا اٹک جانا	۹۱
۹۱	خاوند کا ناراض یا بے پرواہ ہونے کا علاج	۹۲
۹۲	غِنا کے لئے حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کا مجرب عمل	۹۲
۹۳	عقیمہ یعنی بانجھ پن کا علاج	۹۳
۹۴	برائے استقرار حمل	۹۳
۹۵	دکان مکان کارخانہ کمپنی گاڑی موٹر کشتی بحری جہاز ہوائی جہاز کی حفاظت بذریعہ اسماء اصحاب کہف	۹۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۶	تعویذ برائے شفاء ہر درد	۹۵
۹۷	فتیلہ برائے سخت آسیب زدہ	۹۵
۹۸	عورتوں کے ایام ماہواری کا بالکل بند ہونے کا علاج	۹۶
۹۹	دکان مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرنا	۹۶
۱۰۰	نیند کا کم آنا یا کہ بالکل نہ آنے کا نسخہء اکسیر یہ ہے	۹۷
۱۰۱	کثرت سے ہچکیاں آنے کا اکسیر علاج	۹۷
۱۰۲	نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے نسخہء اکسیر	۹۸
۱۰۳	رشتہ حسب منشا	۹۸
۱۰۴	نقش برائے ترقی کاروبار	۹۹
۱۰۵	رات کا حصار: انتظام برائے غیبی باڈی گارڈ	۹۹
۱۰۶	دن کا حصار	۱۰۰
۱۰۷	دفینہ نکالنے سے قبل کے وظائف	۱۰۱
۱۰۸	دفینہ نکالتے وقت کا حصار	۱۰۱
۱۰۹	جادو کے اثرات ختم کرنا	۱۰۲
۱۱۰	سحر سے مکمل نجات کے لئے	۱۰۲
۱۱۱	جادو سے نجات کے لئے	۱۰۳
۱۱۲	آسیب کے اثرات اور جناتی جادو کا علاج	۱۰۴
۱۱۳	کھلائے پلائے جادو کے اثرات ختم کرنا	۱۰۵
۱۱۴	سفلی جادو اتارنے کے لئے	۰۵
۱۱۵	سحر کے اثرات سے نجات کے لئے	۱۰۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱۶	سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے	۱۰۷
۱۱۷	سحر کو دفع کرنے کے لئے	۱۰۷
۱۱۸	جادو کے دفعیہ کے لئے	۱۰۸
۱۱۹	سحر میں مبتلا شخص کا علاج	۱۰۸
۱۲۰	جادو کو جادو کرنے والے پر لوٹانا	۱۰۹
۱۲۱	جادو باطل کرنے کا عمل	۱۱۰
۱۲۲	جادو سے شفایابی کے لئے	۱۱۰
۱۲۳	جادو سے شفا کے لئے	۱۱۱
۱۲۴	جادو سے مریض کی صحتیابی	۱۱۲
۱۲۵	جادو سے شفا کے لئے	۱۱۲
۱۲۶	جادو کے ذریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا	۱۱۳
۱۲۷	لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا	۱۱۴
۱۲۸	کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا	۱۱۵
۱۲۹	اگر کسی کی قوت مردانگی جادو سے باندھ دی ہو	۱۱۶
۱۳۰	جادو کو دفع کرنے کے لئے	۱۱۷
۱۳۱	سحر کے اثرات سے نجات	۱۱۸
۱۳۲	سحر سے نجات کا عمل	۱۱۸
۱۳۳	سحر کو دفع کرنے کا عمل	۱۱۸
۱۳۴	سخت سے سخت جادو کا علاج	۱۲۰
۱۳۵	جادو ٹونے کو کرنے والے پر واپس لوٹانا	۱۲۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳۶	جادو کے اثرات سے حفاظت کے لئے	۱۲۲
۱۳۷	آسیب و سحر سے نجات کے لئے	۱۲۲
۱۳۸	جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے	۱۲۳
۱۳۹	جادو کے اثرات کو زائل کرنا	۱۲۴
۱۴۰	جادو کے اثر کو ختم کرنا	۱۲۵
۱۴۱	سحر کے اثرات کو زائل کرنا	۱۲۶
۱۴۲	سحر کے اثرات کو دفع کرنا	۱۲۶
۱۴۳	سحر کا مؤثر علاج	۱۲۷
۱۴۴	سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے	۱۲۸
۱۴۵	سحر سے نجات کے لئے	۱۲۹
۱۴۶	ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل	۱۳۰
۱۴۷	سحر کے اثرات سے نجات	۱۳۰
۱۴۸	جادو سے نجات کا تیر بہدف عمل	۱
۱۴۹	سحر کے اثرات دور کرنا	۲
۱۵۰	آسیب و سحر کا مجرب علاج	۳
۱۵۱	آسیب و سحر کے مرض سے صحتیابی کے لئے	۵
۱۵۲	آسیب و سحر سے گھر کی حفاظت کے لئے	
۱۵۳	جادو ٹونے سے مکان کو محفوظ کرنا	
۱۵۴	سحر کو دفع کرنے کے لئے	
۱۵۵	سفلی اور کالے جادو کی کاٹ	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵۶	جادو کے اثرات زائل کرنے کے لئے	۱۴۱
۱۵۷	کاروبار کی بندش دور کرنا	۱۴۲
۱۵۸	سحر جادو کا علاج	۱۴۳
۱۵۹	جان سے مارنے والے جادو کا علاج	۱۴۳
۱۶۰	لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کھولنا	۱۴۵
۱۶۱	جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے	۱۴۶
۱۶۲	سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لئے	۱۴۶
۱۶۳	سفلی اور گندے علم کی کاٹ	۱۴۷
۱۶۴	عورت کی بندش کھولنا	۱۴۸
۱۶۵	سحر کو دور کرنے کا نقش	۱۴۹
۱۶۶	آسیب وسحر سے نجات کا عمل	۱۴۹
۱۶۷	سحر کے اثرات سے نجات	۱۵۰
۱۶۸	سحر کا اثر ختم کرنا	۱۵۰
۱۶۹	جادو کے اثر کا ختم ہونا مریض کا تندرست ہونا	۱۵۰
۱۷۰	سحر رفع ہونے کا طریقہ	۱۵۱
۱۷۱	جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل	۱۵۱
۱۷۲	سحر کو دفع کرنے کا نقش	۱۵۵
۱۷۳	سحر سے نجات کا مربع نقش	۱۵۷
۱۷۴	جادو سے نجات کا عمل	۱۵۸
۱۷۵	سحر سے نجات کے لئے	۱۵۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۷۶	سحر اور جنونی کیفیت سے نجات	۱۵۸
۱۷۷	جادو، سحر سے نجات کا نقش	۱۵۹
۱۷۸	سفلی، گندہ جادو ختم کرنا	۱۶۰
۱۷۹	خطرناک سحر، سفلی جادو رفع کرنا	۱۶۲
۱۸۰	جادو کے اثرات زائل کرنے کے لئے	۱۶۴
۱۸۱	جادو توڑنے کا عمل	۱۶۵
۱۸۲	سحر کو دور کرنے کا عمل	۱۶۶
۱۸۳	جادو کامیاب علاج	۱۶۷
۱۸۴	سحر، جادو کا ختم کرنا	۱۶۹
۱۸۵	سحر کا علاج	۱۷۰
۱۸۶	سحر اتارنے کا طریقہ	۱۷۱
۱۸۷	سحر کے اثرات سے نجات کے لئے	۱۷۳
۱۸۸	بچوں کا ہر آفت سے محفوظ رہنا	۱۷۳
۱۸۹	حاکم کا ڈر وخوف ختم کرنا	۱۷۴
۱۹۰	تمام امراض سے شفاء کے لئے	۱۷۵
۱۹۱	ڈوب جانے، آگ میں جلنے اور ڈاکہ چوری سے حفاظت، ہر قسم کی حاجت پورا ہونے کیلئے	۱۷۶
۱۹۲	بہت زبردست حاجت کے پورا کے لئے	۱۷۷
۱۹۳	اگر شیاطین (جنات) گھر میں پتھر پھینکتے ہوں	۱۷۸
۱۹۴	گھر سے شیاطین (جنات) کا اثر دور کرنا	۱۷۸
۱۹۵	بانجھ عورت کا حاملہ ہونا	۱۷۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۹۶	بانجھ عورت کے لئے	۱۷۹
۱۹۷	حمل کی حفاظت کے لئے	۱۸۰
۱۹۸	عورت کے حاملہ ہونے کے لئے	۱۸۱
۱۹۹	جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو	۱۸۱
۲۰۰	جس عورت کی لڑکیاں ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو	۱۸۲
۲۰۱	جس مریض کا علاج مشکل ہو	۱۸۲
۲۰۲	کوئی چیز چوری ہو جائے، گم ہو جائے یا کوئی آدمی یا جانور بھاگ جائے	۱۸۳
۲۰۳	دردِ زِہ (بچہ کی باآسانی پیدائش)	۱۸۴
۲۰۴	جس عورت کے ہمیشہ لڑکی ہوتی ہو اس کے لڑکا ہونے کیلئے	۱۸۴
۲۰۵	بخار، سردی کا بخار	۱۸۵
۲۰۶	بخار کے لئے	۱۸۶
۲۰۷	گلے میں پھوڑے کے لئے	۱۸۷
۲۰۸	نگاہ کی کمزوری کے لئے	۱۸۸
۲۰۹	مرگی کا علاج	۱۸۸
۲۱۰	مکان، کھیت، کارخانہ دوکان کی حفاظت	۱۸۹
۲۱۱	اصلی ڈھال اور حفاظت کا قلعہ	۱۹۰
۲۱۲	سوداگر، تجارت پیشہ افراد کی حفاظت کے لئے	۱۹۱
۲۱۳	ہر قسم کی بات منظور ہونا	۱۹۲
۲۱۴	دعا کی قبولیت کا عمل	۱۹۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۱۵	دعا قبول ہونے کا دوسرا عمل	۱۹۷
۲۱۶	روحانی فوجی یا دشمن کو ناکام بنانے کا عمل	۱۹۸
۲۱۷	اچانک فساد ہوگیا یا دشمن کا سامنا ہو جائے	۱۹۹
۲۱۸	برائے حاضری غائب شدہ۔ مقصد میں کامیابی	۱۹۹
۲۱۹	چور کی گرفتاری	۲۰۱
۲۲۰	ہیضہ سے حفاظت	۲۰۱
۲۲۱	ہیضہ کی بیماری سے شفا	۲۰۲
۲۲۲	چیچک سے حفاظت کے لئے	۲۰۲
۲۲۳	سردی کا بخار	۲۰۳
۲۲۴	دشمن کی ناکامی اور ذلت کے لئے	۲۰۳
۲۲۵	عزت و نیک نامی	۲۰۴
۲۲۶	برائے تسخیر	۲۰۵
۲۲۷	جو لڑکا کم بولتا ہو یا ہکلاتا ہو	۲۰۶
۲۲۸	برائے عزت	۲۰۶
۲۲۹	ترقی و کامیابی کے لئے	۲۰۷
۲۳۰	مال و دولت کی حفاظت	۲۰۸
۲۳۱	قیدی کی رہائی کے لئے	۲۰۹
۲۳۲	واسطے دفع آسیب	۲۰۹
۲۳۳	بھاگے ہوئے کو واپس لانا	۲۱۰
۲۳۴	اگر نوکر یا کوئی گھر کا فرد بھاگ جائے	۲۱۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۳۵	جن، بھوت، دیو، آسیب سے حفاظت کے لئے	۲۱۲
۲۳۶	پیٹ کا درد	۲۱۳
۲۳۷	پیٹ کے درد سے شفاء	۲۱۳
۲۳۸	آسیب وسحر سے نجات کے لئے	۲۱۴
۲۳۹	ماہواری کا خون زیادہ بہنے لگے	۲۱۵
۲۴۰	برائے جدائی	۲۱۶
۲۴۱	طریقہ زکوٰۃ سورۂ مزمل	۲۱۶
۲۴۲	بھاگے ہوئے کو واپس لانا	۲۱۷
۲۴۳	حل مشکل کے لئے	۲۱۸
۲۴۴	بھوک سے سیرابی	۲۱۹
۲۴۵	ہر مشکل کام کا آسان ہونا	۲۲۱
۲۴۶	مالدار بننے کا عمل	۲۲۱
۲۴۷	استخارہ	۲۲۲
۲۴۸	جلد اور فوراً استخارہ کا طریقہ	۲۲۲
۲۴۹	کسی چیز، گم شدہ، چوری شدہ مال، جانور کا پتہ کرنا	۲۲۳
۲۵۰	بدمزاج حاکم کے شر سے حفاظت	۲۲۴
۲۵۱	کسی بدمزاج کے سامنے تحفہ پیش کرنا	۲۲۵
۲۵۲	ہر کام میں آسانی کے لئے	۲۲۵
۲۵۳	وظیفۂ تسخیر	۲۲۵
۲۵۴	عہدہ پر بحالی، قیدی کی رہائی	۲۲۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۵۵	رجحانی فوج	۲۲۸
۲۵۶	دشمن سے حفاظت لوگوں میں عزت	۲۲۹
۲۵۷	دشمن کو بھگانے کا عمل	۲۳۰
۲۵۸	دشمن کے حملے سے حفاظت	۲۳۰
۲۵۹	جنگ یا سفر کے دوران دشمن کا خوف	۲۳۳
۲۶۰	دشمن کی نگاہ سے غائب ہونا	۲۳۴
۲۶۱	دستِ غیب	۲۳۶
۲۶۲	غیب سے کھانے پینے کا انتظام	۲۳۶
۲۶۳	کھانا تازہ رہے سڑے نہیں	۲۳۷
۲۶۴	زہر آلود کھانے پانی سے بچاؤ	۲۳۷
۲۶۵	دشمن سے حفاظت	۲۳۸
۲۶۶	دشمن سے حفاظت کا عمل	۲۳۹
۲۶۷	دشمن کے شر و حملہ سے حفاظت	۲۴۰
۲۶۸	دشمن کی طاقت توڑنا اور دشمن کو برباد کرنا	۲۴۱
۲۶۹	دشمن کی بربادی	۲۴۲
۲۷۰	ظالم حاکم کو معزول کرنا	۲۴۳
۲۷۱	رعایا کو ظالم حاکم سے باغی بنانا	۲۴۳
۲۷۲	دشمن کی شکست اور پسپائی کے لئے	۲۴۴
۲۷۳	ہزاروں میل کی مار کا ہتھیار	۲۴۵
۲۷۴	دشمن سے حفاظت کا حصار	۲۴۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۷۵	کفار و مشرکین کے لشکر کو پراگندہ کرنا	۲۵۳
۲۷۶	کافر دشمن کو بھگانے کے لئے	۲۵۳
۲۷۷	دشمن کو اندھا کر کے بھگانا	۲۵۴
۲۷۸	کفار و مشرکین کو ناکام کر کے بھگانا	۲۵۴
۲۷۹	روزگار کے لئے	۲۵۵
۲۸۰	برائے ملازمت	۲۵۶
۲۸۱	دوکان کے مال میں ترقی اور غیب سے گاہک آئے	۲۵۷
۲۸۲	گم شدہ اور بھاگے ہوئے کے لئے	۲۵۹
۲۸۳	گھر سے غائب، بھاگے ہوئے کی واپسی	۲۵۹
۲۸۴	ظالم حاکم کا تبادلہ	۲۶۱
۲۸۵	حمل قائم رہنے کے لئے	۲۶۲
۲۸۶	دودھ کی زیادتی	۲۶۲
۲۸۷	دودھ کی کمی دور کرنا	۲۶۳
۲۸۸	استحاضہ کا خون بند کرنا	۲۶۳
۲۸۹	برائے حُب	۲۶۴
۲۹۰	برائے حب	۲۶۵
۲۹۱	محبت کے لئے	۲۶۵
۲۹۲	برائے حب	۲۶۶
۲۹۳	برائے حب	۲۶۷
۲۹۴	حب کے لئے	۲۶۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۹۵	دشمن کو بھگانے اور ناکام کرنے کے لئے	۲۶۸
۲۹۶	برائے منظوری درخواست و عرضی	۲۶۸
۲۹۷	ہر قسم کا مرض، سحر، آسیب دور کرنا	۲۶۹
۲۹۸	برائے حب	۲۷۰
۲۹۹	ہر مصیبت سے نجات کے لئے	۲۷۰
۳۰۰	ہر پریشانی سے نجات کے لئے	۲۷۱
۳۰۱	برائے تسخیر	۲۷۱
۳۰۲	ہر غم سے نجات، قضائے حاجت، مقصد میں کامیابی	۲۷۲
۳۰۳	حاجت پورا ہونے کے لئے	۲۷۳
۳۰۴	برائے صفائی باطن و نور قلبی	۲۷۴
۳۰۵	جدائی کے لئے	۲۷۵
۳۰۶	سردی کا بخار، مرض، برص، جذام، فالج ولقوہ، نقرس	۲۷۶
۳۰۷	دشمن کی نیند باندھنا اور پانی باندھنا	۲۷۶
۳۰۸	برائے حب	۲۷۷
۳۰۹	برائے حب	۲۷۸
۳۱۰	درد ناف و درد گردہ	۲۷۸
۳۱۱	استحاضہ کا خون بند کرنا	۲۷۹
۳۱۲	حمل کی حفاظت	۲۷۹
۳۱۳	حمل کی حفاظت	۲۸۰
۳۱۴	جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں	۲۸۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۱۵	ہر قسم کے سحر سے نجات	۲۸۲
۳۱۶	سحر، سفلی، جادو کا علاج	۲۸۴
۳۱۷	سحر، جادو، ٹونہ، سفلی کا علاج	۲۸۵
۳۱۸	جملہ جسمانی امراض کا آسان علاج	۲۸۶
۳۱۹	ہر مقصد میں کامیابی کے لئے	۲۸۸
۳۲۰	میاں بیوی میں نفرت کا خاتمہ	۲۸۹
۳۲۱	برائے حب و رضامندی والدین	۲۹۱
۳۲۲	برائے حُب	۲۹۲
۳۲۳	برص کے داغ دور کرنا	۲۹۳
۳۲۴	حصولِ شفاء اور لاعلاج مرض سے نجات	۲۹۴
۳۲۵	تمام روحانی و جسمانی امراض اور بُری عادتوں سے نجات	۲۹۴
۳۲۶	ہر قسم کے وساوس اور شیطانی خیالات سے حفاظت	۲۹۹
۳۲۷	ہر مشکل کے حل اور ہر مصیبت سے نجات کے لئے	۳۰۰
۳۲۸	دشمن کی چُغلی اور بُرائی سے حفاظت	۳۰۱
۳۲۹	عام لوگوں کا شر و فساد بند کرنا اور خراب ٹولے کا منتشر کرنا	۳۰۱
۳۳۰	اگر کوئی مکان، دوکان یا جگہ، عہدہ، لوگوں کی ناجائز ٹولی کا قبضہ ہو تو اس سے ناجائز قبضہ ہٹانا	۳۰۲
۳۳۱	عیاش اور زناکاروں میں جدائی اور دشمنوں میں پھوٹ، بگاڑ	۳۰۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۳۲	دو دشمنوں میں پھوٹ ڈالنا	۳۰۵
۳۳۳	دشمنوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے	۳۰۵
۳۳۴	جنگ و جہاد میں حفاظتی نقش	۳۰۶
۳۳۵	مجاہد کا زندہ سلامت واپس آنا	۳۰۷
۳۳۶	جنگ و جہاد میں ہر طرح محفوظ رہنا	۳۰۸
۳۳۷	برائے اٹھرا (سوکھا، بچے مرجاتے ہوں)	۳۰۸
۳۳۸	حفاظت حمل کے لئے	۳۰۹
۳۳۹	حمل ساقط ہونا	۳۱۰
۳۴۰	دشمن کو ذلیل و خوار کرنا	۳۱۰
۳۴۱	دشمن کو بھگانے کا عمل	۳۱۱
۳۴۲	اگر کوئی چیز گم ہو جائے	۳۱۱
۳۴۳	دشمن پر فتح، روزی میں برکت، قرضہ سے نجات	۳۱۲
۳۴۴	پُرانے بخار سے نجات کے لئے	۳۱۲
۳۴۵	چیچک سے حفاظت	۳۱۳
۳۴۶	بدہضمی سے نجات کا عمل	۳۱۴
۳۴۷	نظر بد سے بچے کی حفاظت	۳۱۴
۳۴۸	مرگی کے مرض سے نجات	۳۱۵
۳۴۹	مرگی کا آسان علاج	۳۱۵
۳۵۰	چور کو دریافت کرنے کا عمل	۳۱۶
۳۵۱	خللِ آسیب دور کرنا	۳۱۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۵۲	آسیب کو بھگانے کا عمل	۳۱۷
۳۵۳	برائے آسیب زدہ	۳۱۸
۳۵۳	بھوک نہ لگنا	۳۱۸
۳۵۴	بچوں کے دانت آسانی سے نکلنا	۳۱۹
۳۵۵	بھاگے ہوئے کا واپس آنا اور چوری گیا ہوا مال ملنا	۳۱۹
۳۵۶	ہر مقصد پورا ہونے کے لئے	۳۲۰
۳۵۷	سانپ کو گھر سے نکالنا	۳۲۰
۳۵۸	دریا، سمندر، ہوائی جہاز، بس، ریل سفر میں حفاظت	۳۲۱
۳۵۹	چور، ڈاکو، پولیس کی لوٹ مار سے حفاظت	۳۲۱
۳۶۰	حج وزیارت کے لئے	۳۲۲
۳۶۱	غم وفکر اور سخت ذہنی کوفت	۳۲۲
۳۶۲	ہر گناہ اور شیطانی وسوسوں سے نجات	۳۲۳
۳۶۳	فقر وفاقہ سے نجات	۳۲۴
۳۶۴	کاروبار برکت کے لئے	۳۲۵
۳۶۵	جادو، سحر اور جسمانی امراض سے نجات	۳۲۵
۳۶۶	جادو، سفلی، جن اور شادی کی رکاوٹ دور کرنا	۳۲۸
۳۶۷	ہر مشکل کے حل اور ہر مصیبت سے نجات کے لئے	۳۲۹
۳۶۸	زبان کی حفاظت	۳۳۰
۳۶۹	ہر مشکل کے حل کے لئے	۳۳۰
۳۷۰	برائے حاضرات	۳۳۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۷۱	بے روزگاری اور تنگدستی کا حل	۳۳۳
۳۷۲	اولاد نرینہ کے لئے	۳۳۳
۳۷۳	رشتہ (شادی) کے لئے	۳۳۴
۳۷۴	دین ودنیا کی مشکلات کا حل	۳۳۴
۳۷۵	جادو، سحر، سفلی ختم کرنا اور کرنے والے پر الٹنا	۳۳۵
۳۷۶	فوجی مجاہدین پر سخت پریشانی کے وقت	۳۳۸
۳۷۷	پیتہ کے امراض کا علاج	۳۴۰
۳۷۸	سر، پسلی، سینہ، کمر میں درد	۳۴۰
۳۷۹	پتی اچھلنا	۳۴۰
۳۸۰	بیت الخلاء میں حفاظت کے لئے	۳۴۱
۳۸۱	سوتے وقت کا عمل جس کی برکت سے انسان ہر بلا اور بیماری سے محفوظ رہتا ہے	۳۴۲
۳۸۲	چوری، قتل، ڈاکہ سے گھر اور اہل خانہ کی حفاظت	۳۴۳
۳۸۳	قتل سے محفوظ رہنے کی دُعا	۳۴۵
۳۸۴	دشمنوں اور آسیب سے حفاظت کی عجیب دُعا	۳۴۶
۳۸۵	ہر قسم کے حادثات سے بچنے کا عمل	۳۴۸
۳۸۶	ہر مقصد میں کامیابی کے لئے	۳۴۹
۳۸۷	اگر دشمن گھیر لیں	۳۵۰
۳۸۸	اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے	۳۵۱
۳۸۹	پیٹ کے درد کے لئے	۳۵۱

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۳۹۰	دودھ کی زیادتی	۳۵۲
۳۹۱	خون جاری ہونے کے لئے	۳۵۲
۳۹۲	حیض کے خون کا کھولنا	۳۵۳
۳۹۳	استحاضہ کا خون بند کرنا	۳۵۵
۳۹۴	استحاضہ کا خون روکنا	۳۵۵
۳۹۵	حاکم کا خوف یا ظالم کا ڈر، راستہ بھولنا	۳۵۶
۳۹۶	نکاح کے لئے	۳۵۶
۳۹۷	بیوی کی نگاہ میں مرد کی عزت	۳۵۷
۳۹۸	شادی کے لئے	۳۵۸
۳۹۹	جادو کے زور سے میاں بیوی میں نفرت	۳۶۲
۴۰۰	حفاظت حمل	۳۶۳
۴۰۱	دولہا دلہن میں محبت	۳۶۶
۴۰۲	ملاپ سے نفرت	۳۶۷
۴۰۳	برائے حاجت روائی	۳۶۸
۴۰۴	دردِ سر کے لئے	۳۶۸
۴۰۵	دفع جن کے لئے	۳۶۹
۴۰۶	گمشدہ یا بھاگے ہوئے کو واپس بلانا	۳۷۰
۴۰۷	برائے حاجت روائی	۳۷۰
۴۰۸	پیشاب، پاخانہ کی بندش کھولنا	۳۷۱
۴۰۹	پیشاب پاخانہ کی بندش ختم کرنا	۳۷۱

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۴۱۰	پیشاب یا پاخانہ کا بند کھولنا	۳۷۲
۴۱۱	پیشاب، پاخانہ کا جاری ہونا	۳۷۲
۴۱۲	پیشاب کی بندش دور کرنا	۳۷۳
۴۱۳	پیشاب کی کثرت، حیض کی زیادتی، سینہ سے خون جانے اور نکسیر بند کرنے کے لئے	۳۷۴
۴۱۴	بچہ کی شرارت اور بری عادتوں سے نجات	۳۷۴
۴۱۵	نظر بد دور کرنا	۳۷۵
۴۱۶	برائے چیچک و آکڑے کاکڑے و خسرہ	۳۷۵
۴۱۷	برے ہمسایہ سے نجات کے لئے	۳۷۶
۴۱۸	دردِ سر سے نجات	۳۷۷
۴۱۹	باہم ناراض لوگوں میں دوستی کے لئے	۳۷۷
۴۲۰	ہر قسم کی حاجت پوری ہونے کے لئے اور غائب کے حاضر ہونے اور بیمار کے صحت یاب ہونے کے لئے	۳۷۸
۴۲۱	باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج	۳۷۸
۴۲۲	عہدہ پر بحالی	۳۷۹
۴۲۳	دشمن، مصیبت، پریشانی سے نجات	۳۸۰
۴۲۴	مکان کو گرنے سے محفوظ کرنا	۳۸۰
۴۲۵	ضد اور نظر بد سے حفاظت	۳۸۱
۴۲۶	ام الصبیان اور سوکھے کا مرض	۳۸۱
۴۲۷	شوہر یا سخت حاکم کو نرم کرنا	۳۸۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۶۸	مرد کو راہِ راست پر لانا	۳۸۳
۴۶۹	گم شدہ کی واپسی کے لئے	۳۸۳
۴۷۰	جادو، سفلی، آسیب، جن سے حفاظت	۳۸۴
۴۷۱	برائے درد سر	۳۸۶
۴۷۲	زبان دراز عورت کی زبان روکنا	۳۸۷
۴۷۳	دفینہ اور خزانہ پر مطلع ہونے کے اسباب	۳۸۸
۴۷۴	مسئلہ	۳۹۰
۴۷۵	السوال	۳۹۱
۴۷۶	جنات کے نکاح کا بیان	۳۹۲
۴۷۷	فصل: جن وانس کے نکاح کا وقوع ہوا ہے	۳۹۶
۴۷۸	فصل: جن وانس کے نکاح کا شرعی حکم	۳۹۹
۴۷۹	جنات کا انسانی عورتوں سے تعرض کرنا	۴۰۳
۴۸۰	بعض جنات کا بعض کو انسانی عورتوں کے تعرض سے روکنا	۴۰۵
۴۸۱	جن کسی عورت سے جماع کرے اس پر غسل واجب ہوگا یا نہیں	۴۰۶
۴۸۲	مخنث اولاد جنات ہوتے ہیں	۴۰۷
۴۸۳	حکم اس عورت کا جس کے شوہر کو جن اٹھا کر لے گئے ہوں	۴۰۷
۴۸۴	جنات کے نام پر ذبح کئے ہوئے جانور کا حکم	۴۰۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۸۵	زیارت النبی (صلی اللہ علیہ وسلم)	۴۱۲
۴۸۶	امراض مردانہ	۴۱۳
۴۸۷	برائے حب وتسخیر	۴۱۵
۴۸۸	دریافت گم شدہ وسارق	۴۱۸
۴۸۹	حفاظت از عمل بد	۴۲۱
۴۹۰	حکمت	۴۲۱
۴۹۱	دفع وسوسہ	۴۲۳
۴۹۲	دفع عقرب ومار	۴۲۳
۴۹۳	برای سگ گزیدہ	۴۲۶
۴۹۴	کشف حال خفتہ	۴۲۷
۴۹۵	معاش	۴۲۹
۴۹۶	ختم کلام	۴۳۰
۴۹۷	گرمی سے بخار کے لئے	۴۳۱
۴۹۸	حب بخار	۴۳۱
۴۹۹	سردی سے بخار یا ملیریا کے لئے	۴۳۱
۵۰۰	موتی جھرہ، چیچک، طاعون وغیرہ کے لئے	۴۳۲
۵۰۱	برائے درد سر، دانت و داڑھ	۴۳۲
۵۰۲	نوع دیگر	۴۳۳
۵۰۳	درد شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے	۴۳۳
۵۰۴	سفوف درد شقیقہ	۴۳۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۰۵	نظر کی کمزوری کے لئے	۴۳۴
۵۰۶	سرمہ جملہ امراض چشم	۴۳۴
۵۰۷	درد کان کے لئے	۴۳۴
۵۰۸	سعال (کھانسی) کے لئے	۴۳۵
۵۰۹	برائے کالی کھانسی	۴۳۵
۵۱۰	خفقان (اختلاج قلب) کے لئے	۴۳۵
۵۱۱	دل کے دورہ کے لئے	۴۳۶
۵۱۲	مقوی قلب اور دھڑکن کے لئے	۴۳۶
۵۱۳	درد شکم کے لئے	۴۳۶
۵۱۴	ورم و درد جگر اور امراض طحال کے لئے	۴۳۷
۵۱۵	درد گردہ کے لئے	۴۳۷
۵۱۶	درد کمر کے لئے	۴۳۸
۵۱۷	قلت دودھ کے لئے	۴۳۸
۵۱۸	اسقاط حمل کے لئے	۴۳۹
۵۱۹	وضع حمل کے لئے	۴۴۰
۵۲۰	کثرتِ حیض کے لئے	۴۴۰
۵۲۱	قلتِ حیض کے لئے	۴۴۱
۵۲۲	دفع مسان کے لئے	۴۴۲
۵۲۳	آسیب زدہ کے لئے	۴۴۲
۵۲۴	نظر بد کے لئے	۴۴۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۲۵	خواب میں ڈرنے کے لئے	۴۴۴
۵۲۶	بچے کے زیادہ رونے اور ڈرنے کے لئے	۴۴۴
۵۲۷	دفع سحر و جادو اور سفلی کے لئے	۴۴۵
۵۲۸	حفاظتِ دشمن کے لئے	۴۴۶
۵۲۹	حفاظتِ مال و اسباب کے لئے	۴۴۶
۵۳۰	حصولِ ملازمت یا منظوریِ پیغامِ نکاح کے لئے	۴۴۷
۵۳۱	مقدمہ میں کامیابی کے لئے	۴۴۸
۵۳۲	برائے موافقتِ زن و شوہر	۴۴۸

رات کو نیند نہ آنے کے لئے

باوضو ہو کر سورہ بقرہ پ۳ کے رکوع دو۲ سے لیکر رکوع چار۴ تک صرف ایک مرتبہ پ۱۵ سورہ کہف رکوع ۱۵ ایک مرتبہ سورہ اعلیٰ، سورہ غاشیہ، سورۂ فجر، سورہ بلد، سورہ شمس، سورہ واللیل، سورہ مجادلہ پ۲۸، سورہ انبیاء پ۱۷ اور غیبی باڈی گارڈ[1] بھی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر قلب روح اور سینہ پر تین تین مرتبہ دم پھونک ماریں اور سو جائیں۔

[1] صفحہ نمبر ۹۹ پر ملاحظہ فرمائیں

مؤکلین حضرات کے اسمائے گرامی اور عمریں ملاحظہ فرمائیں

۱۔ محترم نثار احمد صاحب۔ عمر تیرہ سو سال ۱۳۰۰
۲۔ محترم محمد عبداللہ صاحب۔ " " ۱۳۰۰
۳۔ محترم عبدالرحمٰن صاحب۔ " چودہ سو سال ۱۴۰۰
۴۔ محترم محمد نبیل صاحب۔ " " ۱۴۰۰
۵۔ محترم عبدالجبار صاحب۔ " پندرہ سو سال ۱۵۰۰
۶۔ شیخ الحدیث مؤکل قاری محمد احمد صاحب
عمر پندرہ سو سال ۱۵۰۰
۷۔ محترم سعود صاحب۔ " سولہ سو سال ۱۶۰۰
۸۔ محترم صابر احمد صاحب۔ " سترہ سو سال ۱۷۰۰
۹۔ محترمہ ساحرہ بی بی صاحبہ۔ " سترہ سو سال ۱۷۰۰
۱۰۔ محترم محمد ادریس صاحب۔ " اٹھارہ سو سال ۱۸۰۰
۱۱۔ شیخ الحدیث کے قائم مقام مؤکل نور الأمین صاحب۔
عمر اٹھارہ سو سال ۱۸۰۰
۱۲۔ محترم علیم الدین صاحب۔ " دو ہزار سال ۲۰۰۰

(نوٹ) الحمد للہ ثم الحمد للہ ثم الحمد للہ اس وقت

میری مؤکلین کی جماعت بیس ارب سے متجاوز ہیں۔
(نوٹ) دوسو دوسو افراد کی جماعتیں بیس جماعت بمعہ مؤکلین کرام کے میرے ساتھ شب و روز برسرپیکار ہیں اور مستعدی کے ساتھ دشمن اور شیاطین الانس اور شیاطین الجن کا مقابلہ کر رہے ہیں۔

۱۷ ذوالحجہ ۱۴۱۵ھ ۱۷ مئی ۱۹۹۵ء

چار لاکھ جنات اور جنیہ مشرف باسلام ہونے کے بعد سلسلہ عالیہ میں داخل ہوئے۔

بروز بدھ ۱۷ ذوالحجہ ۱۴۱۵ھ ۱۷ مئی ۱۹۹۵ء کو مزید چار لاکھ جنات میں سے دو لاکھ جنات اور دو لاکھ جنیہ شہزاد کے بہنوئی کے گھر وی آئی پی کالونی نارتھ ناظم آباد میں بوقت چار بجے مشرف باسلام ہو کر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں داخل ہوئے اور ان حضرات کے اوپر مسلسل گریہ طاری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے دو لاکھ مرد اور دو لاکھ مستورات کے قلب کو اس قدر رقت عطا کئے کہ کلام اللہ کا درس سنتے ہی اسلام لانے پر آمادہ اور راغب ہوتے۔ چونکہ میرے پاس پہلے ۳۶ کروڑ ۲۶ لاکھ ۶۵ ہزار جنات سلسلہ میں داخل ہو چکے تھے۔ اب مزید چار لاکھ کو ملا کر ۳۶ کروڑ ۲۶ لاکھ ۶۵ ہزار کی تعداد

بن جاتی ہے۔ باری تعالیٰ ان سب حضرات کو انابت ہدایت استقامت اور ربطِ قلب کی نعمت سے مالا مال فرمائیں۔

۲۸ر شعبان المعظم ۱۴۱۵ھ ۳۰ر جنوری ۱۹۹۵ء

مزید مؤکلین حضرات کا سلسلہ میں داخل ہونا

بروز جمعرات بوقت ساڑھے چار بجے قبل نماز عصر حافظ منیر احمد صاحب اور محمد عالمگیر قریشی صاحب کی موجودگی میں اپنے سلسلہ نقشبندیہ حبیبیہ مجددیہ میں پینتیس کروڑ جدید حضرات داخل ہوئے اور قدیم حضرات ایک کروڑ سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اور روزانہ فجر کے بعد ایک گھنٹہ تک ان کا مراقبہ ہوتا ہے، اسی طرح بعد نماز ظہر اور رات گیارہ[11] اور بارہ[12] بجے کے مابین بھی ایک گھنٹہ مراقبہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت اور ربطِ قلب نصیب فرمائے۔

خلاصہ در خلاصہ در متعلق تعداد مؤکلین و مؤکلات

۲۸ر شعبان المعظم ۱۴۱۵ھ ۳۰ جنوری ۱۹۹۵ء کو پینتیس[۳۵] کروڑ مؤکلین اور مؤکلات سلسلہ میں داخل ہوئے اور اس سے پہلے ایک کروڑ اور پچیس[۲۵] لاکھ چھ ہزار نو سو سلسلہ میں داخل ہوئے تھے۔ اب دونوں کی مجموعی تعداد چھتیس[۳۶] کروڑ پچیس[۲۵] لاکھ پندرہ ہزار بن گئے۔

اور مزید تین لاکھ تین ہزار مؤکلین کرام سلسلہ میں داخل ہوئے

بروز جمعۃ المبارک بوقت ساڑھے چھ بجے بمقام اور بخانہ شیخ محمد یعقوب صاحب بہادر آباد میں ۲۹ر جمادی الاول ۱۴۱۵ھ ۴ر نومبر ۱۹۹۴ء کو مولانا تاج محمد صاحب ایرانی کے ساتھ ہماری جماعت کے کافی ساتھیوں سمیت تین لاکھ تین ہزار مؤکلین جنات حضرات بھی سلسلہ میں داخل ہوئے اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو استقامت علی الدین اور استقامت علی الشریعۃ نصیب فرمائے۔

شیخ محمد یعقوب کے آباد خانہ میں مؤکلین کا حصار

بتاریخ ۳۰ر دسمبر ۱۹۹۴ء

بروز جمعۃ المبارک بتاریخ ۳۰ر دسمبر ۱۹۹۴ء بوقت بعد نماز عصر شیخ محمد یعقوب صاحب کے آباد خانہ میں ایک جماعت موکلین کرام کا مقرر کر دیا گیا ہے۔ جماعت کے افراد حافظ القرآن ہونے کے ساتھ قاری بھی ہیں۔ بذریعہ ترجمان جناب عالمگیر قریشی ابن بزرگوار محی الدین قریشیؒ کے ان کے اسماء کے متعلق بھی معلومات کئے جو اس طرح ہیں (۱) جناب مؤکل قاری عبدالباسط صاحب (۲) جناب مؤکل قاری محمد طیب صاحب (۳) جناب مؤکل قاری فتح محمد صاحب (۴) جناب مؤکل قاری شفیق الدین صاحب

۲۵ر شوال المکرم ۱۴۱۵ھ مطابق ۲۷ر مارچ ۱۹۹۵ء

پورا ایک قبیلہ بتعداد ڈیڑھ لاکھ مشرف باسلام اور سلسلہ میں داخل بھی ہوئے

بروز دوشنبہ بتاریخ ۲۵ر شوال المکرم ۱۴۱۵ھ مطابق ۲۷ر مارچ ۱۹۹۵ء کو حافظ شبیر احمد برادر کلان حافظ منیر احمد صاحب اور اس کا لڑکا اور ترجمان جناب محمد عالمگیر قریشی اور وہ قبیلہ جنات کا جو حافظ شبیر احمد کے ساتھ متعلق تھے وہ ٹھیک بارہ بجے دن عاجز واثیم کے ہاتھ میں مشرف باسلام ہونے کے ساتھ ساتھ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی لڑی بھی بن گئے ماشاء اللہ مؤکلین حضرات پہلے جو میرے ہاتھ میں بیعت ہوئے تھے انکی قدیم تعداد ۳۶ کروڑ ۲۵ لاکھ ۱۵ ہزار تھی اب مزید ڈیڑھ لاکھ کا اضافہ ہوا اب کل تعداد ۳۶ کروڑ ۲۶ لاکھ ۶۵ ہزار پر پہنچ گئے۔ باری تعالیٰ ان حضرات کو استقامت نصیب فرمائے۔

۲۹ر ربیع الاول ۱۴۱۶ھ مطابق ۲۷ر اگست ۱۹۹۵ء بروز یکشنبہ

مزید ۳۵ لاکھ مؤکلین جنات اور ۳۵ لاکھ مؤکلات جنیہ سلسلہ میں داخل ہوئے

بروز اتوار ستر لاکھ مؤکلین اور مؤکلات بیت القمر میں حافظ

انیس الرحمٰن صاحب کے بھانجے عبدالواحد صاحب ان کی بہنوی اور بچی سلسلہ میں داخل ہوئے۔ ساڑھے گیارہ بجے شب یہ حضرات میرے ہاتھ میں بیعت ہوئے جس میں جدید جنات کے علاوہ قدیم جنات سارے کے سارے تشریف لائے تھے اور تجدید بیعت کئے۔ اب قدیم اور جدید کی کل تعداد یہ ہے

قدیم کی تعداد ۳۵۲۵۱۵۰۰۰

جدید کی تعداد ۷۰۰۰۰۰۰

کل تعداد چھتیس کروڑ پچانوے لاکھ پندرہ ہزار ہوگئی

۳۶۹۵۱۵۰۰۰/-

مزید تعداد کل مجموعہ ایک ارب ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰ بن گئی۔

یہ حضرت مولانا محمد احمد صاحب نے فرمایا جو میرے ذریعہ سے سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔

تمام مؤکلین کرام کا نسخہ مجرّبہ برائے خارش

۱۲ر جمادی الاول ۱۴۱۶ھ

یا حافظ	یا کریم	یا حیّ
یا قیّوم	یا رحیم	یا محیط
یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم

یہ نقش زیتون کے تیل میں ڈال کر نو شب تک رات سوتے وقت مالش کریں اور صبح نیم گرم پانی میں ڈیٹول ملا کر

غسل کیا جائے۔

اور اگر زعفران سے لکھ کر پیا جائے تو بھی بہت ہی مفید ہے اور اگر سیاہی سے لکھ کر بطور تعویذ استعمال کیا جائے تو بھی مؤکلین کے مجربات میں سے ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفاء کاملہ ہوگی۔

نسخۂ مجربہ از جانب مؤکلین کرام برائے فالج

بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ

سورۃ الم نشرح اور سورۃ والضحیٰ لکھ کر زیتون کے تیل میں یا بادام کے تیل میں ڈال کر نو شب تک متاثرہ حصہ کا مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

دین کی طرف راغب اور دفع اثرات کے لئے

نسخۂ اکسیر

سورۃ فاتحہ	صرف	۲۱	مرتبہ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ	〃	〃	〃
وَالضُّحیٰ	〃	〃	〃
لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ	〃	〃	〃

پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ ایام تک بچے کو تینوں ٹائم (وقت) پلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفاء کاملہ عاجلہ نصیب ہوگی۔

استخارہ کا ایک نیا طریقہ

بعد نماز عشاء سونے سے قبل دو رکعت نفل نماز کی نیت باندھ کر بعد ثناء کے الحمد شریف کے بعد چودہ مرتبہ آیت کرسی پہلی رکعت میں پڑھی جائیں اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کو بار بار کئی مرتبہ متعدد دفعہ دہرایا جائے حتیٰ کہ پڑھتے پڑھتے گردن کسی بھی طرف دائیں یا بائیں طرف مڑ جائے اگر دائیں طرف مڑ گئی تو سمجھ لیجئے گا کہ اس میں خیر اور بھلائی ہے اور اگر بائیں طرف مڑ جائے تو سمجھ لیجئے گا کہ اس میں خیر و بھلائی نہیں۔

گردن مڑ جانے کے بعد سورۃ فاتحہ پوری کر کے تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر رکوع میں چلا جائے اور تشہد درود شریف پڑھ کر سلام پھیرے اور شکر خدا ادا کر کے دعا کرے۔

آسیب سحر و جادو کے لئے نسخۂ اکسیر

۷۸۶

۱۰۱۰	۲۲	۸۸
۴۴	۷۷	۹۹
۶۶	۱۱ ۱۱	۳۳
۱۰	۲	۸ ۵
۴	۷	۹ ۵
۶	۱۱	۳ ۵

(نوٹ) پانچ عدد لونگ کے ساتھ مریض کو ایک ہفتہ تک دھونی دیں۔

آسیب وسحر وجادو کے ازالہ کے لئے نسخۂ اکسیر

(١)

٧٨٦

١٩١٤	١٩٢٩	١٩٢٤	١٩٢٣
١٩٢٧	١٩٢٣	١٩١٧	١٩٢٨
١٩٢١	١٩٢٤	١٩٣١	١٩١٨
١٩٣٠	١٩١٩	١٩٢٠	١٩٢٥

(٢)

٧٨٦

٦	٧	٢	٦	٧	٢
١	٥	٩	١	٥	٩
٤	٨	٣	٤	٨	٣

(٣) يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَ بَقَائِهٖ يَا حَيُّ

(نوٹ) ۱ سے چودہ عدد ۲ سے سولہ عدد اور ۳ سے نو عدد یہ سب کو اکٹھا کر کے بڑی بوتل میں ڈال لیجئے گا اور ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

برائے ردِّ سحر

سورۃ بقرہ روزانہ پڑھ کر یا پڑھوا کر مریض پر دم پھونک ماریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں اور کچھ پانی میں اور پانی ملا کر

غسل کرائیں چالیس۴۰ ایام تک یہ عمل جاری کیا جائے سحر انشاء اللہ تعالیٰ ٹوٹ جائے گا۔

آسیب زدہ کے لئے

سورۃ فاتحہ، آیت کرسی، سورۃ جن، چاروں قل پانی پر دم کر کے تین گھونٹ پی لیا جائے باقی پانی میں اور پانی ملا کر غسل کیا جائے۔ چالیس۴۰ ایام تک یہ عمل کیا جائے۔

برائے دفع آوارگی وشوق تعلیم کے لئے

بچہ کے آوارہ ہو جانے اور تعلیم چھوڑنے کی شکایت دور کرنے کے لئے سورۃ فاتحہ، آیت کرسی، چاروں قل پانی پر دم کر کے پلایا جائے جس کی خبر نہ کی جائے کہ یہ پانی پڑھا ہوا ہے۔

آسیب زدہ اور دفع سحر کے لئے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

يا حفيظ يا حفيظ يا حفيظ يا حفيظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ے ٥ ١١١ ٥ ١ — ٥ ١١١ و

سے یہ امنت باللہ الخ والی دعا بطور تعویذ اور ۴۱ ایام پینے دونوں کے لئے ہے۔

تیر بہدف نسخہ برائے شادی

ایک نوجوان قطب الاقطاب فقیہ وقت برکت العصر فخر الاماثل حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس پہنچا اس نے اس سے کہا کہ جناب! میں اپنی چچا زاد بہن سے محبت کرتا ہوں اور اس سے نکاح کا خواستگار ہوں، مگر مشکل یہ ہے کہ میرے چچا مالدار آدمی ہیں اور میں بہت غریب ہوں آپ مجھے تعویذ لکھ کر دے دیجئے۔ مولانا گنگوہیؒ نے جواب دیا میاں میں تعویذ وغیرہ نہیں لکھتا۔ مگر نوجوان نہ مانا۔ برابر اصرار کرتا رہا۔ حضرت گنگوہیؒ کسی طرح نہ ملنے آخر نوجوان مایوس ہو کر صحن میں گیا وہاں کنواں تھا۔ نوجوان کنویں میں پاؤں لٹکا کے بولا مولانا صاحب میں بڑی امید لیکر آیا تھا۔ آپ نے میری امید توڑ دی میں زندہ رہ کے کیا کروں گا۔ حضرت گنگوہیؒ گھبرا کر چیخے ارے لڑکے یہاں آؤ میں تعویذ لکھے دیتا ہوں۔ انہوں نے ایک کاغذ پر کچھ لکھ کے نوجوان کو دیا۔ کہ جاؤ سیدھے اپنے چچا کے پاس پہنچ جاؤ۔ نوجوان نے مولانا گنگوہیؒ کا کاغذ اپنے چچا کو دیدیا اس کے چچا کاغذ پڑھتے ہی رام ہو گئے کہنے لگے میاں تم کہاں تھے ہمیں تمہاری تلاش تھی۔ تھوڑی دیر بعد انہوں نے قاضی کو بلا کر بیٹی کا نکاح بھتیجے سے پڑھوا دیا۔ چند دن بعد نوجوان کو خیال آیا کہ حضرت مولانا گنگوہیؒ صاحب نے بڑا تیر بہدف تعویذ دیا تھا دیکھنا چاہیئے کہ اس میں کیا لکھا تھا۔ اس نے تعویذ

تلاش کیا اور اسے کھول کر پڑھا۔ اس میں لکھا تھا:
یا اللہ میں کچھ جانتا نہیں اور یہ شخص مانتا نہیں
تو اس کا مولیٰ یہ تیرا غلام - اب تو جانے اور تیرا کام
غرضیکہ اللہ والوں کے نسخے بڑے سریع التاثیر ہوتے ہیں۔
نقل شدہ از خدام الدین ص۲۸ شمارہ ۳۰ دسمبر ۱۹۸۸ء

برائے سہولت نکاح

۷۸۶

۹	۱۹	۳۷	۲۸
۱۳	۱	۵	٦
٦	۵	۵۴	۵٦
۳۳ ع	۱۳ ط	۱۰	۱

نکاح برائے صالح یا پھر طالب بمعہ والدہ نکاح مطلوب

اس نقش تعویذ کو روئی میں لپیٹ کر خوشبو لگائی جائے پھر سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر ڈبیہ کے اندر بند کر کے اپنے پاس رکھا جائے اور پھر سورۃ مریم روزانہ صبح ایک مرتبہ تین ایام تک مسلسل پڑھ کر دم کرنا ہے۔ تین دن کے بعد ڈبیہ کسی اونچی جگہ پر رکھ دیا جائے انشاء اللہ رشتوں کے پیغام آنے شروع ہونگے۔

برائے سہولت ولادت

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (نوٹ) خزینۃ الاسرار صـ۱۰۵ پر بھی یہ دعا موجود ہے)

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ

اور سورہ فاتحہ سورہ فلق اور سورہ والناس چینی پر پڑھ کر کھانے کو دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بلا تکلیف کے پیدا ہوگا۔

برائے حب درمیان میاں بیوی

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نام مطلوب بمعہ نام والدہ علیٰ حب نام طالب بمعہ نام والدہ

اس کو نقش کو آٹے کے اندر گولی بنا کر ٹین کے ڈبہ میں آدھا مٹی بھر دیں اور پھر یہ نقش اسی ڈبہ میں ڈال دیں۔ گیارہ ۱۱ ایام مسلسل صبح و شام تھوڑی حرارت اس ڈبہ کو دیا کریں۔ اکتالیس ۴۱ ایام تک یہ کام کرنا ہے۔ خدانخواستہ اگر کام نہ ہوا تو یہ کام دوبارہ ضرور شروع کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

چوری شدہ اشیاء کی بازیابی کے لئے

جس کا سامان گم ہوگیا ہو نام بمعہ والدہ		سامان کا نام	
۲۹	۱۱۰	۶۴	۵۵
۱۹	۱۱۱	۱۳	۵

جس جگہ سے چوری ہوئی ہو یہ نقش وہاں لگایا جائے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں گریہ زاری کے ساتھ دعا مانگی جائے۔

نقش برائے زبان بندی

میاں بیوی میں سے جو زبان دراز ہو اس کے لئے بھی یہ نقش اکسیر ہے

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نام مطلوب بمعہ والدہ

اس نقش کو کپڑے میں لپیٹ کر بیس ۲۰ سیر وزن کے نیچے دبادیں۔ احتیاط یہ ہے کر کسی کے پاؤں کے نیچے نہ آنے

پائے۔
(نوٹ) میاں بیوی کے آپس میں جھگڑے اور انتہائی نازک حالات کے لئے بھی مفید ہے۔

ناجائز تعلقات کی بناء پر تفریق ڈالنا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے اوپر نیچے کاغذ لپیٹ لیں، اور دو قبروں کے مابین ایک بالشت کی مقدار گرید کر اندر دبالیں۔ ایک کا نام بمعہ والدہ تفریق نام دوئم بمعہ والدہ تفریق یہ لکھنا ضروری ہے۔ یہ عمل اس وقت ہو جبکہ تعلقات شرعاً ناجائز ہوں ورنہ سخت گریز کیا جائے۔

آئمہ مساجد کے اوپر جادو اور ان کا اکسیر علاج

(نوٹ) اقامتِ جماعت کے وقت مصلّے کے اوپر امام صاحب ایک مرتبہ آیت کرسی ضرور پڑھ لے۔

آج کل بعض بے ایمان انتظامیہ آئمہ مساجد کے اوپر

جادو کرتے ہیں۔ کہ وہ محراب و منبر و مصلّٰی پر نہ کھڑے ہو سکیں اور نہ بیٹھ سکیں اور نہ قرأت پڑھ سکیں نہ خطبہ دے سکیں اس کا اکسیر علاج مؤکلین حضرات کا ملاحظہ فرمائیں

(۱) مؤکل عبدالرحمٰن صاحب عمر ۱۴۰۰ سال (۲) مؤکل عبدالجبار صاحب عمر ۱۵۰۰ سال
(۳) مؤکل نثار احمد صاحب عمر ۱۲۰۰ سال (۴) مؤکل صابر احمد صاحب عمر ۱۷۰۰ سال
(۵) مؤکل علیم الدین صاحب عمر ۲۰۰۰ سال (۶) مؤکل سعود صاحب عمر ۱۶۰۰ سال
(۷) مؤکل محمد ادریس صاحب عمر ۱۸۰۰ سال (۸) مؤکلہ ساحرہ بی بی صاحبہ عمر ۱۷۰۰ سال

ان سب کا اجتماعی فیصلہ ہے کہ نماز سے قبل چھبیس (۲۶) مرتبہ آیت کرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے قلب روح سینہ پر دم کر کے مسجد کے محراب و منبر کی طرف بھی تصوّراً دم پھونک مارے اگر مسجد میں موجود ہے تو وہاں پر اسی تعداد مذکورہ پڑھ کر محراب و منبر مصلّٰی پر دم پھونک مارے۔

اپنی آسانی کے لئے اس طرح سے پڑھے سب سے پہلے

آیت کرسی	۶	مرتبہ
قل یاایّھا الکٰفرون الخ	۵	〃
قل ھو اللہ الخ	۵	〃
سورۃ فلق	۵	〃
سورہ والناس	۵	〃

(نوٹ) مزید اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ پوری سورت بھی سات مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا

اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥
رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ٥ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ٥
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ٥ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ٥

سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قراءت پڑھ سکے گا زبان بند نہ ہوگی بشرطیکہ ان وظائف کو پابندی کے ساتھ پڑھ بھی لے اور اپنے دل کو بے حد مضبوط کرے اور خوف و ڈر اپنے دل سے ہی نکال دے ورنہ پڑھنے سے پوری کامیابی نہیں ہوگی۔ یہ تجویز ہمارے مؤکلین حضرات کی طرف سے ہے اور یہ تجویز مؤکلین حضرات کے نزدیک مسلّم اور بے حد مجرّب المجرّب ہے۔

(نوٹ) ان وظائف کے پڑھنے کے بعد نماز جماعت سے قبل کسی سے صراحتہً قطعًا بات چیت نہ کرے ورنہ اثرات زائل ہوں گے۔ اگر ضرورت پڑی تو اشارہ کنایہ سے کام لے، ہاں جماعت کے بعد جس سے چاہے بات کرے اس عمل میں تسلسل از حد ضروری ہے یہ ضروری نہیں کہ فوراً اثرات زائل ہو جائیں رفتہ رفتہ اثرات زائل ہوتے چلے جائیں گے بشرطیکہ دل مضبوط کرے ڈرے نہیں ورنہ ناکام ہوگا۔

دل جتنا قوی اور مضبوط کرے گا اُتنا ہی کامیابی ہوگی۔ دل کو جتنا کمزور کرے گا بدعقیدہ ہوگا بدظن ہوگا اُتنا ہی وہ ناکامی کی طرف گامزن ہوگا اور بدترین ناکامی کا شکار ہوگا۔

حضرت مولانا عبد اللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جب کسی کے ہاتھ میں ابدال کا ہاتھ آجائے تو وہ اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے رکھے اس سے اس کو روحانی فیوضات حاصل ہوں گے جتنا کمزور پکڑے گا تو وہ ہاتھ سے اچانک غائب ہوگا اور فیوضات روحانی سے محروم ہوگا۔ اسی طرح اس باطنی علاج میں بھی اپنے دل کو مضبوط کرنا فرض اور ضروری ہے اور یہ سمجھے کہ یہ سب کچھ من جانب اللہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ کلام اللہ کی برکت سے میں کامیاب رہوں گا۔ جس قدر ضرورت ہو مؤکلین حضرات کے مجربات کو اپنا دائمی معمول بناتے ہیں اس سے جماعت کے وقت اس کا قلب بے خوف ہوگا گھبرائے گا نہیں اور نہ اس کے پاؤں ڈگمگائیں گے۔ مؤلف کے ساتھ یہ معاملات اور حادثات متعدد مرتبہ پیش آتے مگر اللہ والوں کی دعاؤں سے اور استقامت کی برکت سے قدم قدم پر باری تعالیٰ نے میری دستگیری اور مشکل کشائی فرمائی اور شیاطین الانس والجن کو ذلیل و رسوا کرکے کیفر کردار تک پہنچا دیئے۔

مرضِ شوگر کا اکسیر علاج

عملیات میں شرط یہ ہے کہ مریض کلام الٰہی پر اور معالج پر مکمل اعتماد کرے انشاء اللہ تعالیٰ پھر نفع ہی نفع ہوگا۔

(۱) درود شریف
گیارہ مرتبہ

(٢) سورۃ کافرون ــــــ چار مرتبہ
(٣) سورۃ اخلاص ــــــ ″
(٤) مندرجہ ذیل دعا ــــــ ″

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ قُلۡ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۚ فَمَنِ اھۡتَدٰی فَاِنَّمَا یَھۡتَدِیۡ لِنَفۡسِہٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیۡھَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیۡکُمۡ بِوَکِیۡلٍ ہ وَاتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰی یَحۡکُمَ اللّٰہُ ۚۖ وَھُوَ خَیۡرُ الۡحٰکِمِیۡنَ ہ

(پ ١١ سورہ یونس رکوع ١١)

نسخۂ اکسیر برائے مرضِ کینسر

سورہ یونس صبح شام اکتالیس ٤١ مرتبہ پڑھ کر دم پھونک مارا جائے اور اول آخر گیارہ ١١ گیارہ مرتبہ درود ابراھیمی بھی پڑھ لیا جائے اور گلے میں ڈالنے کے لئے سورہ یونس کا ابجد والانقشِ تعویذ کافی ہے گلے میں باندھے یا کر سیدھے بازو پر باندھے۔ ابجد والانقش تعویذ یہ ہے۔

٧٨٦

١٣٧٥٢٦	١٣٧٥٣٠	١٣٧٥٣٣	١٣٧٥١٩
١٣٧٥٣٢	١٣٧٥٢٠	١٣٧٥٢٥	١٣٧٥٣١
١٣٧٥٢١	١٣٧٥٣٥	١٣٧٥٢٨	١٣٧٥٢٤
١٣٧٥٢٩	١٣٧٥٢٣	١٣٧٥٢٢	١٣٧٥٣٤

(نوٹ) اس سورۃ کے اعداد ٥٥١٠٨ ہیں۔

کالے جادو[1] وغیرہ کی توڑ کے لئے نسخۂ اکسیر اور مخصوص نسخہ

سورۃ یونس کے آخری[2] رکوع قُلۡ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡ دِیۡنِیۡ آخر تک ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح پڑھ کر دعا مانگی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کتنا سخت کیوں نہ ہو وہ اکتالیس ٤١ ایام کے اندر ختم ہو جائے گا۔ اور جادو کرانے اور کروانے اور جن سے کرایا گیا ہے چاہے شیاطین انس ہوں یا شیاطین جن ہوں سب کا ستیاناس ہو جائے گا۔ مسحور انشاء اللہ شفایاب ہوگا اور ساحر اور اس کے متعلقین کے اوپر سحر پلٹ کر آئے گا۔ غرضیکہ سحر کرنے والے اور کروانے والے سب نتیجتاً تباہ و برباد ہو جائیں گے کفر کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ اور وہ مصیبت میں سخت گرفتار ہو جائیں گے۔

یہ مذکورہ بالا نسخہ مؤکلین اور مؤکلات حضرات کے مجرّبات میں سے ہے جو ١٣ر اگست ١٩٩٣ء بمطابق ٢٣ر صفر المظفر ١٤١٤ھ بروز جمعۃ المبارک بوقت سوا دس بجے ایک لاکھ بیس ہزار کی تعداد میں مجھ سے بیعت ہو کر سلسلہ نقشبندیہ مجدّدیہ میں داخل ہوئے۔

---

[1] جادو کفر ہے، جادوگر کو مسلمانوں کے قبرستان میں نہیں دفنایا جائے گا۔ فتویٰ از شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ۔ مؤلف کا فتویٰ یہ ہے کہ جادوگر کے مرنے کے بعد اس کے گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹا جائے مردار کی طرح اور کوڑا خانہ میں پھینک دیا جائے۔

[2] پ ١١ سورہ یونس رکوع ١١۔

بلڈ پریشر کا اکسیر علاج

جس کو بلڈ پریشر ہو ہائی ہو یا لو بہر حال دونوں یا تمام صورتوں میں زیتون کا تیل چاہے بند ڈبہ والے یا کھلا ہوا ہو روزانہ صبح ناشتے کے بعد ایک چمچ پیا جائے۔ اسی طرح شام کو بھی ایک چمچ پیا جائے۔ (مجرب العلماء ہے)

مرشد عالم کی پوری زندگی کی مجرب دعا مقبول

اور اپنی مسجد و مدرسہ کو ویران جگہ سمجھ کر یہ دعا ابراھیمی پڑھا کرتے تھے

حضرت مرشد عالمؒ جب چکوال وارد ہوئے تو اس وقت آپ حضرت ابراھیم خلیل علیہ السلام کی مقبول دعا پڑھا کرتے تھے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے خوب دی۔ آج دنیا کے چپے چپے میں مسجد و مدرسہ کی شہرت ہے۔

دعا یہ ہے

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ○

(پ ۱۳ سورۃ ابراھیم رکوع ۶)

میرے اور بیت القمر کے تمام مؤکلین اور مؤکلات حضرات سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ حبیبیہ میں داخل ہوئے

بروز جمعۃ المبارک بوقت سوا دس بجے بمقام بیت القمر قصبہ کالونی کراچی مکان E-316 پیچھے سائڈ کا بڑا ہال والے کمرے میں ساٹھ ہزار مؤکلین حضرات اور ساٹھ ہزار مؤکلات پری وغیرہا میرے ہاتھ میں شرف بیعت سے مشرف ہوئے اور سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ حبیبیہ میں داخل ہو کر سلسلہ کی مضبوط کڑی بنے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ایصال ثواب کے بعد یہ حضرات بڑے خوش باشی سے سلسلہ میں داخل ہوئے ساٹھ ہزار کی تعداد میں مرد جنات مؤکلین حضرات اور ساٹھ ہزار کی تعداد میں مؤکلات جو مؤکلین حضرات کی بیویاں اور پری وغیرھا تھیں وہ بھی خوشی کے ساتھ سلسلہ میں داخل ہوئیں الحمد للہ ثم الحمد للہ میں نے ان کو مبارک بادی پیش کی۔ مجھ سے پہلے انہوں نے مجھے تہنیت اور مبارک بادی پیش کی اور گریہ زاری کے ساتھ ان حضرات نے دعائیں مانگی (ماشاء اللہ)۔ ٹھیک سوا دس بجے بیعت کے لئے پیش ہوتے اور میرے ہاتھ

کے اوپر انہوں نے اپنے ہاتھ رکھے علاوہ مؤکلات کے۔
اور ترجمان جناب عالمگیر قریشی صاحب اور حافظ انور علی
اور ایک صاحب گو بیمار کے ہیں ان کا نام کریم داد صاحب
ہے وہ بھی شامل ہوئے اور معمولات کی تفصیل بتلانے کے
بعد مراقبہ ہوا اور پھر ناشتہ کیا اس کے بعد قبرستان
چلے گئے اور محی الدین قریشی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر فاتحہ
خوانی اور ایصال ثواب کیا۔ تاریخ مندرجہ ملاحظہ ہو
بروز جمعۃ المبارک بوقت سوا دس بجے صبح سائیڈ کے ہال کمرے
میں ۱۳ ر اگست ۱۹۹۳ء بمطابق ۲۳ ر صفر المظفر ۱۴۱۴ھ
ایضاً ۱۸ ر جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ مطابق ۴ دسمبر ۱۹۹۳ء بروز
جمعۃ المبارک بوقت پونے گیارہ بجے چار لاکھ مؤکلین کرام
نصف مؤکلین اور نصف مؤکلات مزید میرے ہاتھ میں
بیعت ہوئے بڑی خوشدلی اور شوق و ذوق کے ساتھ سلسلہ
نقشبندیہ میں داخل ہوتے ایک لاکھ بیس ہزار پہلے کے
تھے اور دو لاکھ اسی ہزار نئے حضرات بیعت ہوئے۔ اور
قصبہ کالونی میں میری اجازت سے ان کا سب سے بڑا عالم
جو دار العلوم کے شیخ الحدیث ہیں بڑے پایہ کے بزرگ
ہیں وہ ہفتہ واری ذکر کراتے ہیں۔ فی الحال کسی معذرت
کی بناء پر مؤکل نور الامین صاحب انکی جگہ پر درس بخاری
دے رہے ہیں۔ شیخ الحدیث کا نام مفتی قاری محمد احمد صاحب
ہیں۔ دار العلوم دیوبند کے مدرسہ میں ان کے طلباء کی تعداد

سولہ لاکھ ہے[۱]
ایضاً بروز جمعرات بوقت ساڑھے بارہ بجے بتاریخ ۲۴ ر
جمادی الثانی ۱۴۱۴ء مطابق ۹ ر دسمبر ۱۹۹۳ء مزید اٹھارہ
لاکھ جنات سلسلہ نقشبندیہ میں داخل ہوتے۔ یہ
دار العلوم دیوبند کے طلباء ہیں جو اٹھارہ لاکھ کی تعداد
میں ہیں سب کے سب جس میں نصف مؤکل جنات اور
نصف مؤکلات جنیہ میرے ہاتھ میں بیعت ہوتے۔ اب
کل مجموعہ ۲۲ لاکھ بن گئے۔

مخالفین کو موافقین بنانے کا نسخہ اکسیر مجرب عمل

اگر اپنے خویش و اقارب اور پڑوس مرد ہوں یا عورتیں
اقارب ہوں یا اجانب اور وہ ہر وقت مخالفت میں تلے
ہوتے ہوں اور ایذا رسانی میں مُصر ہوں۔ ایسے حالات میں
روزانہ فجر کی نماز کے بعد یا کہ تہجد کے بعد آدھا گھنٹہ تک
مراقبہ کرے پھر مختصر دعا کے بعد ہمہ تن اللہ تعالیٰ کی طرف
متوجہ ہو کر تین سو تیرہ (۳۱۳) دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھنا شروع کرے اور ان مخالفین کی شکلوں کو اپنے سامنے
مستحضر کرے اور یہ خیال کرے کہ وہ سب میرے سامنے موجود
ہیں اور تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے کے بعد غائبانہ طور پر اُن پر
دم پھونک مارے۔ اور یہ نیت کر لے کہ یا اللہ میں ان سے
عاجز آچکا ہوں میری غیبی امداد فرما اور ان تمام مردوں

[۱] پوری جماعت مؤکلین کاملین کی تعداد دس ارب سے متجاوز ہے جو دار العلوم دیوبند کے ساتھ والے مدرسہ اور پنجگور والے مدرسہ میں زیر تعلیم ہیں اور تبلیغ میں بھی سرگرم ہیں۔

عورتوں کو میرے موافق بنا۔ تو یہ عمل مسلسل کرنے سے
انشاء اللہ تعالیٰ سبب کامیابی کا بنے گا۔
(نوٹ) ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد اعداد کی تصوری شکلیں
بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مستحضر کرکے دم پھونک مارے آخر
میں ۳۱۳ عدد کے بعد بھی اسی طرح سے دم پھونک مارے۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کی تیر بہدف دعا

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جو بندہ دورانِ سفر اس دعا کی مداومت کرے گا وہ ہر بلا
و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اس کا سفر خوشگوار
ہوگا اگر مداومت کے بعد کامیاب نہ ہوا تو بروز قیامت
اس کا ہاتھ میرا گریبان (ماشاء اللہ)
دعا مندرجہ ذیل ملاحظہ فرماویں۔
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ
بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○
(پ ۲۴ سورہ زمر ع ۷)

جادو کے توڑ کے لئے نسخہ اکسیر

جادو کی توڑ کے لئے مندرجہ ذیل آیت سات مرتبہ
رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا انشاء اللہ

تعالیٰ جلد از جلد شفاء ہوگی۔ آیت یہ ہے
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ الخ

منشیات اور بری عادات سے چھڑانے کے لئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الرحمن الرحیم
الرحمن الرحیم
الرحمن الرحیم
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال دیں تین ایام
تک صبح دوپہر شام ایک پیالہ پانی کا استعمال
کیا کریں۔

تعویذ برائے حب

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الرحمن الرحیم۔ الرحمن الرحیم۔ الرحمن الرحیم
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
یہ دعا زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال دیں۔ تین ایام تک
صبح دوپہر رات سوتے وقت پیتے یا پلاتے رہیں۔ اسی
دوران میں شربت یا لسی میں یہ تعویذ والا پانی ملا کر بے خبری
میں پلایا جائے۔ کم از کم ایک ہفتہ تک یہ عمل جاری رہے
انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

تمام قرآن پاک کا نقش معظم

۷۸۶

۸۱۰۵۲۸۶	۸۱۰۵۲۷۹	۸۱۰۵۲۸۴
۸۱۰۵۲۸۱	۸۱۰۵۲۸۳	۸۱۰۵۲۸۵
۸۱۰۵۲۸۲	۸۱۰۵۲۸۷	۸۱۰۵۲۸۰

نوٹ: تمام جسمانی امراض کے لئے اکسیر اعظم ہے۔
(۱) گلے میں ڈالا جائے (۲) سیاہی سے لکھ کر عرق گلاب ملا کر تینوں ٹائم پلایا جائے (۳) زعفران سے تحریر کرکے زیتون کے تیل میں ڈال کر پھوڑے پھنسیوں پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔

سحر و جادو کے اثرات کے ازالہ کیلئے نسخۂ اکسیر

سرخ و سیاہ بتیاں ایک ساتھ ملا کر تین اقسام کے تیل چنبیلی۔ زیتون۔ سرسوں کے تیل میں ملا کر چراغ میں جلائے اور جلتی ہوئی آگ دیکھے یا کہ سونگھ لے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً فائدہ ہوگا۔

ولادت میں آسانی کے لیے

آمنت باللہ والی دُعا۔ سورہ فاتحہ۔ سورہ فلق اور سورہ والناس کم از کم ایک ایک مرتبہ نہیں تو تین تین مرتبہ

پڑھ کر چینی پر دم کریں اور بوقت دردِ زہ عورت کو کھلائیں یا پلائیں انشاء اللہ ولادت سہولت سے ہوگی۔

نقش برائے زبان بندی

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نوٹ: اس نقش کو بیس ۲۰ سیر وزن کے نیچے دبایا جائے۔
۴۱ ایام تک عمل کی میعاد ہے۔

سحر جنات کیوجہ سے نامردی کا نسخہ اکسیر

(۱) سورہ فاتحہ۔ سورہ الم نشرح۔ سورہ والضحیٰ تینوں سورتوں کو اڑتالیس ۴۸ پلیٹوں پر لکھوا کر روزانہ ایک ایک پلیٹ سے غسل کیا جائے اور اسی سے ایک ایک بوتل پانی نکال کر غسل کے بعد مریض پی لے۔ غرضیکہ وقفہ وقفہ سے پوری بوتل کا پانی ختم کر دے۔
اسی طرح اڑتالیس ۴۸ پرچیاں رَحِیۡمٌ والا تعویذ لکھ کر روزانہ صبح نہار مُنہ اور رات سوتے وقت پی لیا جائے۔
یہ بارہ لاکھ مؤکلین کرام اور مؤکلات کے مجرب المجرب عمل ہے خصوصاً مؤکل عبدالرحمٰن اور قاری محمد طیب اور قاری

فتح محمد صاحبان کا بہت مجرب عمل ہے۔

(۲) سحر جنات کی وجہ سے نامردی کا دوسرا علاج یونانی طریقہ سے
چہار مغز، ایک مینگنی، مغز بادام سات عدد، مغز پستہ
سات عدد لیکر دن میں کسی ایک وقت میں کھا لیجئے۔ اکتالیس
ایام تک تسلسل کے ساتھ ان کا استعمال ہو اور مزید
جیسے ہی ضرورت پڑے مسلسل کھاتے رہیں۔

۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء کے منتہی میں طلباء کو حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی کی طرف سے نسخۂ مجربہ خصوصاً برائے روزگار، نکاح اور شفاء مرض لاعلاج

نئے چاند کے پہلے بدھ کو نماز فجر کے بعد اشراق تک اسی
نشست میں ذکر و اذکار اور مراقبہ میں مشغول رہنا ہے
سورج نکلنے کے پندرہ منٹ کے بعد چار رکعت نماز نفل
اشراق کے ادا کریں اور اپنی عمومی حاجات اور خصوصی تین
حاجات میں سے کسی کے لئے دعا کریں (۱) روزگار (۲) نکاح
(۳) شفاء امراض لاعلاج اس کے بعد تلاوت قرآن پاک
سورہ فاتحہ سے لیکر سورہ یونس تک کریں غایہ مُغیا میں
داخل نہیں۔ شرط یہ ہے کہ تلاوت مسلسل وقت عصر
تک جاری رہے۔ یعنی عصر کے وقت سے قبل مذکورہ مقدار

لہ یعنی سورہ یونس اس میں داخل نہیں۔

ختم ہو۔ دوسرے روز جمعرات کو نماز فجر کے بعد اشراق تک
اسی جگہ میں ذکر و اذکار اور مراقبہ میں مشغول رہیں، اشراق
کے چار رکعت کے بعد مذکورہ حاجات کے لئے دعا کریں۔ اور
سورہ یونس سے سورہ لقمان تک تلاوت کریں۔ شرط یہ ہے
کہ تلاوت عصر کے وقت سے ذرا قبل ختم ہو تیسرے دن
جمعہ کو بھی یہ عمل کرنا ہے اور نماز اشراق کے بعد تلاوت
سورہ لقمان سے والناس تک مسلسل جاری رہے اور
شرط یہی ہے کہ قبل از عصر تلاوت قرآن پاک کیا جائے
اور اس کے بعد عاجزی وانکساری عجز و تواضع گریہ زاری
کے ساتھ دعا مانگ لیں۔ انشاء اللہ یہ عمل تیر بہدف
ثابت ہوگا۔

بائیس ۲۲ لاکھ انیس ۱۹ ہزار موکلین حضرات کے مخصوص اور
مجرب الجرب المجرب الجرب المجرب الجرب المجرب

نسخۂ اکسیر

برائے دفع اثرات جادو سفلی وغیرہ

(۱) سورہ طٰہٰ		روزانہ ایک مرتبہ
(۲) سورہ فتح		" "
(۳) یا قوی	۱۱۱	" "
(۴) المؤمن	۱۱	" "

(۵) سورہ یونس کا آخری رکوع روزانہ ایک مرتبہ
نوٹ :- روزانہ کسی بھی وقت پڑھ کر اپنے قلب و روح اور سینہ پر دم پھونک مار کر پھر دونوں ہتھیلیوں پر دم مار کر پورے بدن پر سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک دونوں ہاتھ کو پھیرا جائے یہ عمل دم شفاء تک بلاناغہ تسلسل کے ساتھ کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اکتالیس ۴۱ ایام سے قبل کامل شفاء ہوگی۔

نسخۂ اکسیر انگشتری برائے ازالہ سحر و آسیب

من جانب اللہ بندہ کو یہ نسخہ القائی طور پر عطا کیا گیا اس لئے اس کو ھدیہ ناظرین کر رہا ہوں اور یہ نسخہ ازالہ اثرات سحر و آسیب کے لئے شافی و کافی ہے۔

هو الله
هو الله اللہ هو الله
هو الله

(نوٹ) اس کی انگشتری چاندی کی بنوا کر پہن لیا جائے چاندی کا وزن مرد کے لئے ایک تولہ سے زائد نہ ہو۔ مرد کیلئے ایک تولہ تک چاندی استعمال کرنا جائز ہے زیادہ

حرام ہوگا۔ باقی عورت کے لئے سونا چاندی سب جائز ہیں۔ لیکن یہ انگشتری چاندی سے بنائی جائے۔

شہد ہر مرض کے لئے شفاء ہے

شہد ہر مرض کے لئے باعثِ شفاء ہے سوائے موت کے۔ شہد کا شفاء ہونا قرآن پاک سے ثابت ہے جو نص قطعی ہے مگر یہ ضروری ہے کہ شہد اصلی ہو، شہد اصلی خصوصًا بلڈ پریشر اور پتھری کے لئے صبح شام آدھا آدھا پیالہ عرق گلاب اور ڈیڑھ چمچہ شہد ملا کر پیا جائے۔

اصلی شہد کی یہ علامتیں ہیں:
(۱) جب اس کو پانی میں ڈالا جائے تو فورًا نیچے چلا جائے۔
(۲) جب برف میں رکھا جائے تو جم نہ جائے۔
(۳) اگر اس کی اپنی مکھی اس میں ڈالا جائے تو وہ کئی دن تک بھی نہ مرے۔

دفاع کرنا ان شیاطین کا جو بصورت حشرات الارض گھروں میں گھس کر حملہ آور ہوتے ہیں

اگر شیاطین حشرات الارض یعنی بچھو سانپ چوہے بلی وغیرہ کی شکل میں رات کے آخیر میں یا ابتداء میں گھر میں آکر گھس جائیں اور گھر والوں کو کاٹنا اور ڈسنا شروع کریں جبکہ گھر والے بھری نیند میں ہوں تو ان کا شافی

کافی علاج یہ ہے کہ رات کو بالکل تازہ وضو کر کے آیت کرسی متعدد مرتبہ یعنی کثرت سے پڑھیں اور ساتھ ساتھ اٰمَنْتُ بِاللّٰہ والی دعا بھی پڑھیں اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد چاروں سمتوں کی طرف پھونک مار کر حصار کی نیت بھی کر لیجئے۔

یہاں تک کہ رات دو بجے تک یہ عمل جاری و ساری رہے اور پڑھتے وقت اپنے دل کو بھی دم پھونک مار کر دم کرے حتیٰ کہ پڑھتے پڑھتے قلبی تسلی تشفی حاصل ہو جائے۔ اس کے بعد پڑھنا بند کرے اور یہ عمل تین رات تک مسلسل جاری رہے انشاء اللہ تعالیٰ ایسے شیاطین کا قلع قمع ہو جائے گا اور وہ ہمیشہ کے لئے بھاگ جائیں گے۔ تباہ ہو جائیں گے اور ساتھ ساتھ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔
فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔
اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔

کا اضافہ کیا تو سونے پر سہاگہ مجرب المجرب ہے۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ کا نسخہ اکسیر اعظم اور تیر بہدف برائے ازالہ نامردی

حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ فرماتے ہیں۔ کہ نامردی چاہے دور جوانی میں ہو یا کہ بڑھاپے میں ہو اس کے لئے

نسخہ اکسیر یہ ہے کہ چودہ ۱۴ چودہ ۱۴ دانے کھجور میاں اور بیوی کھائیں۔ ہر ایک کھجور کے اوپر یہ مندرجہ ذیل دعا لکھ دی جائے

فَقَجُ مَخْمَتُ

فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ نسخہ اکسیر اعظم ہے اس کے کھانے کے بعد فوراً میاں اپنی بیوی کے پاس جائے گا قابل ہوگا نامردی کا شکوہ شکایت بالکل ختم ہو جائے گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

ایک آدمی کے اوپر آٹھ جادوگروں کے جادو کا زبردست حملہ اور اس کا توڑ

ایک آدمی کے اوپر آٹھ جادوگروں نے جادو کئے تھے
(۱) آغاخانی جادوگر (۲) شیعہ جادوگر (۳) عیسائی جادوگر
(۴) ہندو جادوگر (۵) بریلوی جادوگر (۶) کھوجے جادوگر
(۷) یہودی جادوگر (۸) ذکری جادوگر۔

جس کے اوپر جادو کیا گیا تھا اس کے گلے میں خنزیر (سور) کی ہڈی ڈالی گئی تھی کہ وہ آناً فاناً ہلاک ہو جائے۔ اس عاجز و اثیم نے اس کا علاج کیا ساتھ آٹھ کورس پورا کیا ایک کورس اکتالیس ۴۱ ایام کا ہوتا ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے اس آدمی کو آزاد کیا جس کے اوپر جادو کیا گیا تھا جہاں پر اس نے سفر کیا عمان میں امارات میں اور

پاکستان کے چاروں صوبوں میں سب جگہ قبرستانوں میں پہاڑوں میں اس کے پُتلے پائے گئے جن کو مؤکلین حضرات نے نکال کر ان کو جلا دیئے۔ الحمد للہ وہ آدمی جو آٹھ جادوگروں کا شکار تھا بحمد اللہ وہ بالکلیہ شفایاب ہو گیا جادو کرنے والے اور جادو کرانے والے کُتّے اور خنزیر کی موت مرتے رہے اور مر رہے ہیں ان کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے بلکہ در بدر خاک بسر ہو گئے۔ جس طرح بم کے ڈسپوزل کھول کر ناکارہ کیا جاتا ہے اسی طرح مؤکلین حضرات نے اُن کے خطرناک جادو کے ڈسپوزل کو قیامت تک کے لئے ناکام و ناکارہ بنا دیئے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کلام اللہ کی برکت سے آٹھ جادوگروں کے جادو تہس نہس تہہ و بالا کر کے ملیا میٹ کر دیئے گئے۔ اس علاج میں ثابت قدم ہو کر مقابلہ کرنا فرض عین اور از حد ضروری ہے۔ میں مؤکلینِ کرام کا تہہ دل سے شاکر و مشکور ہو کر دل و جان سے دعاگو اور دعاجو ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو تا روز قیامت جسمانی اور روحانی امراض سے محفوظ فرما کر وہ اجر ثواب عطا فرماویں جو نبیوں کو اُنکی اُمتوں کی طرف دیا جاتا ہے۔ آمین یا رب العالمین۔

(نوٹ) اس وقت نیک جنّات چار ارب سے متجاوز ہیں۔ جو میرے ہاتھ میں بیعت ہو چکے ہیں۔

آج ۱۱ صفر المظفر ۱۴۲۲ھ مطابق ۲۰۰۱/۵/۵ کو محمد عالمگیر قریشی صاحب جو کامل ترجمان ہیں کے ذریعہ سے معلوم ہوا کہ عاجز واثیم سے پہلے چار ارب جنات بیعت تھے اب تو چونکہ چار پانچ مرتبہ مزید خانقاہ میں لوگ بیعت ہوئے تو مزید دو ارب جنات اور جنیہ سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں الحمد للہ ثم الحمد للہ اب چار ارب پہلے کے تھے اور دو ارب مزید سلسلہ میں داخل ہوتے اب دونوں کی تعداد یا مجموعہ چھ ارب بن گئے اب بفضل الٰہی چھ ارب جنات اس عاجز واثیم کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر سلسلہ میں داخل ہوتے الحمد للہ ثم الحمد للہ سب حضرات بڑے خوش ہیں۔ باری تعالیٰ ان کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرماویں۔

مذکورہ تاریخ کے بعد متعدد مرتبہ النس و جن سلسلہ میں داخل ہوئے جو بے حد و شمار ہیں۔ تا حال بروز بدھ ۵ رجب المرجب ۱۴۲۴ھ مطابق ۳ ستمبر ۲۰۰۳ء اس عاجز واثیم کے ہاتھ میں بے شمار انسانوں کے علاوہ دس ارب (۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰) سے متجاوز جنّات بھی سلسلہ کی کڑی بن گئے جن میں پاکستان کے چاروں صوبوں اور عمان (مسقط، صلالہ) متحدہ عرب امارات۔ دوحہ قطر۔ ایران خصوصاً شہر سراوان، زاھدان، کرمان، تہران، اصفہان، نیشاپور، مشھد، شیراز، سرباز طوس وغیرہ۔

نسخۂ اکسیر برائے دردِ سر

(۱) دردِ سر خواہ کسی قسم کا ہو دماغی کمزوری سحر و جادو آسیب وغیرہ سے ہو انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

ہرن کی جھلی پر لکھ کر بطور تعویذ کے سر پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا۔

(۲) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ ہرن کی جھلی پر لکھ کر سر پر باندھ لیں یا کر گیارہ مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ دم پھونک مارے۔

(۳) آمنت باللہ والی دعا ہرن کی جھلی پر لکھ کر تعویذ بنا دیں اور سورہ یٰسٓ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو فی صد شفاء ہو گی۔

حفصہ ـــــ ساکنہ کراچی کے علاج کے سلسلہ میں حملہ آور تونسہ شریف کی

شیاطین جنّات کا مشرف باسلام ہونا

مؤرخہ ۱۰ جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ م ۲۰ اگست ۲۰۰۲ء

مذکورہ بالا تاریخ میں حفصہ کے علاج کے

سلسلہ میں بندہ اس محلے میں چلے گئے مریضہ کے اوپر تونسہ شریف کے شیاطین کی ایک جماعت مسلط تھی جنہوں نے مریضہ کو بہت زیادہ ایذا پہنچائی تھی اُن شیاطین جنات میں سے نمرود اور فرعون نامی بھی موجود تھے جو بڑے بے ایمان تھے مگر باری تعالیٰ نے مہربانی فرمائی کہ عاجز و اثیم نے اپنی جماعت کو تونسہ شریف بھیج دیئے اور ان شیاطین کے نمرود اور فرعون سے ملے اور اُن بے ایمانوں کو دعوت اسلام پیش کئے اور یہ کہا کہ بھائی ہم اربوں کی تعداد میں ہیں اور آپ حضرات کے لئے دعا گو اور دعا جو ہیں اور آپ حضرات کے خیر خواہ ہیں۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ حضرات کلمہ توحید پڑھ کر مشرف باسلام ہو جائیں اور مقبول بارگاہ ہو جائیں اور باری تعالیٰ کے منظور نظر ہو جائیں اور سیدھا جنت میں داخل ہو جائیں عاجز و اثم یہ دعائیں کر ہی رہا تھا کہ چند منٹ کے اندر اندر اللہ تعالیٰ نے فرعون اور نمرود کو بمعہ جماعت کے توبہ تائب ہونے کی طرف متوجہ کیا اور خوب رو رو کر کہنے لگے ہم نے بڑا ظلم کیا ہم بڑے ظالم تھے[ل] اور ہم نے اس بچی حفصہ کے اوپر بڑا ظلم و ستم ڈھایا اور ان کو

[ل] یا اللہ ہم نے انکو نماز پڑھنے نہیں دیا یا اللہ ہم نے تلاوتِ قرآن پاک سے روکا یا اللہ ہم نے انکو آرام کرنے نہیں دیا۔ رو رو کر اور چیخ چیخ کر معافی مانگنے لگے۔

ازحد پریشان کیا یا اللہ ہمیں معاف فرما یا اللہ ہم اپنے
گناہوں سے معافی مانگ کر توبہ تائب ہوتے ہیں اور بچی
حفصہ کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ جوڑ کر اور رو رو کر
دعائیں مانگی کہ حفصہ ہم نے تجھ پر ظلم کیا تھا آپ ہمیں
معاف کریں غرضیکہ حفصہ (مریضہ) نے ان کو تہہ دل
سے معاف کر دیا اور اس کے بعد یہ سارے حضرات نے
میرے ہاتھ میں مشرف باسلام ہونیکی درخواست کی بندہ
عاجز واثیم نے ان سب کو بمعہ تمام مؤکلین حاضرین کے
بلوا کر خطبہ اسلام پڑھ کر ان کو مشرف باسلام کر دیا اور
رو رو کر دعائیں بھی کیں اور علاوہ ازیں پھر مشرف
باسلام ہونے کے بعد سب کی خواہش تھی کہ ان سب کو
(یعنی نو مسلموں کو) سلسلہ نقشبندیہ میں شامل کیا جائے
اس لئے بندہ نے دوبارہ خطبہ پڑھ کر سب کو سلسلہ عالیہ
نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت کی صورت میں داخل کیا۔
الحمد للہ ثم الحمد للہ سب پوری جماعت تونسہ
شریف والی مشرف باسلام ہو گئی۔ میں نے نمرود اور فرعون
کا نام تبدیل کر کے نمرود کو محمود اور فرعون کو مقبول نام
رکھ دیئے اور مؤکلین حضرات کو تاکید کی کہ وہ انہی نام
سے ان کو مدعو کریں[1]۔ باری تعالیٰ پوری جماعت کو انابت
ھدایت کاملہ استقامت علی الدین و علی الشریعۃ اور ربط
قلب نصیب فرما کر جنت الفردوس نصیب فرماویں۔

[1] اور مؤکلین کو تاکید کر دی کہ انکے ساتھیوں کے نام اسلامی نام تحریر کریں۔

آمین ثم آمین۔ آمین ثم آمین۔
(نوٹ) حفصہ اور گھر کے دیگر علماء بھی سلسلہ میں
داخل ہوئے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ثم الحمد للہ
سب کو رحمت الٰہی شامل ہو جائے اور مقبول بندوں میں
وابستہ فرماویں۔ یا اللہ ہمیں اپنے مقبول بندے عاملین
کاملین صادقین عارفین اور صالحین میں پوری زندگی
وابستگی نصیب فرما۔ آمین یارب العالمین۔

مؤکل حضرت عبداللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا بمعہ جماعت مشرف باسلام ہونا

بمورخہ یکم ذیقعدہ ۱۴۱۸ھ مطابق یکم مارچ ۱۹۹۸ء

حضرت مولانا محمد احمد صاحب کی جماعت کی تعداد ایک
ارب ۸۶ کروڑ تھی اور حضرت عبداللہ صاحب کی جماعت
کی تعداد ایک ارب ۹۸ کروڑ ھے

۱۶/۲/۹۸ کو جناب موھن لال جو مذہب ہندو کے
بڑے سربراہ اور قابل احترام ہیں۔ ہمیں خیرپور میرس
سندھ میں مدعو کیا غرضیکہ جس مقصد کے لئے مدعو کیا گیا
ہم حسب وعدہ وہاں پہونچے اور رات بھی وہاں گزار دی،

بعد نماز فجر میں نے اپنی جماعت انسان اور جنّات کے ساتھ اپنا حلقہ ذکر قائم کیا جس میں موھن لال صاحب مدظلہ بمعہ اپنی جماعت کے شریک ہوئے مراقبہ اور ذکر واذکار سے جب ہم فارغ ہوئے۔ تو ان حضرات نے اپنی اپنی خواہشات کے ساتھ تاثرات کا اظہار فرمایا کہ ہم کو آپ کی مجلس اور حلقہ میں انتہا درجہ کی قلبی سکون واطمینان حاصل ہوا جو اس سے پہلے اس درجہ کا سکون کبھی نصیب نہیں ہوا ہے اور ہم چاہتے ہیں۔ کہ آپ کے حلقہ میں شامل ہوجائیں غرضیکہ جب ہم ۱۷/۲/۹۸ کو خیر پور میرس سندھ سے واپس کراچی آئے تو ان حضرات کا پروگرام یہ بنا تھا کہ ۱۴/۳/۹۸ کو آپ حضرات ہماری دعوت قبول کرکے خیر پور سندھ میں تشریف لائیں مذکورہ تاریخ سے قبل بروز یکشنبہ بتاریخ یکم ذیقعدہ ۱۴۱۸ھ مطابق یکم مارچ ۱۹۹۸ء کو جب میں تین بجکر ۸ منٹ پر جناب محمد عالمگیر صاحب کے ہاں پہنچا تو آدھا گھنٹہ وہاں آرام کرنے کے بعد جب اٹھا تو کھانا پیش کیا گیا، کھانے کے بعد نماز عصر پڑھی پھر بعد نماز مغرب تمام مؤکلین اور مؤکلات حضرات کو بلاکر اور خصوصاً جناب موھن لال صاحب کو دعوت دیکر ان کی دی ہوئی درخواست جو وہ بمعہ پوری جماعت اسلام میں داخل ہونا چاہتے تھے الحمدللہ جب عبدالقدوس صاحب کے ذریعہ سے ان کا تحریری پیغام

پہونچا بندہ نے بلاچون وچرا کے اس دعوت کو قبول کیا اور عالمگیر صاحب کے دہاں موھن لال صاحب کے انہی ایک ارب ۹۸ کروڑ کی جماعت بلالئے سب حضرات نے سات بجکر سات منٹ پر خطبہ شروع کرنے کے ساتھ مشرف باسلام ہوئے اور سات بجکر ۱۳ منٹ پر ان کو فارغ کردیا۔ پھر سات بجکر ۱۳ منٹ پر ان کو سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ میں بھی داخل کردیا پھر معمولات بتلاکر مراقبہ اور لمبی دعاء ہوئی اور حضرت موہن لال صاحب کا نام حسب خواہش عبداللہ رکھا گیا۔

سرکش کو قابو میں لانے کے لئے

(۱) سرکش کو قابو میں لانے کے لئے چاروں قل ۳ مرتبہ
(۲) آیت کرسی
(۳) سورۃ بقرہ کا پہلا رکوع اور آخری رکوع (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سورۃ تک) تین مرتبہ
(۴) ان سرکشوں کے پیر کے نیچے والی مٹی اٹھاکر دم کریں یا کہ جہاں بچے بے خبری میں بھی وہاں سے گذر جاتے ہیں۔ غرضیکہ یہ مٹی یا تو بچوں کے گذرگاہ پر ڈال دیں یا کہ اس مٹی کو سمندر کے کنارے پر ہوا میں اڑانا شروع کریں جب سامنے آرہی ہو وہ مٹی لہر پر گرتے ہی سمندر کی طرف لہر واپس جارہی ہو۔

یہ عمل صرف ایک ہفتہ تک کرنے سے انشاء اللہ سرکش آدمی کنٹرول میں آجائے گا۔

دل کے مریض کے لئے

دل کے مریض کے لئے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ والا تعویذ گلے میں ڈالنے کیلئے دیا جائے اور

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ والی آیت

(ترجمہ) تحقیق یہ آپ کے منہ کا یہ بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کردیں گے جس کے لئے آپ کی مرضی ہو تو پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام (کعبہ) کی طرف کیا کیجئے (پ۲ بقرہ ع۸) کی اکتالیس ۴۱ پرچیاں تحریر کرکے روزانہ ایک پرچی بوتل میں ڈال کر قدرے زم زم کا پانی ملا کر صبح نہار منہ، دوپہر شام اور رات سوتے وقت پلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

کینسر اور فالج کیلئے خصوصی علاج

مذکورہ پ۲ سورہ بقرہ رکوع ع۱ والی آیت کی اکتالیس ۴۱ پرچیاں تحریر کرکے روزانہ ایک پرچی صبح نہار منہ، دوپہر

شام اور رات کو سوتے وقت آدھا پیالہ پیاکر اور رَحِیْمٌ والا تعویذ بھی ۴۱ عدد تحریر کرکے صبح، نہار منہ، دوپہر اور رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔ انشاء اللہ شفاء کاملہ۔ عاجلہ مستمرہ ہوگی۔

کشائشِ رزق و روزی کے لئے

ہر نماز کے بعد یَا مُغْنِیُ ایکسو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ اول آخر گیارہ ۱۱ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر خوب آہ وزاری کے ساتھ دعا مانگئے گا اگر دعا سے ذرا قبل تھوڑی دیر کے لئے آنکھیں بند کرکے مراقب ہوجائیں پھر دعا کریں۔ تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوگا۔ یعنی آٹو میٹک دعا قبول ہوگی (انشاء اللہ تعالیٰ)

وُسعتِ رزق کے لئے

سورہ واقعہ ہر نماز کے بعد صرف ایک مرتبہ پڑھ لیجئے گا اور اول آخر صرف ایک ایک مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیں۔ اس کے بعد تھوڑی دیر مراقبہ کرکے پھر آہ وزاری کے ساتھ دعا مانگیے گا انشاء اللہ تعالیٰ سونے پر سہاگہ ہوگا یعنی سو فی صد کامیابی و کامرانی ہوگی۔

حافظہ قوی اور تیز کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد دماغ پر ہاتھ رکھ کر یَاقَوِیُّ یَاقَوِیُّ گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود ابراھیمی پڑھ لیجئے۔

دل کی گھبراہٹ کے لئے

ہر نماز کے بعد اَلْمُؤْمِنُ ایکسو گیارہ مرتبہ اور اول آخر درود شریف بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور اپنے اوپر دم کریں اور پانی پر بھی دم پھونک مار کر پی لیں۔

برائے محبّت

ہر نماز کے بعد یَاوَدُوْدُ یَالَطِیْفُ ایکسو گیارہ مرتبہ اور اول آخر درود شریف بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر جس کے ساتھ محبت کرنی ہے انکی تصوری شکل پہ دم پھونک مار کر دعا کیجئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

گھر کے اندر اگر کوئی چیز گم ہو جائے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہر نماز کے بعد ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر تھوڑی دیر مراقبہ کر کے پھر آہ و زاری سے

دعا کیجئے۔

کاروبار کی کامیابی کے لئے

یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ ایکسو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مراقبہ کے بعد دعا کیجئے۔

مخالف یا دشمن کو اپنے قریب لانے کیلئے

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ہر نماز کے بعد ایکسو گیارہ مرتبہ اور اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مراقبہ کے بعد دعا کیجئے۔

حفاظت از حادثہ یہ دعا پڑھ لیجئے گا

ایکسو گیارہ مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کیجئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کی تیر بہدف تجویز

حضرت لاہوریؒ کے ایک مرید جناب ڈاکٹر لال دین اخگر فرماتے ہیں کہ میرے ایک قریبی رشتہ دار بیس ہزار روپے کا سونا لے کر بھاگ گئے میرے والد صاحب نے

یہ واقعہ بڑی گریہ زاری سے حضرت لاہوریؒ کے سامنے پیش کیا حضرتؒ نے دعا فرمائی اور ایک تعویذ دیا

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰی اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

مع مفرور کے نام کے لکھ کر عطا فرمایا جسے سائیکل کے پچھلے پہیئے کے ساتھ باندھ کر الٹے چکر دیئے گئے تو دوسرے دن مفرور مع سونا کے واپس آیا اور سخت نادم ہوا۔ بعد میں حضرت کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ حضرت نے اس سے توبہ کرائی اور اپنا پڑھا پانی پلایا۔ الحمد للہ ہمارے رشتہ دار کی حالت بدل گئی اب صالح اور ثقہ آدمی ہے۔

جنّات کے عامل بننے کے لئے

(درجہ اول) جدید عمل (درجہ اعلیٰ)

(۱) بعد نماز عشاء سونے سے قبل صاف بستر پر بیٹھ کر

آیت کرسی	سات	مرتبہ
(۲) چاروں قل بمع تسمیہ	سات	مرتبہ
(۳) آمنت باللہ والی دعا	سات	مرتبہ
(۴) سورہ قریش سے سورہ والناس تک	سات	مرتبہ

اول آخر درود شریف بھی پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے قلب، روح اور سینہ پر دم پھونک مار کر اپنے ہاتھ کے دونوں ہتھیلیوں پر بھی دم پھونک مار کر چاروں سمتوں کی طرف بھی دم پھونک ماریں۔ علاوہ ازیں یہ تو گھر کے اندرونی حصہ کا

حصار ہوا اب گھر کے بیرون حصہ کا بھی حصار اسی طرح سے کرے کہ دوبارہ چاروں طرف دم پھونک مارے اور اس میں یہ نیّت کرے کہ یا اللہ جس طرح میرے گھر کے اندرون حصہ کو تیری حفاظت میں دیا اسی طرح گھر کے بیرون حصہ کو بھی تیری حفاظت میں دے رہے ہیں۔ اب رات دن ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ والی دعا پڑھے اسی طرح سے سنّتوں سے جب فراغت ہو تو بھی تین مرتبہ پڑھے اس کے بعد اپنے سینہ پر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اور جب مریض کی تشخیص کرے تو بھی سب سے پہلے تین مرتبہ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الخ دعا پڑھ کر کام شروع کرے اور تصوراً گھر کے تمام افراد کو بھی دم پھونک مارے۔ انشاءاللہ تعالیٰ سب حصار میں آجائیں گے۔

(نوٹ) اکتالیس ۴۱ ایام تک یہ معمولات ادا کرتا رہے اور اس کے بعد ایک ایک مرتبہ ہر فرض نماز سے فارغ ہونے کے بعد پڑھ کر سینہ پر دم کرے اور یہ ایک ایک مرتبہ کا معمول عمر بھر کرنا پڑے گا انشاءاللہ تعالیٰ جنّات کا ایک جیّد عامل بنے گا۔

جنات کے عامل بننے کا قدیم طریقہ

(درجہ دوئم) (درجہ متوسط)

(۱) آیت کرسی سات مرتبہ رات سونے سے قبل تازہ وضو کے ساتھ۔

(٢) چاروں قل — سات مرتبہ رات سونے سے قبل
(٣) الٓمّٓ تا مفلحون ,, ,,
(٤) آمنت باللہ الخ ,, ,,
(٥) درود شریف اول آخر صرف ایک مرتبہ
(٦) بستر پر بیٹھ کر رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور وظیفہ پڑھ کر اپنے سینہ پر دم پھونک مارے اور اپنے پورے بدن سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک پھیرتا چلا جائے۔
(٧) (نوٹ) اور دن رات میں ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الخ والی دعا پڑھ لے مگر شرط یہ ہے کہ نشست نہ بدلے اگر غلطی سے اُٹھ گیا تو یاد آنے کے فوراً بعد بیٹھے اور پڑھے یہ عمل اکتالیس ایام تک کے لئے ہے۔ اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھ کر عمر بھر کا معمول بنا یا جائے۔ یعنی آمنت باللہ الخ والی دعا کا معمول۔

جنات کے عامل بننے کا طریقہ

درجہ ادنیٰ (سوئم)

(١) سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ ٣ مرتبہ
(٢) چاروں قل ,,
(٣) آیت کرسی ,,
(٤) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ,,
(٥) الٓمّٓ تا مفلحون (شروع سورہ بقرہ) ,,

(٦) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر سورت ٣ مرتبہ
(٧) ہر نماز کے بعد یہ وظیفہ طریقہ بالا کے مطابق پڑھنا ہے۔ دس ایام پورا ہونے کے بعد پھر روزانہ اپنے بستر پر ہر بعد نماز عشاء پڑھ کر اپنے اوپر حصار کرے اور سو جائے۔

دیگر واسطے لڑکا ہونے کے

جو عورت سوائے دختر (لڑکی) کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے:

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۝
یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۣاسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝ پھر لکھے
بِحَقِّ مَرْیَمَ عِیْسٰی اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ
پھر حاملہ اس کو اپنی گردن میں باندھے۔

دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے

اور جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو یعنی سا ئتین کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لیوے اور دونوں چیزوں پر دوشنبے

کے دن (یعنی بروز پیر) کو چالیس ۴۰ بار سورہ والشمس پڑھ کر اول اور آخر درود شریف گیارہ ۱۱ گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جاوے اور اجوائن اور مرچ پر دم کرے جب آخر نوبت پر پہنچے پھر درود شریف گیارہ ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے وہ عورت اجوائن اور مرچ کو ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے بچے کا دودھ چھڑانے تک۔

دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے

جو کوئی سورۃ بنی اسرائیل کو زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھے بچہ کے گلے میں ڈالے اور کاغذ پر لکھ کر دھو کر بچہ کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بات درست کہے بفرمان خدائے عزوجلّ۔ یا کہ سورہ بنی اسرائیل کے ابجد والا نقش تیار کر کے بچہ کے گلے میں ڈالدیں اور ساتھ پلاتے بھی رہیں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور بچہ صاف بولنا شروع کرے گا۔

ابجد والا نقش سورہ بنی اسرائیل کا مندرجہ ذیل ملاحظہ فرمائیں۔

۶۱۴۵۴	۶۱۴۵۷	۶۱۴۶۰	۶۱۴۴۷
۶۱۴۵۹	۶۱۴۴۸	۶۱۴۵۳	۶۱۴۵۸
۶۱۴۴۹	۶۱۴۶۲	۶۱۴۵۵	۶۱۴۵۲
۶۱۴۵۶	۶۱۴۵۱	۶۱۴۵۰	۶۱۴۶۱

تعویذ آبلہ وغیرہ کے لئے

پہلے اس سے کہ وہ علامت بچوں کو ظاہر ہوں تپ پیوستہ اور جو کچھ کھادیں اُن کو ناگوار ہو اور چاہے کہ آبلے تھوڑے نکلیں تو یہ تعویذ نقش کے ساتھ لکھے اور زیر بالین یعنی (تکیہ) رکھے اور اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الخ والا تعویذ بھی گلے میں ڈالا جائے بفرمان خدائے عزوجلّ پھوڑے تھوڑے نکلیں اور سالم رہے۔ نقش یہ ہے:

یاحفیظ — ۷۸۶ — یاحافظ

۵	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۵	۲

لڑکے کے رونے کے لئے

اگر لڑکا روئے تو اس کے گہوارے میں یہ عزیمت باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ تیر اور شمشیر اس کے رُوبرُو کارگر نہ ہوگا۔

عزیمت یہ ہے

یَا مُشَخَّ مُسْحِنَا مَنَا مُنُوْنَ

گمشدہ کی بازیابی کے لئے

(۱) تیر بند تعویذ یا کہ ذرد بند تعویذ گلے میں ڈالے جبکہ دونوں ہرن کی جھلی پر زعفران سے لکھے ہوئے ہوں۔ ان دونوں تعویذ میں سے گمشدہ انسان کے والدین کے پاس ایک ایک تعویذ کا ہونا ضروری ہے علاوہ ازیں جو تلاش کرنے والے ہیں۔ سب کے پاس ایک ایک تعویذ کا ہونا ازحد ضروری بلکہ فرض کے درجہ میں لازمی ہے۔

(۲) اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○ کثرت سے بے وشمار پڑھنا ہے۔

(۳) فجر کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد یکسوئی میں بیٹھ کر یا کہ کھڑا ہو کر کے گمشدہ کے والدین یا بھائی بہنوں پر فرض ہے کہ آیت کرسی سات سات مرتبہ پڑھ کر ہر سمت میں دم پھونک ماریں اور یہ نیت ہو کہ اگر گمشدہ جانب مغرب میں ہو یا کہ مشرق اور شمال وجنوب میں ہو جہاں پر ہو یا اللہ اس کی کلی طور پر حفاظت فرما۔ گمشدہ انسان ہو یا کہ جانور وغیرہ دونوں کے لئے اسی طریقہ سے حصار کرنا ضروری اور فرض ہے۔

(۴) وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ
اس کو بھی کثرت سے پڑھا کریں یہ قرآنی آیت کریمہ ہے۔ یا کہ ہر نماز کے بعد اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

کی ایک تسبیح پڑھا کریں۔

اسی طرح وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ کا بھی ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ تائب ہو کر کے خوب رو رو کر گڑگڑا کر دعا کریں۔

(۵) سورہ والضحیٰ روزانہ ہر نماز کے بعد اکیس اکیس [۲۱] مرتبہ پڑھا کریں جس وقت وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى پر پہونچیں تو گمشدہ شئی کو اپنے ذہن میں حاضر کرلیں۔

(۶) روزانہ صبح بوقت ساڑھے آٹھ بجے اس سے آگے پیچھے کرنے کی بھی گنجائش اور اجازت ہے ننگے سر ہو کر مرد ہو یا زن اپنے گھر کے صحن میں کھلے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے اول تین مرتبہ درود شریف اور درمیان میں سورہ قریش سات مرتبہ اور پھر آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر یوں کہے کہ یا اللہ گمشدہ بچہ فلاں ولد فلاں جو فلاں تاریخ سے اب تک غائب ہے جہاں تک ہو سکا ہم نے کوشش کی مگر ہمیں کوئی علم نہیں کہ کہاں ہیں کہاں نہیں یا اللہ تو عالم الغیب والشہادۃ ہے ہم سراپا جاہل اور بے علم ہیں یا اللہ اپنے پاک پیغمبر علیہ السلام کی محبت سے ہماری پریشانیوں کو دور فرما اور گمشدہ فلاں ولد فلاں کو خیر و عافیت کے ساتھ گھر پہونچا دیجئے۔

(۷) یَا حَفِیْظُ کو ہر نماز کے بعد بلا کم وبیش کے ایکسو انیس [۱۱۹] مرتبہ پڑھے۔

(۸) يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ کو بھی ہر نماز کے بعد ۱۱۹ دفعہ پڑھ کر آہ وزاری کے ساتھ دعاء کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ اشیاء جلد از جلد بازیاب ہونگی۔

دل کے تمام امراض اور رشتہ دختران کیلئے بھی

از مجربات پیر محمد طفیل قدوسی رحمۃ اللہ علیہ بانی تبلیغی کالج تعلیم الاسلام کراچی

(۱) بعد نماز فجر و مغرب سورہ قریش گیارہ مرتبہ
(۲) " " لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ "
(۳) " " تعوذ "
(۴) " " تسمیہ "

مذکورہ تعداد میں پڑھ کر پانی کے اوپر دم پھونک ماریں اور صبح دوپہر اور شام تینوں ٹائم بحسب ضرورت پیا کریں۔ اور پینے کے علاوہ نہیں اوقات میں دم بھی کر سکتے ہیں اور اس میں بہت فائدہ ہے اور اسی طرح سے مذکورہ بالا وظائف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں یا کر سیدھے بازو پر باندھ لیں تو بھی درست ہے انشاء اللہ تعالیٰ سو فی صد کامیابی اور شفاء ہوگی۔ رشتہ دختران اور لڑکیوں کے رشتہ کے لئے تیر بہدف ہے۔

جن کے کان میں شیاطین جنات کی آواز آجائیں ان کا علاج [1]

جن لوگوں کے کان میں شیاطین جنات آوازیں ڈالتے ہیں اور مسلسل ان کے کانوں میں اتنی آوازیں آتی ہیں کہ دوسرے کی آواز کا سننا اور سمجھنا بالکل ہی مشکل ہوجاتا ہے تو اس وقت رات کو پاک صاف روئی پر آیت کرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دونوں کانوں میں روئی ڈالدیں اور روئی رات بھر کان میں رہے صبح بعد نماز فجر روئی کانوں سے نکالدیں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور کانوں میں آوازیں آنا بند ہوجائیں گی۔

بدکار مرد اور بدکار عورت کے لئے نسخۂ اکسیر

اگر کوئی مرد یا کہ عورت بدکارہ ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور سنگھائے چند بار کے عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ بدکاری سے دونوں باز آجائیں گے۔

برائے تمام امراض جسمانی

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ (پ۲ بقرۃ ع) اکتالیس عدد پرچیاں لکھ کر روزانہ ایک پرچی صبح نہار منہ دوپہر شام اور رات سوتے وقت استعمال کریں۔

[1] سورہ اعلیٰ کا ابجد والا نقش گلے میں ڈالا جائے

اسی طرح سے
(۱) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
(۲) وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
(۳) يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ
(۴) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
(۵) وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا
کی بھی اکتالیس ۴۱ پرچیاں تحریر کر کے مذکورہ اوقات میں پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو گی۔

ایک آدمی کا دوسرے کے اوپر خواہ مخواہ مخالفت کرنا

اگر ایک آدمی یا عامل دوسرے عامل کے خلاف ضداً حسداً مخالفت شروع کرے، تو اس کے دفاع کے لئے ہر نماز کے بعد یَا سَلَامُ یَا سَلَامُ ایکسو گیارہ ۱۱۱ مرتبہ اور اول آخر گیارہ ۱۱ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تھوڑی دیر مراقبہ کر کے پھر آہ وزاری کے ساتھ دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس ۴۱ ایام کے بعد مخالفت ختم ہو جائیگی۔

آپس میں اتفاق پیدا کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد الرَّحْمٰن۔ الرَّحِيْم ایکسو گیارہ ۱۱۱ مرتبہ اور اول آخر درود شریف گیارہ ۱۱ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی یا چینی پر دم پھونک مار کر اکتالیس ۴۱ ایام تک یا کم از کم اکیس ۲۱ دن تک صبح نہار منہ، دوپہر اور شام پلایا جائے۔

کسی کو اپنے سے زیادہ قریب کرنے کیلئے

ہر نماز کے بعد سورہ مریم كٓهٰيٰعٓصٓ اکتالیس اکتالیس ۴۱ مرتبہ اول آخر گیارہ ۱۱ گیارہ مرتبہ درود شریف تھوڑی دیر مراقبہ کر کے دعا کیجئے گا۔

جوڑوں کے درد کے لئے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ الخ یعنی سورۃ انشراح پ۳۰ ہر نماز کے بعد اکتالیس اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں یا کسی بھی تیل کے اوپر دم پھونک مار کر جہاں درد ہو وہاں پر مالش کریں۔
اول آخر گیارہ ۱۱ گیارہ مرتبہ درود شریف کا اضافہ کریں۔
ترش اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔

جب کوئی بچہ یا بڑا گم ہو جائے

تو سورۃ والضحیٰ اکتالیس ۴۱ مرتبہ بعد نماز فجر ظہر اور عشاء پڑھ کر گمشدہ کا تصوّر کر کے چاروں سمت دم پھونک مار کر دعا کریں اور اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور یہ عمل گمشدہ کی واپسی تک بدستور چلتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو فی صد کامیابی ہو گی۔

تعویذ برائے ازالہ دردِ چشم

(۱) سات مرتبہ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ والی دُعا

(۲) سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر تین ۳ بار تین تین مرتبہ دم پھونک مارنا۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفاء ہو گی۔

یَا بَدُوْحُ   یَا بَدُوْحُ   یَا بَدُوْحُ

یَا بَدُوْحُ   یَا بَدُوْحُ   یَا بَدُوْحُ

یَا رُوْحُ   یَا رُوْحُ   یَا رُوْحُ

یَا رُوْحُ   یَا رُوْحُ   یَا رُوْحُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے ازالہ اثرات آسیب و سحر و کشادن فتوحات غیبی

(منقول از حضرت علی رضؓ (شیرِ خدا))

حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس طلسم کو اپنے پاس رکھے وہ سحر و جادو آسیب و بلا و مصیبت و امراض سے محفوظ و ماموں رہے گا۔ حضرت محمد عثمان دامانی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ معمول تھا

خمس هاءات وخط فوق خط

وصليب حوله سبع نقط

ثم همزات اذا عددتها

ففي سبع لا يرى فيها الغلط

ثم واو ثم هاء بعده

ثم صاد ثم ميم في الوسط

يشفي الأسقام والدواء الذى

عجزت عنه الاطباء النمط

نگاہ کی روشنی تیز کرنے کے لئے

پانچوں نمازوں کے بعد سات مرتبہ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ

والی دعا پڑھ لیں اور یَا نُوۡرُ کو گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم پھونک مار کر دونوں آنکھوں پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نگاہ کی روشنی بڑھ جائیگی۔

سانپ اور آسیب کو گھر سے نکالنے کا عمل

چار کیلیں لوہے کی لیکر ایک ایک پر یہ آیت پچیس ۲۵ پچیس ۲۵ بار دم کر کے کونوں میں گاڑ دیں اور اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ والی دعا بھی سات مرتبہ پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دم پھونک ماریں انشاء اللہ تعالیٰ سانپ اس گھر سے نکل جائے گا اور اس گھر میں آسیبی اثرات بھی زائل ہو جائیں گے۔ آیت یہ ہے:

اِنَّھُمۡ یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا وَّ اَکِیۡدُ کَیۡدًا ۝ فَمَھِّلِ الۡکٰفِرِیۡنَ اَمۡھِلۡھُمۡ رُوَیۡدًا ۝

ہر قسم کے سانپ بچھو اور بھڑ وغیرہ حشرات الارض کے کاٹنے کا اکسیر علاج

تھوڑے سے پانی میں نمک گھول کر اس جگہ ملتے جائیں اور ساتھ ساتھ اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ والی دعا سات مرتبہ اور سورۃ کافرون بھی سات مرتبہ پڑھ کر مسلسل دم پھونک مارتے جائیں۔ یہ عمل کافی دیر تک جاری

رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ زہر نکل جائے گا۔

مُحتاجی اور غُربت کے ازالہ کے لئے نسخۂ اکسیر

محتاجی، غربت اور تنگدستی کے ازالہ کے لئے سب سے پہلے اپنے تمام گناہوں سے توبہ تائب ہو جائے یعنی کسی ولی کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دیں یعنی بیعت ہو جائے بیعت و تقویٰ کی وجہ سے فتوحات کے دروازے کھلیں گے

(۱) بعد نماز عشاء اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں گیارہ تسبیح یَا مُعِزُّ کی پڑھ کر دعا کرے۔

(۲) بعد نماز عشاء اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور درمیان میں چودہ ۱۴ تسبیح اور صرف چودہ دانے یَا وَھَّابُ کی پڑھ کر آہ و زاری کے ساتھ دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد رزق و روزی میں فراخی اور برکت ہو گی۔

کسی طرح سے کام کا اٹک جانا

یَا بَدِیۡعَ الۡعَجَائِبِ بِالۡخَیۡرِ یَا بَدِیۡعُ

بارہ ۱۲ ایام تک بارہ ۱۲ تسبیح وظیفہ بالا پڑھ کر آہ و زاری سے دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہو گی۔

خاوند کا ناراض یا بے پرواہ ہونے کا علاج

بعد نماز عشاء گیارہ دانے سیاہ مرچ لے کر اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں گیارہ تسبیح یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ کی پڑھ لیں اور خاوند کے مہربان ہونے کا خیال رکھیں۔ جب سب پڑھ چکیں تو ان مرچوں پر دم کر کے تیز آگ میں ڈال دیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خاوند مہربان ہوگا۔ اگر ضرورت پڑے تو اس کا کورس اکتالیس ایام تک کا عمل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی اور کامرانی ہو ہی جائے گی۔

غنا کے لئے حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کا مجرب عمل

بعد نماز عشاء اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں چودہ تسبیح یَا وَهَّابُ اور آخر میں یہ دعا پڑھ کر آہ وزاری کے ساتھ دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ دُعا یہ ہے۔

یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

اس عمل کا نام حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نے کیمیائے درویشان فرمایا ہے۔

عقیمہ یعنی بانجھ پن کا علاج

ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھ دیں اور عورت گردن پر باندھ لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا۔

برائے استقرار حمل

سورہ فاتحہ اور اصحاب کہف کے اسماء تین بار پڑھ کر چھ عدد چھوہاروں پر دم پھونک ماریں اور عورت بعد غسل حیض ایک عدد چھوہارا روزانہ کھائے اور اسی طرح ایک عدد میاں بھی کھائے اور رات کو ہم بستری کریں۔ دوسری رات اور تیسری رات بھی یہ ہم بستری اور ایک ایک چھوہارے کھانے کا عمل جاری رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے استقرار حمل ضرور ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔

اصحاف کہف کے اسماء گرامی یہ ہیں:

(۱) یَمْلِیْخَا (۲) مَكْسَلْمِیْنَا (۳) كَشْفُوْطَطْ
(۴) طَبْیُوْنُسْ (۵) كَشَا فَطْیُوْنَسْ (۶) اَذْرَفَطْیُوْنَسْ
(۷) یُوَانَسْ بُوْسُ (۸) وَكَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلٰی

اللہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

دُکان مکان کارخانہ کمپنی گاڑی موٹر کشتی بحری جہاز ہوائی جہاز کی حفاظت بذریعہ اسماءِ اصحاب کہف

برائے برکت وامان از غرق و حرق و سرق و غارت وغیرہ از امراض و حاجات۔ ان اسماء اصحاب کہف کو لکھ کر مکان دکان کشتی یا متاع میں اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ امان الٰہی میں رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا مَیْلَسْنَا مَرْنُوْش دَبَرْنُوْش شَادنُوْش مَرْطُوْنَس اَسْمُ کَلْبِھِمْ قِطْمِیْرُ

حضرت خواجہ محمد عثمان دامانیؒ سے مروی ہے کہ اسماءِ اصحاب کہف کتابوں میں چند طریقوں سے لکھے ہوتے ہیں۔ لیکن مجھے اپنے پیر و مرشد سے اسی طریق پر پہنچے ہیں۔

تعویذ برائے شفاءِ ہر درد

اس مندرجہ ذیل آیت شریفہ کو تین روز متواتر کاغذ پر یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر تعویذ بنوا کر گلے میں ڈال دیں۔ یا کہ کاغذ پر تحریر کر کے پانی میں حل کر کے اس پانی کو مریض پی لے یا کہ درد کی جگہ پر مالش کریں۔ آیت شریفہ یہ ہے

لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ہ

یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ

(پ ۲۸ اواخر سورہ حشر)

فتیلہ برائے سخت آسیب زدہ

یہ فتیلہ اس وقت بنا کر آسیب زدہ کو سونگھایا جائے جبکہ آسیب کسی صورت میں نہ جائے۔

اَمْلِیْخ - قَمْلِیْخ - تَمْلِیْخ - یَا اَمْلِیْخ - تَمْلِیْخ قَمْلِیْخ

کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو لمبائی کی صورت میں تہہ کر کے نیچے کالے کپڑے کا ٹکڑا رکھ کر قدرے حرمل (کالادانہ) اور ھینگ رکھ کر اور ڈورا لگایا جائے۔

عورتوں کے ایام ماہواری کا بالکل بند ہونے کا علاج

اگر عورتوں کے ایام ماہواری بالکل بند ہوجائیں تو اُن کو کھولنے کے لئے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الخ، والی دعا کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور مندرجہ ذیل نقش تعویذ اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ تعالیٰ کامل شفاء اور علاج ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے

ح	ک	م	ط
ح	ط	ک	م
ح	م	ط	ک

۱۲۳۴۵۶۷۸۹ ۰

دکان مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کرایہ دار کی طبیعت سے بیزار ہونے کے بعد مکان یا کسی جگہ کو خالی کرانا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ پڑھ کر آنکھیں بند کر لئے جائیں اور کرایہ دار کا تصور کر کے پھونک ماریں۔ اس عمل کی مدت چالیس ۴۰ ایام ہے اور زیادہ سے زیادہ نوے ۹۰ دن ہے۔ اور اس وظیفہ کے ساتھ

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الخ، والی دعا تعویذ کی شکل میں گلے میں ڈالا جائے یا کہ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الخ والی دعا کا تعویذ بھی پہن لے اور ساتھ ساتھ ہر نماز کے بعد سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تین مرتبہ دم پھونک ماریں اور یہ تصور ہو کہ کرایہ دار میرے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ان کی شکلیں مجھے نظر آرہی ہیں۔ پھر تین مرتبہ ان اشکال کو زور سے دم پھونک ماریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے خوب کامیابی ہوگی۔

نیند کا کم آنا یا کہ بالکل نہ آنے کا نسخۂ اکسیر یہ ہے

ہر مرض اور توپ و تفنگ والا تعویذ جو چھوٹے شجرہ کے آخر میں ہے اس کو ہرن کی جھلی پر تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈالا جائے اور یہی تعویذ کے تمام جملے رات یا دن کو سونے سے قبل صرف تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم پھونک ماریں اور حصار کر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ ہوگی۔

کثرت سے ہچکیاں آنے کا اکسیر علاج

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ والی دعاء بطور تعویذ گلے میں ڈالنا چاہیئے صرف اور صرف مزید اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کو بہت ہی کثرت سے پڑھے یا کہ ہر نماز کے بعد اس کی ایک

ایک تسبیح پڑھ کر حصار کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔
اور وَ یَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ پلیٹ پر یا کاغذ پر لکھ کر پیا کریں اور چہرے اور سینہ پر چھینٹیں بھی ضرور لگائیں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور شفاء کاملہ عاجلہ ہوگی۔

نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے نسخہ اکسیر

نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ والا تعویذ چمڑے میں سلوا کر اور بند کر کے گلے میں ڈال دیا جائے اور نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورۃ المائدہ کی آیت ۹۰
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥
ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ چالیس ایام کے اہتمام سے نشہ کی عادت چھوٹ جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

رشتہ حسب منشا

یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ	یَا وَدُوْدُ

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ش...

نوٹ: ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح پڑھ کر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر تصوری شکل پر دم پھونک ماریں۔

نقش برائے ترقی کاروبار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۴۴	۱۵۵	۱۷۲	۱۴۸
۱۶۱	۱۷۹	۱۹۱	۱۶۵
۱۶۹	۱۸۹	۱۶۶	۱۷۵
۱۵۹	۱۸۴	۱۸۱	۱۴۹
۱۸۶	۱۶۹	۱۹۸	۱۷۸

مشرق کی جانب لگانا چاہیئے جس کا رُخ مغرب میں ہو۔

رات کا حصار

انتظام برائے غیبی باڈی گارڈ

دہشت گردی، اغوا، قتل، لوٹ مار، چوری، ڈاکہ زنی، غرض ہر قسم کے جانی و مالی حادثات اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے باوضو گھر سے نکلتے وقت اور رات کو سوتے وقت مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر پھونک مار کر دم کر کے سر کے بالوں سے لے کر پیر کے ناخن تک پھیر دیجئے ساتھ ہی سینہ اور چاروں سمتوں کی طرف پھونک مار کر دل میں حصار کی نیت کر لیں۔ حصار کے وقت گھر، آفس، دکان، مکان، کارخانہ، مل وغیرہ کے لئے اندرونی اور بیرونی دونوں حصوں کی

نیت کر لیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیبی حفاظت ہوگی۔

آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل دعائیں ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔

۱۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۲۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

۳۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

۴۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

۵۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ

۶۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَمْكُرُونَ

۷۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ

۸۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

۹۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُونَ

۱۰۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۱۱۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

۱۲۔ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

۱۳۔ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔

دن کا حصار

اول آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف۔ درمیان میں

(۱) سورہ فاتحہ صرف ایک مرتبہ (۲) آیۃ الکرسی بھی ایک مرتبہ (۳) چاروں قل بھی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر قلب روح اور سینہ پر تین تین مرتبہ دم کرے۔

دفینہ نکالنے سے قبل کے وظائف[1]

یعنی خزینۃ الاسرار نکالنے سے قبل مندرجہ ذیل ورد و وظائف کو کثرت سے پڑھ لیں

مؤکل حضرت عبداللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے ارشاد فرمایا کہ تمام ساتھی مندرجہ ذیل ورد و وظائف کا اہتمام کریں۔ یعنی کثرت سے پڑھ لیں۔

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کثرت سے پڑھ لیں۔

(۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ کثرت سے پڑھ لیں

(۳) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيمِ کثرت سے پڑھ لیں

(۴) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ کثرت سے پڑھ لیں۔

دفینہ نکالتے وقت کا حصار

یعنی خزینۃ الاسرار کے نکالنے سے قبل طریقۂ حصار

(۱) سورہ فتح تین۳ مرتبہ

(۲) سورہ یونس کی پہلی اور آخری رکوع تین۳ تین۳ مرتبہ

(۳) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ تین ہزار ۳۰۰۰ مرتبہ اوّل آخر گیارہ۱۱ گیارہ۱۱ مرتبہ درود شریف۔

(۴) يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ تین سو ۳۰۰ مرتبہ اوّل آخر گیارہ۱۱ گیارہ۱۱ مرتبہ درود شریف۔

(۵) جہاں جہاں شبہ ہو آیت کرسی گیارہ۱۱ مرتبہ۔ چاروں قُل بھی گیارہ۱۱ مرتبہ پڑھ کر شہادت والی انگلی پر دم پھونک مار کر خزینۃ الاسرار کی جگہ چاروں طرف ۳½ (ساڑھے تین فٹ) چھوڑ کر انگلی پھیرنا شروع کریں۔

(۶) بالکل آخر میں دُعاء و زاری کے بعد کھُدائی کا کام شروع کریں۔

---

[1] اِن وظائف سے پہلے کچھ اہم اور ضروری اوراد و وظائف بھی ہیں جو سب سے پہلے پڑھے جائیں گے۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۳۸۸

نقش یہ ہے۔ اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک گوشت سے پرہیز کے ساتھ روزانہ گیارہ سو مرتبہ باوضو پڑھیں۔ بعدہٗ روزانہ صرف گیارہ مرتبہ پڑھتے رہیں۔

۷۸۶

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۴	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۷	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۶

آسیب کے اثرات اور جناتی جادو کا علاج

اگر کوئی آسیبی اثرات کا شکار ہو یا جناتی جادو کا شکار ہو تو سرسوں کے تیل پر باوضو اوّل و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ایک بار سورۃ فاتحہ اور سات مرتبہ سورۃ ناس قرآن حکیم کی آخری سورۃ بغیر سین کے پڑھیں۔ مثلاً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّا۔ مَلِكِ النَّا۔ اِلٰهِ النَّا وغیرہ۔ واضح رہے کہ یہ عمل قدیم عاملین سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے۔ پھر بھی بہتر یہ ہے کہ چونکہ قرآن حکیم کا معاملہ ہے اس لئے شرعی فتویٰ حاصل کر کے یہ عمل کیا جائے اور اس عمل کو اس وقت اختیار کریں جب دوسرے عملیات سے فائدہ نہ ہوا ہو۔

کھلائے پلائے جادو کے اثرات ختم کرنا

اگر یہ شبہ ہو کہ کسی شخص کو کسی نے کچھ کھلا پلا دیا ہے جس سے جسم کے اندر جادو کے اثرات پیدا ہو گئے ہیں۔ تو ایسے شخص کے علاج کے لئے اس نقش کو روزانہ چینی کی پلیٹ پر باوضو لکھ کر دن میں تین۳ مرتبہ پلائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جسم کے اندر سے جادو کے اثرات نکل جائیں گے اور اس شخص کو شفا حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۲۲۸	۳۴۲۳۳	۳۴۲۴۰
۳۴۲۲۹	۳۴۲۳۷	۳۴۲۳۵
۳۴۲۳۴	۳۴۲۴۱	۳۴۲۳۶

سفلی جادو اتارنے کے لئے

جس شخص پر سحر کا اثر ہو اس مریض پر مندرجہ ذیل سب سورتیں باوضو پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پانی کو بھی اسی طرح دم کریں۔ اور دن کے بارہ۱۲ گھنٹوں میں ہر ایک گھنٹے میں ایک گھونٹ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ اس طرح سات دن تک عمل کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ کیسا بھی مہلک سفلی جادو ہو گا اتر جائے گا۔ جو کچھ پڑھا جائے گا اس کی تفصیل یہ ہے۔

جادو کے اثرات ختم کرنا

یہ نقش بھی جادو کے اثرات ختم کرنے میں بے حد مؤثر ثابت ہوا ہے اور یہ نقش حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ باوضو آٹھ نقش تیار کئے جائیں۔ ایک نقش موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات نقش مریض کو روزانہ دودھ میں گھول کر پلانے جائیں۔ نقش ہمیشہ رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۱۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۲۱	۱۶۵۱۸
۱۶۵۲۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۱۲	۱۶۵۲۴
۱۶۵۱۶	۱۶۵۱۹	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۳
۱۶۵۲۶	۱۶۵۱۴	۱۶۵۱۵	۱۶۵۲۰

سحر سے مکمل نجات کے لئے

مندرجہ ذیل کلمات اور آیات قرآنی اکیس۲۱ مرتبہ باوضو پانی پر دم کرکے روزانہ مغرب کے بعد اکیس۲۱ روز تک پلائیں۔ اگر روزانہ پڑھنا دشوار ہو تو ایک ہی دن اکیس۲۱ مرتبہ باوضو ان کلمات کو پڑھ کر کسی بوتل میں پانی بھر کر اسے دم کرکے رکھ لیں اور روزانہ مغرب کے بعد یہ پانی

تین۳ گھونٹ اکیس۲۱ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے پوری طرح نجات ملے گی اور اگر اس عمل کے بعد کوئی شخص پھر جادو کرائے گا۔ تو اسی کی طرف وہ جادو لوٹ جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بجری بجری کواڑ بجری باندھوں دسوں دوار بجری آئے بجری جائے سب جگ سمائے ٹونا جادو سب رد ہو جائے جو ٹونا جادو پھر کرائے الٹ پلٹ وہاں کا وہیں پہ جائے۔ جو کرے سو مرے۔ بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت ع پارہ ۱۵)

جادو سے نجات کے لئے

اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل صرف دو نقش گلاب و زعفران سے باوضو تیار کئے جائیں۔ موم جامہ کرکے ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو جادو سے نجات ملے گی۔ یہ نقش "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ" قرآن حکیم کی ۲۴ ویں پارے کی آیت کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک بار، سُوْرَۃ فَاتِحَہ سات بار، آیَۃُ الکُرسِی سات بار، سُوْرَۃ کٰفِرُوْنَ سات بار، سُوْرَۃ اِخْلَاص سات بار، سُوْرَۃ فَلَق سات بار، سُوْرَۃ نَاس سات بار۔ عمل کے شروع اور آخر میں تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

سحر کے اثرات سے نجات کے لئے

حروف مقطعات کے چاروں عناصر کا اجتماعی نقش باوضو دو عدد بنائیں۔ ایک گلاب و زعفران سے بنا کر بوتل میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھر دیں۔ اور اس پانی کو صبح دوپہر شام تین تین گھونٹ سحر زدہ کو پلائیں اور دوسرا نقش کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے

جس پر جادو کر دیا گیا ہو اس پر روزانہ اکیس ۲۱ مرتبہ یہ کلمات باوضو پڑھ کر دم کریں سات دن تک اور ان ہی کلمات کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا کَافِیًا شَافِیًا اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ بِحَقِّ اَسَالَا سَا سَالُوْسَا۔

سحر کو دفع کرنے کے لئے

سحر کو دفع کرنے کے لئے سورۂ یٰسین کی درج ذیل آیت روزانہ باوضو ٣٦٠ مرتبہ پڑھ کر سات روز تک دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات دفع ہوں گے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝

اسی آیت کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کی کمر میں

باندھیں کہ تعویذ پشت پر رہے ۔ اور گرہ آگے پیٹ پر ۔

جادو کے دفعیہ کے لئے

سورۂ طٰہٰ (پارہ ۱۶) کی باوضو تلاوت بھی جادو کے دفعیہ کے لئے تیر بہدف ہے ۔ روزانہ اس کی تلاوت مریض کے پاس بیٹھ کر کی جائے اور تلاوت کے بعد مریض پر دم کر دیں اور سورۂ طٰہٰ کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں ۔ تلاوت گیارہ روز تک لگاتار کریں ۔ نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

سحر میں مبتلا شخص کا علاج

مندرجہ ذیل دونوں نقش چینی کی بڑی پلیٹ پر باوضو لکھ کر مسحور کو پلائے جائیں ۔ نقش نمبر ایک صبح کو پلایا جائے ۔ نقش نمبر دو شام کو پلایا جائے ۔

نقش نمبر ایک یہ ہے ۔

(اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى

۶۶۸۴	۶۶۸۷	۶۶۹۱	۶۶۷۷
۶۶۹۰	۶۶۷۸	۶۶۸۳	۶۶۸۸
۶۶۷۹	۶۶۹۳	۶۶۸۵	۶۶۸۲
۶۶۸۶	۶۶۸۱	۶۶۸۰	۶۶۹۲

نقش نمبر ۲ دو یہ ہے ۔

۷۸۶

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى

۸۳۴۰	۸۳۴۵	۸۳۵۰	۸۳۳۹
۸۳۴۶	۸۳۴۳	۸۳۶	۸۳۴۹
۸۳۳۷	۸۳۴۸	۸۳۴۷	۸۳۴۲
۸۳۵۱	۸۳۳۸	۸۳۴۱	۸۳۴۴

جادو کو جادو کرنے والے پر لوٹانا

اگر کوئی شخص اس دعا کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ورد کرے گا ۔ اگر کسی شخص نے اس پر

جادو کیا ہو گا تو کرنے والے پر لوٹ جائے گا اور تمام جنات شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل قادریہ سلسلہ کا ہے اور بے حد مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ سَدَرَتْ اِخْوَاۃَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالسَّحَرَۃِ وَالْاَبَالِسَۃِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَیَلُوْذُ بِھِمْ بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْاَعَزِّ بِاللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

جادو باطل کرنے کا عمل

ایک کاغذ پر چاند کی ابتدائی تاریخوں میں باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل عزیمت ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو باطل ہو جائے گا۔ یہ عمل علامہ سیوطیؒ سے منسوب ہے۔

اُبْطُلُوْہُ اُبْطُلُوْہُ اُخْرُجُوْہُ اُخْرُجُوْہُ حُلُّوْہُ حُلُّوْہُ اِنْقَعُوْہُ اِفْتَحُوْہُ شَرَاھِیًا بِعِزَّۃِ اللّٰہِ یَزُوْلُ بِقُوَّۃِ اللّٰہِ یَزُوْلُ کُلَّ بَاسٍ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ یَحُلُّ کُلَّ مَعْقُوْدٍ مَعَ اِطِلْسِمِ

۲۱ ۲۱۱ ۱۱۱ ۲۱۱ ۔

جادو سے شفایابی کے لئے

سحرزدہ کے لئے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

کا طریقہ علاج یہ تھا کہ مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنی باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالا کرتے تھے۔ آیات یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ o وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ع (سُوْرَۃُ یُوْنُسَ پارہ ۱۱) اور پوری سُوْرَۃ فَلَق اور پوری سُوْرَۃ نَاس۔ اور ان ہی آیات اور سورتوں کو باوضو پانی پر دم کر کے مریض کو نہلایا کرتے تھے اور مریض بحکم الٰہی شفایاب ہو جاتا تھا۔

جادو سے شفا کے لئے

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو تو اس کے گلے میں قرآن حکیم کی یہ آیات باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔ آیات یہ ہیں۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ o قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ o قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(پارہ ۸ رکوع ۱۰-۱۱)

جادو سے مریض کی صحتیابی

چینی کی صاف طشتری یا پلیٹ پر کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل آیات باوضو لکھیں۔ پھر اس پر اصلی گھی گائے کا لگا کر اُسے مٹا دیں۔ اور پھر یہ مریض کو صبح و شام چٹائیں۔ ایک ہفتہ لگاتار یہ عمل کریں انشاءاللہ تعالیٰ مریض کو صحت نصیب ہو گی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۝ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (پ ۵ ع ۱۱)

جادو سے شفا کے لئے

اسم پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بابرکت نام ہے

اس اسم پاک کے اعداد سے جادو کا علاج کیا جائے تو مریض جلد صحتیاب ہو گا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ باوضو اسم محمدؐ کا نقش مربع لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوائیں اور باوضو نقش مثلث "گیارہ" لکھ کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان پانی میں گھول کر اس میں قدرے شکر ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ "گیارہ" دن میں مریض کو شفا نصیب ہو گی۔

نقش مربع یہ ہے

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مثلث یہ ہے

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۴
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

جادو کے ذریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا

اگر جادو کے ذریعہ کسی عورت کا دل اس کے شوہر کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو اور عورت کو اپنے شوہر سے نفرت ہو گئی ہو تو اس صورت میں سورۂ یوسف کے ذریعہ علاج کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے تین طریقوں پر عمل کریں۔ عورت کو باوضو سورۂ یوسف کا دم کیا ہوا پانی پلائیں۔ سورۂ یوسف پڑھیں اور ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس پانی کو روزانہ رات کو سوتے وقت عورت کو تین گھونٹ کے بقدر پلائیں۔ دوسرے یہ کریں

کر سورۂ یوسف باوضو روزانہ پڑھ کر عورت کے اوپر دم کریں
انشاءاللہ تعالیٰ سات ہی روز میں اس کے دل کی کج روی
درست ہوگی۔ یہی عمل اُس مرد کے لئے بھی کارآمد ہے جس کا دل
بذریعہ سحر اپنی بیوی کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا

اگر کسی لڑکی کو بذریعہ عملِ سحر باندھ رکھی ہو تو اس کے
توڑ کے لئے اس طرح نقش بنوا کر اس کے گلے میں ڈالیں
انشاءاللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر اندر سحر باطل ہوگا
اور کہیں سے پیغام موصول ہوگا۔ (یہی عمل اُس لڑکے
کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا۔ جس کے رشتے کو بذریعہ
جادو باندھ دیا گیا ہو) ——— دو نقش اس انداز
سے باوضو بنائیں۔
(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

۷۸۶

۵۷۶۷	۵۷۷۰	۵۷۷۳	۵۷۵۹
۵۷۷۲	۵۷۶۰	۵۷۶۶	۵۷۷۱
۵۷۶۱	۵۷۷۵	۵۷۶۸	۵۷۶۵
۵۷۶۹	۵۷۶۴	۵۷۶۲	۵۷۷۴

بحق اھیا اشراھیا

۷۸۶

۲۱۷۵۲	۲۱۷۵۶	۲۱۷۵۹	۲۱۷۴۵
۲۱۷۵۸	۲۱۷۴۶	۲۱۷۵۱	۲۱۷۵۷
۲۱۷۴۷	۲۱۷۶۱	۲۱۷۵۴	۲۱۷۵۰
۲۱۷۵۵	۲۱۷۴۹	۲۱۷۴۸	۲۱۷۶۰

کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا

خوفِ خدا سے بے پرواہ لوگ سفلی عمل کے ذریعہ بعض
عورتوں کی کوکھ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حمل
ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر ٹھہر بھی جاتا ہے تو ضائع ہو جاتا ہے۔
اور حمل پورا ہونے کی نوبت نہیں آتی۔ اس لئے اکابرین نے
ایسی عورتوں کے لئے ایک طریقہ عمل تجویز کیا ہے۔ وہ یہ کہ باوضو
سورۂ واقعہ کا ایک نقش بنایا جائے اور اس نقش کے اوپر
آیتِ سحر کو لکھ دیا جائے۔ اس کے بعد یہ نقش عورت کے
گلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک بوتل پانی لیں۔ اس پر
سورۂ واقعہ پڑھ کر دم کریں۔ ننانوے (۹۹) اسماءالٰہی ایک
ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور سو مرتبہ باوضو آیت سحر
پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ پانی سات دن تک پلائیں۔ ہر ہفتے
اسی طرح ایک بوتل تیار کریں اور صبح و شام پلا کر ختم کردیں۔
انشاءاللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ (واضح رہے کہ
پانی پلانے والا عمل حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد

کیا جائے گا)۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۳۳	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۶
۲۵۷۳۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۹	۲۵۷۳۵
۲۵۷۴۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۸	۲۵۷۴۳

اگر کسی کی قوت مردانگی جادو سے باندھ دی ہو

اگر کسی شخص کی قوت مردانگی کو باندھ دیا گیا ہو تو اس کے لئے یہ عمل انشاء اللہ تعالیٰ مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل قرآنِ حکیم کی تین آیات کا ہے۔

آیت نمبر ایک

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ج وَمَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط (سورۃ بقرہ پارہ ۱)

اس آیت کو باوضو تینتیس ۳۳ مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک مریض کو صبح و شام پلائیں۔

دوسری آیت ہے سورۃ یٰسین کی۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝

اس آیت کو باوضو دو سو مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر رکھ لیں اور

روزانہ گیارہ دن تک پورے جسم کی مالش کرائیں۔ مریض اگر ہوش و حواس میں ہو تو وہ خود مالش کرے۔ مالش کے بعد پانی پر گیارہ سو مرتبہ "یا سلام" پڑھ کر دم کر کے مریض کو نہلا دیں۔

تیسری آیت سورۃ اسراء کی ہے۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ (آیت ۸۱ پارہ ۱۵)

اس آیت کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں جادو سے نجات مل جائیگی۔

جادو کو دفع کرنے کے لئے

جادو کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو چینی کے بڑے پیالے میں باوضو لکھ کر چوبیس ۲۴ گھنٹے تک رکھ کر پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے کے ایک گھنٹے کے بعد پیالے کو دھو کر مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین ۳ بار ایسا کرنے سے جادو کے اثرات سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا رحمٰن	یا کریمو	یا اللہ	علی	یا رحمٰن	یا کمال
ام	بلدہ	علی	علی	علی	علی
ع	ع	مجید	ح	ی	ی
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ	ام
علی	ولد	م	م	م	م

سحر کے اثرات سے نجات

یہ عمل شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے منسوب ہے۔ عمل یہ ہے کہ سات کنوؤں کے پانی پر اگر نہ ہو سکے تو ایک ہی کنویں کے پانی پر باوضو چاروں قل اکیس۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور لگاتار گیارہ۱۱ دن تک صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

سحر سے نجات کا عمل

جادو کو دور کرنے کے لئے یہ عمل بھی پُر تاثیر ہے۔ حروفِ مقطعات کو باوضو گیارہ۱۱۰۰ سو مرتبہ پڑھ کر دریا کے پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور مریض کو سوتے وقت پلائیں۔ اور پانی کے چند قطرے صبح و شام مریض کے چہرے پر ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔

سحر کو دفع کرنے کا عمل

مواہب لدنیہ میں کتاب مدخل سے نقل کیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں تشریف لا کر دفعِ سحر کے لئے یہ علاج تلقین فرمایا۔ خدا کے فضل و کرم سے یہ عمل نہایت مؤثر ہے۔ عمل یہ ہے۔ ایک مرتبہ یہ آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (آیت ۱۲۸-۱۲۹ سورۃ توبہ پارہ ۱۱)۔

ایک مرتبہ یہ آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (آیت ۸۲ سورۃ اسراء پارہ ۱۵)

ایک مرتبہ یہ آیات لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (آیت ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴، پارہ ۲۸)

اور ایک مرتبہ چاروں قل لکھ کر زعفران و گلاب سے پھر یہ دعا لکھیں۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الشَّافِيْ خَلَقْتَنَا مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ جَعَلْتَنَا فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى

وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْمُعَافَاتُ وَالشِّفَآءُ وَالدَّوَاءُ اَسْئَلُكَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَ بِحُرْمَةِ كَلِيْمِكَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اِشْفِهٖ۔

متواتر یہ تمام کلمات مریض کو سات دن تک سورج نکلنے سے پہلے پہلے پلائے جائیں۔ کتنا ہی خطرناک جادو ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں اُتر جائے گا۔

سخت سے سخت جادو کا علاج

یہ نقش کیمیائے حیات کی حیثیت رکھتا ہے اور کیسا بھی سخت سے سخت جادو یا جن کا اثر ہو یا کیسا بھی مہلک مرض ہو اس نقش کی برکت سے شفایاب ہو جاتا ہے۔ یہ نقش قرآن حکیم کی ان پانچ سورتوں کا ہے جو بیماری آسیبی اثرات اور جادو ٹونے کی نحوست رفع کرنے کے لئے بے حد مؤثر ہیں۔

یہ نقش کالے کپڑے میں تعویذی شکل کے ساتھ یعنی تعویذ کو اسی حالت میں بغیر لپیٹے موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مریض بہت جلد شفایاب ہو گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

يَا مُخْلِصَ لَهُ الدِّيْنِ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۤلِّيْنَ۝ (آمین)
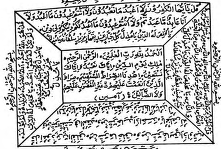
جادو ٹونے کو کرنے والے پر واپس لوٹانا

جادو ٹونے کو لوٹانے کے لئے سُوْرَۃِ عَبَسَ (پارہ ۳۰) کا نقش بھی بے حد مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور باوضو ایک بوتل پانی پر سُوْرَۃِ عَبَسَ تیرہ ۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں اور صبح و شام مریض کو یہ پانی پلائیں۔ مغرب کے بعد مریض کو سُوْرَۃِ عَبَسَ تین ۳ مرتبہ پڑھنے کی تاکید کریں۔ اگر وہ پڑھنے پر قادر نہ ہو تو تین مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ ۱۱ دن کے اندر اندر جادو کے اثرات کرنے اور کرانے والے کی طرف منتقل

ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٢٨٢٨	١٢٨٣١	١٢٨٣٤	١٢٨٢١
١٢٨٣٣	١٢٨٢٢	١٢٨٢٧	١٢٨٣٢
١٢٨٢٣	١٢٨٣	١٢٨٢٩	١٢٨٢٦
١٢٨٣٠	١٢٨٢٥	١٢٨٢٤	١٢٨٣٥

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لئے

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لئے اس نقش کو باوضو لکھ کر فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیبی اثرات اور جادو کے اثرات سے پوری طرح حفاظت رہے گی۔
نقش یہ ہے (یہ نقش سُورَۃ عَلَق کا ہے)

٧٨٦

٥٦٣٥	٥٦٣٨	٥٦٤١	٥٦٢٧
٥٦٤٠	٥٦٢٨	٥٦٣٤	٥٦٣٩
٥٦٢٩	٥٦٤٣	٥٦٣٦	٥٦٣٣
٥٦٣٧	٥٦٣٢	٥٦٣٠	٥٦٤٢

آسیب و سحر سے نجات کے لئے

آیَۃُ الکُرْسِیّ کا نقش آسیب و سحر کے لئے تیر بہدف ہے۔ اکثر اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔ اگر

اس نقش کو ایک چھوٹی چاندی کی تختی پر باوضو سنار سے کندہ کرا کر گلے میں ڈالیں تو ہر آفت سے حفاظت رہتی ہے۔ سحر زدہ انسان کو گیارہ نقوش پینے کے لئے دیئے جائیں اور ایک گلے میں ڈال دیا جائے۔ کیسا ہی سحر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٤٥٥٨	٤٥٥٣	٤٥٦٠
٤٥٥٩	٤٥٥٧	٤٥٥٥
٤٥٥٤	٤٥٦١	٤٥٥٦

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے

قرآن حکیم کی آیت اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (آیت ٤٧ سورۃ ابراہیم پارہ ١٣) جادو کے اثر کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مربع نقش آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دو مثلث نقش آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھیں تینوں نقش کالے کپڑے میں موم جامہ کریں۔ اس کے علاوہ مثلث آتشی چال سے گیارہ نقش عرق گلاب و زعفران سے بنا کر روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ نقش مربع یہ ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

۹۰۸

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۶
۳۷۸	۳.٦۷	۳۷۲.	۳۷۷
۳۶۸	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۹	۳۸۰

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸۹	۴۸۴	۴۹۲
۴۹۱	۴۸۸	۴۸۶
۴۸۵	۴۹۳	۴۸۷

جادو کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ (آیت ۱۵ سورۂ مائدہ پارہ ۶) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش مربع آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور دو مثلث نقش باوضو آتشی چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتشی چال سے گیارہ عدد بنائیے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائیے۔ (نقش اگلے صفحہ پر)

۶۰۶

نقش مربع آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۷۷	۲۸۰	۲۸۳	۲۷۰
۲۸۲	۲۷۱	۲۷۶	۲۸۱
۲۷۲	۲۸۵	۲۷۸	۲۷۵
۲۷۹	۲۷۴	۲۷۳	۲۸۴

نقش مثلث آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۳۷۲	۳۶۶	۳۷۴
۳۷۳	۳۷۱	۳۶۸
۳۶۷	۳۷۵	۳۷۰

جادو کے اثر کو ختم کرنا

قرآن حکیم کی آیت فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (آیت ۱۳۷ سورۂ بقرہ پارہ ۱) یہ آیت بھی جادو کے اثرات زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش مربع آتشی چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور دو مثلث نقش باوضو آتشی چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتشی چال سے گیارہ عدد بنائیے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائیے۔

نقش مربع آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۱۷۲	۱۷۵	۱۷۸	۱۶۵
۱۷۷	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۰	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۷۹

نقش مثلث آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۳۱	۲۲۶	۲۳۳
۲۳۲	۲۳۰	۲۲۸
۲۲۷	۳۳۴	۲۲۹

سحر کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت یُخْرِجُکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (آیت ۹ سورۂ حدید پارہ ۲۷) یہ آیت بھی سحر کے اثرات زائل کرنے میں مفید و مؤثر ہے۔ باوضو نقش مربع آتشی چال سے بناکر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں باندھے اور دو مثلث نقش باوضو آتشی چال سے بناکر کالے کپڑے میں موم جامہ کرکے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کرکے اس سے نقش مثلث آتشی چال سے گیارہ عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتشی چال سے یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۰	۶۷۳	۶۷۶	۶۶۳
۶۷۵	۶۶۴	۶۶۹	۶۷۴
۶۶۵	۶۷۸	۶۷۱	۶۶۸
۶۷۲	۶۶۷	۶۶۶	۶۷۷

نقش مثلث آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۸۹۶	۸۹۱	۸۹۸
۸۹۷	۸۹۵	۸۹۳
۸۹۲	۸۹۹	۸۹۴

سحر کے اثرات کو دفع کرنا

قرآن حکیم کی آیت وَیَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا (آیت ۳ سورۂ فتح پارہ ۲۶) یہ آیت بھی سحر کے اثرات کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ باوضو نقش مربع

آتشی چال سے بناکر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں باندھے اور دو مثلث نقش باوضو آتشی چال سے بناکر کالے کپڑے میں موم جامہ کرکے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کرکے اس سے نقش مثلث آتشی چال سے گیارہ عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتشی چال سے یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۱۲
۲۲۴	۲۱۳	۲۱۸	۲۲۳
۲۱۴	۲۲۷	۲۲۰	۲۱۷
۲۲۱	۲۱۶	۲۱۵	۲۲۶

نقش مثلث آتشی چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۹۴	۲۸۸	۲۹۶
۲۹۵	۲۹۳	۲۹۰
۲۸۹	۲۹۷	۲۹۲

سحر کا مؤثر علاج

قرآن حکیم کی آیت وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ (آیت ۴۴ سورۂ مؤمن پارہ ۲۴) اس کے ذریعہ بھی سحر زدہ کا علاج تجربے میں آیا ہے اور ہمیشہ اسے مؤثر پایا ہے۔ باوضو نقش مربع آتشی چال سے بناکر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں باندھے اور دو مثلث نقش باوضو آتشی چال سے بناکر کالے کپڑے میں موم جامہ کرکے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کرکے اس سے نقش مثلث آتشی چال سے گیارہ عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

۳۸۹	۳۹۲	۳۹۶	۳۸۲
۳۹۵	۳۸۳	۳۸۸	۳۹۳
۳۸۴	۳۹۸	۳۹۰	۳۸۷
۳۹۱	۳۸۶	۳۸۵	۳۹۷

نقشِ مثلث یہ ہے۔

۵۱۱	۵۰۵	۵۱۳
۵۱۲	۵۱۰	۵۰۷
۵۰۶	۵۱۴	۵۰۹

سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے

سات بتاشوں پر مندرجہ ذیل عزیمت باوضو سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک بتاشہ عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں مریض کو آرام ملے گا۔ اور سحر سے نجات ملے گی۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا بِحَقِّ یَا بَاسِطُ وَ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَ بِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ بِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَ بِحَقِّ یَا شَمْعَلُوْنِ۔ اگر اس

عزیمت کو سو ۱۰۰ مرتبہ چالیس ۴۰ روز تک پڑھ لیا جائے بہ نیتِ زکوٰۃ تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔

سحر سے نجات کے لئے

ایک چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیت باوضو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر سات روز تک مریض کو پلائیں۔ روزانہ نئی پلیٹ پر لکھیں اور ایک ساتھ سات پلیٹوں پر لکھوا کر رکھ لیں۔ صبح کو نو ۹ بجے پلیٹ دھو کر پلائیں۔ اور گلاب کے سات پھولوں پر اس آیت کو ایک پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس پھول کو مریض کے پورے بدن پر ملیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جامہ کر کے سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات ہی روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ (آیت ۱۰۲ سورہ بقرہ پارہ ۱)

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۱	۳۵۵	۳۶۳
۳۶۲	۳۶۰	۳۵۷
۳۵۶	۳۶۴	۳۵۹

ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل

کیسا بھی جادو ہو علوی ہو، یا سفلی، کالا ہو، میلا ہو۔ ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل عزیمت کو زرد رنگ کے کاغذ پر باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ بارش کے پانی یا نہر کے پانی پر اس عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور سحر زدہ کو صبح و شام گیارہ دن تک پلائیں۔ اور اتنی ہی تعداد میں سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور گیارہ دن تک اس تیل سے مریض کے سر پر مالش کریں۔ انشاء اللہ کیسا بھی جادو ہو گا اتر جائے گا۔ اس عزیمت کو اگر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ دن کے درمیان تین مرتبہ غسل بھی اگر سحر زدہ کو کرا دیں تو اور بھی جادو کے اثر سے نجات ملے گی۔

یَا اِلٰہی بَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ اٰدَمَ وَ بَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَ ھَارُوْنَ وَبَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ لُوْطٍ وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ بَدْرٍ وَ بِحَقِّ جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ بِحَقِّ جَمِیْعِ الْاَوْلِیَاءِ وَ بِحَقِّ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

سحر کے اثرات سے نجات

اس نقش کو سحر زدہ کو لگاتار سات دن تک پلائے

اور ایک نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

جادو سے نجات کا تیر بہدف عمل

بسم اللہ کا یہ نقش بھی جادو سے نجات کیلئے تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے۔ ایک نقش کو باوضو لکھ کر اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں سات عدد عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر سات دن تک روزانہ ایک نقش مریض کو پلائیں اور سات نقش کلے کاغذ پر کچی پنسل سے لکھ کر مریض کے بدن پر مل کر اس کو جلا دیں اور مریض کو غسل کرا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں جادو سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

سحر کے اثرات دور کرنا

چارسو چالیس (۴۴۰) چنے کے دانے لیں۔ ہر ایک چنے پر باوضو ایک مرتبہ آیتِ کریمہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر چالیس چنے اُبال کر ایک دن میں کھلائیں اور لگاتار گیارہ دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

دوسرا عمل اس کے ساتھ یہ ہے کہ ایک بوتل میں پانی پر باوضو آیت کریمہ تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ آٹا گوندھتے وقت تھوڑا سا پانی اس بوتل میں سے ڈالیں۔ اس طرح ایک روٹی اس پڑھے ہوئے پانی کی پکا کر مریض کو کھلائیں۔ اس عمل کو بھی گیارہ دن تک جاری رکھیں۔

تیسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ کریں۔ اس آیت کا نقش مثلث گیارہ عدد بنا کر روزانہ ایک نقش گیارہ دن تک لگاتار پلایا کریں۔ اور ایک نقش اسی آیت کا مربع بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ انشاء اللہ گیارہ دن میں مریض کو سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۲	۷۸۷	۷۹۴
۷۹۳	۷۹۱	۷۸۹
۷۸۸	۷۹۵	۷۹۰

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۵
۵۹۸	۵۸۶	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۷	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۸	۶۰۰

آسیب و سحر کا مجرب علاج

آسیب اور سحر دونوں کیلئے ایک نادر عمل نقل کیا جاتا ہے یہ عمل "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ" کا ہے۔ یہ آیت چوبیسویں (۲۴) پارے کے پہلے ہی رکوع کی ہے۔ ایک بوتل یا نصف بوتل پانی پر اس کو گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ باوضو پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اس کے بعد ایک سفید مرغ لیں۔ یہ مرغ اذان دینے والا ہونا چاہیئے۔ لیکن اگر آسیب زدہ یا سحر زدہ عورت ہو تو پھر سفید مرغی لینی چاہیئے۔ اور مرغی ایسی ہونی چاہیئے کہ جس نے کم سے کم ایک مرتبہ انڈا دیا ہو۔ اس مُرغے یا مرغی کو ذبح کر لیں۔ اور اس کی دائیں ٹانگ کو جُدا کر دیں۔ اور بائیں بازو کو بھی الگ کر لیں۔ اور پھر اس کو پکا لیں۔ اس کو پکاتے وقت ان چیزوں کو استعمال کریں۔

کشنیز (دھنیا)، سیاہ مرچ، مرغی کے انڈے کی زردی سونٹھ، روغن زیتون۔ ورنہ گائے کے اصلی گھی میں پکائیں۔

اُن کے علاوہ ذائقہ پیدا کرنے کیلئے حسبِ خواہش کچھ اور بھی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان کی مقدار حسبِ خواہش رکھنی چاہیئے۔ نمبر ایک[۱] ایسا شخص جس کی ماں ہو باپ نہ ہوں، نمبر دو[۲] ایسا شخص جس کا باپ ہو ماں نہ ہو۔ نمبر تین[۳] ایسا شخص جسکے ماں باپ دونوں نہ ہوں۔ نمبر چار[۴] ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں موجود ہوں۔ کھانا کھلانے کے بعد ان چاروں حضرات کے ہاتھ اسی بالٹی میں دھلوائیں۔ جس بالٹی میں مریض کے ہاتھ دھلوائے تھے۔ اس کے بعد ایک چینی کی پلیٹ پر باوضو سورہ کافرون کا نقش عرق گلاب وزعفران سے لکھیں اور دوسری پلیٹ پر سورۂ قریش کا نقش لکھیں پھر ان دونوں پلیٹوں کو دھوکر آدھا پانی مریض کو پلادیں۔ اور آدھا پانی اس بالٹی میں ڈال دیں جس میں مریض کے اور چاروں حضرات کے ہاتھ دھلوائے گئے تھے۔ اس کے بعد اس پانی کو نیم گرم کرکے اگر سردی ہو تو تیز گرم کرکے مریض کو نہلادیں۔ اور اس کے بعد مریض کے گلے میں "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ" کا نقش لکھ کر موم جامہ کرکے ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱	۹۵	۹۱	۸۸
۹۲	۸۷	۸۳	۹۴
۸۶	۸۹	۹۷	۸۳
۹۶	۸۴	۸۵	۹۰

سورۂ کافرون کا نقش جو چینی کی پلیٹ پر لکھنا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۴۷	۹۴۰	۹۴۵
۹۴۲	۹۴۴	۹۴۶
۹۴۳	۹۴۸	۹۴۱

تین دن تک مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان اس عزیمت کو لکھ کر کاغذ کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر بھر کوئلے جلا کر اس میں یہ کپڑا ڈال دیں اور مریض کو دھونی دیں۔ کوئلوں پر اکیس[۲۱] دانے سیاہ مرچ کے اور کچھ لوبان بھی ڈال لیں۔ عزیمت یہ ہے۔

حموس حموس بسموس بسموس احرقنا فرعون و ثمود وصھال ھٰعٓ ھٰعٓ ھٰعٓ والھ ھا۔

انشاء اللہ تعالیٰ تین[۳] دن ہی میں جادو اور ٹونے ٹوٹکے کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

آسیب وسحر کے مرض سے صحتیابی کے لئے

آسیب زدہ مریض یا سحر زدہ مریض کے لئے ایک اور نادر عمل نقل کیا جاتا ہے جس میں قدرے محنت تو زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ لیکن اللہ کے فضل وکرم سے مریض سات دن ہی میں صحت مند ہو جاتا ہے۔ بالخصوص اس

سحر زدہ کے لئے یہ طریقہ علاج سود مند ثابت ہوتا ہے۔
جس پر جنات کے ذریعہ مسلط کیا گیا ہو۔ مریض کے گلے میں آیت الکرسی اور سورۃ فاتحہ کا مشترک نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالیں۔ دائیں بازو پر "یَا خَالِقُ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ" لکھ کر باندھیں۔ بائیں بازو پر اصحاب کہف مندرجہ ذیل طریقے سے لکھ کر باندھیں۔
یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا، کَشْفُوْطَطُ، کَشْ فَطیُوْنَسْ، اَذْرُ نَطْیُوْنَسْ، تَبْیُوْنَسْ، یُوَانَسْ بُوْس وَ کَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ یا الٰہی بحرمت اصحاب کہف ہر قسم کہ آسیب و نظر بد و سحر در وجودِ این است جملہ را دفع گردان اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞
آیت الکرسی اور سورۃ فاتحہ کا مشترک نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵ / ۱۸۴	۲۳۶۸ / ۴۹	۲۳۷۱ / ۱۱۰	۲۳۵۴ / ۱۴۷
۲۳۷۰ / ۱۰۹	۲۳۵۸ / ۱۳۸	۲۳۶۴ / ۱۸۶	۲۳۶۹ / ۵۰
۲۳۵۹ / ۱۳۹	۲۳۷۳ / ۱۱۲	۲۳۶۶ / ۴۷	۲۳۶۳ / ۱۸۵
۲۳۶۷ / ۴۸	۲۳۶۲ / ۱۸۳	۲۳۶۰ / ۱۴۰	۲۳۷۲ / ۱۱۱

مریض کو تین۳ دن تک ان چیزوں کی دھونی دو۔

کھجور کے درخت کے ریشے، ناریل کے ریشے، گدھے اور بلی کے ناخن ایک مرتبہ میں صرف ایک ایک اور مندرجہ ذیل عزیمت کاغذ پر لکھ کر کوئلے دہکا کر مریض کو ان سے دھونی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔

سامسا بعلاج منہ وملہ واسقہٗ۔

مریض کو تین۳ دن تک روٹی شہد سے کھلائیں۔ بقیہ چار۴ دنوں میں بکرے کا گوشت کھلا سکتے ہیں۔ ورنہ سات دنوں تک صرف روٹی اور شہد پر قناعت کریں۔ ایک بوتل پانی پر باوضو سُوْرَۃ حشر کی آخری تین۳ آیات ستر۷۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو صبح و شام یہ پانی پلائیں۔ ساتویں دن تین رنگوں کا بکرا خریدیں۔ اس کو ذبح کر کے اس کا خون مریض کے گھر کے چاروں کونوں میں ڈلوا دیں۔ اور گوشت غریبوں میں بٹوا دیں۔ البتہ اس کا سر مریض کے اوپر سے سات مرتبہ اُتار کر جنگل میں دبوا دیں۔
اگر جادو حد سے زیادہ خطرناک ہو تو بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ پکا کر سات فقیروں کو کھانا کھلائیں۔ اور دونوں ہاتھ ایک بالٹی میں دھلوا کر اس پانی سے مریض کو ساتویں دن نہلا دیں۔ سات دن کے بعد مزید اکیس۲۱ دن تک مندرجہ ذیل آیات اور عزیمت گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک بوتل میں گھول لیں۔ اکیس دن تک یہ پانی مریض کو بعد نماز عشاء پلاتے رہیں۔

مُعَوَّذَتَین، سُوْرَۃ طَارِق، سُوْرَۃ حشر کی آخری تین آیات آخر میں یہ کلمات لکھیں۔ طلعلس بِاِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ وَبِاِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ وَبِحَقِّ یَاصَمَدُ یَااَحَدُ یَا فَرْدُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن۔
انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقۂ علاج سے کتنا ہی خطرناک جادو یا جن کا اثر ہو گا۔ سات دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً اکیس ۲۱ روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں۔

آسیب و سحر سے گھر کی حفاظت کے لئے

سحر و آسیب سے حفاظت کے لئے اور اگر ان میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو اس کو رفع کرنے کے لئے آیت الکرسی کا نقش بے حد مؤثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لیا جائے یا دائیں بازو پر باندھ لیا جائے تو سحر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر اس نقش کو فریم کرا کر گھر میں آویزاں کریں یا تعویذی شکل میں گھر میں لٹکائیں تو وبائی امراض اور آفات ارضی و سماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت الکرسی کا نقش ہو وہ سحر و آسیب کی نجاستوں سے بھی پاک صاف ہو جاتا ہے۔
نقش یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۴۵۵۸	۴۵۵۳	۴۵۶۰
۴۵۵۹	۴۵۵۷	۴۵۵۵
۴۵۵۴	۴۵۶۱	۴۵۵۶

جادو، ٹونے سے مکان کو محفوظ کرنا

آج کے پُرفتن دور میں جبکہ حسد اور جلن عام اور جادو ٹونا عام در عام ہو کر رہ گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے۔ نماز کی پابندی رکھے۔ اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سوئے۔ اور اپنے گھر میں حروف مقطعات کے اس نقش کو باوضو لکھ کر فریم کرا کر آویزاں کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پورا مکان جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۱۱۱۹	۱۱۳۶	۱۱۳۲	۱
۱۱۲۷	۱۱۲۸	۲	۸	۱۱۲۰
۳	۹	۱۱۲۱	۱۱۲۳	۱۱۲۹
۱۱۱۷	۱۱۲۴	۱۱۳۰	۴	۱۰
۱۱۳۱	۵	۶	۱۱۱۸	۱۱۲۵

سحر کو دفع کرنے کے لئے

حروف نورانی کا نقش بھی سحر کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالنے سے سحر کے اثرات دفع ہوجاتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

سفلی اور کالے جادو کی کاٹ

سفلی اور کالے جادو کی کاٹ بعض اکابر اسم "یَا صَمَدُ" کے ذریعہ بھی کیا کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس اسم کو باوضو سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے جادو زدہ کو پلائیں اور اس پر دم بھی کریں۔ اگر کوئی شخص خود ہی سحر کی لپیٹ میں ہو تو پانی خود پڑھ کر پی لے اور خود ہی اپنے اوپر دم کر لے۔ اس عمل کو سات روز تک جاری رکھے اگر جمعرات سے شروع کرے تو افضل ہے۔ انشاءاللہ سات روز ہی میں جادو سے نجات ملے گی۔ اور صحت عطا ہوگی۔ عمل کے شروع اور اخیر

میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔

اگر جادو زدہ کے گلے میں مذکورہ عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں تو تاثیر عمل اور بھی بڑھ جائے گی اور فائدے کے امکانات اور زیادہ ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۵
۱۲۷	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹

جادو کے اثرات زائل کرنے کے لئے

اسم "یَا قَہَّارُ" کا ورد بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں بے حد مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ باوضو گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار آٹھ سو چھتیس (۱۸۳۶) مرتبہ "یَا قَہَّارُ" پڑھیں، آخر میں گیارہ مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھیں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کو بدھ کے دن شروع کر کے گیارہ دن تک لگاتار جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی سخت سے سخت اور مضر سے مضر جادو ہو گا۔ رفع ہو جائے گا۔ اور

مریض کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت حاصل ہوگی۔

کاروبار کی بندش دور کرنا

آج کل یہ خباثت عام ہوگئی ہے کہ فتنہ پرور اور حاسد قسم کے لوگ چلتے چلاتے کاروبار کو سفلی عمل کے ذریعہ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اچھا خاصا کاروبار تباہ و برباد ہوجاتا ہے۔ اور انسان کا ہاتھ تنگ ہوجاتا ہے۔ قرض بڑھنے لگتا ہے۔ گھر میں معاشی تنگی شروع ہوجاتی ہے اور انسان کی عزت داؤ پر لگ جاتی ہے۔ جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کے کاروبار کی بندش کردی گئی ہے۔ وہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد باوضو "یا مُنْتَقِمُ" چھ سو چالیس ٦٤٠ مرتبہ پڑھے۔ آگے پیچھے درود شریف سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ اور ایک نقش دکان میں لٹکا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس ٢١ دن کے اندر اندر بندش کھل جائے گی اور برے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٧٢	١٧٥	١٧٨	١٦٥
١٧٧	١٦٦	١٧١	١٧٦
١٦٧	١٨٠	١٧٣	١٧٠
١٧٤	١٦٩	١٦٨	١٧٩

١٤٢

سحر جادو کا علاج

اسمِ ذات "اللہ" کے ذریعہ بھی اکابرین نے سحر زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش اکیس ٢١ عدد باوضو لکھ کر سحر زدہ کو پینے کیلئے دیئے جائیں اور عصر و مغرب کے درمیان روزانہ ایک نقش مریض کو پلایا جائے اور ایک نقش مربع باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈالا جائے پلانے والا نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢٣	١٨	٢٥
٢٤	٢٢	٢٠
١٩	٢٦	٢١

گلے میں ڈالنے والا نقش۔

٧٨٦

٨	١١	٤٦	١
٤٥	٢	٧	١٢
٣	٤٨	٩	٦
١٠	٥	٤	٤٧

جان سے مارنے والے جادو کا علاج

اگر کوئی مہلک قسم کے جادو میں مبتلا ہو اور کسی طور

نجات حاصل نہ ہو رہی ہو تو جہل کاف کے ذریعہ اس کا علاج کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو سے نجات ملے گی۔

طریقہ علاج یہ ہے کہ چہل کاف باوضو اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے مریض کو سات روز تک صبح و شام پلائے اور اکیس ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے مریض کے پورے بدن کی مالش بھی سات روز تک کرائے۔ ایک دن اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پہ دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت مالش کرائیں۔ اور ساتویں دن مریض کو نہلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات ہی روز میں نجات مل جائے گی۔ مندرجہ ذیل نقش پہلے ہی دن مریض کے گلے میں ڈالیں۔

چہل کاف یہ ہیں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا۔ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكَا (از شاہ محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ)

نقش جو گلے میں ڈلے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کھولنا

بعض حاسد یا مخالف قسم کے لوگ لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے پیغامات آنے بند ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی کی عمر ہی نکل جاتی ہے۔ اگر کسی لڑکی کے بارے میں یہ محسوس ہو کہ اس کے رشتوں کی بندش کر دی گئی ہے اور اس کے پیغامات موصول نہیں ہو رہے ہوں یا موصول ہونے کے بعد ختم ہو جاتے ہوں تو جمعہ کے دن ساعتِ زہرہ میں مندرجہ ذیل نقش ۷ عدد لکھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ ۱۱ بجے دن میں لڑکی کو اس نقش سے غسل کرائیں۔ طریقہ غسل یہ ہے کہ اس نقش کو پانی میں ڈال کر پانی خوب گرم کریں کہ کھول جائے۔ اس کے بعد اس کی گرمی اور حدت جب کچھ کم ہو جائے تو اس پانی سے لڑکی کو غسل کرا دیں۔ آٹھویں دن ساعت زہرہ میں پھر باوضو دو نقش لکھ کر ایک کسی پھلدار درخت پر باندھیں اور ایک موم جامہ کر کے لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی کسی جگہ بات پکی ہو جائیگی۔

تعویذ یہ ہے۔

ط ۱۱۱ حاضر ۱۱۱ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱ ۹ ۱۱۱ ح۵

۱۱ے ۱۸۸ ۸۸۸ع ہ ۱۱ ۱۱۸ ۱۱ ۶

یا اللہ جل جلالہٗ بہ برکت این تعویذ پیغام موصول شود

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے

حزب البحر کا نقش بھی جادو کا اثر زائل کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ باوضو چار نقش لکھے جائیں۔ تین نقش کالی روشنائی سے لکھے جائیں اور ایک نقش زعفران سے لکھا جائے۔ زعفران والے نقش کو بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر مریض کو صبح و شام سات روز تک یہ پانی پلائیں۔ ایک نقش موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈالدیں۔ ایک نقش مریض کے سرہانے کی طرف باندھ دیں۔ اور ایک نقش مریض جہاں لیٹا ہو اس کے اوپر چھت وغیرہ میں لٹکادیں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات عطا ہو گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۴۶۲۸۶	۱۰۴۶۲۹۹	۱۰۴۶۲۹۶	۱۰۴۶۲۹۳
۱۰۴۶۲۹۷	۱۰۴۶۲۹۲	۱۰۴۶۲۸۷	۱۰۴۶۲۹۸
۱۰۴۶۲۹۱	۱۰۴۶۲۹۴	۱۰۴۶۳۰۱	۱۰۴۶۲۸۸
۱۰۴۶۳۰۰	۱۰۴۶۲۸۹	۱۰۴۶۲۹۰	۱۰۴۶۲۹۵

سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص علوی یا سفلی میں مبتلا ہو تو بعد نمازِ فجر اکتالیس ۴۱ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے اپنے ہاتھ بدن پر پھیرلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ ۱۱ دن میں سحر

سے چھٹکارا ملے گا۔ اول و آخر تین ۳ تین ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ (آیت ۸، ۹ سورہ یٰسین)

سفلی اور گندے علم کی کاٹ

سفلی اور گندے علم کی کاٹ کیلئے ایک سفلی عمل بزرگوں سے یہ بھی منقول ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ نیچے دی گئی عبارت کو اکیس ۲۱ مرتبہ سرسوں کے دانوں پر پڑھ کر گھر کے تمام گوشوں میں یہ سرسوں ڈال دیں۔ اکیس ۲۱ ہی مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کرکے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت اس کی مالش مریض کو کرائیں۔ پورے جسم پر تیل کی مالش کریں۔ صبح کو مریض کو روزانہ نہلادیں۔ سات دن لگاتار ایسا کریں۔ نہلانے کے بعد روزانہ پڑھا ہوا پانی پلائیں۔ پانی پر بھی اکیس ۲۱ مرتبہ یہ عبارت پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں۔ اور اس عبارت کے تین ۳ نقش پیر کے دن نماز فجر کے بعد لکھ کر ایک موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک گھر کی چھت میں لٹکائیں ایک دروازے کی چوکھٹ پر گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں فائدہ ہو گا اور جادو اُتر جائے گا۔ بلکہ جادو کرنے والے کی

طرف لوٹ جائے گا۔ عبارت یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بند بند بند سحر بند اثر بند آسیب بند کرتوت بند دشمن کا دماغ بند دشمن کا دل بند دشمن کا ہاتھ بند دشمن کا پیر بند دشمن کا وار بند بحق حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ بحقِ وَلِیِّ بحقِ عَلِیٌّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ کی دُہائی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؐ العجل العجل العجل۔ الساعة الساعة الساعة۔

عورت کی بندش کھولنا

عملیات کی لائن میں ایک عمل "عقد فرج" بھی ہوتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عورت کو بیکار کر دیا جاتا ہے۔ وہ اپنے شوہر سے صحبت نہیں کر پاتی۔ بلکہ اسے صحبت سے نفرت اور وحشت ہوتی ہے۔ اگر کسی عورت پر اس طرح کے اثرات محسوس ہوں تو اس عورت کیلئے ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل آیت ستّر مرتبہ باوضو لکھ کر بوتل میں ڈال لیں اور اس بوتل میں پانی بھر لیں۔ روزانہ صبح و شام اس بوتل کا پانی کسی گلاس میں نکال کر چند قطرے شہد کے ڈالیں اور عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالٰی سات ہی روز میں "عقدِ فرج" سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔
اِمْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ کَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ ؕ (آیت ۱۰ سورہ تحریم پارہ ۲۸)

سحر کو دور کرنے کا نقش

حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ سحر کو رفع کرنے کے لئے یہ نقش دیا کرتے تھے اور اللہ کے فضل و کرم سے مریض صرف ایک ہی نقش سے شفایاب ہو جاتا تھا۔ نقش باوضو لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۴	۲۵۸	۲۵۵	۲۵۱
۲۵۶	۲۵۰	۲۴۵	۲۵۷
۲۴۹	۲۵۳	۲۶۰	۲۴۶
۲۵۹	۲۴۷	۲۴۸	۲۵۴

آسیب و سحر سے نجات کا عمل

محبوب الٰہی سلطان المشائخ حضرت مولانا نظام الدین اولیاءؒ سورۂ مزمّل کے ذریعہ جادو کا علاج کیا کرتے تھے۔ سورۂ مزمّل باوضو پانی پر دم کر کے مریض کو دیا کرتے تھے۔ صبح و شام مریض یہ پانی پینے سے جادو کے اثرات سے نجات پاتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو شخص سورۂ مزمّل کو روزانہ پڑھے گا اور اس کو اپنے پاس (باوضو لکھ کر) رکھے گا۔ اس پر کوئی بلا نازل نہ ہوگی۔ خدا کی مخلوق کی نظروں میں وہ ذی عزّت ہوگا۔ اللہ اس کو اپنا ولی بنائے گا اور اس سورۃ کی پابندی سے تلاوت کرنے والے پر آسیب و سحر

اثر انداز نہیں ہونگے۔

سحر کے اثرات سے نجات

حضرت شاہ کلیم اللہ شاہجہان آبادیؒ کا ارشادِ گرامی ہے کہ اگر کوئی سحر زدہ شخص عشاء کی نماز کے بعد بیت اللہ کیطرف رُخ کر کے گیارہ سو (١١٠٠) مرتبہ "یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ" پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز میں اس کو سحر کے اثرات سے نجات نصیب ہوگی

سحر کا اثر ختم کرنا

سفید کاغذ پر یہ عبارت باوضو کالی روشنائی سے لکھیں۔ "یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ" اس کو موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔ دوسرے کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ۔ اس کو مریض کے بائیں بازو پر باندھیں۔ اور یہ دونوں عبارتیں ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس دن کے اندر سحر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

جادو کے اثر کا ختم ہونا مریض کا تندرست ہونا

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ جادو زدہ

شخص کو یہ عبارت لکھ کر دیتے تھے وہ نقش بنا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال لیا کرتا تھا۔ اور بفضل خداوندی ٹھیک ہو جاتا تھا۔

الٰہی رحم کن۔ کرم کن۔ بر حالِ فلاں ابن فلاں
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ اِنَّكَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبٌ وَاِنَّكَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

زبر زیر لگانے کی ضرورت نہیں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ جادو زدہ کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھنا چاہیئے۔

سحر رفع ہونے کا طریقہ

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ محدث دہلوی مسحور پر باوضو تین۳ مرتبہ سورہ فاتحہ تین۳ مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین۳ تین۳ مرتبہ معوّذتین پڑھ کر دم کرتے تھے۔ لگاتار سات دن اس عمل کی برکت سے سحر رفع ہو جاتا تھا۔

جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل

عالمِ ربانی حضرت شاہ ولی اللہ نوّر اللہ مرقدہٗ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن حکیم کی ۳۳ آیات ایسی ہیں کہ اگر ان کو روزانہ پڑھا جائے تو جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور اگر جادو کے زیرِ اثر ہو تو بفضل خداوندی جادو سے نجات مل جاتی ہے۔ وہ ۳۳ آیات یہ ہیں۔

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي
الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا
يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۙ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۙ
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ
سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

سحر کو دفع کرنے کا نقش

علامہ شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے چار اسماء کا نقش آتشی چال سے سحر کو دفع کرنے میں بے حد مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ باوضو آتشی چال سے ان اسماء کا نقش چار طریق سے تیار کیا جائے، ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش دائیں بازو پہ ایک نقش بائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش جہاں مریض لیٹا ہے وہاں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس دن کے اندر اندر مریض کو سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ اسماء الٰہی یہ ہیں۔ اللہ۔ رحمٰن۔ رحیم۔ کریم۔

بحق یا ممیت — بحق یا منتقم

الله	الکریم	الرحیم	الرحمٰن
الرحیم	الرحمٰن	الله	الکریم
الرحمٰن	الرحیم	الکریم	الله
الکریم	الله	الرحمٰن	الرحیم

بحق یا مذل — بحق یا قہار

بحق یامنتقم — بحق یامذلّ

الکریم	الرّحیم	الکریم	الرّحمٰن
الرّحیم	الکریم	الرّحیم	الرّحمٰن

بحق یاقہار — بحق یاممیت

بحق یامذلّ — بحق یاقہار

الکریم	اللہ	الرّحمٰن	الرّحیم
الرّحمٰن	الرّحیم	الکریم	اللہ
الرّحیم	الرّحمٰن	اللہ	الکریم
اللہ	الکریم	الرّحیم	الرّحمٰن

بحق یاممیت — بحق یامنتقم

بحق یاقہار — بحق یاممیت

اللہ	الرّحمٰن	الرّحیم	الکریم
الرّحیم	الکریم	اللہ	الرّحمٰن
الکریم	الرّحیم	الرّحمٰن	اللہ
الرّحمٰن	اللہ	الکریم	الرّحیم

بحق یامنتقم — بحق یامذلّ

یہ عمل جلالی اور جمالی اسماءِ الٰہی کا مرکب اور مشترک عمل ہے اور مزاج کے مریض کو راس آتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ کوئی جادو میں مبتلا ہو تو اس عمل کے ذریعہ علاج کر کے فائدہ اٹھائیں۔

سحر سے نجات کا مربع نقش

نقش حروفِ نورانی کے ذریعہ بھی سحر کو رفع کرنے کا کام لیا جاتا ہے اور بفضلِ خداوندی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ ان حروف کا مربع نقش باوضو موم جامہ کر کے گلے میں ڈالنا چاہیئے۔ مربع نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۸	۱۸۰

اور پینے کے لئے مثلّث کے باوضو نو نقش بنا کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلوائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نو دن میں سحر سے نجات ملے گی۔ نقش مثلّث یہ ہے۔ اس کو عرق گلاب و زعفران سے لکھیں۔

۷۸۶

۳۳۲	۳۲۷	۳۳۴
۳۳۳	۳۳۱	۳۲۹
۳۲۸	۳۳۵	۳۳۰

جادو سے نجات کا عمل

سات سچے موتی لیں ہر ایک موتی پر باوضو سات مرتبہ سُورَۃ فَاتِحَہ پڑھ کر دم کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں۔ آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور چھ موتی چھ الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہو سکے گا۔

سحر سے نجات کے لئے

جست کے ٹکڑے میں حروف مقطعات باوضو کندہ کرا کر اُسے کسی جگ میں ڈال دیں۔ اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتیس ۲۹ دن میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

سحر اور جنونی کیفیت سے نجات

ایک نیلے رنگ کی بوتل لیں۔ اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اس پر کسی بھی دن نمازِ فجر کے بعد باوضو سُورَۃ رَحمٰن پڑھ کر دم کر دیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھیں۔ پھر یہ بوتل دھوپ میں رکھ دیں۔ صبح آٹھ ۸ بجے سے شام پانچ ۵ بجے سورج چھپنے تک، اسے دھوپ میں رکھیں یہ پانی سحر، جادو ٹونے اور پاگل پن کو رفع کرنے میں انشاء اللہ تعالیٰ مفید اور مؤثر ثابت ہو گا۔ یہ پانی دن میں تین ۳ تین مرتبہ پلائیں۔ صبح کو نہار منہ رات کو سونے سے پہلے اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ میں پوری طرح سحر کے اثرات سے اور جنونی کیفیت سے نجات مل جائے گی۔

جادو، سحر سے نجات کا نقش

اسمِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی جادو زدہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اسمِ مبارک مربع نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں اور مثلث نقش نو دن تک لگاتار بعد نمازِ فجر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو سے نجات عطا ہو گی۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۲۹	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۱۶	۲۸
۲۰	۲۴	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۱۹	۲۵

نقش مثلث یہ ہے۔

۳۴	۲۶	۳۲
۲۸	۳۱	۳۳
۳۰	۳۵	۲۷

سفلی، گندہ جادو ختم کرنے کا عمل

سورہ یٰسین کی آیت جسے سورہ یٰسین کا دل قرار دیا گیا ہے ۔۔۔ اس کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے ۔ جادو خواہ کیسا ہی ہو۔ سفلی ہو یا میلا اس آیت پاک کے ذریعہ اس پر قابو پایا جاسکتا ہے ۔ آیت کریمہ کی تاثیرات سے پوری طرح مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اس آیت کی زکوٰۃ ادا کی جائے ۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی جمعرات سے زکوٰۃ کی ابتدا کی جائے اور با وضو تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھ کر چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کی جائے ۔ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی ۔ اس کے بعد روزانہ سو مرتبہ باوضو اس آیت کو ورد میں رکھیں ۔ آیت یہ ہے ۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔

جب کسی جادو زندہ کا علاج کرنا ہو تو سات چھوارے لیکر ہر چھوارے پر باوضو پچیس مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کر دیں ۔

اور سات کنوؤں کا پانی لیں ۔ یا سات مسجدوں کے حوضوں کا پانی لیں ۔ یا سات ایسی مسجدوں سے پانی لائیں جہاں کنواں یا بڑا ماہو۔ یہ ساتوں پانی ایک بوتل کے بقدر ہوں اس ایک بوتل پانی پر با وضو دو سو مرتبہ مذکورہ آیت اس طرح پڑھیں کہ سات سات مرتبہ شروع اور آخر میں درود شریف بھی پڑھیں اور پانی پر دم کر دیں ۔ یہ پانی سات دن تک نہار منہ اور سونے سے پہلے مریض کو پلائیں ۔ چھوارہ عصر کے بعد مریض کو کھلائیں اور اس کے فوراً بعد مذکورہ آیت کا نقش مثلث پانی میں گھول کر پلا دیں ۔ اس نقش کو پلانے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی میں گھول دیں ۔

نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۲۸۶	۲۷۹	۲۸۴
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۰

اس طرح کے سات نقش عرق گلاب و زعفران سے باوضو لکھے جائیں ۔ سات دن میں چھوارے بھی ختم ہو جائیں گے ۔ اور نقش بھی اور بوتل والا پانی بھی ۔ جس دن علاج شروع کریں اسی دن سرسوں کے تیل پر دو سو مرتبہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر دم کر دیں ۔ اور روزانہ سوتے وقت مریض کے جسم پر اس تیل کی مالش کریں ۔ پوشیدہ مقامات کو چھوڑ کر

جسم کے ہر ہر حصے پر تیل لگائیں۔ سات راتوں تک ایسا کریں۔ جس دن چھوارے پانی اور نقوش ختم ہو جائیں۔ اس دن مریض کو غسل کرا دیں۔ اور غسل کے بعد مذکورہ آیت کا مربع نقش موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی خطرناک جادو ہوگا ایک ہفتے میں ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔ نقشِ مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲	۲۱۵	۲۱۸	۲۰۴
۲۱۷	۲۰۵	۲۱۱	۲۱۶
۲۰۶	۲۲۰	۲۱۳	۲۱۰
۲۱۴	۲۰۹	۲۰۷	۲۱۹

خطرناک سحر، سفلی جادو رفع کرنا

کیسا ہی سفلی عمل ہو اور کیسا ہی خطرناک سے خطرناک جادو ہو۔ انشاء اللہ رفع ہوگا۔ یہ جادو اگر جنات کے ذریعہ بھی کرایا گیا ہوگا تب بھی انشاء اللہ تعالیٰ اس کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے مریض کے گلے میں اسماءِ الٰہی "الغنی، الشافی، الکافی" کا نقش مربع آتشی چال سے باوضو تیار کرکے موم جامہ کرکے ڈال دیا جائے۔ جو اس طرح بنے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر۔

۷۸۶

۳۹۰	۳۹۳	۳۹۶	۳۸۳
۳۹۵	۳۸۴	۳۸۹	۳۹۴
۳۸۵	۳۹۸	۳۹۱	۳۸۸
۳۹۲	۳۸۷	۳۸۶	۳۹۷

دوسرا کام یہ کریں کہ یہ سات حروف "و ا ی ح و ا ل" عرق گلاب زعفران سے لکھ کر آبِ زمزم، آب بارش یا سفید گائے کے دودھ میں حل کرکے تین دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اس طرح ان حروف کو نو کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر رکھ لیں۔

تیسرا کام یہ کریں۔ کالی گائے کا سینگ تقریباً ایک انچ حاصل کریں۔ اس کا برادہ بنا لیں۔ دس گرام نئی روئی لیں۔ پچیس گرام بنولہ لیں۔ پچیس گرام لوبان لیں۔ پچیس گرام سیاہ کمونی لیں۔ اگر سیاہ کمونی حاصل نہ ہو تو پچیس گرام سیاہ مرچ لیں۔ ان سب چیزوں کو ملا کر ان کے تین حصے کر لیں اور تین دن تک مریض کو بعد نمازِ عصر ان سب کی دھونی دیں۔ دھونی کا طریقہ عام فہم ہے۔ کوئلے کسی برتن میں دہکا کر اس میں یہ چیز ڈال کر مریض کو بان کی چارپائی پر لٹا دیں نیچے یہ آگ کا برتن رکھ دیں مریض کو دھواں لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین ہی دن میں جادو کا اثر ٹوٹ جائے گا۔

جادو کے اثرات زائل کرنے کے لئے

جادو کے اثرات زائل کرنے کا ایک نادر طریقہ یہ ہے کہ "اللہ محمد" کے مشترک اعداد سے ایک نقش مربع تیار کر کے موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ مشترک نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹	۴۲	۴۵	۳۲
۴۴	۳۳	۳۸	۴۳
۳۴	۴۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۵	۴۶

ان ہی اسماءِ مبارکہ کے مشترک نقش مثلث چودہ ۱۴ عدد تیار کئے جائیں اور مریض کو سات دن تک صبح و شام دو ۲ نقش روزانہ دودھ میں گھول کر پلائیں۔

مشترک نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۴	۴۸	۵۶
۵۵	۵۳	۵۰
۴۹	۵۷	۵۲

علاج شروع کرنے سے پہلے یہ کریں کہ ایک پاؤ تل، ایک چھٹانک نیا لوہا، ایک تولہ نیل، چار کھیتوں میں سے ایک ہی طرح کے اناج (گندم، جو، چنا، باجرہ وغیرہ میں سے) ایک

ایک شاخ توڑ لیں۔ پھر ان سب چیزوں کو آدھے میٹر کالے کپڑے میں پوٹلی بنا کر مریض کے سر سے پیر کی طرف سات مرتبہ اُتار کر جنگل میں دبا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ علاج کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برے اثرات سے نجات ملے گی۔

جادو توڑنے کا عمل

مریض سے تین ۳ کوری ہانڈی ڈھکن سمیت منگائیں اور تین پاؤ اڑد ثابت منگائیں۔ الگ الگ تھیلی میں ہر ایک پاؤ اڑد پر سات مرتبہ یہ آیت اس انداز سے پڑھ کر دم کریں۔
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ٥ بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ اور ہر تھیلی میں یہ نقش بھی لکھ کر ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

اس کے بعد اس ہانڈی کو مریض کے اوپر سے تین ۳ مرتبہ اُتاریں۔ یا مریض کے ہاتھوں سے اُڑد اور تعویذ ہانڈی میں ڈلوائیں

ایک دن میں ایک ہانڈی درمیانی آنچ پر پکائیں۔ ڈھکن ہانڈی کے اوپر رکھ کر اس کے چاروں طرف گندھا ہوا آٹا لگادیں۔ ہانڈی میں اُڑد اور تعویذ کے علاوہ کوئی چیز نہ ڈالیں۔ پینتالیس ۴۵ منٹ پکانے کے بعد ہانڈی چولہے سے اُتار دیں۔ اور جب یہ ٹھنڈی ہو جائے اس کو لیجا کر جنگل میں دفن کردیں۔ لگاتار تین ۳ دن تک یہ عمل کریں۔ تیسرے دن ہانڈی کے دفن ہونے کے بعد مریض کو غسل دیں۔ اور یہ تعویذ اس کے گلے میں موم جامہ کرکے ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۱	۶۸۴	۶۸۸	۶۷۴
۶۸۷	۶۷۵	۶۸۰	۶۸۵
۶۷۶	۶۹۰	۶۸۲	۶۷۹
۶۸۳	۶۷۸	۶۷۷	۶۸۹

سحر کو دور کرنے کا عمل

ایک بوتل پانی پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ سات سات مرتبہ چاروں قل پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں اور مریض کو صبح و شام یہ پانی سات دن تک پلائیں۔ سورۂ فاتحہ کے چار چالوں سے چار نقش تیار کرکے رکھ لیں۔ نمبر ایک ۱ نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کرکے ڈلوائیں۔ چوبیس ۲۴ گھنٹے کے

بعد اس کو اُتار کر آٹے میں گولہ بنا کر ڈورے سمیت پانی میں پھینک دیں۔ پھر نمبر دو ۲ نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کرکے ڈالیں۔ چوبیس ۲۴ گھنٹے کے بعد اس کو اُتار کر کہیں جنگل میں دبا دیں۔ اور تیسرا نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کرکے ڈال دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اس کو اُتار کر کسی بیری کے درخت پر باندھ دیں۔ اور چوتھا نقش موم جامہ کرکے گلے میں ڈال دیں۔ اس کو چالیس ۴۰ دن تک کم سے کم باندھے رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر رفع ہوگا۔ تمام نقوش کالے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کرائیں۔

جادو کا کامیاب علاج

"ہفت سلام" کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے یہ سات دن کا علاج ہوتا ہے۔

پہلے دن۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ہ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

دوسرے دن۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ہ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

تیسرے دن۔ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ہ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ اور مغرب کے درمیان۔

چوتھے دن۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ہ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

پانچویں دن۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ؕ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

چھٹے دن۔ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ؕ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

ساتویں دن۔ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

بالترتیب ان کے نقوش یہ ہیں۔ ہفت سلام کا دوسرا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

(١) ٧٨٦

٢٨٤	٢٧٩	٢٨٦
٢٨٥	٢٨٣	٢٨١
٢٨٠	٢٨٧	٢٨٢

(٢) ٧٨٦

٢٠٧	٢٠٢	٢٠٩
٢٠٨	٢٠٦	٢٠٤
٢٠٣	٢١٠	٢٠٥

(٣) ٧٨٦

١٦٥	١٦٠	١٦٧
١٦٦	١٦٤	١٦٢
١٦١	١٦٨	١٦٣

(٤)

٢٣٧	٢٣٢	٢٣٩
٢٣٨	٢٣٦	٢٣٤
٢٣٣	٢٤٠	٣٣٥

(٥) ٧٨٦

١٣٣	١٢٧	١٣٥
١٣٤	١٣٢	١٢٩
١٢٨	١٣٦	١٣١

(٦)

٢٢١	٢١٦	٢٢٣
٢٢٢	٢٢٠	٢١٨
٢١٧	٢٢٤	٢١٩

(٧) ٧٨٦

١٩٩	١٩٤	٢٠١
٢٠٠	١٩٨	١٩٦
١٩٥	٢٠٢	١٩٧

اس کے بعد ان ساتوں سلام کا مجموعی مربع نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ پلانے والے نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھے جائیں۔

مجموعی مربع نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٠٥٦	١٠٦٠	١٠٦٣	١٠٤٩
١٠٦٢	١٠٥٠	١٠٥٥	١٠٦١
١٠٥١	١٠٦٥	١٠٥٨	١٠٥٤
١٠٥٩	١٠٥٣	١٠٥٢	١٠٦٤

سحر، جادو کا ختم کرنا

سورۂ جن کے نقش کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ گیارہ نقش باوضو پلیٹ پر لکھ کر پلیٹ کو دھو کر مریض کو صبح آٹھ اور دس بجے کے درمیان پلائیں اور ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالے سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

سحر کا علاج

"آیت سحر" کے ذریعہ علاج کا ایک اور طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ کسی ایسے کنویں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں معطّل ہو۔ یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو۔ ایسا کنواں نہ ہو تو پھر اس تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں۔ جس میں دھوبی کپڑے نہ دھوتے ہوں۔ ان دونوں پانیوں کو ایک جگہ کر لیں۔ اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو دراصل آیتِ سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے باوضو لکھ کر ڈال دیں۔ اور اس میں چودہ[۱۴] پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں۔ جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں۔ اس کے بعد اس پانی کو چولہے پر رکھ دیں۔ جب وہ پانی خوب ابلنے لگے تو پانی کو چولہے پر سے اُتار لیں۔ اور ٹھنڈا کر لیں۔ اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل میں لیجائیں۔

اور کسی تالاب کے کنارے لے جا کر۔ اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں۔ پانی اس کے گھٹنوں تک آجانا چاہیئے۔ اس کے سر پر پانی ڈالیں۔ غسل کے بعد گھر آکر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ اور ایک بوتل پانی پر آیتِ سحر سو[۱۰۰] مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات دن تک صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں مکمل آرام مل جائے گا۔ اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۷۶	۹۷۹	۹۸۳	۹۶۹
۹۸۲	۹۷۰	۹۷۵	۹۸۰
۹۷۱	۹۸۵	۹۷۷	۹۷۴
۹۷۸	۹۷۳	۹۷۲	۹۸۴

آیت سحر یہ ہے:

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔

سحر اتارنے کا طریقہ

اکابرین سے ایک یہ طریقہ سحر کو اُتارنے کا منقول ہے کہ

اکتالیس۴۱ اگربتی لیں۔ ہر ایک اگربتی پر "وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ" گیارہ۱۱ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اس آیت کا نقش باوضو بنا کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح وشام ایک اگربتی مریض کے سرہانے جلائیں۔ اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت سو۱۰۰ مرتبہ باوضو پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں۔ جس وقت اگربتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو۲ گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگربتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں۔ تاکہ راکھ محفوظ کی جاسکے۔ اکتالیس۴۱ اگربتیاں بیس۲۰ دن میں ختم ہو جائیں گی۔ ان سب کی راکھ جمع کرکے رکھ لیں۔ اور اکیسویں۲۱ دن مریض غسل خانے میں جاکر اس راکھ کو اپنے پورے بدن پر ملے۔ پوشیدہ مقامات چھوڑ دے۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے چند منٹ کے بعد غسل کرلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

آیت کریمہ کا نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٤٦٦	٤٦٩	٤٧٢	٤٥٩
٤٧١	٤٦٠	٤٦٥	٤٧٠
٤٦١	٤٧٤	٤٦٧	٤٦٤
٤٦٨	٤٦٣	٤٦٢	٤٧٣

سحر کے اثرات سے نجات کے لئے

آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ کا نقش ہر مشکل ہر دشواری اور ہر طرح کے سحر کو رفع کرنے کیلئے اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ ایک نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال دیں اور پانی بھرلیں۔ پھر صبح وشام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ ایک نقش کالے کپڑے میں موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٥٩٣	٥٩٦	٥٩٩	٥٨٦
٥٩٨	٥٨٧	٥٩٢	٥٩٧
٥٨٨	٦٠١	٥٩٤	٥٩١
٥٩٥	٥٩٠	٥٨٩	٦٠٠

بچوں کا ہر آفت سے محفوظ رہنا

بچوں کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل کلمات کاغذ پر باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ہر قسم کی بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّ عَیْنٍ لَّآمَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفَ اَلْفَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

حاکم کا ڈر و خوف ختم کرنا

اگر کوئی حاکم ظالم ہو یا کسی شخص کو کمزور دل کی وجہ سے بلا وجہ حاکم سے ڈر لگتا ہو تو اس کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے اور ظالم حاکم کی زبان بندی کے لئے بڑا مؤثر ہے۔
جب حاکم کے سامنے جائے تو

کٓھٰیٰعٓصٓ کَفَیْتُ

پڑھنا شروع کرے اور ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے (یعنی کٓ کہنے پر سب سے چھوٹی انگلی موڑ کر ہتھیلی کی طرف کرلے پھر ھا پڑھے تو اس کے برابر والی انگلی موڑلے جب یا پڑھے تو اس کے برابر والی انگلی

موڑلے اور جب عٓ پڑھے تو کلمے والی انگلی موڑلے اور جب صٓ پڑھے تو انگوٹھا موڑلے)

پھر حٰمٓ ہ عٓسٓقٓ حُمِیْتُ

پڑھے اور ہر حرف (حا۔ میم۔ عین۔ سین۔ قاف) پر بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی پھر اس سے بڑی پھر اس کے برابر والی پھر کلمے والی اس کے بعد جب قٓ کہے تو انگوٹھا بند کرے۔
جب حاکم کے سامنے جائے تو سب انگلیاں کھول دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاکم کے ظلم سے محفوظ رہے گا اور اس کے دل سے حاکم کا ڈر خوف دور ہو جائے گا۔

تمام امراض سے شفاء کے لئے

یہ چھ آیتیں ہیں جو آیاتِ شفاء کہلاتی ہیں ان کو باوضو ایک چینی کی پیالی یا رکابی (پلیٹ) وغیرہ پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین دن یا سات دن بیمار کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحتیاب ہوگا۔ وہ آیات شفاء یہ ہیں۔

(۱) وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ہ
(۲) وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ہ
(۳) یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ہ
(۴) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ

⑤ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ○

⑥ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّ شِفَآءٌ ○

ڈوب جانے، آگ میں جلنے اور ڈاکہ چوری سے حفاظت

اصحاب کہف کے بابرکت نام ڈوبنے، جلنے اور ڈاکہ چوری سے حفاظت کے لئے بہت مفید ہیں۔ باوضو لکھ کر مکان میں دروازے کے بالکل سامنے چسپاں کر دے یا فریم کرا کر لٹکا دے یا کشتی میں رکھ دے یا لگا دے یا سامان میں رکھ دے۔ زیورات کے ڈبے میں رکھ دے یا الماری میں رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حفاظت میں رہے گا اور محفوظ رہے گا۔ وہ نام یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَسْ اَذَرْفَطْیُوْنَسْ کَشَافَطْیُوْنَسْ یُوَانَسْ بُوْس وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ۔

ہر قسم کی حاجت پورا ہونے کے لئے

ہر قسم کی حاجت پورا ہونے کے لئے بارہ[۱۲] روز تک باوضو بارہ سو[۱۲۰۰] بار یہ کلمات پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ وہ کلمات یہ ہیں (اگلے صفحہ پر)

یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی حاجت جلد پوری ہوگی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

بہت زبردست حاجت کے پورا ہونے کے لئے

اگر کوئی سخت مشکل پیش آگئی ہو یا کوئی سخت پریشانی پیدا ہوگئی ہو تو اس مشکل سے نجات اور حاجت کے پورا ہونے کے لئے چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس طرح سے کر:

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد یہ آیت ایک سو بار پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ○

دوسری رکعت میں یہ آیت ایک سو بار پڑھے۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

اور تیسری رکعت میں یہ آیت ایک سو[۱۰۰] بار پڑھے۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ○

اور چوتھی رکعت میں یہ آیت ایک سو[۱۰۰] بار پڑھے:

قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○

پھر سلام پھیر کر یہ آیت ایک سو[100] بار پڑھے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

اس کے بعد دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل آسان ہوگی اور ہر حاجت ضرور پوری ہوگی۔ یہ عمل چند دن ضرور کرے۔

اگر شیاطین (جنات) گھر میں پتھر پھینکتے ہوں

اگر کسی گھر میں شیاطین پتھر پھینکتے ہوں اور کسی طرح باز نہ آتے ہوں تو ان کے شر کو روکنے کے لئے یہ آیت پچیس[25] بار باوضو پڑھ کر ایک کیل پر دم کرے اسی طرح پچیس[25] پچیس[25] بار پڑھ کر چار کیلوں پر دم کر کے اور گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے (ٹھوک دے) اس کے سبب سے انشاء اللہ تعالیٰ شیاطین پتھر پھینکنے سے باز آجائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

گھر سے شیاطین (جنات) کا اثر دور کرنا

اگر کسی گھر میں شیاطین (جنات کا دخل ہو اور وہاں جنات اہل خانہ کو نظر آتے ہوں تو ان کے اثر کو دور کرنے اور ان سے مکان خالی کرانے کے لئے اصحاب

کہف کے نام باوضو لکھ کر ہر کمرے کے چاروں کونوں میں چسپاں کر دیں یا فریم کرا کے لٹکا دیں۔ اصحاب کہف کے نام یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُوْطَطْ تَبْيُوْنُسْ اٰذَرْفَطْيُوْنُسْ كَشَا فَطْيُوْنُسْ يُوَانِسْ بُوْس وَ كَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۔

بانجھ عورت کا حاملہ ہونا

بانجھ عورت کے حاملہ ہونے کے لئے یہ آیت باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر ہرن کی جھلی پر لکھے اور موم جامہ کر کے عورت کی کمر میں باندھ دے۔ خدا کے فضل و کرم سے عورت حاملہ ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ

بانجھ عورت کے لئے

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو چالیس[40] عدد لونگ لے کر ہر لونگ پر یہ آیت سات مرتبہ

پڑھے اور عورت کو دے۔ وہ عورت ایک لونگ روزانہ
کھائے اور یہ لونگ حیض کے ختم ہونے سے کھانا شروع
کرے اس دوران اس کا شوہر بیوی سے ہمبستری کرے۔

وہ آیت یہ ہے۔
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا
فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَ
مَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۠

حمل کی حفاظت کے لئے

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو تو اس کے لئے چالیس
تار (دھاگے) گلابی سوت کے حاملہ کے قد کے برابر لے کر
یہ آیت اور سورۃ کافرون سات بار پڑھ کر سوت پر اس طرح
دم کرے کہ آیت اور سورۃ کافرون ایک بار پڑھ کر اس
دھاگے میں گرہ دے اسی طرح سات گرہ دے۔ پھر عورت کو
دے وہ اپنی کمر میں باندھ لے۔

وہ آیت یہ ہے۔
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ
اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۠
سورۃ کافرون یہ ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۠

عورت کے حاملہ ہونے کے لئے

جو عورت حاملہ نہ ہوتی ہو اس کے لئے تین کاغذوں پر
یہ لفظ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کی کمر میں باندھے۔
انشاء اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہوگی۔ وہ لفظ یہ ہے:
يَا مُبْدِئُ

جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو

جس عورت کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کے لئے
تھوڑی سی کالی مرچ اور اجوائن لے کر اس پر پیر کے روز
قریب ظہر کے سورۃ والشمس (پ۳۰) چالیس مرتبہ پڑھے
مگر شروع کرنے سے پہلے تین بار درود شریف پڑھے۔
اسی طرح چالیس بار سورۃ "والشمس" پڑھنے کے بعد تین
بار درود شریف پڑھے۔
وہ عورت تھوڑی اجوائن اور چند کالی مرچیں لے کر روزانہ

کھالیا کرے اور عورت یہ دونوں چیزیں اس وقت تک کھاتی رہے جب تک بچہ دودھ پیتا رہے۔

جس عورت کے لڑکیاں ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو

اگر کسی عورت کے لڑکیاں ہی ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ جب حمل ٹھہر جائے تو عورت کے پیٹ پر ستر (۷۰) بار شہادت کی انگلی سے بغیر روشنائی کے گول دائرے کی شکل میں گھمائے اور "یَامُبِیْنُ"، کہتا جائے۔ ستر مرتبہ انگلی پیٹ پر دائرے کی شکل میں گھمائے گا اور ستر مرتبہ ہی یَامُبِیْنُ کہے گا۔

جس مریض کا علاج مشکل ہو

بہت سے لوگ ایسے پیچیدہ امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں جن کا علاج حکیم ڈاکٹر بھی کرنے سے عاجز ہوتے ہیں ایسے لاعلاج مریض کے علاج کے لئے ایک سفید چینی کی پلیٹ پر باوضو سورۂ فاتحہ کے ساتھ یہ کلمات لکھے اور پھر پانی سے دھو کر مریض کو چالیس روز تک پلائے یعنی روزانہ لکھے اور روزانہ پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے لاعلاج مرض سے صحت حاصل ہوگی۔ پلیٹ پر اس طرح لکھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ٥ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ٥ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ٥ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ٥

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ

کوئی چیز چوری ہو جائے، گم ہو جائے یا کوئی آدمی یا جانور بھاگ جائے

اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے یا ڈاکو چھین کر لے جائیں یا کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی آدمی، بچہ، لڑکی، عورت بھاگ جائے یا جانور گم ہو جائے تو اس کے لئے یہ عمل تجربہ شدہ ہے اور بحکم خدا وہ چیز فوراً مل جائے گی عمل شرط ہے۔

سب سے پہلے باوضو درود شریف تین بار پڑھے۔ اس کے بعد ایک سو انیس (۱۱۹) بار

"یَا حَفِیْظُ"

پڑھے۔ اس تعداد میں کمی یا زیادتی نہ کرے تعداد ایک سو انیس (۱۱۹) ہی ہو۔ اس کے بعد ایک سو انیس (۱۱۹) بار یہ آیت پڑھے۔ آخر میں تین بار درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ چیز، یا شخص فوراً مل جائے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ (لقمان ع ۲)

دردزہ (بچہ کی باآسانی پیدائش)

جب بچے کی پیدائش کا وقت قریب اور درد شروع ہو جائیں تو یہ آیت اور کلمات کاغذ پر باوضو لکھ کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ باآسانی پیدا ہوگا۔ وہ آیت اور کلمات یہ ہیں۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا۔

جس عورت کے ہمیشہ لڑکی ہوتی ہو اس کے لڑکا ہونے کیلئے

جب حمل قائم ہو جائے اور اس پر تین ماہ کا عرصہ گذر جائے تو یہ آیات و کلمات باوضو ہرن کی جھلی پر عرق گلاب میں زعفران حل کر کے اس سے لکھیں اور عورت کی کمر میں باندھیں اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ لڑکا عطا فرمائے گا۔ وہ آیات و کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ

وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ

بخار، سردی کا بخار

جس کسی کو بخار ہو یا سردی سے بخار چڑھتا ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیات باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں سی کر مریض کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخار یا سردی کے بخار سے نجات حاصل ہوگی۔ جب بخار اتر جائے تو اس تعویذ کو سمندر میں پتھر کے ساتھ باندھ کر ٹھنڈا کر دے یا کسی دریا، نہر، کنویں، ندی میں ڈال دے یا ایسی جگہ دفن کر دے جہاں کسی کا قدم نہ پڑتا ہو۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

اَنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

بخار کے لئے

اگر کسی کو بخار نہ چھوڑتا ہو اور ہر وقت یا روزانہ بخار آتا ہو تو اس کے لئے کلمات ذیل باوضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے سر پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی بخار دفع ہو گا اور صحت حاصل ہو گی۔ اس کے بعد اس تعویذ کو پتھر کے ساتھ باندھ کر سمندر، دریا، نہر، تالاب کنوئیں میں ڈال دے تاکہ بے حرمتی نہ ہو۔ وہ کلمات مندرجہ ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِىْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسٰى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَكَلْتِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَّلَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِىْ عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ اِلَّا فَاَنْتِ بَرِيَّةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِئٌ

مِنْكِ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝

گلے میں پھوڑے کے لئے

گلے میں پھوڑے کے لئے ایک پکے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لے کر اس میں چالیس گرہ دے۔ جب بھی گرہ دے مندرجہ ذیل کلمات باوضو پڑھ کر اس گرہ پر پھونک دے پھر دوسری گرہ دے اس پر یہ کلمات ایک دفعہ پڑھ کر پھونک دے اسی طرح چالیس بار پڑھے اور چالیس گرہ دے۔

جب گنڈہ تیار ہو جائے مریض کی گردن میں باندھ دے، انشاء اللہ تعالیٰ شفاء حاصل ہو گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَآءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ ۝

نگاہ کی کمزوری کے لئے

اگر کسی کی نگاہ کمزور ہو اور آنکھوں سے کم دکھائی دیتا ہو تو اس کے لئے باوضو مندرجہ ذیل آیت ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر لگا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنکھوں کی بینائی میں اضافہ ہوگا اور صاف دکھائی دینے لگے گا۔ وہ آیت مندرجہ ذیل ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

مرگی کا علاج

مرگی کا مرض بہت شدید ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے دن صبح سورج نکلنے کے بعد ایک طرف یہ کلمات کندہ کرائے اور اس تختی کے دوسری طرف یہ کلمات کندہ کرائے۔ اور مریض کی گردن میں لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

تختی کی ایک طرف کندہ کرانے والے الفاظ یہ ہیں

یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ

تختی کی دوسری طرف کندہ کرانے والے الفاظ یہ ہیں

(اگلے صفحہ پر)

یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ

مکان، کھیت، کارخانہ، دوکان کی حفاظت

اگر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو یا بدامنی، لوٹ مار، چوری ڈاکے کا ڈر ہو تو مندرجہ ذیل آیات کو باوضو ایک بڑے کاغذ پر لکھیں اور ایک گتے پر چسپاں کر کے کھیت، مکان، باغ، دوکان، کارخانہ، جہاز، بس، ٹرک، موٹر میں لٹکائیں۔ اسی طرح گاؤں، دیہات میں جگہ جگہ آیتوں کے یہ نقش چسپاں کر دیں اور گھر کے اندر سات نقش چسپاں کر دیں۔ اسی طرح جہاز، بس، ٹرک، موٹر میں بھی یہ نقش لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جہاز، بس، ٹرک، موٹر ہر قسم کے حادثے، نقصان چوری اور لوٹ مار سے محفوظ ہو جائیں گے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۝ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

يٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

فَلَمَّا جَآءَ هَا نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ یٰمُوْسٰی اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○
یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
فَلَمَّا جَآءَ هَا نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ یٰمُوْسٰی اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○
یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ○
یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ
یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ

اصلی ڈھال اور حفاظت کا قلعہ

اگر بدامنی کا دور ہو، آدمی جنگل میں رہتا ہو یا کھیت میں رکھوالی کرتا ہو یا جنگل میں جانور چراتا ہو یا کسی مکان یا دوکان کا چوکیدار ہو اس نقش کی برکت سے ہر طرح امن و حفاظت سے رہے گا۔ نقش باوضو اس طرح لکھے۔ موم جامہ کرکے دائیں بازو پر باندھ لے۔

سورۂ جن کا نقش حفاظت کے لئے۔

(نقش اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۱۸۵۷۸	۱۸۵۸۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۷۱
۱۸۵۸۳	۱۸۵۷۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۸۲
۱۸۵۷۳	۱۸۵۸۶	۱۸۵۷۹	۱۸۵۷۶
۱۸۵۸۰	۱۸۵۷۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۸۵

سورۂ مزمل کا نقش

۷۸۶

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۴
۳۲۵۶۱	۳۲۵۶۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

سورۂ مجادلہ کا نقش

۷۸۶

۳۳۳۶۵	۳۳۳۶۸	۳۳۳۷۱	۳۳۳۵۷
۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۹
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۳	۳۳۳۶۶	۳۳۳۶۳
۳۳۳۶۷	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۰	۳۳۳۷۲

سوداگر، تجارت پیشہ افراد کی حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص سوداگری کرتا ہے اور گلی گلی پھرتا ہے یا

وَ مَآ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِوَکِیۡلٍ ۝
وَ عِنۡدَنَا کِتٰبٌ حَفِیۡظٌ ۝
لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیۡظٍ ۝
وَ اِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ۝
یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ
یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ (۱۱ بار)

ہر قسم کی بات منظور ہونا

اگر کوئی شخص چاہے کہ ہر شخص اس کی بات مانے اس کی اطاعت کرے۔ اس کا کہا ہوا سب تسلیم کریں۔ اس کی کوئی مخالفت نہ کرے تو باوضو یَامُجِیۡبُ کا نقش بنا کر موم جامہ کرکے دائیں بازو پہ باندھ لے یا گلے میں ڈال لے۔

وہ نقش یہ ہے۔

یامجیب یامجیب یامجیب یاجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب

یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب یامجیب
یامجیب یامجیب (۱۰۱ بار)

دعا کی قبولیت کا عمل

جو شخص باوضو سجدہ میں جاکر تین مرتبہ
اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ
اس کے بعد یہ پڑھے
حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا
حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَ نِعۡمَ النَّصِیۡرُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ اَسۡتَغِیۡثُ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

دعا قبول ہونے کا دوسرا عمل

جو شخص چاہے اس کی دعا ضرور قبول ہو تو اس کے لئے بعد نماز عشاء باوضو ایک سو بار سجدہ میں
یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

کہہ کر دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

روحانی فوجی یا دشمن کو ناکام بنانے کا عمل

کوئی حاسد، دشمن، بدخواہ، زناکار، دنگا فساد کرنے والے، دوکان پر ناجائز قبضہ کرنے والے، چاقو، بندوق، تلوار چلانے والے اور قتل وغارت گری کرنے والوں کو بھگانے، ناکام کرنے اور ان کی تدبیروں کو بری طرح ناکام بنانے کے لئے اور ان کے بد ارادوں کو توڑنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل بہت کامیاب ہے۔

اس کے لئے اپنے مکان میں اونچی جگہ یا جنگل میں دشمن کے ٹھکانے یا اس کے گھر کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر سات دفعہ یہ آیت پڑھ کر اس دشمن کا تصور کر کے پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ناکام و نامراد ہوگا۔ اس کے سب جھوٹے داؤ ناکام ہوں گے۔ اگر عدالت میں مقدمہ چل رہا ہوگا اس میں بھی ناکام رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

اچانک فساد ہو گیا یا دشمن کا سامنا ہو جائے

شہر یا بستی میں اچانک فساد پھوٹ پڑے۔ قتل و غارت گری عام ہو جائے۔ یا دشمن کے حملہ کا خوف ہو تو دشمن اور فسادی کو اپنے پاس آنے سے پہلے پہلے اس فساد کی طرف یا دشمن کی طرف منہ کر کے تصور جما کر یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پانچ منٹ کے بعد پھر پڑھ کر دم کرے اسی طرح پانچ پانچ منٹ کے وقفہ کے ساتھ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ دنگا فساد سے محفوظ رہے گا اور قتل و غارت گری سے حفاظت میں رہے گا۔ اور دشمن کے حملہ سے بالکل امن میں رہے گا اس کا کوئی وار کارگر نہ ہوگا وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

برائے حاضری غائب شدہ، مقصد میں کامیابی

اگر کوئی شخص غائب ہو گیا ہو یا کسی آدمی سے ضروری کام پڑ گیا ہو لیکن وہ ٹال مٹول کر رہا ہو یا گھر سے کوئی

ناراض ہو کر چلا گیا ہو۔ یا اولاد والدین سے باغی ہوان تمام کاموں کے لئے یہ فتیلے بہت مؤثر اور کارآمد ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے جلانے سے مفرور حاضر ہو گا۔ آپسمیں محبت پیدا ہو گی۔ فتیلہ کے نیچے شخص مذکور کا نام اور اسکی والدہ کا نام ضرور لکھے۔ یہ فتیلہ دوپہر کو تنہائی کی جگہ جلائے اور روزانہ وقت مقررہ پر جلائے۔ ہفتہ کے دن سے شروع کرے یعنی ہفتہ کے دن پہلا فتیلہ جلائے، اور آخری فتیلہ جمعہ کے دن جلے گا۔ اس فتیلہ کو ایک طرف سے پکڑ کر دوسری طرف سے جلانا ہے۔ اس کے لئے چراغ اور تیل کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بارہ بجے دن سے تین بجے دن تک کسی بھی وقت پر جلانا چاہیئے۔ شرط یہ ہے کہ پہلے دن جس وقت جلایا ہے اسی وقت تمام فتیلے روزانہ جلائے جائیں گے۔ پہلے دن کا فتیلہ یہ ہے۔

۱- اا ۷اا اا اا‌ط ۸۷ اا اا ا اا اا

۲- اا ۱۴ ط۸ اا ۱۱۷ ۹ء۸ اا ا

۳- ع اا ط ۷ا اا ا‌طا اا ط۹ ااا ط

۴- ۱۶ ط اا ط۲ ۲۱ ط ۱۷

۵- اا ۹ ط‌ل اا ط ۹.۶

۶- ا‌ط اا ۲ا اا اا ط‌ل‌ط ااا ط اا

۷- اا ع و الا اا ھ ال ۹ اا ۹ ۳

چور کی گرفتاری

اگر چور ڈاکو چوری کر کے یا مال چھین کر یا اسکوٹر، کار چھین کر لے جا رہے ہیں یا رقم لوٹ کر بھاگ رہے ہیں تو اس وقت دس بار یہ آیت پڑھے اور ہر بار پڑھ کر تالی بجا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چور ڈاکو گرفتار ہو جائے گا یا پکڑا جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

ہیضہ سے حفاظت

جب شہر اور بستی میں ہیضہ کا زور ہو تو باوضو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے ہر شخص کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ سب اہل خانہ ہیضہ کے مرض سے محفوظ رہیں گے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یارقیب	یادافع	یامقتدر
یاخلاق	یارافع	یاعلیم

ہیضہ کی بیماری سے شفا

اگر خدانخواستہ کوئی شخص ہیضہ کی بیماری میں مبتلا ہوگیا ہو تو اس نقش کو باوضو ایک کاغذ پہ لکھ کر موم جامہ کرکے اس کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہیضہ کے مرض سے ضرور صحتیاب ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢٥٠	٢٥٣	٢٥٦	٢٤٣
٢٥٥	٢٤٤	٢٤٩	٢٥٤
٢٤٥	٢٥٨	٢٥١	٢٤٨
٢٥٢	٢٤٧	٢٤٦	٢٥٧

چیچک سے حفاظت کے لئے

چیچک سے حفاظت کے لئے یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بچے چیچک کے مرض سے محفوظ رہیں گے۔

وہ نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)

٧٨٦

٢٢٩٧	٢٣٠١	٢٣٠٤	٢٢٩٠
٢٣٠٣	٢٢٩١	٢٢٩٦	٢٣٠٢
٢٢٩٢	٢٣٠٦	٢٢٩٩	٢٢٩٥
٢٣٠٠	٢٢٩٤	٢٢٩٣	٢٣٠٥

سردی کا بخار

اگر کوئی شخص جاڑے اور سردی کے بخار میں مبتلا ہو تو اس نقش کو باوضو لکھ کر مریض کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے اور عورت کے بائیں ہاتھ میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سردی کے بخار سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٥٦٧	٥٦٢	٥٦٩
٥٦٨	٥٦٦	٥٦٤
٥٦٣	٥٧٠	٥٦٥

دشمن کی ناکامی اور ذلت کے لئے

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بلا وجہ ستاتا ہو یا کوئی دشمن تکلیف پہنچاتا ہو یا ہروقت نقصان پہنچانے کے خیال میں رہتا ہو تو ایسے دشمن کو ناکام کرنے اور ذلیل

دشوار کرنے کے لئے یہ نقش بہت کارآمد ہے یہ نقش "یامعزُ" کا ہے۔ یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے دائیں بازو پہ باندھ لے۔ عورت بائیں بازو یا گلے میں باندھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

عزت و نیک نامی

جو شخص یہ چاہے کہ ہر جگہ اس کی عزت ہو اور اسکی نیک نامی میں اضافہ ہو۔ وہ جس حاکم یا افسر کے پاس جائے وہ اس کی عزت کرے اور لوگوں میں اسے شہرت عزت اور مقبولیت حاصل ہو۔ اس کی روزی میں برکت ہو۔ زندگی آرام سے گذرے۔ اسے چاہیئے کہ باوضو یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پہ باندھ لے اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو پہ باندھے۔ یہ نقش "یاعزیزُ" کا ہے۔ وہ نقش یہ ہے

(اگلے صفحہ پہ)

۷۸۶

۱۹	۲۹	۳۰	۱۶
۲۴	۲۲	۲۱	۲۷
۲۰	۲۶	۲۵	۲۳
۳۱	۱۷	۱۸	۲۸

برائے تسخیر

اگر کوئی چاہتا ہے کہ اولاد اس کی اطاعت کرے اور بیوی بچے اس کی فرمانبرداری کریں تو اسے چاہیئے کہ مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پہ باندھ لے۔ اگر عورت ہے تو بائیں بازو پہ باندھ لے۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

ھو
الذی
انشاکم
من
نفس
واحدة

جو لڑکا کم بولتا ہو یا ہکلاتا ہو

اگر کوئی لڑکا یا لڑکی کم بولتے ہوں یا بولتے وقت ہکلاتے ہوں تو ایسی صورت میں حرف " ب " کو باوضو ساٹھ مرتبہ لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ کم بولنا اور ہکلاہٹ ختم ہو جائے گی۔ اس طرح لکھے۔

۷۸۶

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب
ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب
ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب
ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب
ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب

برائے عزت

جو شخص "یَاوَدُوْدُ" کے نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو انشاءاللہ تعالیٰ لوگوں کی نگاہ میں باعزت بن جائے گا۔ اور ہر شخص اس کی عزت کرے گا۔ عورت اگر باندھنا چاہے تو اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)
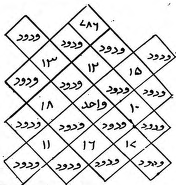
ترقی وکامیابی کے لئے

اگر کوئی چاہے کہ وہ ترقی کرے اور قدم قدم پر کامیابی حاصل ہو تو چاہیئے کہ باوضو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے گلے یا دائیں بازو پر باندھ لے۔ عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

وہ نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

مال و دولت کی حفاظت

اگر کوئی چاہے کہ اس کا مال و دولت محفوظ رہے اور چور ڈاکو اور بے جا خرچ سے بچا رہے تو اسے چاہیئے کہ اس نقش کو باوضو لکھ کر اپنے مال رکھنے کی جگہ یا خزانے میں رکھ دے۔ اسی طرح اس نقش کو بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے باوضو لکھ کر دوکان یا مکان میں لگا دے تو اس میں چوری ڈاکہ نہ پڑے۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

قیدی کی رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص قید میں چلا جائے اور اس کے گھر والے اس کے جانے سے مشکلات میں گھر گئے ہوں تو اس کی رہائی کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو قبل طلوع آفتاب (سورج نکلنے سے پہلے) بروز جمعہ لکھے۔ نیچے اس کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھے اور موم جامہ کر کے اس کی کمر میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رہائی حاصل ہوگی۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نام قیدی اور اس کی والدہ کا نام

واسطے دفع آسیب

گھر سے آسیب کے دفع ہونے کے واسطے اصحاب کہف کے نام باوضو چار سفید کاغذ پر موٹے حروف میں لکھے اور کمرے کی چاروں دیواروں پر وہ کاغذ لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کمرے میں جنات و آسیب

داخل نہ ہوسکیں گے۔ اگر ہر کمرے کی چاروں دیواروں پر
لگادے تو پورے گھر میں داخل نہ ہوسکیں گے۔ اصحاب
کہف کے نام یہ ہیں:

اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ مَسِیْتَا۔
کَشْفُوْطَطْ۔ آذَرْفَطْیُوْنُسْ تَبِیُوْنُسْ وَ کَلْبُہُمْ
قِطْمِیْرُ۔

تنبیہ: انہی اسمائے اصحاب کہف کو لکھ کر دروازے
سے باہر لٹکادے تو زیادہ بہتر ہے۔

بھاگے ہوئے کو واپس لانا

اگر کوئی جانور، یا بچہ، لڑکی یا نوکر بھاگ گئے ہوں
اور ان کا بلانا ضروری ہو تو مندرجہ ذیل نقش باوضو
لکھے اور اس کے درمیان نام بھاگنے والے کا اور اس کی
والدہ کا لکھے اور چرخہ پر باندھ کر سات مرتبہ الٹا
گھمائے۔ اگر چرخہ نہ ہو تو سائیکل کے پہیے میں
باندھ کر الٹا گھمائے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا
جلد آئے گا۔ اگر جانور بھاگا ہے تو اس کی بھی وضاحت
لکھ دے مثلاً لال گائے، کالا بیل، سفید گھوڑا۔
وہ نقش یہ ہے

(اگلے صفحہ پر

یابدوح | یابدوح
یابدوح | نام بھاگنے والے کا اور اس کی والدہ کا | یابدوح
یابدوح | یابدوح
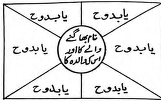
تنبیہ: اگر آدمی یا جانور بھاگ گیا ہو اور یہ نہ پتہ چلتا ہو
کہ کس طرف بھاگ کر گیا ہے اور اس کے جانے کی سمت
کیا ہے تو اگر ہفتہ کو بھاگا ہے تو جنوب کی طرف تلاش
کرے۔ اگر اتوار کو بھاگا ہے تو مشرق کی جانب تلاش
کرے۔ اگر پیر کے دن بھاگا ہے تو شمال کی طرف تلاش کرے۔
منگل کے دن بھاگا ہے تو مشرق کی جانب تلاش کرے۔
اور بدھ کے دن بھاگا ہے تو مغرب کی سمت میں تلاش کرے
اور اگر جمعرات کے دن بھاگا ہے تب بھی مغرب کی طرف
تلاش کرے اور اگر جمعہ کو بھاگا ہے تو جنوب کی طرف تلاش
کرے۔

اگر نوکر یا کوئی گھر کا فرد بھاگ جائے

اگر کوئی نوکر رقم لے کر بھاگ جائے یا گھر کا کوئی آدمی
بھاگ جائے تو اس کو واپس بلانے کے لئے مندرجہ ذیل
آیت باوضو لکھے اور درمیان میں بھاگنے والے کا نام اور

اس کی والدہ کا نام لکھے اور اس کو کسی ہرے درخت پر لٹکا دے اس طرح کروہ نقش ہلتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا جلد واپس آئے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیصیب الذین اجرموا

نام بھاگنے والے کا

اور اسکی والدہ کا

جن، بھوت، دیو، آسیب سے حفاظت

اگر کسی شخص کو یا بچے کو جن ڈراتے ہوں یا اسے بھوت پریت آسیب نظر آتے ہوں تو باوضو نقش چہل کاف لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے بچہ آسیب، جن، بھوت اور پریت کے اثر سے محفوظ ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

پیٹ کا درد

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو یا اکثر ہو جاتا ہو تو اس سے صحتیابی کے لئے مندرجہ ذیل نقوش باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے مریض کے پیٹ پہ باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت حاصل ہو گی اور درد ختم ہو جائے گا۔ وہ نقوش یہ ہیں۔

۷۸۶

۱۱۷۷۹	۱۱۷۸۳	۱۱۷۸۶	۱۱۷۷۲
۱۱۷۸۵	۱۱۷۷۳	۱۱۷۷۸	۱۱۷۸۴
۱۱۷۷۴	۱۱۷۸۸	۱۱۷۸۱	۱۱۷۷۷
۱۱۷۸۲	۱۱۷۷۶	۱۱۷۷۵	۱۱۷۸۷

۷۸۶

۲۸۵	۲۸۸	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۹
۲۷۹	۲۹۳	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۸۰	۲۹۲

پیٹ کے درد سے شفاء

اگر کسی شخص کو اکثر پیٹ میں درد رہتا ہو یا اکثر پیٹ میں درد ہو جاتا ہو تو ان نقوش کو باوضو لکھ کر

موم جامہ کر کے پیٹ پر باندھ لے انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ
کے درد سے آرام ہوگا۔ وہ نقوش یہ ہیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶

ر	لا	ح	۲
ص	ض	ك	ط
ت	ا	به	۸
ی	ر	ح	هد

۷۸۶

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

۷۸۶

۶۸۸۲۴	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۳۱

آسیب وسحر سے نجات کے لئے

ہر قسم کے آسیب وسحر سے نجات کے لئے یہ عمل مجرّب
ہے۔ سورہ یٰس شریف (پ۲۲) ایک بار باوضو پڑھے

اس طرح کہ جب بھی " مبین " کا لفظ آئے تو گیارہ بار
سورۃ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ الخ) پڑھے اور
ایک ایک مرتبہ معوذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ) شروع کرنے سے قبل سات
بار درود شریف اور ختم کرنے کے بعد سات بار درود شریف
پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے سر سے لیکر پیر تک
تمام بدن پر مالش کریں اگر ایک ایک سو بار معوذتین
پڑھ کر تیل پر مزید دم کر لیں تو زیادہ بہتر ہے اکیس روز
تک تیل کی مالش کریں اور یہی عمل پڑھ کر پانی پر دم
کر کے روزانہ پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وسحر سے
مکمل فائدہ ہوگا اور سحر و آسیب سے نجات مل جائے گی۔
مجرّب ہے۔

ماہواری کا خون زیادہ بہنے لگے

اگر ماہواری کے ایام سے زائد خون بہنے لگے اور
بند نہ ہوتا ہو تو اس کی بندش کے لئے یہ تعویذ باوضو
لکھ کر موم جامہ کر کے کمر میں باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
خون بند ہو جائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔
وَقِیْلَ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ وَمَنْ
یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْہِ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے جُدائی

اگر دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اس سے ان کو دور کرنے کے لئے یہ نقش باوضو کاغذ پر لکھیں اور کسی ایک کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدائی ہو جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔ صرف جائز مقصد کے لئے اجازت ہے۔

۲۵	۲۱	۲۲	۲۱	۵۵	۹
لا	۷و	٦۴	۹۳	۷۵	۷
۴۲	ے	٦	ع	ھ	۹۳

طریقہ زکوٰۃ سورۂ مزمّل

سورۂ مزمّل شریف (پ ۲۹) کو روزانہ باوضو سات روز تک روزانہ اکیس ۲۱ بار پڑھے اس کے بعد سورۂ مزمّل کے اکیس ۲۱ نقش لکھے اور گیہوں کے آٹے کی اکیس ۲۱ گولیوں میں ان نقوش کو لپیٹ کر یعنی کاغذ کی گولی بنا کر اس پر آٹا چڑھا دے اور گولی بنالے۔ اور زوال سے قبل (گیارہ بجے سے پہلے) دریا، سمندر، تالاب میں سے کسی ایک میں ڈال دے۔ روزانہ اسی طرح کرے ناغہ نہ کرے اسی طرح مسلسل سات دن کرے۔ آٹھویں دن سے

روزانہ ایک مرتبہ سورۂ مزمّل شریف پڑھے اور ایک نقش روزانہ لکھے۔ جب بہت سارے نقش جمع ہو جائیں تو ان تمام نقوش پر آٹا چڑھا کر گولی بنائے اور دریا، سمندر، تالاب، نہر، جھیل میں سے کسی ایک میں ڈال دے ناغہ نہ کرے اگر تین دن مسلسل ناغہ کرے گا تو عمل باطل ہو جائے گا دوبارہ عمل کر کے زکوٰۃ دے یہ نقش سحر، آسیب، جن بھوت کے لئے بہت مفید اور مؤثر ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۱٦۸٦۷	۱٦۸۷۰	۱٦۸۷۳	۱٦۸٦۰
۱٦۸۷۲	۱٦۸٦۱	۱٦۸٦٦	۱٦۸۷۱
۱٦۸٦۲	۱٦۸۷۵	۱٦۸٦۸	۱٦۸٦۵
۱٦۸٦۹	۱٦۸٦۴	۱٦۸٦۳	۱٦۸۷۴

بھاگے ہوئے کو واپس لانا

اگر کوئی بچہ، بڑا، عورت، لڑکی، نوکر گھر سے بھاگ گیا ہو تو اس کے لئے سفید کپڑا آدھا میٹر کر اس کو گول چاند کی طرح کاٹ لے اس پر باوضو کچی کالی روشنائی یا زعفران سے یہ آیت لکھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِکُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اَیْنَ مَا

تَكُونُوا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

اس کے بعد اس کپڑے کو مکان کے اندر دیوار پر کیلوں سے جڑ دیا جائے اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کے چاروں طرف چوکور لکیر روشنائی سے کھینچ دے اس طرح

نام بھاگے ہوئے کا اور اس کی والدہ کا

اس کے بعد گھر کا کوئی فرد چاہے عورت ہو یا مرد ہر نماز کے بعد یہ آیت باوضو اکتالیس بار پڑھا کرے۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اس عمل کی برکت سے بھاگا ہوا جلد واپس لوٹ آئے گا یا اس کی خبر مل جائے گی۔

حل مشکل کے لئے

اگر کوئی آدمی کسی مشکل میں پھنس گیا ہو یا ایسی سخت مشکل ہو کہ حل ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اس کے لئے اول گیارہ

بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۂ ضحیٰ (پ ۳۰) اکتالیس بار یا ایک سو ایک بار وقت مقررہ پر روزانہ پڑھتا رہے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ جب تک مشکل حل نہ ہو جائے کام بن نہ جائے اس وقت تک یہ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ ہر مشکل آسان ہو گی اور آسانی سے راستہ طے ہو جائے گا۔

سورۂ ضحیٰ یہ ہے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالضُّحٰى ○ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ○ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ○ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ○ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ○ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ○ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ○ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ○ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

بھوک سے سیرابی

اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں کھانے کا انتظام نہیں ہو سکتا یا رقم پاس نہ ہو اور بھوک بری طرح لگ رہی ہو تو ایسی صورت میں سورۂ اخلاص

(قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَد الخ) سورۃ الفلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ) سورۃ الناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ) ایک سو چونتیس ۱۳۴ بار پڑھ کر اپنے پیٹ پر دم کرلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھوک کی تکلیف سے نجات پائے گا پیٹ بھر جائے گا۔

سورۃ اخلاص یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۝ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

ہر مشکل کام کا آسان ہونا

ہر مشکل کام کو حل کرنے اور آسانی سے پورا ہونے کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

رات کو ۲ بجے اٹھ کر غسل کرے اور پاک وصاف کپڑے پہن کر دو رکعت صلوۃ الحاجت پڑھے۔ اس کے بعد سر سے ٹوپی اتار کر ایک ہزار بیالیس (۱۰۴۲) بار

یَا وَهَّابُ

پڑھے جب تین ۳۰۰ سو بار پڑھ چکے تو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنی مشکل کے حل کی دعا کرے اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت پورا ہونے کی دعا کرے پھر بیٹھ کر آگے پڑھنا شروع کرے جب تعداد سات سو ہو جائے تو پھر کھڑے ہو کر اللہ رب العزت سے اپنی مشکل کے حل کی دعا کرے۔ یہ عمل مسلسل بلاناغہ تین ۳ رات کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلب پورا ہو گا۔

مالدار بننے کا عمل

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ دولت مند بن جائے اور دولت اس کے قدموں میں ٹھوکریں کھائے تو صبح صادق سے قبل بیدار ہو اور حوائج ضروریہ سے

فارغ ہوکر وضو یا غسل کرکے صبح صادق کے وقت فجر
کی سنت پڑھے اس کے بعد یہ کلمات پڑھنا شروع
کرے اور فرض نماز شروع ہونے تک برابر پڑھتا رہے
درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے۔ اگر یہ عمل ہمیشہ
کرتا رہے گا ناغہ نہ کرے گا تو بہت جلد مالدار
بن جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

ان کلمات کے شروع کرنے سے پہلے گیارہ بار درود شریف
پڑھے اور ختم کرنے کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

استخارہ

جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ ہوتی ہو
وہ اس کی تدبیر میں حیران ہو تو عشاء کی نماز کے بعد
تین ہزار مرتبہ باوضو

یَا رَشِیْدُ

پڑھے اور دائیں کروٹ قبلہ کی طرف منہ کرکے سوجائے انشاء اللہ
تعالیٰ خواب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی تدبیر معلوم ہوجائے گی۔

جلد اور فوراً استخارہ کا طریقہ

ہر وقت جب چاہے دن رات کی قید نہیں صرف

سورج نکلتے وقت، سورج غروب ہوتے وقت اور
زوال کے وقت نہ کرے اس کے علاوہ جب بھی چاہے
کرے۔ پہلے غسل کرکے پاک وصاف کپڑے پہنے اس کے
بعد پاک جگہ مصلّٰی پر بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کرکے کثرت
سے درود شریف پڑھے۔ درود شریف کی تعداد مقرر نہیں ہے
جب تک خوش دلی کے ساتھ پڑھ سکے پڑھے۔
اس کے بعد جس کام کو معلوم کرنا ہو اس کا دل میں خیال
کرے اور دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھے پہلی رکعت
میں سورۂ فاتحہ کے بعد اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ آخر تک
پڑھے اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ آخر
تک پڑھے لیکن دوسری رکعت میں جب
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
پر پہنچے تو اسی آیت کو لاتعداد اور بے شمار بار پڑھتا رہے۔
یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے گردن خودبخود دائیں یا بائیں پھر
جائے جس وقت ایسا ہو تو باقی نماز پوری کرکے دیکھو اگر
گردن دائیں طرف پھری ہے تو کام کرنا اچھا ہے ورنہ بُرا
ہے۔ اس کام کو نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

کسی چیز گم شدہ، چوری شدہ مال، جانور کا پتہ کرنا

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی، جانور غائب ہوگیا یا کوئی
لڑکا لڑکی بھاگ گیا یا جانور چوری ہوگیا یا مال چور لے کر

بھاگ گئے اس کے لئے کہ وہ لڑکا، لڑکی، مال، جانور کہاں
ہے۔ یہ نقش اس کے لئے بہت کارآمد ہے۔
یہ نقش باوضو ۱۰ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخر تک
پڑھ کر لکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۱ جبرائیل / بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	میکائیل / بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۴
	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؏	
	الٰہی فلاں بن فلانہ کا مال، لڑکا، لڑکی، جانور کون لے گیا، کہاں لے گیا، اس کی شکل وصورت سامنے لا۔ اس چیز کا نام لکھے جو چوری ہوئی ہے یا گم ہوئی ہے۔	
۳ اسرافیل / بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		عزرائیل / بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲

بدمزاج حاکم کے شر سے حفاظت

اگر کسی شخص کا واسطہ کسی بدمزاج حاکم سے پڑ گیا ہو
اور ہر وقت پریشان رہتا ہو یا کسی شخص کا کام کسی بدمزاج
حاکم سے پڑ گیا ہو تو جب اس حاکم کے پاس جائے تو سات
بار یَا بَاعِثُ
پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر کے جائے انشاء اللہ تعالیٰ
بدمزاج حاکم نہایت مہربانی سے پیش آئے گا۔

کسی بدمزاج کے سامنے تحفہ پیش کرنا

اگر کوئی شخص بدمزاج ہو اور اس کی خدمت میں
کوئی تحفہ پیش کرنا ہو اور ڈر ہو کہ وہ ذلیل کرے گا
یا تحفہ واپس کر دے گا یا ناپسند قرار دے کر واپس
لوٹا دے گا تو اس کے لئے تحفہ پیش کرنے سے قبل
سترہ بار یَا حَمِیْدُ
پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر لے پھر جا کر اس کی خدمت
میں تحفہ پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تحفہ نہایت
مقبول اور پسند خاطر ہو گا۔

ہر کام میں آسانی کے لئے

جس کام کے سلسلے میں جہاں جانا ہو اس کے لئے
باوضو ۹ بار

یَا اَحَدُ

پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ کام بہت آسانی سے
ہو گا اور لوگ اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے
انشاء اللہ تعالیٰ۔ بہت مجرب عمل ہے۔

وظیفۂ تسخیر

جو شخص چاہے کہ اس کی سب عزت کریں اور اس کے

ساتھ تکریم کا معاملہ کریں، اس کی بات کی اہمیت کو سمجھیں اور کوئی شخص اس کی مرضی کے خلاف نہ کوئی بات کرے اور نہ کوئی کام کرے اس پر تمام مخلوق مہربان ہو۔ اس کے لئے آیاتِ ذیل باوضو بعد نمازِ فجر تین بار اور بعد نمازِ مغرب تین بار پڑھ لیا کرے۔ ان آیات کے شروع اور آخر میں تین تین بار درود شریف ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر جگہ عزت ہوگی اور لوگ محبت کا برتاؤ کریں گے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاَہُ اللّٰہُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَکَانَ عِنْدَ اللّٰہِ وَجِیْھًا ؕ

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ ۔

یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ

فَلَمَّا رَاَیْنَہٗٓ اَکْبَرْنَہٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ وَ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَا ھٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ ھٰذَآ اِلَّا مَلَکٌ کَرِیْمٌ ۝

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۝

تین بار درود شریف کے بعد

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ایک سو بار اور اس کے بعد ایک بار درود شریف پڑھے۔

عہدہ پر بحالی، قیدی کی رہائی

کوئی شخص افسر، حاکم یا کوئی بھی عہدیدار ہو اگر اپنی نوکری سے ہٹا دیا گیا ہو یا عہدہ میں تنزلی کر دی گئی ہو تو اسی عہدہ پر یا اس سے بہتر عہدہ پر بحالی کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ باوضو یہ نقش لکھ کر موم جامہ کرکے مرد بائیں بازو پر باندھ کر حاکم کے سامنے جائے تو خطا معاف کرکے فوراً ملازمت پر بحال کر دے گا۔

اگر یہی نقش باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر انجیر کے درخت یا کوئی بھی ہرے بھرے درخت پر باندھے گا۔ قیدی جلد از جلد قید سے رہائی پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نوکری پر بحال ہونے کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ

بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

قیدی کی رہائی کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۴
۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۷

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

رحمانی فوج

دشمن کے مکان، قلعہ، شہر، مورچہ کی جگہ ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل سورت باوضو لکھ کر دفن کر دے یا اسلامی ملک کی سرحد کے ایک ایک میل کے فاصلے

پر یا فوج کے پڑاؤ سے ایک میل آگے دشمن کی طرف لکھا ہوا کاغذ دفن کر دے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی دشمن پاس نہ آئے گا اور طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا ہو کر بھاگ جائے گا۔ وہ سورت یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

دشمن سے حفاظت لوگوں میں عزت

اگر کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو تو جب منزل پر پہنچے اور مال واسباب رکھتے وقت اور بیٹھتے وقت تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر بیٹھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب گاؤں شہر وبستی والے بہت عزت وتوقیر کریں گے اور کوئی دشمن آدمی، درندہ، سانپ، بچھو، کتا وغیرہ پاس نہ آئے گا اور نہ کوئی تکلیف دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیبی مدد آئے گی اور تجارت وکاروبار اور دیگر معاملات میں برکت ہوگی۔

وہ آیت یہ ہے۔

رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ

الْمُنْزَلِيْنَ ۝

دشمن کو بھگانے کا عمل

اگر دشمن ملک کی فوج حملہ کردے اور آگے بڑھتی چلی آئے یا کوئی مسلمانوں کا دشمن ان کی بستی پر حملہ کرنے آرہا ہو تو ایسی صورت میں یہ آیت ایک ہزار بار پڑھ کر دو سیر پانی یا بہت ساری پتھر کی کنکریوں پر دم کردے اور تھوڑا تھوڑا پانی یا ایک ایک دو دو کنکریاں سب اہل محلہ و اہل بستی کو دے دیں وہ پانی اور کنکریاں دشمن کی طرف اچھال دیں۔ اس طرح پانی اور کنکریاں دشمن کی طرف پھینکنے سے سب دشمن ناکام ہوکر بھاگ جائیں گے اور حملہ ناکام رہے گا وہ آیت یہ ہے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝

دشمن کے حملے سے حفاظت

اگر کافر دشمن حملہ کرنے آئے ہوں یا قریب ہی پڑاؤ ڈالے پڑے ہوں تو مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنے پڑاؤ کے چاروں طرف یا اپنی آبادی محلہ اور بستی کے چاروں

طرف لاٹھی۔ تلوار، چاقو، نیزہ، لکڑی سے لکیر کھینچے اس طرح سے کہ لکیر دونوں ٹانگوں کے درمیان سے کھینچے کر لکیر کھینچنے والے کا دایاں ہاتھ لکیر سے دشمن کی طرف باہر ہو اور بایاں ہاتھ لکیر کے اندر اپنے لوگوں کی طرف ہو مثلاً اس طرح

دشمن
حصار
دایاں ہاتھ
بایاں ہاتھ
مسلمان
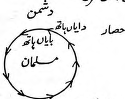
حصار کی لکیر کھینچتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا جائے اور سات مرتبہ حصار کی لکیر کھینچے اور ہر مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھتا جائے۔ لکیر مٹی والی زمین پر بن جائے گی لیکن پکے فرش والی زمین میں نہیں بنے گی لیکن لاٹھی دونوں ٹانگوں کے بیچ میں کرکے جس طرح بچے لکڑی کا گھوڑا بناتے ہیں چلتا رہے اور آیۃ الکرسی پڑھتا رہے پورے سات چکر اس آبادی، بستی یا پڑاؤ کے لگائے اور آیۃ الکرسی پڑھتا رہے۔ اس طرح سات چکروں میں جتنی مرتبہ بھی آیۃ الکرسی پڑھی جائے پڑھتا رہے۔ آیۃ الکرسی یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

پھر اس لکیر پر ہر طرف آدمی کا فرد اور دشمنوں کی طرف منہ کر کے سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ یہ آیات پڑھیں اور دشمن کی طرف منہ کر کے پھونک دیں۔ وہ آیات یہ ہیں۔

وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڮ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

سب لوگ جو لکیر پر بیٹھے ہیں دشمن کی طرف منہ اور اپنے آدمیوں کی طرف پیٹھ کر کے چپ چاپ خاموش بیٹھ جائیں بات بالکل نہ کریں بلکہ زبان سے یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ برابر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن نہ دیکھ سکے گا اور نہ دشمن کو ادھر آنے کی ہمت ہو گی۔ اور نہ کوئی تکلیف پہنچا سکے گا۔

جنگ یا سفر کے دوران دشمن کا خوف

اگر دشمن یا چور ڈاکو سے جنگ چھڑ گئی ہو یا جان و مال بچانا مشکل ہو جائے اور دشمن کے گھیرے میں آ گئے ہوں اور دشمن کی طرف سے کسی وقت بھی جان و مال کے لٹ جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہو تو ایک سو اکیس (۱۲۱) بار صبح سورج نکلنے سے قبل ایک سو اکیس ۱۲۱ بار سورج غروب ہونے کے بعد یہ آیت روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی دشمن ناکام و نامراد ہو کر

بھاگ جائے گا وہ آیت یہ ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۗ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝

اگر دشمن چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھا ہے اور بھاگتا نہیں ہے تو اکیس ۲۱ بار یہ آیت پڑھ کر ایک مٹھی مٹی پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینک دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ سب دشمن بھاگ جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝

اس کے علاوہ ایک ایک بار یہ الفاظ پڑھ کر ایک ایک مٹھی ریت مٹی پر دم کریں اور دشمنوں کی طرف پھینک دیں۔ سب اندھے ہو ہو کر بھاگ جائیں گے۔ یا پڑھی ہوئی مٹی دشمن کے ٹھہرنے کی جگہ ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ دشمن بھاگ جائیں گے۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

ا ج ھ ز ط

دشمن کی نگاہ سے غائب ہونا

اگر سفر میں جنگ چھڑ جائے یا چور ڈاکو اور دشمن قتل وغارت گری شروع کر دیں تو فوراً بغیر بسم اللہ شریف کے یہ سورہ ایک بار پڑھ کر مٹی یا ریت پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دے۔ وہ سورت یہ ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۝ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

اس کے بعد سیدھا ہاتھ سر پر رکھ کر یہی سورت پڑھے اور بایاں ہاتھ تمام بدن پر پھیر لے اور پھر یہ آیت پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

یہ آیت پڑھ کر دشمن کی طرف منہ کر کے دم کر کے ایک جگہ بیٹھ جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ جب وہاں سے نکلنا چاہے تو سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ کر سورۂ قریش پڑھتے ہوئے نکل جائے۔

اگر دشمن قتل کے ارادہ سے رات دن گھومتا ہے تو سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اور سورۂ قریش پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی نگاہ سے پوشیدہ رہے گا۔ اگر وہاں سے نکلنا چاہے اور دوسری

جگہ جانا چاہے تو سورۂ قریش پڑھتا ہوا نکل کر چلا جائے۔ یہ مجرب عمل ہے تجربہ شدہ ہے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن ہر طرح ناکام رہے گا۔

دستِ غیب

اگر کسی ایسی جگہ پھنس گیا ہو جہاں کے لوگ ناواقف اور اجنبی ہوں یا جنگل بیابان میں بھٹک گیا ہو یا سفر میں کھانے پینے کا سامان ختم ہو گیا ہو تو کسی سبز درخت کے نیچے بیٹھ کر ننگے سر تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ آیت پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد تمام کھانے پینے کا انتظام ہو جائے گا اور پریشانی دور ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے۔

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ۝

غیب سے کھانے پینے کا انتظام

اگر جنگل بیابان، یا غیر ملک میں چلا جائے اور پاس کا روپیہ ختم ہو چکا ہو یا جیب کٹ گئی ہو تو تین سو تیرہ (۳۱۳) بار رات کے وقت کھڑے ہو کر اول گیارہ (۱۱) بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ آیت پڑھے۔ پھر آخر میں گیارہ (۱۱) بار درود شریف پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ غیب سے کھانے پینے کا انتظام

ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَلَقَدۡ مَکَّنّٰکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَجَعَلۡنَا لَکُمۡ فِیۡہَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ۝

کھانا تازہ رہے سڑے نہیں

اگر کوئی چاہے کہ اس کا کھانا وغیرہ رات کو خراب نہ ہو اور سڑے نہ اور بدبودار نہ ہو جائے تو اس کے لئے تین مرتبہ یہ آیت باوضو پڑھ کر دم کر کے کھانا ڈھانپ کر رکھ دیں انشاءاللہ تعالیٰ کھانا تازہ رہے گا۔ جب اس میں سے کھانا لیں تو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۝

پڑھ کر لیں، کھانا صحیح و سلامت اور تازہ ہو گا خوب برکت ہو گی۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَانۡظُرۡ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمۡ یَتَسَنَّہۡ

زہر آلود کھانے پانی سے بچاؤ

اگر کسی دشمن نے پانی یا کھانے میں زہر ملا دیا ہو یا شبہ ہو کہ زہر نہ ملا دیا ہو تو ایسی صورت میں اول سات بار پڑھے

یَا رَزَّاقُ یَا مَتِیۡنُ

اس کے بعد ایک سو بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اس کے بعد تین بار سورۃ قریش پڑھے۔

سورۃ قریش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۧ

اور پانی اور کھانے پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زہر کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

دشمن سے حفاظت

اگر دشمن رات دن بندوق لئے پھرتا ہو۔ قتل کے لئے موقع کی تلاش میں ہو تو اس وقت جب دشمن کو دیکھے یا اس کا نام سنے تو فوراً تین مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔

اس کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کچھ نہ بگاڑ سکے گا اور ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اور اگر صبح کے وقت ایک بار

اور شام کے وقت ایک بار یہ آیت پڑھ لیا کرے تو دشمن سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ دشمن ناکام ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۚ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۔

دشمن سے حفاظت کا عمل

اگر کسی شخص کا کوئی آدمی جان کا دشمن بن گیا ہو اور ہر وقت قتل کرنے یا نقصان پہنچانے کی فکر میں لگا رہتا ہو تو اس کے لئے نماز فجر کی سنت کی پہلی رکعت میں اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے اور دوسری رکعت میں اَلَمْ تَرَ كَيْفَ پڑھے اور یہ عمل ہمیشہ کرتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا اور دشمن اپنے ارادوں میں ناکام رہے گا۔

سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ۝ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝

سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝

دشمن کے شر و حملہ سے حفاظت

اگر کسی کا دشمن بہت خطرناک ارادے رکھتا ہو اور ہر طرح جانی و مالی نقصان پہنچانے کی فکر میں لگا رہتا ہو تو اس کے شر اور حملہ سے حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ جب بھی صبح کے وقت گھر سے باہر نکلے تو ایک بار پہلے سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ لے اس کے بعد لایلاف

قریش پڑھتا ہوا باہر نکلے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اس کو نہ دیکھ سکے گا اور اگر وہ دیکھ بھی لے گا تو کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سورۂ یٰسٓ شریف پارہ بائیس (رکوع ۱۸) میں ہے۔

سورۂ لایلاف قریش یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْقُرَیْشِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۝ اٖلٰفِھِمْ رِحْلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۝ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ ھٰذَا الْبَیْتِ ۝ الَّذِیْٓ اَطْعَمَھُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝ وَّاٰمَنَھُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

دشمن کی طاقت توڑنا اور دشمن کو برباد کرنا

اگر دشمن نے مورچہ لگایا ہو اور اپنے مورچہ میں بیٹھ کر فائرنگ کرتا ہو گولی چلاتا ہو۔ گھر سے بے گھر کرنا چاہتا ہو۔ یا دوکان سے نکالنا چاہتا ہو یا ناحق تنگ کرتا ہو یا ظلم ستم ڈھاتا ہو تو ان تمام امور سے حفاظت کے لئے سورۂ فیل باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر نیم کے درخت کی شاخ میں باندھ دی جائے یا بالکل کورے مٹی کے ٹھیکرے پر (جس کو پانی نہ لگا ہو) باوضو لکھ کر اس ٹھیکرے کے دو ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا دشمن کے

مکان یا دکان میں اور دوسرا ٹکڑا پرانی قبر میں دفن کر دے۔
پس وہ مکان یا دوکان یا مورچہ چھوڑ دیں گے اور تباہ حال
ہوں گے۔

ف: صرف سخت جانی دشمن کے لئے کرنے کی اجازت
ہے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ صبر کرلے تو بہتر ہے۔

سورۂ فیل یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

دشمن کی بربادی

اگر دشمن مورچہ بند ہو اور حملہ کی تاک میں ہو یا ہر طرح
کے سازوسامان سے لیس ہو اور ہر طرح جنگ کرنے کے
لئے تیار ہو تو سورۂ حج پارہ ١٧ (اقترب للناس)
کو باوضو مکمل زعفران سے لکھے اور دھو کر پانی میں
حل کر کے کاغذ بھی مل کر ختم کر کے ویران کنویں کے پانی
سے دھو کر پرانی قبر کی مٹی میں پانی ملا کر اس مٹی کو
گوندھ لے پھر مٹی کو سکھا کر باریک پیس لے اور دشمن

کے مورچہ، گھر یا دوکان میں ڈال دے۔ انشاء اللہ
تعالیٰ دشمن مورچہ چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ اور تباہ
حال اور برباد ہوگا۔

تنبیہ: یہ عمل انتہائی سخت دشمن اور مجبوری میں
کرنے کا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے کسی متقی عالم سے مشورہ
کرلے تو بہتر ہے اگر کسی کو ناجائز ستانے کے لئے کرے گا
تو نقصان اٹھائے گا اور دنیا و آخرت میں سیاہ رو
ہوگا۔

ظالم حاکم کو معزول کرنا

اگر کوئی حاکم ظالم ہو اور ظلم سے باز نہ آتا ہو تو اس
کے لئے باوضو سورۂ رعد پارہ نمبر ١٣ (رکوع ٧) کو چینی کی
سفید بڑی پلیٹ پر اور اندھیری رات میں بجلی کی روشنی یا
موم بتی کی روشنی میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر وہ
پانی اندھیری رات میں ظالم حاکم کے دروازے پر چھڑک دے
انشاء اللہ تعالیٰ اسی دن اپنے عہدے سے معزول ہوگا
یا اس کا تبادلہ ہو جائے گا۔

رعایا کو ظالم حاکم سے باغی بنانا

اگر کوئی ظالم حاکم ظلم و ستم ڈھاتا ہو اور عوام کو
بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو اس کے ظلم سے لوگوں کو بچانے کے

لئے سورۂ رعد پارہ نمبر ۱۳ (رکوع ۷) کو باوضو موم بتی کی روشنی میں ایک پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوکر وہ پانی ظالم حاکم کے دروازے پر ڈال آئے۔ اس کی رعایا، اس کا لشکر اس سے باغی ہو جائے گا۔ اور کوئی اس کا کہا نہ مانے گا۔ اس طرح وہ سخت الجھن میں مبتلا ہو کر استعفی دے دے گا۔ یہ عمل ظالم کے لئے ہے اگر انصاف والا ہوگا تو اسے کوئی نقصان نہ ہوگا۔

دشمن کی شکست اور پسپائی کے لئے

اگر دوسرے ملک کا کافر دشمن اچانک حملہ کر دیتا ہے یا حملہ کرنے کے ارادہ سے آگے بڑھتا چلا آتا ہے تو اس کے قدم روکنے اور اس کو پسپا کرنے اور ناکام بنانے کے لئے سورۂ فیل ایک بار پڑھ کر ایک مٹھی مٹی یا ریت پر دم کرے اور دشمن کی طرف اچھال دے یا پھینک دے۔ اسی طرح بار بار مٹی پر دم کر کے زور سے پھینکتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دشمن پر خوف مسلط ہوگا اور وہ واپس چلا جائے گا۔

اگر فوج مقابل میں مورچہ باندھے پڑاؤ ڈال کر بیٹھی ہے۔ اور سرحد پر ڈیرہ ڈالے پڑی ہے اور ہر وقت خطرہ رہتا ہے کہ دشمن معلوم نہیں کس وقت حملہ کر دے تو اس کے لئے ہر شخص روزانہ صبح اور شام کے وقت باوضو سورۂ فیل اکیس ۲۱ بار پڑھے اور ہر بار مٹی پر دم

کر کے وہ مٹی زور سے دشمن کی طرف اچھال دے یعنی ایک مرتبہ سورۂ فیل پڑھ کر مٹی کی مٹھی پر دم کرے پھر دوسری مرتبہ بھی ایک مٹھی مٹی پر دم کرے اور اچھال دے۔ اسی طرح اکیس ۲۱ بار صبح کرے اور اکیس ۲۱ بار شام کو کرے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن ذلیل اور ناکام اور بزدل بن کر اپنے مورچے چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔

سورۂ فیل یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ہ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ہ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ہ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ہ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ع

ہزاروں میل کی مار کا ہتھیار

اگر کافر دشمن حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہو یا حملے کا خطرہ ہو تو اس وقت ہر شخص جو قرآن شریف پڑھا ہوا ہے۔ روزانہ سورۂ یٰسین شریف باوضو ایک بار پڑھ لیا کرے اور آبادی کے تمام لوگ شہروں میں، قصبوں میں، دیہات میں باوضو یہ آیت صبح کے وقت سات بار اور شام کے وقت سات بار اپنے مکان کی چھت پر

یا جنگل میں دشمن کے ملک یا مورچوں کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر پڑھیں۔ یہ آیت پڑھ کر ہر بار دشمن کی طرف منہ کر کے زور سے پھونک ماریں۔ دشمن کا تصور کر کے اور اس کے تمام جنگی سامان ٹینک، گاڑیاں، ہیلی کاپٹر، ہوائی جنگی جہاز، سمندری جنگی جہاز، ایٹمی میزائل، اور بم اور میزائلوں کے اڈوں کا تصور کر کے پھونک ماریں انشاء اللہ تعالیٰ اس کلام الٰہی کی برکت سے دشمن اور اس کے مددگاروں میں ہلچل مچ جائے گی۔ ان کے پاؤں اکھڑ جائیں گے ان کے ہتھیار صحیح نشانہ نہ لگا سکیں گے اور دشمن کی فوج میں افراتفری پھیل جائے گی اور ان میں کاہلی اور خوف و دہشت پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ اپنا ساز و سامان اٹھا کر الٹے پیروں بھاگ جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۝ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ۝

دشمن سے حفاظت کا حصار

اگر دشمن، ڈاکو، چور، قاتل، باغی، کافر، مشرک کا ڈر خوف ہو اور حملے کا خطرہ ہو تو اونچی جگہ پر کھڑا ہو کر

اس قافلے، گاؤں، شہر، دیہات، آبادی کے چاروں طرف تصور کر کے دشمن کی طرف منہ کر کے اُدھر کی طرف پھونک مار دے۔ یہ تینتیس ۳۳ آیات کا حصار ہے اس میں جس جس مقام ■ یہ نشان ہے دشمن کی طرف منہ کر کے دم کرنے انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح حفاظت رہے گی اور تینتیس ۳۳ آیات یہ ہیں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۝ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ ■

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۛۚ فِیۡهِ ۛۚ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۝ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۝ وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝ ■

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۣ الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۙ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ■

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ■

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۚ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۚ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۚ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ■

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ ■

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ■

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ■

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ■

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ■

الحمد شریف مع تینتیس آیات اور چاروں قل ایک ایک دفعہ سب کو پڑھنا اور تینوں قل (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ) کو تین تین بار پڑھنا ہے۔ یہ نشانات (■) چودہ ہیں۔ اونچی جگہ کھڑے ہو کر سب کو ایک ایک بار پڑھ کر دم کیا جائے لیکن تینوں قل کو تین تین بار پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی طرف منہ کر کے چاروں طرف دم کیا جائے اسی طرح آیۃ الکرسی سات بار پڑھ کر دم کی جائے اور دشمن کی سرحد کی طرف منہ کر کے دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی فوج خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے گی اور کسی طرح بھی لڑنے کو تیار نہ ہو گی۔

کفار و مشرکین کے لشکر کو پراگندہ کرنا

اگر دشمن حملہ کرنا چاہتا ہو یا حملے کا ڈر ہو تو یہ آیت باوضو سات بار سر کاغذ پر لکھے کاغذ بھی سات ہی ہوں اور ان کاغذوں کو سات مختلف درختوں پر لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا لشکر پراگندہ ہو کر گھبرا کر بھاگ جائے گا۔ وہ آیت سورہ قمر کی ہے یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ ○ سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ○ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ○ اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ○ یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ○ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ○

کافر دشمن کو بھگانے کے لئے

اگر کافر دشمن قتل و غارت گری کرنے آ رہے ہوں اور ان کو بھگانا ہو تو یہ آیت اکیس بار پڑھ کر ایک مٹھی مٹی پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کافر دشمنوں کا لشکر بھاگ جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ○

دشمن کو اندھا کرکے بھگانا

اگر دشمن حملہ کرنے آرہا ہو تو ایک بار ا ج ھ ز ط (الف جیم ھا زا طا) کہہ کر ایک مٹھی مٹی پر دم کرکے دشمن کے منہ پر مارے۔ انشاء اللہ تعالٰے دشمن اندھا ہوکر بھاگے گا۔

کفار و مشرکین کو ناکام کرکے بھگانا

اگر کفار و مشرکین نے اہل اسلام کا یا ان کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ہوا ہے تو ایک مٹھی ریت (مٹی) لے کر اس پر سورۃ انفال رکوع ۲ کی یہ آیت

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

تین۳ دفعہ پڑھ کر دم کردے۔ اسی طرح تین۳ مرتبہ بغیر بسم اللہ شریف سورہ اذا زلزلت کی مندرجہ ذیل آیات

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۭ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ

تین۳ دفعہ پڑھ کر مٹی پر دم کرکے کفار کے ٹھہرنے کی جگہ پر

ڈلوادیں۔ انشاء اللہ تعالٰی کفار و مشرکین آپس میں لڑ مر کر بھاگ جائیں گے۔

روزگار کے لئے

اگر کسی شخص کو نوکری نہ ملتی ہو یا بے روزگار ہو یا قرض میں بندھا ہو۔ ان نقوش کی برکت سے انشاء اللہ تعالٰے جلد روزگار ملے گا اور قرض ادا ہوجائے گا۔ ان نقوش کو باوضو لکھے اور موم جامہ کرکے مرد دائیں بازو پر اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔ اور ہر جمعرات کے دن اس نقش کو لوبان کی دھونی دیتا رہے تاکہ موکل کام کریں۔

وہ نقوش یہ ہیں۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

۷۸۶

۱۶۴	۱۵۹	۱۶۶
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲

(بقیہ نقش اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۲۶۴	۲۶۸	۲۷۱	۲۵۷
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۹
۲۵۹	۲۷۳	۲۶۶	۲۶۲
۲۶۷	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۙ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

برائے ملازمت

یہ نقش سورۂ یٰسین کا ہے۔ جس کو ملازمت نہ ملتی ہو اور معاش کی پریشانی ہو۔ یہ نقش باوضو عرق گلاب میں زعفران حل کرکے سفید کاغذ پر لکھ کر لوبان کی دھونی دیکر موم جامہ کرکے مرد سیدھے بازو پر باندھے اور عورت بائیں بازو پر باندھے اور اپنی ملازمت کی درخواست پر ایک بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرے۔ اور دفتر میں

یا متعلقہ ادارے میں ارسال کردے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلدی معقول ملازمت مل جائے گی۔ ہر جمعرات کو اس نقش کو لوبان کی دھونی دیتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خوب ترقی ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۙ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ
یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ

دوکان کے مال میں ترقی اور غیب سے گاہک آئے

دوکان میں مال کی ترقی کے لئے، ہر بلاء، مصیبت،

دوست، دشمن، سخت حاکم کو مہربان کرنے کے لئے یہ نقش تمام مشکلات کا حل ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے دائیں بازو پر باندھے اور ایک نقش بڑے کاغذ پر باوضو لکھ کر دروازے کے سامنے دوکان پر لگائے۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶		
۱۶۴	۱۵۹	۱۶۶
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲

۷۸۶		
۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ ۖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

گم شدہ اور بھاگے ہوئے کے لئے

اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو یا بیوی میکے میں جاکر بیٹھ گئی ہو اور گھر نہ آتی ہو تو اس کے لئے باوضو یہ درود شریف کاغذ پر لکھ کر لکڑی کی تختی پر چسپاں کردے اور یہی درود شریف تین بار پڑھ کر اس تختی پر دم کردے۔ مکان کے دروازے پر لٹکادے یا مکان کی چھت پر لٹکادے تاکہ ہوا سے تختی ہلتی رہے لاپتہ مرد، عورت، بچہ، مویشی اپنے مکان پر آجائے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَلْفَ اَلْفَ مَرَّةً۔

اس درود شریف کے نیچے اس بھاگنے والے کا نام بمع والدہ کے لکھے۔ جانور ہے تو اس کا نام کالی گائے، سفید بیل، بھوری بھینس، سفید بکری، جو بھی ہو اس کا نام لکھے۔

گھر سے غائب، بھاگے ہوئے کی واپسی

اگر مرد، عورت، بچہ، غلام، مویشی گم ہو گیا ہو یا کوئی لے کر بھاگ گیا ہو تو باوضو یہ عبارت لکھ کر اس کے نیچے اس کا نام معہ نام والدہ لکھے۔ وہ عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ؏

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ
هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ فَاجْعَلْ اَضْيَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰى
يَرْجِعُ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ
اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ؏

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ؏

اس کے بعد اس دعا کو تین۳ مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو لپیٹ کر اس پر دم کرے اور دے دے۔ یہ دعا ہر بار پڑھ کر دم کرنی ہے۔ پھر اس نقش کو نئے سفید ململ کے کپڑے میں لپیٹ کر دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر یا وزنی چیز کے نیچے دبا کر کوٹھری یا اندھیرے کمرے میں رکھ کر تالا لگا دو کوئی اندر نہ جائے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ظالم حاکم کا تبادلہ

اگر کوئی حاکم ظالم ہو اور ظلم سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ آیت بلا بسم اللہ اور درود شریف کے ظہر سے قبل ننگے سر کھڑے ہو کر گیارہ سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظالم حاکم کا تبادلہ ہو جائے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ
وَرَاۗءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ○ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ○

حمل قائم رہنے کے لئے

اگر کسی عورت کے نلوں میں درد ہو اور حمل گرنے کا خطرہ ہو تو باوضو یہ نقوش لکھ کر موم جامہ کر کے ناف سے نیچے پیٹ پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا۔ وہ نقوش یہ ہیں۔

٧٨٦

٣٨	٣٣	۴٠
٣٩	٣٧	٣٥
٣۴	۴١	٣٦

٧٨٦

١٠٣	٩٨	١٠٥
١٠۴	١٠٢	١٠٠
٩٩	١٠٦	١٠١

٧٨٦

٧٢	٧٥	٧٨	٦٥
٧٧	٦٦	٧١	٧٦
٦٧	٨٠	٧٣	٧٠
٧۴	٦٩	٦٨	٧٩

دودھ کی زیادتی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ کم ہو اور بچہ بھوکا رہتا ہو تو دودھ کی زیادتی کے لئے باوضو دو نقش لکھے ایک نقش باوضو گھول کر عورت کو پلائے دوسرا نقش گلے میں اس طرح باندھے کہ نقش سینے پر لٹکا رہے انشاء اللہ تعالیٰ

پستان دودھ سے بھر جائیں گے اور بچہ پیٹ بھر کر دودھ پیئے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

۴۴	٣٩	۴٦
۴٥	۴٣	۴١
۴٠	۴٧	۴٢

دودھ کی کمی دور کرنا

اگر کسی عورت کی چھاتیوں میں دودھ کم ہو تو اس کی زیادتی کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو دو عدد لکھے۔ ایک باوضو پانی میں گھول کر عورت کو پلا دے اور دوسرا نقش باوضو موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢٧۴٣٣	٢٧۴٣٧	٢٧۴۴٠	٢٧۴٢٦
٢٧۴٣٩	٢٧۴٢٧	٢٧۴٣٢	٢٧۴٣٨
٢٧۴٢٨	٢٧۴۴٢	٢٧۴٣٥	٢٧۴٣١
٢٧۴٣٦	٣٧۴٣٠	٢٧۴٢٩	٢٧۴۴١

استحاضہ کا خون بند کرنا

اگر کسی عورت کو مقررہ ایام سے زیادہ دن تک خون جاری

رہتا ہو تو اس کی بندش کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر باوضو موم جامہ کرکے عورت کی ناف کے نیچے باندھے انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

عـه	عـه	عـه	عه
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

۷۸۶

۹	۳۳	۳۶	۲
۳۵	۳	۸	۳۴
۴	۳۸	۳۱	۷
۳۲	۶	۵	۳۷

برائے حب

محبت کے لئے اس عزیمت کو مرغی کے انڈے پر لکھ کر چولہے کے نیچے زمین میں دفن کر دے محبت شدید پیدا ہو گی۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

۱۱۳ ۱۱۱ ۳۱۲۲

فلاں بن فلانۃ علیٰ حب فلاں بن فلانۃ

الساعۃ ااا الوحا العجل العجل

تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے کرے اگر ناجائز محبت کے لئے کرے گا تو کامیاب نہ ہو گا اور نقصان اٹھائے گا

تنبیہ: انڈے کو چولہے سے نیچے اتنے فاصلے پر دفن کرے کہ انڈا جل نہ جائے اگر خدانخواستہ انڈا جل گیا تو متعلقہ شخص کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

برائے حب

اس نقش کو باوضو لکھ کر دھو کر متعلقہ شخص کو پلائے تو محبت پیدا ہو۔ نقش لکھنے سے قبل چند مرتبہ یا شفیع پڑھے پھر لکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

اھکح ۷۸۶ افلح

۵ (درمیان) — ۱ ۸ ۳ ۴ ۹ ۲ ۷ ۶
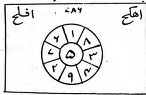
تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے اجازت ہے ناجائز محبت میں استعمال کرے گا تو سخت گنہگار ہو گا اور ناکام رہے گا۔

محبت کے لئے

جائز محبت کے لئے باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر

متعلقہ شخص کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہوگی۔
وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَۃِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُکُمْ اَجْرًا وَّ ھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ۝

تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے اجازت ہے۔ ناجائز محبت کے لئے کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر ناجائز مقصد کے لئے کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا۔

برائے حب

اس نقش کو باوضو لکھ کر اس کو جلا کر متعلقہ شخص کو شربت یا چائے میں ڈال کر پلا دے۔ مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فلاں بن فلانہ علیٰ حب فلاں بن فلانہ

تنبیہ: صرف جائز مقصد کے لئے کرنے کی اجازت ہے ناجائز مقصد کے لئے کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا۔

برائے حب

محبت کے لئے مرغی کے انڈے پر لکھ کر چولہے کے نیچے مٹی میں اس طرح انڈا دفن کرے کہ جلنے نہ پائے صرف چولہے کی آگ کی گرمی پہنچے۔ اگر خدانخواستہ انڈا جل گیا تو متعلقہ شخص کو نقصان پہنچے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

فلاں بن فلانہ در محبت فلاں بن فلانہ بیقرار گردد

تنبیہ: صرف جائز کام کے لئے کرے ورنہ نقصان ہوگا۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔

حب کے لئے

حب کے لئے سات انڈے مرغی کے لے اور باوضو سورۂ جن ایک مرتبہ پڑھے اور ایک انڈے پر دم کرے پھر دوسری مرتبہ پڑھے اور دوسرے انڈے پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے اور ایک ایک انڈا کوئلے کی آگ میں نام شخص اور اس کی والدہ کا لے کر جلا دے۔

ایک دن میں سات انڈے باری باری جلا دے۔ اسی طرح
یہ عمل تین دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہوگی۔
تنبیہ: صرف جائز محبت کے لئے کرے۔ ناجائز مقصد
میں کامیاب نہ ہوگا بلکہ نقصان اٹھائے گا۔

دشمن کو بھگانے اور ناکام کرنے کے لئے

دشمن کو بھگانے اور ناکام کرنے کے لئے تین سو ایک
(۳۰۱) بار

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

پڑھ کر ہاتھوں کی پشت (ہاتھوں کی پیٹھ) زمین پر ماریں۔
انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ناکام اور ذلیل ہوگا اور بھاگ
جائے گا۔

برائے منظوری درخواست وعرضی

اگر کوئی شخص کسی جگہ درخواست دیتا ہے یا عرضی
لکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ منظور ہو جائے تو اس درخواست
پر بغیر روشنائی کے خالی انگلی سے مندرجہ ذیل کلمات
لکھے اور درخواست دے دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درخواست
وعرضی منظور ہو جائے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِیْنَ نَصْرًا وَّمَنْ تَوَكَّلَ عَلَیْهِ

يُسْرًا۔ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝

ہر قسم کا مرض، سحر، آسیب دور کرنا

ہر قسم کے مرض، سحر، آسیب، جن بھوت کو دور کرنے
کے لئے اکتالیس روز تک اول گیارہ بار درود شریف (نماز
والا درود بہتر ہے) اس کے بعد یہ آیت

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف درمیان سنت وفرض
نماز فجر پڑھے اگر ایسا نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر اکتالیس روز
تک پڑھے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کے
بعد ایک سو بار یہ آیت پڑھے۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے اس طرح اس
آیت کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ عمل کو قابو میں رکھنے کے
لئے روزانہ بعد نماز فجر تین بار پڑھ لیا کرے۔ جب بھی
مریض کو اس کی ضرورت ہو جو درد سر، درد اعصاب، آسیب،
سحر، جن بھوت، گرہ میں مبتلا ہو پڑھ کر سات بار دم

کریں سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ اور اس کے چہرے پر چھڑکے اور اسی آیت کو باوضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔

برائے حب

جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھے گی وہ شوہر کی نگاہ میں محبوب ہوگی اور شوہر دل سے اس کی عزت کرے گا۔ یہ نقش باوضو لکھے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٦٠٠٩	٦٠١٣	٦٠١٦	٦٠٠٢
٦٠١٥	٦٠٠٣	٦٠٠٨	٦٠١٤
٦٠٠٤	٦٠١٨	٦٠١١	٦٠٠٧
٦٠١٢	٦٠٠٦	٦٠٠٥	٦٠١٧

ہر مصیبت سے نجات کے لئے

ہر قسم کی مصیبت سے نجات کے لئے یہ کلمات باوضو پڑھے۔ کم از کم ایک سَو بار ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ

حَاضِرِیْ اَللّٰہُ شَاھِدِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ۔

ہر پریشانی سے نجات کے لئے

ہر مشکل کے وقت اور ہر پریشانی سے محفوظ رہنے کے لئے اور ہر کام کے پورا ہونے کے لئے یہ کلمات کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیاب ہوگا اور ہر مشکل سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

برائے تسخیر

یہ عمل تسخیر کا ہے۔ جو شخص اس عمل کو پابندی سے کرے گا وہ لوگوں میں معزز ہوگا سب اس کی عزت کریں گے اور ہر شخص کے دل میں اس کا احترام قائم رہے گا۔ آیت ذیل کو نماز تہجد کے نوافل سے فارغ ہو کر اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد اکتالیس بار یہ آیت پڑھے۔

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۙ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے دم کرے (پھونک مارے) یہ عمل ہر روز بلاناغہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر جگہ عزت ہوگی اور کامیاب زندگی گزارے گا۔

ہر غم سے نجات، قضائے حاجت مقصد میں کامیابی

یہ عمل ہر غم سے نجات کا باعث ہے کوئی بھی حاجت ہو پوری ہوتی ہے اور کوئی مشکل مقصد ہے تو اس میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

یَا لَطِیْفُ

کو سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (١٦٦٤١) بار پڑھنا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔

ایک سو انتیس (١٢٩) دانوں کی ایک تسبیح بنائے اور اس تسبیح پر ایک سو انتیس ١٢٩ بار یا لطیف پڑھے۔ اور ایک سو انتیس ١٢٩ بار یا لطیف پڑھنے کے بعد ایک بار یہ آیت پڑھے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

اسی طرح ایک سو انتیس ١٢٩ بار پڑھنے کے بعد ایک بار یہ آیت پڑھے (یعنی یہ آیت بھی ایک سو انتیس ١٢٩ بار ہی پڑھی جائے گی)۔ جب وظیفہ ختم کرلے تو ایک بار یہ دعا

پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلَيَّ خَلْقَكَ كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذُلِّ السُّؤَالِ لِغَيْرِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اور اپنی کامیابی اور مقاصد کے حصول کی دعا کرے۔ یہ عمل صرف ایک بار کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

حاجت پورا ہونے کے لئے

ہر قسم کی حاجت پورا ہونے کے لئے اول دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اس کا ثواب حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کی روح پر فتوح کو بخشے (اس طرح کہ اے اللہ میں نے جو دو نفل پڑھے ہیں ان کو قبول فرما اور ان کا ثواب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو پہنچے۔ آمین)

اس کے بعد الحمد شریف (یعنی سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورہ یٰسٓ شریف پڑھے اس کے بعد یہ آیت گیارہ سو ترپن ١١۵٣ بار پڑھ کر سجدہ کرے اور سجدہ میں دعا کرے حاجت مانگے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری

ہو گی۔ آیت جو گیارہ سو ترپن "۵۳" بار پڑھی جائے گی یہ ہے۔

لَیْسَ لَہَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ ؕ

برائے صفائی باطن و نور قلبی

دل میں گناہوں سے نفرت پیدا کرنے اور دل کو نیکی اور تقویٰ کے نور سے بھرنے کے لئے یہ عمل نماز جمعہ کے بعد شروع کرے۔ نماز جمعہ کے بعد سورۂ نور (پ۱۸) ایک بار پڑھے۔ اور بعد نماز عشاء تین بار پڑھے اور بعد نماز فجر تین بار پڑھے۔ پھر دوسرے دن بعد نماز ظہر ایک بار سورۂ نور پڑھے۔ عشاء کے بعد تین بار اور فجر کے بعد تین بار اس طرح سات بار روزانہ پڑھا کرے اور اکتالیس ۴۱ دن تک برابر پڑھتا رہے۔ بیالیسویں دن فجر کی نماز کے بعد ایک بار سورۂ نور پڑھ کر چلہ ختم ہو گا۔ چلہ کے بعد روزانہ شروع سورت سے آیت

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَہْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ تک

اکتالیس (۴۱) بار روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گناہوں سے نجات ملے گی، گناہوں سے نفرت ہو گی اور نیکی و تقویٰ کی توفیق ہو گی۔

جدائی کے لئے

دو دشمنوں میں جدائی کے لئے اسی طرح ناجائز محبت ختم کرنے کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

سب سے پہلے الحمد شریف (سورۂ فاتحہ) پڑھے۔ اس کے بعد سورۂ یٰسٓ شریف شروع کرے جب لفظ مُبِیْن پر پہنچے تو کہے

بِحَقِّ سُوْرَۃِ یٰسٓ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ؕ

یہ آیت پڑھتے وقت ان لوگوں کا خیال کرے جن کے درمیان جدائی کرانی ہے پھر یہ آیت پڑھے

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اس کے بعد اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی زمین پر مارے اور ان دونوں کا نام مع نام والدہ لے پھر تین ۳ بار آمین کہے یعنی یوں کہے فلاں بن فلانہ و فلاں بن فلانہ میں دائمی جدائی پیدا ہو جائے پھر سورۂ یٰسٓ شریف شروع کرے اور مُبِیْن کے لفظ پر پہنچ کر یہی سب کچھ پڑھے اسی طرح پوری سورت ختم کرے، اس عمل کے شروع میں سات بار اور آخر میں سات بار یہ درود شریف پڑھے

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

یہ عمل ہر چاند کی آخری تاریخوں میں تین دن یا سات دن کرے انشاء اللہ تعالیٰ عداوت ہو جائے گی ۔

سردی کا بخار، مرض، برص، جذام، فالج ولقوہ، نقرس

سردی کا بخار ہو یا کوئی بھی مرض ہو یا برص، جذام فالج ولقوہ کا حملہ ہو یا درد نقرس ہو سب امراض کے لئے باوضو لکھے اور موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ صحت عاجلہ و کاملہ حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دشمن کی نیند باندھنا اور پانی باندھنا

اگر شرعی اعتبار سے کسی سخت جانی دشمن سے واسطہ پڑ جائے کہ اس کی نیند کی بندش کردی جائے اور اس کا پانی بند کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا کھانا، پینا اور سونا سب بند ہو جائے گا اور وہ پریشان ہو کر شرارت

سے باز آجائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

تنبیہ: اس نقش کو ضرورت کے وقت باندھے اور چند دن بعد کھول کر رکھ دے۔ کسی کو بلا وجہ ستانا سخت گناہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ نقش لکھنے سے قبل کسی عالم دین متقی بزرگ سے مشورہ کرلے تاکہ ہر قسم کے حقوق العباد کے گناہ سے محفوظ رہے۔

برائے حب

یہ نقش محبت پیدا کرنے میں تیر بہدف ہے اور بڑا ہی سریع التاثیر ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھ کر متعلقہ شخص کو پلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

تنبیہ: حب کے تعویذ کی صرف جائز مقصد کے لئے

اجازت ہے۔ ناجائز مقصد میں ہرگز کامیاب نہ ہو گا بلکہ نقصان اٹھائے گا لہذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔

برائے حب

یہ نقش حُب کے سلسلے میں بہت مجرّب ہے۔ اگر اس نقش کو باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر سبز درخت کی ٹہنی میں باندھ دے تو متعلقہ شخص چاہے کتنی ہی دور ہو محبت میں دیوانہ ہو کر آجائے گا۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸٦

٦	١	٨
۷	۵	٣
٢	٩	٤

تنبیہ: حب اور بغض کے تعویذات صرف جائز کام کے لئے درج کئے جاتے ہیں ان نقوش و تعویذات کو استعمال کرنے سے قبل کسی متقی عالم دین سے مشورہ کرنا لازمی ہے تاکہ ناجائز مقاصد میں استعمال نہ ہو سکیں۔

سحر و جادو و آسیب کے اثرات کے ازالہ کیلئے سریع التاثیر عمل

(۱) سُورۃ الم نشرح اور سورہ جن کے نقش کو پلاسٹک کوٹنگ کر کے صبح سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک پھیر دیجئے (۲) دوپہر کو پورے قرآن کا نقش مع تسمیہ کے نقش ابجد والا سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک پھیر دیجئے گا (۳) اور شام کو معوذتین کے نقوش ابجد اسی طرح سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک پھیر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس ایام تک یہ عمل مسلسل کرنے سے آسیبی اور سحر و جادو کے اثرات کا بالکلیہ خاتمہ ہو گا۔

استحاضہ کا خون بند کرنا

اگر کسی عورت کو مدت سے خون جاری رہنے کی شکایت ہو تو اس کے لئے یہ عمل کافی ہے اوّل سات بار باوضو درود شریف پڑھے اس کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے پھر سات بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے۔ اس دوران گرم چیزیں اور مچھلی گوشت سے پرہیز کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ صحتیاب ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے۔

اَفَاۡئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ‌ؕ وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـئًا‌ؕ وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ۝

حمل کی حفاظت کے لئے

اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا ضائع ہو جانے کا خطرہ ہو مندرجہ ذیل نقوش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے پیٹ پر ناف سے نیچے باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔

وہ نقوش یہ ہیں۔

اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

۷۸۶

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

۷۸۶

۵۴۸	۵۴۲	۵۵۰
۵۴۹	۵۴۷	۵۴۴
۵۴۳	۵۵۱	۵۴۵

۷۸۶

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

حمل کی حفاظت

اگر کسی عورت کو حمل کے دوران خون جاری ہو جائے اور ڈر ہو کہ حمل ضائع ہو جائے گا تو اس کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے پیٹ پر ناف سے نیچے باندھے اور ایک نقش باوضو گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو گا اور حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۱۲۶	۴۳۱۲۹	۴۳۱۳۲	۴۳۱۱۸
۴۳۱۳۱	۴۳۱۱۹	۴۳۱۲۵	۴۳۱۳۰
۴۳۱۲۰	۴۳۱۳۴	۴۳۱۲۷	۴۳۱۲۴
۴۳۱۲۸	۴۳۱۲۳	۴۳۱۲۱	۴۳۱۳۳

جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں

جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے کسی بڑی پلیٹ یا کونڈے میں سورۂ نجم (پ۲۷) باوضو لکھیں اور اس کو ایک بالٹی پانی میں گھول لیں۔ اس کے بعد عورت غسل کرے تاکہ پاک و صاف ہو جائے اس کے بعد عورت ایک ٹب میں بیٹھ کر یہ گھولا ہوا پانی اپنے تمام جسم پر بہا لے۔ اور وہ ٹب کا پانی دور جنگل یا ویران جگہ میں ایسی جگہ ڈال دیں جہاں لوگوں کا آنا جانا کم ہو یا کسی جگہ گڑھا کھود کر یہ پانی دفن کر دیں۔

یہ عمل بدھ کے دن کیا جائے۔ پانی بہانے کے بعد عورت پاک صاف کپڑے پہن لے۔ اس کے بعد سورۂ انبیاء (پ۱۷) مکمل ایک مرتبہ اور آیات بطلان سحر اور اسماء قمر سات مرتبہ پڑھ کر عورت کے سر پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا ہوگا۔

آیات بطلان سحر یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ○ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

سٰجِدِیْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ۝

اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۝

اسماء قمریہ ہیں: میخائیل۔ غلائیل۔ روفائیل۔ نورائیل۔ عزرائیل۔ شودائیل۔ شلشائیل۔

ہر قسم کے سحر سے نجات

سورۂ فلق اور سورۂ ناس گیارہ۱۱ بار باوضو پڑھ کر سرسوں کے سوا پاؤ تیل پر پڑھ کر پھونکے۔ اول و آخر تین۳ تین بار درود شریف پڑھے۔

یہ تیل مسحور (جس پر سحر جادو کیا ہو اس) کے سر، کان، ناک اور چہرے پر صبح و شام ملیں اور ہاتھ اور پاؤں کے ناخنوں پر بھی تھوڑا لگائیں۔ یہ عمل چالیس۴۰ روز تک کریں۔

نیز یہ نقش بھی باوضو زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے اس سے لکھ کر مریض کو اس کا پانی چار وقت تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پلانے کے چار وقت یہ ہیں۔

(۱) صبح ناشتہ سے قبل (۲) دوپہر کھانے سے پہلے
(۳) بعد نماز عصر (۴) بعد نماز عشاء

سورۂ فلق یہ ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سورۃ الناس یہ ہے۔

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

پلانے والا تعویذ یہ ہے

۷۸۶

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ

سحر، سفلی، جادو کا علاج

اگر کسی شخص پر جادو، سحر یا سفلی کرا دیا گیا ہو جس کے سبب صحت برباد ہو چکی ہو۔ طرح طرح کی بیماریوں نے گھیر لیا ہو۔ کاروبار تباہ ہو گیا ہو یا نوکری خطرے میں پڑ گئی ہو۔ گھر میں ہر وقت پریشانی اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور روپیہ پیسہ پاس نہ رہتا ہو تو ایسی صورت میں فوراً یہ علاج کریں تاکہ جادو، سحر اور سفلی کے اثرات بد سے نجات حاصل ہو اور گھر میں ہر طرح کی خیر و برکت قائم ہو جائے۔

مندرجہ ذیل کلمات روزانہ فجر کی نماز کے بعد باوضو اکیس ٢١ بار پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کریں اور سحر زدہ شخص کو پلائیں۔ یہ عمل اکتالیس ٤١ دن روزانہ بلا ناغہ کرنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

بجری بجری کواڑ باندھو۔ دسوں دوار بجری آئے بجری جائے سب جگہ سمائے ٹونہ، جادو سب دور ہو جائے۔ جو ٹونہ، جادو پھر کر آئے۔ اُلٹ پلٹ وہاں کا وہاں پڑ جائے۔ جو جو کرے سو سو مرے۔ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

سحر، جادو، ٹونہ، سفلی کا علاج

اگر کسی شخص پر سحر، جادو، ٹونہ کا اثر ہو اور دن رات پریشان رہتا ہو۔ ہر طرح کی بیماری میں مبتلا ہو تو جادو کے اثرات دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دو ٢ نقش جو سورۃ فلق اور سورۃ ناس کے ہیں باوضو دونوں نقش بیالیس ٤٢ عدد لکھے ایک عدد موم جامہ کر کے کالے چمڑے یا کالے کپڑے میں سی کر کالی ڈوری میں باندھ کر گلے میں ڈال لے۔ اگر گلے میں نہ باندھنا چاہے تو مرد سیدھے بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے اور عورت بائیں بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے۔

اور اکتالیس ٤١ عدد نقوش روزانہ ایک نقش باوضو پانی میں گھول کر چار وقت مسحور (جس پر جادو کا اثر ہے) کو پلائیے۔ چار وقت پلانے کے یہ ہیں۔

(١) صبح ناشتہ سے قبل (٢) دن کے بارہ بجے
(٣) بعد نماز عصر (٤) بعد نماز عشاء

وہ نقوش یہ ہیں۔

سورۃ فلق کا نقش

٧٨٦

٢١٥٠	٢١٦٤	٢١٦١	٢١٥٨
٢١٦٢	٢١٥٧	٢١٥١	٢١٦٣
٢١٥٦	٢١٥٩	٢١٦٦	٢١٥٢
٢١٦٥	٢١٥٣	٢١٥٥	٢١٦٠

سورۃ ناس کا نقش۔

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مسحور جلد صحتیاب ہوجائے گا اور ہر قسم کے مرض سے اچھا ہوجائے گا۔

جملہ جسمانی امراض کا آسان علاج

انسانی جسم کے جملہ امراض سے نجات کے لئے یہ عمل بہت مجرب اور کارآمد ہے۔ اوّل تین۳ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ستّر بار آیۃ الکرسی۔ اس کے بعد ستّر بار سورۂ اخلاص، اس کے بعد ستّر بار سورۂ فلق اور ستّر بار سورۂ ناس آخر میں تین۳ بار درود شریف پڑھ کر ایک بڑے برتن یا مٹکے میں پانی بھر کر اس پر دم کرے۔ اکتالیس۴۱ دن تک یہ پانی روزانہ چار وقت ایک ایک گھونٹ پی لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام بیماریاں رگ پٹھوں، گوشت، ہڈی سے نکل جائیں گی۔ مجرّب عمل ہے۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

آیۃ الکرسی یہ ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ۝

سورۂ اخلاص یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورۂ فلق یہ ہے

(اگلے صفحہ پر)

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ہ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ہ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ہ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ہ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۴

سورۃ ناس یہ ہے۔

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہ مَلِکِ النَّاسِ ہ اِلٰہِ النَّاسِ ہ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ہ الْخَنَّاسِ ہ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ہ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۶

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے روزانہ کسی وقت بھی اوّل گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد دو سو بار سورۃ اخلاص پڑھے اس کے بعد دو سو بار یہ کلمات پڑھے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیاب ہو گا۔

درود شریف یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ

سورۃ اخلاص یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ہ لَمْ یَلِدْ ہ وَلَمْ یُوْلَدْ ہ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۴

تسبیح و تحمید یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ہ

میاں بیوی میں نفرت کا خاتمہ

اگر بیوی میاں سے نفرت کرتی ہو یا میاں بیوی سے بہت زیادہ بیزار ہے تو دونوں میں محبت کے لئے یہ نقش باوضو لکھے اور موم جامہ کرکے کالے چمڑے میں کرکے مرد سیدھے بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے اور اگر عورت سے مرد کو نفرت ہے تو عورت اُلٹے بازو پر کہنی سے اوپر باندھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر جادو کے سبب سے جو نفرت

پیدا کی گئی ہے وہ سب دور ہو جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔ (یہ نقش اسم مانع کا ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۞ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۞ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۞

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۞ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۞

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۞

۷۰	۵۰	۱	۴۰
۱	۴۰	۷۰	۵۰
۴۰	۱	۵۰	۷۰
۵۰	۷۰	۴۰	۱

[illegible]

برائے حب و رضامندی والدین

اگر لڑکی یا لڑکے کے والدین از خود راضی نہ ہوں تو مندرجہ ذیل نقش پیر یا جمعرات یا جمعہ کے دن بعد نماز فجر باوضو لکھے۔ لکھنے کے لئے زعفران کو عرق گلاب میں حل کر لے۔ لکھنے کے بعد تعویذ کو لپیٹ کر موم جامہ کر کے مرد دائیں بازو پر باندھ لے اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۞ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

۷۸۶

۲۵۰ د	۲۵۳ و	۲۵۶ د	۲۴۳ و
۲۵۵ و	۲۴۴ د	۲۴۹ و	۲۵۴ د
۲۴۵ و	۲۵۸ د	۲۵۱ و	۲۴۸ د
۲۵۲ د	۲۴۷ و	۲۴۶ د	۲۵۷ و

یَا وَدُوْدُ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ دارندہ این نقش معظم سورۂ اخلاص را قَلِّبْ قلب فلاں بن فلانہ عَلٰی حُبِّ فلانہ بنت فلانہ حُبًّا

شَدِيدًا مُطِيعًا عَاشِقًا دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

فلاں بن فلانہ کی جگہ لڑکے اور اسکی والدہ کا نام لکھے اور فلانہ بنت فلانہ کی جگہ لڑکی اور اسکی والدہ کا نام لکھے۔ اگر لڑکی والے لڑکے کو راضی کرنا چاہتے ہیں تو پہلے لڑکی کا نام لکھے اور اسکی والدہ کا اور بعد میں لڑکے کا اور اسکی والدہ کا نام لکھیں

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز کام کے لئے کرنے کی اجازت ہے۔ ناجائز کام میں استعمال کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا اور نقصان اٹھائے گا۔

برائے حُب

مندرجہ ذیل عمل محبت کے لئے اکسیر ہے۔ یہ عمل پیر، جمعرات یا جمعہ کو کریں۔ اس عمل کو کم از کم سات دن کریں یا زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱ دن کریں۔ چاند دکھائی دینے کے بعد شروع کے دنوں میں کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے مطلوب کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا بَدُّوْحُ يَا بَدُّوْحُ يَا بَدُّوْحُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالُ

لِّمَا يُرِيْدُ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَ فلان بن فلان عَلَى الْحُبِّ فلانة بنت فلانة عَلٰى مَحَبَّتِيْ وَمَوَدَّتِيْ اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ عَلَيَّ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اس لڑکے (طالب) کا نام اور اس کے والد کا لکھے اور فلانہ بنت فلانہ کی جگہ اس (مطلوبہ) لڑکی کا اور اسکی ماں کا نام لکھے۔

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرنے کی اجازت ہے۔ ناجائز مقصد میں کامیاب نہ ہوگا اور سخت نقصان اٹھائے گا۔

برص کے داغ دور کرنا

اگر کسی شخص کو برص کی بیماری لاحق ہوگئی ہو اور سفید داغ ظاہر ہو چکے ہوں تو یہ دعا تین ۳ بار پڑھ کر دوا پر دم کرکے استعمال کرے۔ یعنی دوا کھانے کی ہو یا لگانے کی جب بھی استعمال کرنے لگے

تینؔ بار یہ دعا پڑھ کر اس پر دم کرے پھر استعمال کرے۔

وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الْجُنُوۡنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ۔

حصولِ شفاء اور لاعلاج مرض سے نجات

اگر مریض لاعلاج ہو چکا ہو اور دواؤں نے مرض میں افاقہ کے بجائے اضافہ کر دیا ہو اور ہر قسم کا علاج کرنے کے باوجود مرض بدستور قائم ہو اس کے لئے "یَا سَلَامُ"، کا ختم بہت مفید ہے چند افراد مل کر کریں یا صرف ایک آدمی پڑھ لے۔

سوا لاکھ (ایک لاکھ پچیس ہزار) (۱۲۵۰۰۰) بار

یَا سَلَامُ

پڑھ کر مریض کی شفاء کے لئے دعا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض صحتیاب ہو جائے گا۔

[مکتوبات شیخ الاسلام حضرتِ مولانا سید حسین احمد مدنیؒ جلد چہارم ص ۹۴]

تمام روحانی و جسمانی امراض اور بُری عادتوں سے نجات

انسان کے تمام روحانی اور جسمانی امراض اور اسکی

تمام بُری عادتوں اور گندے خیالات اور جسمانی و جنسی بے راہ روی سے نجات کے لئے عرق گلاب میں زعفران حل کر کے اس سے باوضو لکھے۔ اور اس لکھے ہوئے کو بارش یا نہر یا دریا یا چشمہ کے پانی سے دھو کر صبح نہار منہ اکتالیس۴۱ دن یا اکہتر دن تک باقاعدہ بلا ناغہ پلائیں اس کے پینے سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بیماری ختم ہو جائے گی دل سے ڈر، خوف، بزدلی نکل جائیں گے دل عبادت الٰہی میں لگے گا۔ دین کے بارے میں شکوک وشبہات دور ہوں گے۔ باطن صاف اور مجلّٰی ہو جائے گا موذی جانوروں سے حفاظت رہے گی۔ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ بُری عادتیں چھوٹ جائیں گی۔

عمل یہ ہے۔

سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، (پوری سورت)، سورۃ ناس (پوری سورت)، آیات شفاء، سورۃ حشر کی آخری آیات، چہل کاف، تمام حروف مقطعات، یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ، درود تنجینا، درود ابراھیمی۔

ہر ایک تینؔ تینؔ بار پڑھے اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔

سورۃ فاتحہ یہ ہے (اگلے صفحہ پہ)

سورۃ الفاتحۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین ۞ الرحمن الرحیم ۞ ملک یوم الدین ۞ ایاک نعبد و ایاک نستعین ۞ اھدنا الصراط المستقیم ۞ صراط الذین انعمت علیھم ۞ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ۞

آیۃ الکرسی یہ ہے۔

اللہ لا الہ الا ھو ۚ الحی القیوم ۚ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم ۚ لہ ما فی السموت وما فی الارض ۚ من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ ۚ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ۚ ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء ۚ وسع کرسیہ السموت والارض ۚ ولا یؤدہ حفظھما ۚ وھو العلی العظیم ۞

سورۃ اخلاص یہ ہے۔

سورۃ الاخلاص مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ھو اللہ احد ۞ اللہ الصمد ۞ لم یلد ولم یولد ۞ ولم یکن لہ کفوا احد ۞

سورۃ فلق یہ ہے۔

سورۃ الفلق مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل اعوذ برب الفلق ۞ من شر ما خلق ۞ ومن شر غاسق اذا وقب ۞ ومن شر النفثت فی العقد ۞ ومن شر حاسد اذا حسد ۞

سورۃ الناس یہ ہے

سورۃ الناس مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل اعوذ برب الناس ۞ ملک الناس ۞ الہ الناس ۞ من شر الوسواس الخناس ۞ الذی یوسوس فی صدور الناس ۞ من الجنۃ والناس ۞

آیات شفا یہ ہیں۔

ویشف صدور قوم مؤمنین ۞

واذا مرضت فھو یشفین ۞

وشفاء لما فی الصدور ۞ وھدی ورحمۃ للمؤمنین ۞ ولا یزید الظلمین الا خسارا ۞

قل ھو للذین امنوا ھدی وشفاء ۞

یخرج من بطونھا شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس ۞

سورۃ حشر کی آخری آیات یہ ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

چہل کاف یہ ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَا فُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكًّا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

حروف مقطعات یہ ہیں۔

الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ الٓرٰ ۔ الٓمٓرٰ ۔ كٓهٰیٰعٓصٓ ۔ طٰهٰ
طٰسٓمٓ ۔ طٰسٓ ۔ یٰسٓ ۔ صٓ ۔ حٰمٓ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ ۔ نٓ ۔

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ ۔

درود تنجینا یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

درود ابراہیمی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ہر قسم کے وساوس اور شیطانی خیالات سے حفاظت

بعض لوگوں کو شیطان طرح طرح کے وسوسے دل میں ڈال کر پریشان کرتا رہتا ہے۔ اور بعض لوگوں کو ہر وقت شیطانی خیالات نیکی اور بھلائی کے کاموں سے روکتے ہیں۔ اس کا آسان علاج یہ ہے کہ روزانہ ایک سو مرتبہ سورۂ

ناس معنی کے تصور کے ساتھ جی لگا کر کسی وقت پڑھ لیا کریں اگر معنی یاد نہ ہوں تو صرف الفاظ پر دھیان دیتے ہوئے سورۂ ناس پڑھ لیا کریں۔ یہ عمل وسوسہ کے دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وسوسہ کا مرض ختم ہو جائے گا
(مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۴ ص ۱۹۸)

سورہ ناس یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہ مَلِکِ النَّاسِ ہ اِلٰہِ النَّاسِ ہ
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ہ الْخَنَّاسِ ہ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ
فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ہ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ہ ع

ہر مشکل کے حل اور ہر مصیبت سے نجات کیلئے

ہر قسم کی مشکل کے حل کے لئے اور ہر مصیبت کو دور کرنے کے لئے یہ کلمات بہت مجرّب اور تیر بہدف ہیں۔
اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ کلمات پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء کرے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔
یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ط اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط

دشمن کی چغلی اور برائی سے حفاظت

دشمن بعض مرتبہ حسد کے سبب چغلی کر کے نقصان پہنچانا چاہتا ہے یا برائی کر کے خود کوئی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ اس کے شر و فتنہ سے حفاظت کے لئے ہر نماز کے بعد یہ آیت سات بار پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔ وہ آیت یہ ہے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ج یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ہ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ہ

اس عمل کی برکت سے کوئی حاسد اس کی برائی اور چغلی نہ کر سکے گا اگر کرے گا بھی تو ناکام رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عام لوگوں کا شر و فساد بند کرنا اور خراب ٹولے کا منتشر کرنا

اگر شریر، بدمعاش، غنڈوں، شرابیوں، جوئے بازوں، زناکاروں، ناچ راگ کرنے والوں یا آوارہ لڑکوں نے پارٹیاں بنا رکھی ہوں اور لوگوں کا سکون برباد کر رکھا ہو اور اہل محلہ اور اہل بستی ان سے تنگ ہوں تو ایسی ٹولی کو پراگندہ، خراب اور منتشر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو تین سو ستائیس (۳۲۷) بار پڑھ کر ایک سیر باجرے پر دم کر کے ویران جنگل میں جا کر زور سے پھینک دے۔ سات روز تک

مسلسل یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بدمعاشوں کی ٹولیاں بکھر جائیں گے۔ درمیان میں ناغہ نہ کرے۔ وہ آیت یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ج

اگر کوئی مکان، دوکان یا جگہ، عہدہ، لوگوں کی ناجائز ٹولی کا قبضہ ہو تو اس سے ناجائز قبضہ ہٹانا

اگر کسی نے مکان یا دوکان پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے یا کوئی شخص عہدہ سے ناجائز ظلم کر رہا ہے اور لوگوں کو ستاتا ہے یا لوگوں کی ٹولی بے جا ظلم کرتی ہے یا عورت مرد میں ناجائز دوستی ہے اس کو ختم کرانا ہے تو مندرجہ ذیل آیات باوضو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے ایک لمبا کالا دھاگہ یا کپڑے کا ٹکڑا تقریباً پانچ چھ انچ لمبا باندھے اور جنگل میں کیکر، نیم، بکائن یا ڈیک کے درخت میں اس طرح باندھے کہ پانچ چھ انچ درخت سے نیچے لٹکتا رہے۔ جوں جوں ہوا سے ہلے گا۔ ان کا دل اکھڑے گا اور چلا جائے گا پھر نہ آئے گا۔ اگر عہدہ دار ہے تو یا تو تبادلہ ہو جائے گا یا عہدہ سے معزول ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ آیات یہ ہیں۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۗ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۗ ءَاِذَا كُنَّا

عِظَامًا نَّخِرَةً ۗ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۗ

اس آیت کے نیچے ان لوگوں کا نام مع والد کے نام کے ساتھ اگر عورت ہے تو والدہ کے نام کے ساتھ لکھے۔ مثلاً اس طرح الٰہی فلاں بن فلاں کا دل فلاں (دوکان، جگہ، مکان، پارٹی، عورت) سے اکھڑ جائے اور بددل ہو جائے۔ آمین۔

اسی طرح اگر تین روز مسلسل ان ہی آیتوں کو اکتالیس بار پڑھ کر کسی چیز پر یا پانی وغیرہ پر دم کر کے پلا یا جائے تب بھی یہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

تنبیہ: یہ عمل صرف انتہائی مجبوری اور جائز کام کے لئے کرنے کی اجازت ہے۔ بلکہ اس عمل کے کرنے سے قبل کسی نیک عالم دین سے مشورہ کر لے۔ ناجائز کام کے لئے یا کسی کو حسد کے سبب برباد کرنے کی کوشش کرے گا تو نقصان اٹھائے گا اور بالکل کامیاب نہ ہو گا۔

عیاش اور زناکاروں میں جدائی اور دشمنوں میں پھوٹ، بگاڑ

اگر کوئی لڑکا، لڑکی زناکاری میں مبتلا ہیں یا لڑکی زبان دراز ہے ماں باپ وغیرہ سے زبان چلاتی ہے، ان کو اس برے کام سے روکنے کے لئے آدھ کلو وزن کا لوہا صاف ستھرا لے اور اسے دھو کر پاک کر لے اور اس کو

آگ میں تپا کر سُرخ کرلے۔ پھر لوہا پکڑ کر کہے اے اللہ جس طرح پانی سے لوہا ٹھنڈا ہوتا ہے اسی طرح اس (فلاں بن فلاں یا فلانہ بنت فلانہ) کا دل (فلانہ بنت فلانہ یا فلاں بن فلاں) سے سرد ہو جائے اور محبت کی آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے۔ اگر زبان بندی کرنی ہے تو کہے فلانہ بنت فلانہ کی زبان بے جا بکواس سے بند ہو جائے صرف جائز بات کے لئے کھلے یہ بات تین بار کہیں پھر وہ سُرخ لوہا پانچ کلو پاک صاف پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کرلے۔ اور سات سو چھیاسی (٧٨٦) بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر اس پانی پر دم کریں اور وہ پانی لڑکے یا لڑکی کو پلائیں۔ اور چہرے اور دل پر چھڑکیں تین روز تک یہ عمل کریں۔ ناغہ نہ کریں۔ پانی صبح ناشتہ سے قبل، دوپہر کو کھانے سے قبل اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ اور چہرے اور دل پر بھی چھڑکیں انشاءاللہ تعالیٰ سچی توبہ کر کے والدین کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرنا ہے۔ ناجائز یا کسی کو نقصان پہنچانے لئے کرے گا یا میاں بیوی کی محبت ختم کرنے کے لئے کرے گا تو نقصان اٹھائے گا اور اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو گا۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔

دو دشمنوں میں پھوٹ ڈالنا

اگر دو آدمی ایسے ہیں جو سب کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ خاندان میں تفرقہ ڈلواتے ہیں ان کو لڑواتے ہیں اور طرح طرح سے لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ایسے لوگوں میں جُدائی پیدا کرنے اور پھوٹ ڈالنے کے لئے یہ آیات باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر اور لپیٹ کر دونوں میں سے کسی ایک کے تکیہ کے اندر رکھ دیں۔ اور اس کے نیچے لکھیں کہ فلاں بن فلاں، فلاں بن فلاں سے جُدا ہو جائے اور آپس میں شدید رنجش ہو جائے۔ چند دن میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے شدید اختلاف پیدا ہو جائے گا اور وہ ایک دوسرے کی شکل سے نفرت کرنے لگیں گے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ ۝ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ ۝ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ ۝ لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ ۝

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز کام کے لئے ہے۔ اگر غلط طور پر استعمال کرے گا نقصان اٹھائے گا اور کامیاب نہ ہو گا۔ لہٰذا مصیبت سے بچنے کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ جائز مقصد کے لئے کریں۔ ناجائز سے پرہیز کریں۔

دشمنوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے

اگر دو شخص یا چند اشخاص لوگوں کے لئے پریشانی کا

سبب ہوں اور لوگ ان کی غلط حرکتوں سے عاجز ہوں تو اُن کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو ہفتہ کے دن زوال کے وقت لکھ کر کوری ہانڈی میں ڈال کر جلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں میں پھوٹ پیدا ہو جائے گی اور وہ ایک دوسرے سے بیزار ہو جائیں گے۔ وہ نقش یہ ہے۔

البغض والنصرف محبتھم

۱۴۶۷	۱۴۷۱	۱۴۷۴	۱۴۶۰
۱۴۷۳	۱۴۶۱	۱۴۶۶	۱۴۷۲
۱۴۶۲	۱۴۷۶	۱۴۶۹	۱۴۶۵
۱۴۷۰	۱۴۶۴	۱۴۶۳	۱۴۷۵

فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں

تنبیہ: یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرنا ہے غلط کام کے لئے کرے گا تو الٹنے کا خطرہ ہے لہٰذا احتیاط سے عمل کریں اور صرف جائز جگہ استعمال کریں۔

جنگ وجہاد میں حفاظتی نقش

یہ نقش جنگ وجہاد کے لئے بہت حفاظت کا ہے۔ جہاد پر جانے والے جھنڈے پر باوضو سفید کاغذ پر لکھ کر لگایا جائے۔ انشاء اللہ مسلمان اس جہاد میں کامیاب

ہوں گے اور اسلام کو فتح حاصل ہوگی اور کفر کو جانی ومالی نقصان کے ساتھ شکست ہوگی۔ اس لئے ہر مجاہد، رضا کار اپنے ہتھیار پر یہ تعویذ موم جامہ کر کے باندھے اور جھنڈے پر اس کو دھاگے سے سی لے یا گوند سے چپکا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجاہدین کا حوصلہ قائم رہے گا اور کفار کو عبرتناک شکست ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ہ

مجاہد کا زندہ سلامت واپس آنا

اگر کوئی شخص حاکم وقت کی طرف سے کسی لڑائی یا جنگ میں بھیجا جائے اور وہ چاہتا ہو کہ باحفاظت گھر واپس لوٹ آئے تو ہر وقت

یَا مُقَدِّمُ

پڑھتا رہے۔ اور باوضو ایک سو ایک بار اسی لفظ کو

لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے تو اس جنگ یا جہاد میں اس کو کوئی رنج و غم ہرگز نہ پہنچے گا۔ وہ ہر قسم کی آفتوں سے صحیح وسلامت زندہ واپس آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

جنگ وجہاد میں ہر طرح محفوظ رہنا

جو شخص مکمل سورۂ ہود (پ ۱۱ رکوع ۱۷) خوش خط تمام الگ الگ حرف میں باوضو لکھ کر اپنے پاس موم جامہ کر کے رکھے گا (گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھ لے) تو انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا چاہے کتنے ہی گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو اس کو کوئی رنج و غم ہرگز نہ پہنچے گا اور وہ زندہ سلامت ہر طرح صحیح وسالم واپس اپنے گھر آئے گا۔

برائے اٹھرا (سوکھا، بچے مر جاتے ہوں)

مندرجہ ذیل تعویذ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سوکھے کے مرض سے محفوظ رہے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۵ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ

بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ ج وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا ص وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہ

حفاظت حمل کے لئے

اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو اور کسی طرح ٹھہرتا نہ ہو تو اس کے لئے باوضو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں ڈالے اور عورت بچہ ہونے تک گلے میں ڈالے رہے اس کے بعد یہی نقش گلے سے اتار کر بچہ کو غسل دے کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے اور یہ نقش اس کے گلے میں گیارہ سال کی عمر تک رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
بحق جبریل	یَا قَیُّوْمُ	بحق میکائیل
یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ
بحق اسرافیل	یَا قَیُّوْمُ	بحق عزرائیل

حمل ساقط ہونا

اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اور بار بار گر جاتا ہو تو اس کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل نقش زعفران سے باوضو لکھے اور بکری کے دودھ میں گھول کر عورت کو پلاتے۔ یہ عمل اکتالیس (۴۱) دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ

دشمن کو ذلیل وخوار کرنا

اگر کوئی دشمن بہت زیادہ شروفساد پھیلانے والا ہو تو اس کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے یہ آیت روزانہ ایک سو بار پڑھے اور اگر فجر کی نماز کے بعد سے مسلسل پڑھنا شروع کردے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل وخوار ہوگا اور نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ ج وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ

دُشمن کو بھگانے کا عمل

جو شخص چاہے کہ اس کا دُشمن دفع ہو جائے اور بھاگ جائے تو ہر نماز کے بعد

یَا قَھَّارُ

اکیس (۲۱) بار دشمن کا تصور کر کے پڑھے اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں الٹی کر لے یعنی ان کی پشت آسمان کی طرف کر لے اور ہاتھوں کے اوپر سے دشمن کے چہرے کا تصور کر کے پھونک مارے۔ دشمن ذلیل وخوار ہو کر بھاگ جائے گا یا معافی طلب کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اگر کوئی چیز گم ہو جائے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے یا چوری ہو جائے تو ایک سو انیس (۱۱۹) بار

یَا حَفِیْظُ

پڑھے روزانہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ یا چوری کردہ چیز مل جائے گی۔

اسی طرح کثرت سے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

دشمن پر فتح ، روزی میں برکت ، قرضہ سے نجات

اگر کوئی شخص روزی کی کمی کے سبب پریشان ہو یا قرضہ کے بوجھ تلے دبا ہوا ہر وقت پریشان رہتا ہو یا دشمن اسے تنگ کرتے ہوں تو اول درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ اس کے بعد یہ کلمات پڑھے اور آخر میں پھر درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ کلمات کی تعداد بارہ۱۲ سو پڑھنا ہے اور پڑھنے کا وقت نماز فجر کے بعد کا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

آخر میں درود شریف پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

پرانے بخار سے نجات کے لئے

اگر کسی کو کافی دراز عرصہ سے بخار آرہا ہو اور بخار

جان نہ چھوڑتا ہو تو اس کے لئے یہ نقش باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض صحتیاب ہوگا اور بخار سے نجات حاصل ہوگی وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج
یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج

چیچک سے حفاظت

یہ نقش سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف کا ہے۔ جس بچے کو چیچک نکلنی شروع ہوئی ہو تو باوضو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی اور چیچک سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن	الرحیم	الحمد للہ	رب العلمین
الرحمٰن الرحیم	ملک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین آمین

بدہضمی سے نجات کا عمل

اگر کسی شخص کو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو چاہیئے کہ اسم الٰہی "یَابَاسِطُ" پڑھتے جائیں اور پیٹ پر ہاتھ پھیرتے جائیں۔ جب بدہضمی کا مرض ہو تو پھر یہ عمل کھانے کے بعد ہمیشہ کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ پیٹ کی تکلیف میں مبتلا نہ ہوگا۔ یہ نہایت مجرّب عمل ہے۔ ہمیشہ عمل میں رکھیں۔

نظر بد سے بچے کی حفاظت

اگر کوئی شخص اس نقش کو چاندی کی تختی پر باوضو کندہ کرا کے (یعنی سونار کو وضو کرا کے یہ نقش کندہ کرائے) طفل نابالغ کے گلے میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نظر بد اور دیگر بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ نہایت مجرّب نقش ہے۔
وہ نقش یہ ہے۔

ال	ع	ف	و
۸۱	۵	۳۲	٦۹
۴	۷۸	۷۲	۳۳
۷۱	۳۴	۳	۷۹

مرگی کے مرض سے نجات

اگر کسی شخص کو مرگی کا مرض ہو تو چاہیئے کہ سفید مرغ یا سفید کبوتر کو ایک شخص ذبح کرے اور اسی وقت دوسرا شخص باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر یہ نقش لکھے اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کاملہ حاصل ہوگی۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

عععع و	عععع و	عععع و
عععع و	عععع و	عععع و
عععع و	عععع و	عععع و

مرگی کا آسان علاج

جس کسی کو مرگی کا مرض ہو تو اس کے لئے صبح سویرے روزانہ باوضو یہ دعا پڑھ کر مریض پر دم کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے مرض

جلد ہی دفع ہو جائے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

چور کو دریافت کرنے کا عمل

اوّل سوا لاکھ (ایک لاکھ پچیس ہزار) بار آیۃ الکرسی پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے یہ عمل جتنے دن میں بھی پورا ہو۔ بس سوا لاکھ کی تعداد پوری کرنی ہے۔ اس کے بعد روزانہ سات بار آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے۔ ناغہ نہ کرے۔ اگر مسلسل تین دن ناغہ کرے گا عمل ٹوٹ جائے گا، دوبارہ کرنا پڑے گا۔ جب زکوٰۃ ادا ہو جائے تو چور کو معلوم کرنے کے لئے صبح کے وقت ایک ٹوکری کے نیچے ایک جوان سفید مرغ یا سرخ مرغ رکھے اور با وضو سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس ٹوکری پر دم کرے اور جن جن لوگوں پر چوری کا گمان ہو ان میں ایک ایک آدمی کا ہاتھ الگ الگ باری باری اس ٹوکری پر رکھوا لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جو چور ہوگا اس کا ہاتھ ٹوکری کو لگتے ہی مرغ آواز دے گا۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے اور صحیح چور کا پتہ لگ جاتا ہے۔

ف: یہ عمل محض اندازہ ہے۔ اس پر بالکل یقین

کر لینا متعلقہ شخص کو یقین کر کے چور سمجھ لینا شریعت کی رو سے منع ہے۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔

خلل آسیب دور کرنا

اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو اور وہ چاہے کہ آسیب دفع ہو جائے تو چاہیئے کہ عامل آسیب زدہ مریض کے بائیں کان میں یہ آیت شریف باوضو پڑھ کر دم کرے (یعنی بائیں کان میں پھونک مار دے) انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فوراً بھاگ جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ○

آسیب کو بھگانے کا عمل

جس پر آسیب آتا ہو اور تکلیف پہنچاتا ہو۔ اس کے لئے یہ آیت شریف باوضو پڑھ پڑھ کر آسیب زدہ مریض کے چہرہ پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا۔ وہ آیت شریفہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْہِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّ

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ہ
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْاؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ

برائے آسیب زدہ

آسیب کو بھگانے کے لئے باوضو یہ فتیلہ لکھے اور اس کو موڑ کر اس کا دھواں آسیب زدہ کی ناک میں پہنچائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا اور فریاد کرے گا۔ وہ نقش فتیلہ یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳	۵۵۷	۵۵۵
۵۵۴	۵۵۲	۵۵۹
۵۵۸	۵۵۶	۵۵۱

بھوک نہ لگنا

اگر بچے کو بھوک نہ لگتی ہو اور کھانے سے جی چراتا ہو تو اس کے لئے اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ پڑھے اس کے بعد بارہ ۱۲ بار "یَا رَحِیْمُ" پڑھ کر کھانے پر دم کریں اور بچہ کو کھانے کو دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ کو بھوک لگنے لگے گی اور چند دن یہ عمل کرنے سے

بچہ کھانا کھانے لگے گا۔

بچوں کے دانت آسانی سے نکلنا

بچوں کے دانت بآسانی نکلنے کے لئے۔ یہ آیت پڑھ کر بچے پر دم کریں اور باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسانی سے دانت نکل آئیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ الٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ہ

بھاگے ہوئے کا واپس آنا اور چوری گیا ہوا مال ملنا

اگر کوئی آدمی، جانور، نوکر، لڑکا، لڑکی، عورت گھر سے بھاگ گئے ہوں یا گھر میں چوری ہو گئی ہو تو مندرجہ ذیل آیت ایک گول کپڑے پر باوضو لکھ کر بھاگنے والے کا نام اور اس کی والدہ کا نام اس کے نیچے لکھ کر اس مکان میں کیل سے گاڑ دے جہاں سے مذکورہ شخص بھاگا ہے۔ اسی طرح جس مکان میں چوری ہوئی ہے اس آیت کے نیچے چور کا یا اگر چور کا نام معلوم نہیں ہے تو اس مال کا نام آیت کے نیچے لکھ دے اور اسی مکان میں لگا دے جہاں سے مال

چوری ہوا ہے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا اور چوری شدہ مال واپس آجائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلِکُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہر مقصد پورا ہونے کے لئے

اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک سَو بار یہ کلمات پڑھیں اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیابی ہوگی اور ہر مقصد پورا ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

سانپ کو گھر سے نکالنا

اگر کسی گھر میں اکثر سانپ نظر آتے ہوں تو یہ آیت باوضو ایک سَو بار پڑھے اور ریت پر دم کر کے وہ ریت گھر میں کونوں میں دبا دے یا کونوں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام سانپ اس گھر سے چلے جائیں گے پھر نظر نہ آئیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝

دریا، سمندر، ہوائی جہاز، بس، ریل، سفر میں حفاظت

اگر دریا میں بھنور میں پھنسنے کا خطرہ ہو یا کشتی ڈوبنے کا ڈر ہو یا سمندر میں سخت طوفان آیا ہو جہاز کے ڈوبنے یا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو یا ہوائی جہاز کے گرنے یا تباہ ہونے کا ڈر ہو یا بس یا ریل میں حادثے کا ڈر خوف ہو یا جنگل میں اکیلا سفر کر رہا ہو وہاں ڈاکو لیٹرے موجود ہوں ان سے خوف آتا ہو یا راستہ بھول گیا ہو تو جب تک صحیح راستہ نہ ملے یا منزل مقصود پر بخیریت نہ پہنچ جائے اس آیت کا ورد کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ نہ راستہ بھولے گا۔ نہ چور ڈاکو لوٹیں گے اور نہ جہاز ڈوبنے کا خطرہ باقی رہے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

چور، ڈاکو، پولیس کی لوٹ سے حفاظت

اگر بدامنی کا دور ہو اور چور، ڈاکو کے ساتھ پولیس بھی لوٹتی ہو تو یہ آیات بمعہ بسم اللہ شریف کے

ساتھ ورد کرتا رہے جب تک خطرہ باقی ہو برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝

حج وزیارت کے لئے

جو شخص چاہے کہ اسے حج بھی نصیب ہو اور زیارت مدینہ منورہ بھی تو وہ ان آیتوں کو روزانہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک تین سو گیارہ (۳۱۱) بار برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے حج کا سامان پیدا ہوگا۔

وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝

غم وفکر اور سخت ذہنی کوفت

ہر قسم کے غم وفکر اور ہر طرح کی ذہنی کوفت دور کرنے کے لئے یہ عمل بہت مجرب اور تیر بہدف ہے۔ اگر

کوئی شخص غم وفکر میں پریشان ہے ہر وقت پریشانی میں مبتلا رہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ باوضو رات میں اول درود شریف گیارہ بار پڑھے اس کے بعد ایک سو گیارہ بار یہ دعا پڑھے۔ اس کے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے غم وفکر کو دور کرنے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ہر قسم کے غم وفکر سے آزادی حاصل ہوگی۔ اسی طرح یہ عمل قیدی قید سے رہائی کے لئے کرے تو بہت جلد رہائی پاتے۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

وہ دعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۔

ہر گناہ اور شیطانی وسوسوں سے نجات

اگر کوئی شخص یہ کلمات نماز فرض کا سلام پھیرتے ہی

التحیات کی حالت میں بیٹھے بیٹھے اور بغیر کسی سے بات کئے اور بغیر اپنی جگہ سے ہلے ہوئے دس بار نماز فجر کے بعد اور دس بار نماز مغرب کے فرض کے بعد سلام پھیرتے ہی پڑھے گا تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور اس پڑھنے والے کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ اس دن اور رات میں وہ شخص ہر برے کام اور گناہ اور شیطانی وسوسوں سے بچا رہتا ہے۔ اور وہ گناہوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

فقر و فاقہ سے نجات

جو شخص سورۃ واقعہ (پ۲۷) کو ہر روز رات کو بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء باوضو مسلسل بلا ناغہ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص عرق گلاب میں زعفران حل کر کے اس سے باوضو سورۃ واقعہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنی کھیتی میں ایک لکڑی کھڑی کر کے اس میں لٹکائے تو کھیتی سر سبز و شاداب رہے گی اور ہر قسم کے کیڑے

حشرات الارض اور چوہوں کے شر سے محفوظ رہے گی۔ اسی طرح کاروبار میں برکت کے لئے صبح بعد نماز فجر باوضو ایک بار سورۃ واقعہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں ترقی ہوگی۔

کاروبار میں برکت کے لئے

کاروبار میں برکت اور ترقی کے لئے بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب باوضو اول درود شریف گیارہ بار پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ ۳۱۳ بار یہ کلمات پڑھے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کر لیا کرے تو اس کے کاروبار میں خوب برکت اور ترقی ہو۔ مجرب عمل ہے۔

جادو، سحر اور جسمانی امراض سے نجات

جادو، سحر، سفلی اور جملہ جسمانی امراض سے نجات کے لئے مندرجہ ذیل عمل باوضو کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے جادو، سحر، سفلی اور جملہ جسمانی امراض سے محفوظ رہے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔

① اول گیارہ بار درود شریف
② الحمد شریف پینتالیس ۴۵ بار

(۳) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ پینتالیس ۴۵ بار
(۴) سورۃ الفلق پینتالیس ۴۵ بار
(۵) سورۃ الناس پینتالیس ۴۵ بار
(۶) درود شریف گیارہ بار

مندرجہ بالا تمام سورتوں اور آیت کو باوضو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو دن میں چار وقت پلائے انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحت مند اور تندرست ہو جائے گا اور اس پر سے جادو، سفلی اور سحر کا اثر ختم ہو گا اور اگر کوئی جسمانی مرض ہے تو وہ بھی دور ہو جائے گا۔ یہ عمل گیارہ دن کرنا ہے۔ اگر گیارہ دن میں پورا فائدہ ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ گیارہ دن اور یہ عمل کرے اس کے بعد بھی فائدہ نہ ہو تو گیارہ دن مزید عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تینتیس ۳۳ دن میں مریض تندرست اور صحت مند ہو جائے گا۔

(۱) درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(۲) الحمد شریف یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ○ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○

(۳) سورۃ الفلق یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

(۴) سورۃ الناس یہ ہے۔

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ○ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

پانی پینے کے چار وقت یہ ہیں۔

(۱) بعد نماز فجر (۲) زوال سے قبل (گیارہ بجے)

(۳) بعد نماز عصر (۴) بعد نماز عشاء

جادو، سفلی، جن اور شادی کی رکاوٹ دور کرنا

ہر قسم کے جادو سفلی، جن، بھوت، پریت، آسیب کے اثرات سے حفاظت اور ان کے دفعیے کے لئے اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ بار یہ کلمات پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی چار وقت پلائے۔ وہ چار وقت یہ ہیں۔

(۱) صبح ناشتہ سے قبل

(۲) دوپہر کھانے سے قبل (گیارہ بجے)

(۳) بعد نماز عصر

(۴) بعد نماز عشاء

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

وہ دعا یہ ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

شادی میں رکاوٹ اور ہر قسم کی رکاوٹ کے لئے اول درود شریف گیارہ بار اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ دعا اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے مسلسل پڑھتا رہے کم از کم چالیس دن پڑھے۔ ایک چلہ میں کام نہ ہو تو دوسرا چلہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شادی کی رکاوٹ اور ہر قسم کی رکاوٹ دور ہوگی۔ مجرب عمل ہے۔

ہر مشکل کے حل اور ہر مصیبت سے نجات کیلئے

ہر قسم کی مشکل کے حل کے لئے اور ہر مصیبت کو دور کرنے کے لئے یہ کلمات بہت مجرب اور تیر بہدف ہیں۔ اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ کلمات پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء کرے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۝ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

زبان کی حفاظت

اگر کسی کی زبان پر گالیاں چڑھی ہوں ہر وقت گالیاں بکتا ہو یا زبان سے غیبت، جھوٹ، تکبر کی باتیں نکلتی ہوں تو زبان کی حفاظت کے لئے

یَا حَمِیْدُ

کا چلتے، پھرتے، فرصت کے اوقات میں ورد رکھے اسکی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ زبان فحش گوئی، گالیاں بکنے، غیبت کرنے، جھوٹ بولنے، تکبر کی باتیں کرنے سے محفوظ رہے گی۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک کٹورے پر اس نام کو انمٹ روشنائی سے لکھے یا یہ نام اس پیالے میں کھُدوالے اور جب پانی پینے لگے تو اس پیالے میں پانی بھر کر انیس ۱۹ مرتبہ یہ نام مبارک پڑھ کر اس پانی پر دم کر کے وہ پانی پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے زبان گالیوں، فحش گوئی۔ جھوٹ، غیبت، چغلی سے محفوظ رہے گی۔

وہ نام مبارک یہ ہے۔

یَا حَمِیْدُ

ہر مشکل کے حل کے لئے

سورۃ یٰسین شریف بہت بابرکت سورۃ ہے۔ اس کے

ختم کے بہت سے طریقے ہیں۔ درج ذیل طریقے پر سورۃ یٰسین شریف کا ختم شادی میں رکاوٹ کو دور کرتا ہے، ہر قسم کی بندش کو توڑتا ہے، شادی کی بندش، روزگار کی بندش، ترقی عہدہ و منصب کی بندش، مال و دولت کے اضافہ کی بندش، غرضیکہ ہر قسم کی بندش و رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے یہ ختم بہت مجرب عمل ہے۔ اکیلا آدمی کرلے، عورت کرلے، بچے مل کر کریں۔ یا گھر کے بہت سے آدمی عورت مل کر کریں یا مرد مل کر کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی رکاوٹ، بندش اور منفی اثرات کا خاتمہ ہوگا۔ وہ ختم کا طریقہ یہ ہے۔

سب پڑھنے والے پاک وصاف اور باوضو ہوں۔ پاک چادر یا دری پر بیٹھ کر پڑھیں۔ لوبان یا اگربتی کی دھونی دیں۔ بعد نماز فجر شروع کریں۔ اس کے بعد ہر شخص اول گیارہ" بار درود شریف پڑھے۔ نماز میں پڑھا جانے والا درود شریف افضل ہے۔ اس کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) بار سورۃ یٰسین شریف پڑھیں آخر میں گیارہ" بار درود شریف ختم پر سب مل کر مشکلات کے حل کے لئے اور رکاوٹ دور ہونے کے لئے دعا کریں۔ یہ عمل جمعرات کو کریں اور ہر جمعرات کو ختم کیا کریں سات جمعرات تک کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی کامیابی کے آثار ظاہر ہوں گے اور تمام رکاوٹیں بغیر کسی کوشش کے از خود دور ہونی شروع

ہو جائیں گی۔ مجرب اور تیر بہدف عمل ہے۔ پانی کی بوتل
پاس رکھیں ختم پر سب پڑھنے والے اس بوتل پر دم کریں
وہ پانی سب گھر کے افراد پئیں۔ اور چار وقت گھر کے
کونوں میں چھڑکیں کرے، صحن، باورچی خانے میں
چھڑکیں۔ وہ چار وقت یہ ہیں۔

(۱) صبح بعد نماز فجر
(۲) قبل زوال (گیارہ بجے)
(۳) بعد نماز عصر
(۴) بعد نماز عشاء

برائے حاضرات

حاضرات کے لئے گیارہ سو بار روزانہ اکیس روز
تک پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھ لیا
کرے تاکہ عمل میں رہے۔ جب حاضرات کرانی ہو چھوٹے
بچے کے ناخن پر سیاہی لگا کر اور عطر لگا کر گیارہ بار
پڑھ کر بچے پر دم کرے۔ حاضرات شروع ہوگی۔ وہ
آیت یہ ہے۔

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

تنبیہ: یاد رہے کہ حاضرات محض جنات کے بیان
پر یقین کرنا ہے لہذا کسی بھی جن یا انسان کی بات پر
یقین کامل بغیر ثبوت کے شرعاً درست نہیں ہے۔ لہذا

محض حاضرات کی بنیاد پر کسی پر تہمت لگانا کسی طرح درست
نہیں ہے۔ لہذا احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر حاضرات کے
ذریعہ معلوم بھی ہو جائے تب بھی اس کی اپنے ذرائع سے
پوری پوری تصدیق کرے تاکہ صحیح بات معلوم ہو جائے۔

بے روزگاری اور تنگ دستی کا حل

اگر کوئی شخص بے روزگاری سے پریشان ہے یا
تنگ دستی کے سبب غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے تو اس کے
لئے اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد
ایک بار سورۃ مریم (پ۱۶) تلاوت کرے (پڑھے) یہ عمل
چالیس روز کرے انشاء اللہ تعالیٰ روزگار مل جائے گا
اور تنگ دستی دور ہو جائے گی۔ بہت مجرب عمل ہے۔
اگر ایک چلے میں کام نہ ہو تو دو چلے یا تین چلے تک
عمل کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی قدم چومے گی۔

اولاد نرینہ کے لئے

جس عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔
لڑکا نہ ہوتا ہو اور اس کے دل میں لڑکے کی بہت زیادہ
تمنا ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز ظہر اول گیارہ بار
درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۃ مریم (پ۱۶) ایک
بار اس کے بعد درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اولادِ

نرینہ کی دعا کرے۔ یہ عمل اکتالیس دن بلا ناغہ کرے۔ یہ عمل مرد بھی کر سکتا ہے۔ عورت بھی کر سکتی ہے۔ دوران ایام عورت ناغہ کر کے بعد میں اتنے دن مزید پڑھ کر اکتالیس دن کی تعداد پوری کرے۔

رشتہ (شادی) کے لئے

اگر کسی کے لڑکے یا لڑکی کو رشتہ نہ ملتا ہو یا شادی میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہوں تو اس کے لئے بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف اس کے بعد ایک بار سورۃ مریم (پ ۱۶) اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے رشتہ کا انتظام ہو جائے گا۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ ناغہ نہ کرے بد دل ہو کر نہ چھوڑے۔

دین و دنیا کی مشکلات کا حل

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی دین و دنیا کی تمام مشکلات حل ہو جائیں اور ہر طرح کی برکات سے مالا مال ہو جائے تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل دو آیات کی روزانہ سات بار تلاوت کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی دینی و دنیاوی مشکلات دور ہوں گی۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف

پڑھے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

جادو، سحر، سفلی ختم کرنا اور کرنے والے پر الٹنا

جس شخص پر جادو کیا گیا ہو یا سحر و سفلی مسلط کیا گیا ہو تو وہ مندرجہ ذیل عمل خود اکتالیس دن بلا ناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو، سفلی اور سحر کا اثر ختم ہوگا اور جادو سفلی کرنے والے پر لوٹ جائے گا۔ عمل یہ ہے۔

اول درود شریف گیارہ بار۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ایک سو بار یہ کلمات۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ایک سو بار یہ کلمات۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ

اکتالیس بار چہل کاف۔ چہل کاف یہ ہے۔

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً کِفْکَافُھَا
کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلِکًا تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ
تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً کَلُکْلُکٍ لَکًا کَفَاکَ مَابِیْ
کَفَاکَ الْکَافِ کُرْبَتَہٗ یَا کَوْکَبًا کُنْتَ تَحْکِیْ
کَوْکَبَ الْفَلَکَا

استغفار ایک سو بار۔ استغفار یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ

ایک سو بار درود شریف۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

یہ عمل بلاناغہ اکتالیس دن کرے۔ دن میں کسی وقت

بھی کیا جا سکتا ہے لیکن بہتر وقت عشاء کی نماز کے بعد کا ہے۔
عمل کرنے سے پہلے ایک بار سورۂ عَبَسَ وَتَوَلّٰی (پ ۳۰)
پڑھ لے۔ سورۂ عَبَسَ وَتَوَلّٰی یہ ہے۔

سُوْرَۃُ عَبَسَ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰیٓ ۙ اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی ؕ وَمَا یُدْرِیْکَ
لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰیٓ ۙ اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَہُ الذِّکْرٰی ؕ اَمَّا
مَنِ اسْتَغْنٰی ۙ فَاَنْتَ لَہٗ تَصَدّٰی ؕ وَمَا عَلَیْکَ
اَلَّا یَزَّکّٰی ؕ وَاَمَّا مَنْ جَآءَکَ یَسْعٰی ۙ وَھُوَ یَخْشٰی ۙ
فَاَنْتَ عَنْہُ تَلَھّٰی ۚ کَلَّآ اِنَّھَا تَذْکِرَۃٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
ذَکَرَہٗ ۘ فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ ۙ مَّرْفُوْعَۃٍ مُّطَھَّرَۃٍ ۙ
بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ ۙ کِرَامٍ بَرَرَۃٍ ؕ قُتِلَ الْاِنْسَانُ
مَآ اَکْفَرَہٗ ؕ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ ؕ مِنْ نُّطْفَۃٍ ؕ
خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ۙ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ ۙ ثُمَّ اَمَاتَہٗ
فَاَقْبَرَہٗ ۙ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَہٗ ؕ کَلَّا لَمَّا یَقْضِ
مَآ اَمَرَہٗ ؕ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖٓ ۙ اَنَّا
صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ
فَاَنْۢبَتْنَا فِیْھَا حَبًّا ۙ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَیْتُوْنًا
وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ وَّفَاکِھَۃً وَّاَبًّا ۙ
مَّتَاعًا لَّکُمْ وَلِاَنْعَامِکُمْ ؕ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّۃُ ۫
یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ ۙ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ ۙ

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝لا
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا
غَبَرَةٌ ۝لا تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ
الْفَجَرَةُ ۝

فوجی مجاہدین پر سخت پریشانی کے وقت

فوجی مجاہدین یا مسلمان کفار و مشرکین کے حصار میں آجائیں یا ان پر دوران جنگ وجہاد سخت لڑائی پیش آجائے تو اس وقت اس مصیبت کے ازالہ کے لئے اپنے رب سے ان الفاظ میں دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیبی مدد کے ذریعہ مسلمانوں کی ڈھارس بندھائی جائے گی اور دشمن پر انہیں غلبہ اور فتح حاصل ہوگی۔ وہ دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

اوّل درود شریف تین۳ بار یا گیارہ۱۱ بار پڑھے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ
وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ۝
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا ۝
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا
وَعَنْ يَّمِيْنِنَا وَعَنْ شِمَالِنَا وَمِنْ فَوْقِنَا ۝
وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔
اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ
رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ ۝

پتہ کے امراض کا علاج

اگر کسی کے پتہ میں پتھری پیدا ہو گئی ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک سو بار یہ کلمات پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی مریض کو صبح کھانے سے قبل دوپہر کو کھانے سے قبل اور بعد نماز عصر اور بعد نماز عشاء کھانے کے بعد پلائیں۔ چالیس روز عمل کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض جلد صحتیاب ہو گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

سر، پسلی، سینہ، کمر میں درد

اگر کسی کے سر، پسلی، سینہ، کمر میں درد ہو تو کوئی دوسرا شخص باوضو اپنی شہادت کی انگلی سے درد کی جگہ سات بار بغیر روشنائی کے اسم الٰہی لکھ دے۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

پِتّی اچھلنا

اگر کسی کے بدن پر کسی وجہ سے پتّی اچھل جائے تو اس کے دفعیہ کے لئے ایک گلاس پانی میں چینی گھول کر گیارہ مرتبہ باوضو

کُنْ فَیَکُوْنُ

پڑھ کر دم کرے اور مریض کو دن میں چار بار پلائیں۔ صبح، دوپہر، بعد عصر، سوتے وقت۔ اگر مرض میں تیزی ہو تو گیارہ دن یہ عمل کریں ورنہ چند دن میں مرض جاتا رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بیت الخلاء میں حفاظت کے لئے

بیت الخلاء میں ہر قسم کے خبیث جنات، شیاطین کا قبضہ ہوتا ہے اسی طرح موذی جانور بھی اندر چلے جاتے ہیں۔ ان سب سے حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل دعا بہت مفید ہے۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے قبل جو شخص اس دعا کو ایک بار پڑھ لے گا وہ شخص شیاطین کے اثرات بد سے بالکل محفوظ رہے گا نیز سانپ کے کاٹنے اور بچھو کے ڈنک مارنے سے بچا رہے گا اسی طرح دیگر تمام موذی جانوروں کے نقصان پہنچانے سے حفاظت میں رہے گا چنانچہ ہر شخص کو محفوظ رہنے کے لئے اس دعا کو ہمیشہ معمول میں رکھنا چاہیئے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

جب بیت الخلاء سے فارغ ہو کر نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

سوتے وقت کا عمل جس کی برکت سے انسان ہر بلا اور بیماری سے محفوظ رہتا ہے

رات کو شیطان، ڈاکو، چور، ہر قسم کی بیماریوں کا حملہ ہوتا ہے۔ ان سب سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل تین سورتیں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرنے اور اپنے تمام جسم پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام رات حفاظتِ الٰہی میں رہے گا۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یہ ہے

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۚ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ ہے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ

چوری، قتل، ڈاکہ سے گھر اور اہل خانہ کی حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صدقہ کی کھجوروں کا رات کو پہرہ دے رہے تھے ایک شخص آکر چوری کرنے لگا۔ آپ نے پکڑ لیا۔ اس نے منت سماجت کر کے جان چھڑائی۔ سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تم نے رات کو اپنے قیدی کے ساتھ کیا کیا۔ انہوں نے عرض کیا اس کی باتوں پر عاجزی اور ضرورت پر رحم کر کے چھوڑ دیا۔ جب تین رات ایسا ہی ہوا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم کو میں اب حضور اکرم کی خدمت میں پیش کروں گا۔ اس نے کہا میں تم کو چند کلمات بتاتا ہوں ان کے پڑھنے سے تم کو نفع ہوگا۔ اس نے

کہا تم سونے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو تو تم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور صبح تک تمہارے قریب کوئی شیطان نہ آسکے گا۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سارا قصہ سنایا۔ آپ نے فرمایا اس نے تم کو سچ بتایا مگر ہے وہ کذاب (یہ جھوٹا شیطان تھا مگر جان چھڑانے کے لئے سچی بات بتلا گیا)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کا رات کو پڑھ کر سونا گھر کی حصار کا کام دیتا ہے۔ اس کی بدولت، چوری، ڈاکہ اور شیطانی اثرات سے حفاظت رہتی ہے۔

آیۃ الکرسی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

قتل سے محفوظ رہنے کی دُعا

علامہ ابن قیمؒ نے الجواب الکافی لمن سأل عن الدواء الشافی میں تحریر کیا ہے کہ ابو مخلق انصاریؓ جو متقی اور خدا تعالیٰ کی قدرت اور صفتوں پر کامل یقین رکھنے والے تھے ایک بار وہ مال تجارت لے کر سفر پر روانہ ہوئے راستہ میں ایک ڈاکو ملا اس نے اُن سے سارا مال لے لیا پھر قتل کرنے پر آمادہ ہوا۔ حضرت انصاریؓ نے بہت کہا کہ مال لے لو مگر مجھے قتل نہ کرو۔ اس نے نہ مانا۔ پھر انہوں نے اُس ڈاکو سے چار رکعت نماز نفل پڑھنے کی اجازت طلب کی جو اُس نے منظور کر لی۔ انہوں نے بڑے خلوص اور عاجزی سے نماز پڑھی اور آخری سجدے میں یہ دعا کی۔ انہوں نے اس نماز کو زندگی کی آخری نماز سمجھ کر کس عاجزی اور خلوص سے پڑھی ہوگی۔ وہ دُعا یہ ہے۔

یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِیَنِیْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔

جب ابو مغلقؓ سجدے میں یہ دعا کر رہے تھے کہ اچانک ایک سوار آیا اور نیزے سے اس ڈاکو کا کام تمام کر دیا۔ پھر ابو مغلقؓ کو کہا کہ سجدے سے سر اٹھالو۔ ابو مغلقؓ نے پوچھا کہ آپ کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب آپ نے دعا کی تو میں نے آسمان کے دروازے کھلنے کی آواز سنی۔ جب آپ نے دوسری بار یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ کہا فرشتوں میں ہل چل مچ گئی۔ جب آپ نے تیسری بار یہ کہا تو مجھے حکم ملا۔ میں نے فوراً پہنچ کر اس کا کام تمام کر دیا۔

یہ دعا آج بھی وہی تاثیر رکھتی ہے شرط یہی ہے کہ سچے دل سے پوری توجہ کے ساتھ پڑھے تو انشاء اللہ تعالےٰ بڑے سے بڑا دشمن بھی قتل نہیں کر سکے گا۔ اور ذلت وخواری کی موت خود ہی مر جائے گا۔

دشمنوں اور آسیب سے حفاظت کی عجیب دعا

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مولانا وارث حسن کوڑہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ دعا "حزب الاکبر" "سیف قاطع" خاص طور سے سیدنا امام العارفین حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہنچی ہے، اس دعا کو پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی نقصان نہ اٹھائے گا۔ چور،

ڈاکو، دشمن اور رہزن اور آسیبی خلل سے محفوظ رہے گا۔ دشمن مغلوب اور ذلیل ہوں گے اور خود غالب رہے گا۔ کوئی دشمن اسے کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ دعا روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ اَصْبَحْتُ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ الْقَدِیْمِ الْکَامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اللّٰہِ الْقَوِیِّ الشَّامِلِ وَرَمَیْتُ مَنْ بَغٰی وَضَلَّ بِسَھْمِ اللّٰہِ وَسَیْفِہِ الْقَاتِلِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا غَالِبًا عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَقَآئِمًا فَوْقَ خَلْقِہٖ وَقَاھِرًا فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیَا حَآئِلًا بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاَعْدَآئِیْ وَبَیْنَ مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ مِنْ عِبَادِکَ کُفَّ عَنِّیْ اَلْسِنَتَھُمْ وَاغْلُلْ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَاجْعَلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اَغْشِ عَنِّیْ اَبْصَارَ النَّاظِرِیْنَ حَتّٰٓی اَرِدَ الْمَوَارِدَ وَاغْشِ عَنِّی الْاَبْصَارَ حَتّٰی لَآ اُبَالِیْ اَبْصَارَھُمْ یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ یَذْھَبُ بِالْاَبْصَارِ یُقَلِّبُ اللّٰہُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ ھَشِیْمًا تَذْرُوْہُ الرِّیَاحُ۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ۔ ھُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ۔ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ۔ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ وَعَمِيَتِ الْاَبْصَارُ وَخَرِسَتِ الْاَلْسِنُ وَتَبَّتِ الْاَيْدِیْ وَالْاَرْجُلُ مِنْ حَامِلِ كِتَابِیْ هٰذَا وَذَلَّتِ الْاَعْنَاقُ لِعَظَمَةِ الْخَلَّاقِ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ۔ خَيْرُهُمْ بَيْنَ اَعْيُنِهِمْ وَشَرُّهُمْ تَحْتَ اَقْدَامِهِمْ۔ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ الْقَوِیِّ الْقَاهِرِ الْكَافِی الْوَكِيْلِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔

ہر قسم کے حادثات سے بچنے کا عمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص

صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

جو شخص جس مقصد میں کامیابی کے لئے ایک ہزار[۱۰۰۰] بار روزانہ اس درود شریف کو پڑھے گا اس طرح کہ شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اگر زیادہ بار نہ پڑھ سکے تو ستر (۷۰) بار روزانہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اور ہر مصیبت و پریشانی سے نجات حاصل ہوگی۔ اس درود شریف کا نام صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اگر دشمن گھیر لیں

اگر کسی شخص کو دشمن گھیر لیں یا جہاد میں دشمن چاروں طرف سے گھیراؤ کر لیں تو اس وقت کثرت سے یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا گھیراؤ ختم ہو جائے گا اور وہ متفرق ہو کر بھاگ جائیں گے۔

وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اس دُعا کے ساتھ یہ دُعا بھی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف دل سے رخصت ہو جائے گا اور دشمن ناکام و نامراد لوٹ جائے گا۔

وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے

اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے یا جھلس جائے تو یہ دعا تین، پانچ یا سات مرتبہ پڑھ کر صبح بعد نماز فجر اور شام کو بعد نماز مغرب دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد صحتیاب ہو گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشَافِیْ اِلَّا اَنْتَ۔

ف: دم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہونٹوں کو ملا کر ذرا قریب کر کے اس طرح پھونک مارے کہ تھوک کے کچھ ذرات نکل کر مریض کے مرض کی جگہ کریں۔

پیٹ کے درد کے لئے

پیٹ کے درد کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھے اور مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پیٹ میں آرام آئے گا اور درد ختم ہو گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

دودھ کی زیادتی

اگر کسی عورت کے پستانوں میں دودھ کم ہو یا دودھ سوکھ گیا ہو تو اس کے لئے باوضو دو نقش لکھے ایک باوضو پانی میں گھول کر پلائے اور دوسرا نقش باوضو موم جامہ کر کے عورت کے سینہ پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۲۲	۲۵۷۲۶	۲۵۷۲۹	۲۵۷۱۵
۲۵۷۲۸	۲۵۷۱۶	۲۵۷۲۱	۲۵۷۲۷
۷۵۷۱۷	۲۵۷۳۱	۲۵۷۲۴	۷۵۷۳۰
۲۵۷۲۵	۷۵۷۱۹	۷۵۷۱۸	۲۵۷۳۰

خون جاری ہونے کے لئے

اگر کسی عورت کا ماہواری کا خون بند ہو گیا ہو اور اسکی وجہ سے ابخرات دماغ میں چڑھ رہے ہوں اور سر بھاری رہتا ہو تو اس کو کھولنے اور خون جاری کرنے کے لئے باوضو مندرجہ ذیل تعویذ لکھے اور موم جامہ کر کے گلے میں باندھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خون جاری ہو جائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ

وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۙ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

حیض کے خون کا کھولنا

اگر کسی عورت کا حیض کا خون بند ہو گیا اور اس کی کی وجہ سے اسکی طبیعت خراب رہتی ہو تو اس کے کھولنے کے لئے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ الخ پانچ بار اور اَلَمْ نَشْرَحْ الخ سات بار اور سورۂ فاتحہ و آیاتِ شفاء سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریضہ عورت کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حیض کا خون جاری ہوگا۔

"اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ"، کی سورت یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّیَّةٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰى

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵

سورۃ ''اَلَمْ نَشْرَحْ'' یہ ہے۔

سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ ۝ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝

سورۃ فاتحہ یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

آیات شفاء یہ ہیں۔

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۝ وَهُدًی وَّرَحْمَۃٌ

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝
قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ۝
یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝

استحاضہ کا خون بند کرنا

اگر کسی عورت کا استحاضہ کا خون جاری ہو اور بند نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اس عورت کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ خون فوراً بند ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

استحاضہ کا خون روکنا

اگر کسی عورت کو استحاضہ کا خون جاری ہو اور بند نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ناف کے نیچے باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۝
اَفَاِئنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤی اَعْقَابِکُمْ ۝

حاکم کا خوف یا ظالم کا ڈر، راستہ بھولنا

اگر کوئی شخص سخت مزاج حاکم کے پاس ملازم ہو یا ظالم کے ڈر سے خوف زدہ ہو تو اسے چاہیئے کہ اوّل تین ۳ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۂ یٰسین شریف (پ ۲۲) پڑھے پھر یہ آیات پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج ذُوا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فلان بن فلانة

ف: فلاں بن فلانة کی جگہ اس افسر، حاکم یا ظالم کا نام لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے شر اور فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

اگر کہیں سفر میں راستہ بھول جائے تو یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحیح راستہ مل جائے گا۔

نکاح کے لئے

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا نکاح ہو جائے اور غیب سے رشتے کا انتظام ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ باوضو یہ آیت

لکھ کر موم جامہ کر کے عطر خوشبو لگا کر مرد ہے تو دائیں بازو میں اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو میں باندھ لے۔ اور اسی دوران تعویذ باندھنے کے بعد تین ۳ روزے رکھے۔ اور روزانہ رات کو پاک بستر پر لیٹ کر مندرجہ ذیل آیات کو اکیس ۲۱ بار پڑھے اور دعا مانگ کر سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد نکاح کا انتظام ہو جائے گا۔ وہ آیات جو لکھی جائیں گی اور پڑھی جائیں گی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

ف: اسی طرح باوضو سورۂ طٰهٰ (پ ۱۶) کو عرق گلاب میں زعفران گھول کر لکھے اور سبز کپڑے میں موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد رشتے کا انتظام ہو جائے گا۔

بیوی کی نگاہ میں مرد کی عزت

اگر بیوی کی نظر میں شوہر کتا یا خنزیر یا بدتر نظر آتا ہو اور وہ اس کو انتہائی حقارت کی نظر سے دیکھتی ہو تو

باوضو سات دانے کھجور پر یا انجیر پر اسماء قمر لکھ کر وہ کھجور یا انجیر بیوی کو کھلائے اور سورۂ یوسف (پ ۱۲) عرق گلاب میں زعفران گھول کر باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں ڈال دے تو انشاء اللہ تعالیٰ بیوی اپنے شوہر سے بے پناہ محبت کرنے لگے گی۔ اسماء قمر یہ ہیں۔ دو طرح کے نام ہیں دونوں لکھے جاتے ہیں۔

پہلی قسم کے نام	لیاخیم۔ لیالفراء۔ لیافور۔ لیاروث۔ لیاروع۔ لیاروش۔ لیاشلش۔

لیالفوا۔

دوسری قسم کے نام	میخائیل۔ غلائیل۔ روفائیل۔ توراثیل۔ عزرائیل۔ شودائیل۔

شلشائیل۔

شادی کے لئے

اگر کوئی لڑکی شادی کی خواہش مند ہو اور اس کا رشتہ نہ آتا ہو یا رشتے میں رکاوٹ ہو تو یہ تعویذ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے لڑکی کے گلے یا بائیں بازو پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مناسب رشتے کا انتظام ہو جائے گا۔

سات بار اَلَمْ نَشْرَحْ (پ ۳۰) لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى

رَبِّكَ فَارْغَبْ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۵ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۵ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۵ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۵ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۵ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۵ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۵ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۵ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۵ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۵ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۵ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۵ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۵ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۵ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۵ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۵

سات مرتبہ یہ کلمات لکھیں۔

زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵

زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵
زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵
زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۵

اس کے بعد یہ آیت لکھیں۔

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۵

آیات سحر کو لکھیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۵ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۵

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۵ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۵ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۵ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۵

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۵

یہ کلمات سات مرتبہ لکھیں۔

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ

كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا
فَاَحْيَيْنٰهُ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ۔
اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ

اس کے بعد ستر مرتبہ سورۃ الکوثر (پ ۳۰) پڑھ کر اس لڑکی کی پیشانی پر دم کریں۔ سورۃ الکوثر یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

اس کے بعد سات مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر لڑکی کی پیشانی پر دم کریں۔

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ

جادو کے زور سے میاں بیوی میں نفرت

اگر جادو کے عمل سے میاں بیوی میں نفرت پیدا ہوگئی ہے یا کوئی شخص سفلی عمل کی وجہ سے گھر والوں سے نفرت کرتا ہے اور ان سے بھاگتا ہے یا سارے گھر میں نا اتفاقی اور لڑائی جھگڑے کے سبب تناؤ کا ماحول ہے تو سب اہل خانہ میں محبت پیدا کرنے کے لئے یہ آیت اور آیات بطلان سحر سات مرتبہ کسی چینی کی پلیٹ پر باوضو لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر سب گھر والوں کو

ایک ایک گھونٹ پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام اہل خانہ میں محبت پیدا ہوگی۔ لڑائی جھگڑا ختم ہوگا۔ وہ آیت اور آیاتِ بطلانِ سحر یہ ہیں۔

پہلی آیت یہ ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

آیاتِ بطلان سحر یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ اَتٰى ۝

حفاظت حمل

جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو اس کے لئے،

سورۃ واقعہ (پ۲۷) ایک کاغذ پر باوضو لکھیں اور موم جامہ کرکے اس کو کالے چمڑے میں سلوا کر کالی ڈوری سے باندھ کر گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام اور آیات بطلان سحر باوضو کسی چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پانی سے دھو کر سورج نکلنے کے وقت نہار منہ سات دن تک پلائیں۔ اور یہ کہ آیات بطلان سحر ۷۰ مرتبہ پڑھ کر مریضہ عورت کے سر پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔

آیات بطلان سحر یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۝

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلرَّحْمٰنُ اَلرَّحِيْمُ
اَلْمَلِكُ اَلْقُدُّوْسُ اَلسَّلَامُ اَلْمُؤْمِنُ
اَلْمُهَيْمِنُ اَلْعَزِيْزُ اَلْجَبَّارُ اَلْخَالِقُ
اَلْمُتَكَبِّرُ اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ اَلْغَفَّارُ
اَلْقَهَّارُ اَلْوَهَّابُ اَلرَّزَّاقُ اَلْفَتَّاحُ
اَلْعَلِيْمُ اَلْقَابِضُ اَلْبَاسِطُ اَلْخَافِضُ
اَلرَّافِعُ اَلْمُعِزُّ اَلْمُذِلُّ اَلسَّمِيْعُ
اَلْبَصِيْرُ اَلْحَكَمُ اَلْعَدْلُ اَللَّطِيْفُ
اَلْخَبِيْرُ اَلْحَلِيْمُ اَلْعَظِيْمُ اَلْغَفُوْرُ
اَلشَّكُوْرُ اَلْعَلِيُّ اَلْكَبِيْرُ اَلْحَفِيْظُ
اَلْمُقِيْتُ اَلْمُغِيْثُ اَلْحَسِيْبُ اَلْجَلِيْلُ
اَلْكَرِيْمُ اَلرَّقِيْبُ اَلْمُجِيْبُ اَلْوَاسِعُ
اَلْحَكِيْمُ اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِيْدُ اَلْبَاعِثُ
اَلشَّهِيْدُ اَلْحَقُّ اَلْوَكِيْلُ اَلْقَوِيُّ
اَلْمَتِيْنُ اَلْوَلِيُّ اَلْحَمِيْدُ اَلْمُبْدِئُ
اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحْيِيْ اَلْمُمِيْتُ اَلْحَيُّ
اَلْقَيُّوْمُ اَلْوَاجِدُ اَلْمَاجِدُ اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِيْ اَلْمُتَعَالِيْ اَلْبَرُّ اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّؤُفُ مٰلِكُ الْمُلْكِ

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَلْمُقْسِطُ اَلْجَامِعُ
اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیْ اَلْمَانِعُ اَلضَّآرُّ
اَلنَّافِعُ اَلنُّوْرُ اَلْهَادِیْ اَلْبَدِیْعُ
اَلْبَاقِیْ اَلْوَارِثُ اَلرَّشِیْدُ اَلْمُرْشِدُ
اَلصَّبُوْرُ

دولہا دلہن میں محبت

اگر دلہن دولہا سے نفرت کرتی ہو تو سورۂ یوسف (پ ۱۲) ایک کاغذ پر باوضو لکھیں اور اس کے بعد آیاتِ بطلانِ سحر لکھ کر یہ آیت سات مرتبہ لکھیں اور کتابت شدہ کاغذ کو عورت کے سر اور چہرے پر ملیں اس کے بعد مندرجہ ذیل آیت کو باوضو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر باوضو دھو کر عورت اور مرد دونوں کو پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ نفرت محبت میں بدل جائے گی اور دولہا دلہن ایک دوسرے سے بے پناہ محبت کرنے لگیں گے۔

آیت بطلان سحر یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ o وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْکَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ o فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ o وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ

سٰجِدِیْنَ o قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ o
اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی o

وہ آیت یہ ہے۔

فَلَمَّا رَاَیْنَهٗ اَکْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ز وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ کَرِیْمٌ o

پلیٹ پر لکھنے والی آیت یہ ہے۔

وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ o

ملاپ سے نفرت

جو عورت ملاپ سے نفرت کرتی ہو تو مندرجہ ذیل آیت باوضو کاغذ پر ستر مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو شہد میں ملا کر سات روز تک وہ پانی پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نفرت جاتی رہے گی۔

وہ آیت یہ ہے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ط کَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ

برائے حاجت روائی

ہر قسم کی حاجت روائی کے لئے یہ عمل نماز فجر کے بعد یا عصر و مغرب کے درمیان یا مغرب و عشاء کے درمیان پڑھے۔ اول یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے اس کے بعد اکتالیس بار یہ الفاظ پڑھے

زَمِّلْنِیْ زَمِّلْنِیْ بِالْقُدْرَةِ الْخَفِیِّ وَ اَدْرِکْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ اَحْمَدَ

اس کے بعد پوری سورۃ چالیس بار پڑھے اور صرف اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اور کسی سے کچھ نہ مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاجت ضرور پوری ہوگی۔ اگر چند دن میں حاجت پوری ہو جائے بہتر ہے ورنہ یہ عمل چالیس دن کرے۔ اس کے اول و آخر میں درود شریف سینتالیس ۴۷ سینتالیس ۴۷ بار پڑھے۔

درد سر کے لئے

یہ عمل بحمد اللہ بہت فائدہ مند ہے۔ عامل اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے اور تین ۳ بار یا سات بار باوضو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ اسْمُهٗ بَرَکَةٌ وَّ شِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ بِیَدِهِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰهِ

الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد سر سے آرام ہو گا۔

دفع جن کے لئے

باوضو مندرجہ ذیل حرز لکھ کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے آسیب زدہ کی گردن میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن دفع ہو گا۔ وہ حرز یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ هٰذَا الْکِتَابُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّآئِحِیْنَ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِیًا حَقًّا مُّبْطِلًا هٰذَا کِتَابُ اللّٰهِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ

اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

گمشدہ یا بھاگے ہوئے کو واپس بلانا

اگر کوئی بچہ یا بڑا یا جانور گم ہو گیا۔ یا بھاگ گیا اس کی واپسی کے لئے با وضو اکیس بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر ایک لوہے کے تالے پر پھونکے اور اس بھاگے ہوئے کا نام اور اس کی والدہ کا نام لے کر اس تالے کو بند کرے اور مٹی کی نئی ہانڈی میں پانی بھر کر اس میں ڈال دے اور چولہے پر چڑھا کر آگ جلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا جلد حاضر ہوگا۔

سورۃ فاتحہ یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ہ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ہ

برائے حاجت روائی

مندرجہ ذیل رباعی ہر نماز کے بعد ساٹھ بار پڑھا کرے

انشاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت پوری ہوگی جب تک حاجت پوری نہ ہو برابر پڑھتا رہے۔ وہ رباعی یہ ہے۔

اے زلف سیاہ تو بلائے دل من
وے لعل لبت گرہ کشائے دل من
من دل نہ دہم بکس برائے دل تو
تو دل نہ دہی بکس برائے دل من

پیشاب، پاخانہ کی بندش کھولنا

اگر خدا نخواستہ کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو تو اس کے لئے یہ آیت با وضو لکھ کر مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہوگا۔ یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی کار آمد ہے۔ نیز یہ عمل مثانہ کی کنکریوں کے لئے بھی مفید ہے شرط یہ ہے کہ جب تک مکمل شفاء نہ ہو با وضو لکھ کر پلاتا رہے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ہ فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ہ

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً ہ

پیشاب پاخانہ کی بندش ختم کرنا

اگر خدا نخواستہ کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو تو اس کے لئے با وضو یہ آیت لکھ کر دھو کر مریض کو پلائے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہو جائے گا۔ یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی مفید ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا ؕ

پیشاب یا پاخانہ کا بند کھولنا

اللہ نہ کرے کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو جائے اور ایسا بند لگے کہ مریض تڑپنے لگے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ پیشاب کی بندش کھل جائے گی اور پیشاب جاری ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَۃً اَوْ حَدِیْدًا ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَہُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ہُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا ہ

پیشاب، پاخانہ کا جاری ہونا

اگر پتھری کی وجہ سے پیشاب رک گیا ہو یا پاخانہ میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہو تو اس کے لئے باوضو سورۃ تکاثر

لکھیں اور پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں انشاءاللہ تعالےٰ پیشاب کی یا پاخانہ کی بندش کھل جائے گی۔ سورۃ تکاثر یہ ہے۔

سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ہ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ہ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ہ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ہ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ہ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ہ

پیشاب کی بندش دور کرنا

اگر خدانخواستہ کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے جاری کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے انشاءاللہ تعالیٰ پتھری سے نجات حاصل ہو گی اور پیشاب جاری ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ ۙ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰۤی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ہ

پیشاب کی کثرت، حیض کی زیادتی، سینہ سے خون جانے اور نکسیر بند کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر مریض کو پلائے انشاءاللہ تعالیٰ پیشاب کی کثرت ختم ہو جائے گی۔ اسی طرح حیض کے خون کی زیادتی اور سینہ سے خون جاری ہونا یا نکسیر کو روکنے کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

بچّہ کی شرارت اور بُری عادتوں سے نجات

اگر بچہ شرارت کرتا ہو اور بُری عادتوں میں مبتلا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے یا چمڑے میں سی کر بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچّہ شرارت اور بے جا ضد اور بری عادتوں سے محفوظ رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ

لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝

نظر بد دور کرنا

اگر بچہ یا بڑے کو نظر بد لگ جائے تو اس کے لئے تین ہلدی کی گرہ پر تین تین بار یہ کلمہ پڑھ کر پھونکے اور ہلدی کی ان گرہوں کو کوئلے کی آگ میں ڈال کر مریض کو اس کی دھونی دے۔ وہ کلمہ یہ ہے۔

اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ ۝

برائے چیچک و آکڑے کاکڑے و خسرہ

اگر کسی بچے کو چیچک، خسرہ کا خطرہ ہو تو سورۂ کوثر باوضو سات مرتبہ پڑھ کر سات چاول ثابت پر پڑھ کر دم کرے۔ سورۂ کوثر کے اول تینؔ بار درود شریف پڑھے اور تین بار آخر میں درود شریف ضرور پڑھے۔ وہ چاول بچے کو کھلا دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ چیچک و خسرہ سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ کوثر یہ ہے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

بُرے ہمسایہ سے نجات کے لئے

اگر کسی کا پڑوسی شرارت کرتا ہو اور طرح طرح سے ستاتا ہو یا لڑکوں کی ایسی ٹولی ہو جو اہل محلہ کو پریشان کرتی ہو اور نقصان پہنچاتی ہو تو اس کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

سات پُرانی قبروں کی مٹی الگ الگ کاغذ کی تھیلی میں لائے اور باوضو ہر لفافے پر سات بار سورۃ کوثر پڑھے اور دم کرے۔ پھر وہ مٹی یکجا کر کے ایک کپڑے میں باندھ کر ان کے گھر میں ایسی جگہ ڈال دے جہاں جھاڑو نہ دی جاتی ہو تاکہ چند دن پڑی رہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بُرا پڑوسی اور وہ شرارتی لڑکوں کی ٹولی وہاں سے دفع ہو جائے گی۔ یہ عمل منگل کے دن کرے۔ سورۃ کوثر یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝

اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۝

ف: شرط یہ ہے کہ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کرے ورنہ خود نقصان اٹھائے گا بلا وجہ کسی کو ستانے یا اجاڑنے کے لئے کرے گا دنیا اور آخرت دونوں میں سخت مصیبت میں مبتلا ہو گا۔

درد سر سے نجات

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس کے لئے باوضو سر پر انگلی سے یَا بَاسِطُ لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد دور ہو گا۔

باہم ناراض لوگوں میں دوستی کے لئے

اگر دو دوستوں یا بھائیوں میں آپس میں ناراضگی پیدا ہو گئی ہو یا اختلافات نے شدت اختیار کر لی ہو تو اس کے لئے روزانہ اول گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار بار یَا وَدُوْدُ پڑھے۔ پھر آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کرے۔ جب تک تعلقات بحال نہ ہوں اور دوبارہ دوستی قائم نہ ہو جائے برابر یہ عمل کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے باہم محبت پیدا ہو گی اور اختلافات و دشمنی ختم ہو جائے گی۔

ہر قسم کی حاجت پوری ہونے کے لئے اور غائب کے حاضر ہونے اور بیمار کے صحت یاب ہونے کے لئے

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت پیش آجائے یا کوئی شخص گھر سے غائب ہو جائے یا کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کے لئے بعد نماز سنت فجر سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھے

اس کے بعد فرض نماز پڑھے۔ جب تک حاجت پوری نہ ہو یہ عمل کرتا رہے۔ اسی طرح جب تک غائب واپس نہ آجائے یہ عمل جاری رکھے۔ اسی طرح بیمار کے شفایاب ہونے تک برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

سورۂ فاتحہ یہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج

اگر خدانخواستہ کسی کو باؤلا کتا (پاگل کتا) کاٹ لے جس سے پاگل ہونے کا خطرہ ہو تو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یا چالیس عدد بسکٹ پر یہ آیت باوضو لکھے اور ہر روز ایک ٹکڑا یا ایک بسکٹ مریض کو کھلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص پاگل ہونے سے محفوظ رہے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۝ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۝

عہدہ پر بحالی

کوئی افسر، کلرک یا حاکم اپنے عہدہ سے نوکری سے معزول کردیا گیا ہو تو وہ اسی عہدہ پر یا اس سے بہتر عہدہ پر بحال ہوگا۔ یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے دائیں بازو میں باندھ کر حاکم کے سامنے جائے حاکم فوراً اس کی خطا معاف کرکے عہدہ، ملازمت پر بحال کردے گا۔

وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٢٥٩٨٧	١٢٦٠٠١	١٢٥٩٩٨	١٢٥٩٩٤
١٢٥٩٩٩	١٢٥٩٩٣	١٢٥٩٨٨	١٢٦٠٠٠
١٢٥٩٩٢	١٢٥٩٩٦	١٢٦٠٠٣	١٢٥٩٨٩
١٢٦٠٠٢	١٢٥٩٩٠	١٢٥٩٩١	١٢٥٩٩٧

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ

اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

دشمن، مصیبت، پریشانی سے نجات

اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو یا کسی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو یا کوئی پریشانی آگئی ہو تو اس کے لئے بسم اللہ شریف کا نقش بہت مفید ہے۔ اس کو باوضو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے لکھے اور لوبان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے مرد اپنے سیدھے بازو یا گلے میں باندھ لے اور عورت اپنے بائیں بازو یا گلے میں باندھ لے۔ موم جامہ کا کپڑا کالا یا نیلا ہو۔ اس کے باندھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن ناکام، مصیبت سے نجات اور پریشانی دور ہو گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

مکان کو گرنے سے محفوظ کرنا

اگر کسی کا مکان بوسیدہ ہو گیا اور ہر وقت اس کے گرنے کا خطرہ لگا رہتا ہو تو اس کے لئے

مندرجہ ذیل شعر کاغذ کے چار ٹکڑوں پر باوضو لکھے اور مکان کی ہر دیوار پر چسپاں کر دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جب تک دیوار پر یہ شعر لگا رہے گا دیوار گرنے سے محفوظ رہے گی۔ وہ شعر یہ ہے

بحق الٰہی معروف کرخی
بماند سالہا دیوار ترخی

ضد اور نظر بد سے حفاظت

بچوں کو ضد اور نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ نقش بہت مفید ہے، باوضو اس نقش کو لکھ اور کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی ضد اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۷	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۶۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲۱۶۴	۲۱۷۶

ام الصبیان اور سوکھے کا مرض

اس مرض میں عام طور پر بچے سوکھ کر کانٹا ہو جاتے

ہیں اور بہت کم بچے زندہ بچتے ہیں۔ ایسے مریض بچوں کے لئے یہ نقش باوضو فجر کی نماز کے بعد عرق گلاب میں زعفران حل کر کے لکھے۔ اکیس تعویذ لکھے اور روزانہ بلاناغہ ایک تعویذ باوضو گھول کر صبح کے وقت پلادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سوکھے کے مرض سے تندرست ہوجائے گا۔ یہ نقش سورۂ فلق کا ہے۔
وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢١٦٨	٢١٧١	٢١٧٥	٢١٦١
٢١٧٤	٢١٦٢	٢١٦٧	٢١٧٢
٢١٦٣	٢١٧٧	٢١٦٩	٢١٦٦
٢١٧٠	٢١٦٥	٢١٦٤	٢١٧٦

شوہر یا سخت حاکم کو نرم کرنا

اگر کسی عورت کا شوہر بدمزاج ہو اور بات بات پر لڑائی کرتا ہو یا کسی شخص کا افسر تندمزاج ہو اور ذرا ذراسی بات پر جھڑکتا اور بے عزت کرتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے کالے چمڑے یا کالے کپڑے میں سی کر اپنے گلے میں باندھ لے یا اگر مرد ہو تو دائیں بازو پر باندھ لے اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھے۔ اسی طرح اگر کسی کی بیوی بدمزاج ہے

تو وہ اپنے دائیں بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شوہر مہربان ہو گا اور حاکم نرم مزاجی سے پیش آئے گا۔ اسی طرح شوہر کی بیوی بھی فرمانبردار بن جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے۔
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

مرد کو راہِ راست پر لانا

اگر کسی عورت کا شوہر آوارہ مزاج ہو اور غیر عورتوں میں دلچسپی لیتا ہو تو اس آیت کو باوضو لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے کالے چمڑے یا کالے کپڑے میں سی کر اپنے بالوں کی چوٹی میں باندھ لے اور اس آیت کو گیارہ سو بار پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے اس مرد کو کھلادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شوہر راہ راست پر آجائے گا۔ اور بیوی کے علاوہ غیر عورتوں میں دلچسپی لینا چھوڑ دے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

گم شدہ کی واپسی کے لئے

اگر گھر کا کوئی فرد گم ہو گیا ہو یا کوئی بچہ گھر سے بھاگ گیا ہو تو اس کے لئے دو نقش باوضو لکھے اور ایک نقش کی

دھونی پورے گھر میں دے اور دوسرے نقش کے نیچے اس کا نام اور اس کی والدہ کا لکھے اور کالے کپڑے میں لپیٹ کر بیری کے پیڑ میں اس طرح باندھے کہ نقش لٹکتا رہے اور ہوا سے ہلتا رہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ گمشدہ اور بھاگا ہوا واپس لوٹ آئے گا۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

جادو، سفلی، آسیب، جن سے حفاظت

مندرجہ ذیل نقش ہر قسم کے جادو، سفلی، اور آسیب وجن بھوت پریت، دیو، پری سے حفاظت کے لئے بہت مفید اور مؤثر ہے۔ اس نقش کو باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے کالے چمڑے میں سلوا کر کالی ڈوری باندھ کر گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح سے حفاظت رہے گی۔ اگر گلے میں نہ ڈالے تو مرد دائیں بازو پر باندھ لے اور عورت ہے تو بائیں بازو پہ باندھ لے۔

وہ نقش معظم یہ ہے (اگلے صفحہ پہ)

۷۸۶	۷۸۶
یارقیب یارقیب یارقیب	یارقیب
یارتیب یارقیب یا رقیب	یارقیب یارقیب
یارقبب	یارقیب یارقیب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفَ اَلْفَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ج اَللّٰہُ الصَّمَدُ ج لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ۵ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۵ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۵ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۵ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۵

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؏

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰـہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ؏

۷۸۶ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ

یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ

برائے دردِ سر

اگر کسی کے سر میں درد رہتا ہو اور آرام نہ ملتا ہو تو اس کے لئے باوضو یہ نقش لکھے اور موم جامہ

کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱	۳۶	۴۳
۴۲	۴۰	۳۸
۳۷	۴۴	۳۹

زبان دراز عورت کی زبان روکنا

اگر کوئی عورت بہت زبان دراز ہو اور ہر وقت بک بک کرتی ہو اور بات بات پر لڑنے جھگڑنے کے لئے تیار رہتی ہو تو ایسی عورت کی زبان بندی کے لئے یہ تعویذ باوضو لکھے اور صبح کے وقت گیارہ بجے سے قبل جنگل میں گڑھا کھود کر دفن کر دے اور اس مٹی پر چند جوتے مارے انشاء اللہ تعالیٰ عورت کی زبان درازی ختم ہو جائے گی۔

وہ نقش یہ ہے۔

۸	۳۴۲	۳۴۵	۱
۳۴۴	۲	۷	۳۴۳
۳	۳۴۷	۳۴۰	۶
۳۴۱	۵	۴	۳۴۶

دفینہ اور خزائن پر مطلع ہونے کے اسباب

جو شخص دفینہ اور خزائن پر مطلع ہونا چاہیے تو وہ ان آیا توں کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے۔ پھر ہلیلہ زرد اور آب طوبہ میوہ سبز سے اس کے حروف دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ بطخ کا پتہ خشک کر کے پھر پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے اور رات کو تھوڑا تھوڑا پیتا رہے اسی طرح پانچ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر خوب پیسے حتیٰ کہ وہ خوب باریک ہو جائے اور پھر اس سرمہ کو کانچ کی شیشی میں ڈال دیں۔ آبنوس کی سلائی سے رات کے آخری حصہ میں ہر ایک آنکھ میں تین تین سلائی لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظاہری اور باطنی طور پر آنکھوں کی بینائی اور روشنی از حد تیز تر ہو گی مگر احتیاط یہ ہے کہ ان کے بناتے وقت ان پر سورج کی دھوپ نہ پڑے۔

مؤکل عبدالباسط مدظلہ العالی فرماتے ہیں کہ اس عمل کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ اول جمعرات کو

روزہ رکھا جائے اور جب نصف شب ہو تو درود شریف کی کثرت سے ورد کریں یعنی ستر بار اور ستر بار استغفار پڑھے پھر ستر بار درود شریف پڑھے پھر سرمہ سے دونوں آنکھوں میں تین سلائی ڈال دے۔ دائیں آنکھ سے سرمہ لگانا چاہیے۔ اسی طرح سے سات جمعرات تک یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔ دن کو روزہ رکھے اور رات کو درود شریف اور استغفار پڑھ کر سرمہ لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے اس شخص کو اشخاص روحانیہ نظر آنے لگے گا۔ اُن روحانی اشخاص سے جو کچھ سوال کرنا چاہیں سوال کریں اُن کی طرف سے جواب ملے گا۔

اور مندرجہ ذیل قرآنی آیات و سورتیں کثرت سے پڑھیں

(۱) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ (پ ۳ ع ۱۱)

(۲) سورہ الم نشرح (۳) سورہ والشمس (۴) سورہ واللیل (۵) سورہ والضحیٰ۔

مسئلہ: اگر مسلمان یا ذمی کان از زر یا نقرہ یا آھن یا مس یا مانندِ آن در صحرا یافت پنجم حصّہ از آن گرفتہ شود و چہار حصہ یابندہ راست اگر زمین مملوک کسے نیست. واگر مملوک است چہار حصہ مالک راست. واگر در خانہ خود یافت نزد امام اعظمؒ دران خمس واجب نیست و نزد صاحبین واجب است واگر در زمین زراعتی خود یافت دراں دو روایت است۔

مسئلہ: کسے گنجے یافت اگر دران علامت اسلام است مثلاً سِکّہ اھل اسلام را حکم لُقطہ است مالکش را تلاش کردہ باید رسانید، واگر در آن علامت کُفر باشد خمس گرفتہ شود وباقی یابندہ راست۔ (نقل شدہ از مالا بُدّ منہ)

طبع شدہ ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی [۱]

---

[۱] اگر کسی مسلمان یا ذمی نے سونے چاندی لوہے یا تانبے وغیرہ کی کان کسی جنگل میں پائی تو اس کا پانچواں حصہ اس سے لے لیا جائے گا اور باقی چار حصہ کا وہ مالک ہوگا بشرطیکہ وہ شخص کسی کا غلام نہ ہو۔ اگر یاقوت اور زمرّد والماس یا فیروزہ اور عقیق وغیرہ کسی پہاڑ وغیرہ میں پائے تو اس پر کچھ واجب نہیں، یہ مسئلہ طرفین یعنی امام اعظمؒ وامام محمدؒ کا ہے امام ابو یوسفؒ کو اس سے اختلاف ہے امام شافعیؒ اور امام احمدؒ بن حنبل کے نزدیک تو کان میں زکوٰۃ واجب ہی نہیں ہوتی۔

السوال

آیا جنّات کے ساتھ شرعاً نکاح جائز ہے یا نہیں بینوا وتوجروا

الجواب

علماء و مفتیان انس کے نزدیک دو قول ہیں ایک قول کے مطابق نکاح جائز ہے اور دوسرے قول کے مطابق ناجائز ہے بہ سبب اختلافِ جنس کے فقط باقی رہا علماء و مفتیانِ جنّ کے اِن حضرات کے نزدیک مطلقاً جنّات کا نکاح انسان کے ساتھ جائز ہے. باقی عاجز واثیم کے نزدیک اگر جنّات مسلمان ہیں، اور ضدّی ظالم و سرکش ہیں، تو آپ اُن کو تبلیغ کے ذریعہ سے وعظ و نصیحت کریں اگر مان جائیں تو فبہا اور اگر ضد پر ڈٹے رہیں اور ظلم و ستم اور سرکشی کیوجہ سے انسانوں کو ایذا رسانی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں بلکہ اس قدر ایذا دیں کہ جان کا خطرہ ہو اور ناقابل برداشت ہو تو ایسے وقت میں مؤکلین جنّات کے ذریعہ سے ایذا نہ رسانی کا عہد و معاہدہ لیکر مؤکلین جنات سے ہی نکاح پڑھانا چاہیئے جیسے کہ محی الدین قریشی کا ترجمان غالباً بنام رئیس احمد برسوی کو جنّیہ نے بہت ایذا پہونچائی بہت زیادہ تنگ کیا کسی صورت میں وہ اپنی جان اس سے چھڑا نہ سکا اس لئے بالآخر حضرت قریشی صاحب نے علماء انس کے مشورہ سے مؤکلین جنّات کے ذریعہ سے رئیس برسوی کا نکاح پڑھوا دیا بلکہ مؤکل عبد الجبّار صاحب جو جیلر ہیں. انہوں نے نکاح پڑھایا اور نکاح کے بعد ایذا سے محفوظ ہوا بلکہ رئیس کو جنّیہ سے اولاد بھی ہوئی۔

جنات کے نکاح کا بیان

شروع میں گذر چکا ہے کہ جنات نکاح کرتے ہیں اس میں انسان کا جنات کے ساتھ کرنا اس کو بیان کرنا مقصود ہے یہاں پر دو باتیں ہیں اول انسان کا نکاح جنات کے ساتھ ممکن ہے یا نہیں اور اس کا وقوع بھی ہوا ہے یا نہیں۔ دوسرے یہ شرعی اعتبار سے جائز ہے یا نہیں جنات کا انسان کے ساتھ نکاح کرنا یا انسان کا جنات کے ساتھ نکاح کرنا یہ ممکن ہے۔ ثعالبی نے فرمایا ہے کہ علماً نے کہا ہے کہ نکاح و جماع جن و انس کے درمیان واقع ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کہا کہ تو ان کے اموال و اولاد میں شریک ہو جا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ جب آدمی اپنی بیوی کا سے ہمبستری کرتا اور خدا کا نام نہیں لیتا تو شیطان اس کے آلہ تناسل سے چمٹ کر اس کے ساتھ اس کی بیوی سے جماع کرتا ہے اور ابن عباس نے فرمایا ہے کہ جب آدمی اپنی بیوی سے حالت حیض میں جماع کرتا ہے تو شیطان اس سے سبقت لے جاتا ہے اور وہ حاملہ ہو کر مخنث اولاد جنتی ہے اور مخنث اولاد شیطان میں سے ہوتے ہیں (ابن جریر) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح جنات سے منع فرمایا ہے۔ فقہائے کرام کا ارشاد ہے کہ جن و انس میں مناکحت جائز نہیں ہے اور بہت سے تابعین نے اس کو مکروہ قرار دیا ہے۔ ان سب سے پتہ چلتا ہے کہ جن و انس میں مناکحت ممکن ہے تب ہی تو اس پر شرعی حکم لگایا گیا ہے ورنہ ناممکن چیز پر شرعی حکم جواز و عدم جواز کے بارے میں نہیں لگتا اگر کوئی یہ شبہ کرے کہ جنات کا عنصر تخلیقی نار ہے اور انسان عناصر اربعہ سے پیدا ہوا ہے پس جب صلب انسان سے نطفہ انسانی نکل کر رحم جنیہ

میں پہونچے گا تو وہ حرارت ناریہ کی شدت سے مضمحل ہو کر رہ جائے گا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نطفہ انسانی رحم جنیہ میں ایک آن بھی نہیں رہ سکتا پس مضمحل انسان جنیہ سے مجامعت کس طرح کر سکتا ہے۔ مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ سوال مجھ سے کیا گیا تھا اس کی وجہ سے مجھ کو یہ تالیف کرنی پڑی جیسا کہ شروع مقدمہ میں گزر چکا ہے اس کے جواب کے چند طریقے ہیں۔

۱۔ اگرچہ جنات کا حقیقی عنصر تخلیقی نار ہے مگر وہ اکل و شرب اور توالد و تناسل کی وجہ سے حقیقت ناریہ سے ظاہری طور پر منتقل ہو گئے ہیں جیسا کہ انسان اس کا حقیقی عنصر تخلیقی مٹی ہے مگر وہ بھی اوصاف مذکورہ کی وجہ سے ظاہری طور پر حقیقت ترابیہ سے منتقل ہوں گے علاوہ ازیں صرف ابوالجن نار سے پیدا ہوا ہے جیسا کہ ابوالانس مٹی سے پیدا ہوئے ہیں لیکن دیگر جنات وہ حقیقتاً آگ سے پیدا نہیں ہوئے جیسا کہ دیگر انسان حقیقتاً مٹی سے پیدا نہیں ہوتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں ہے کہ ایک شیطان نے آپ کی نماز خراب کرنی چاہی آپ نے اس کو پکڑ کر اس کا گلا گھونٹ دیا اور آپ نے اس کے لعاب دہن کی برودت اپنے ہاتھ پر محسوس فرمائی اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں برابر اس کا گلا گھونٹے رہا یہاں تک کہ اس کا تھوک ٹھنڈا میں نے محسوس کیا اس میں صریح دلیل ہے کہ ان کا عنصر ناری متبدل ہو گیا چونکہ عنصر ناری کے ہوتے ہوئے برودت کہاں سے آئی تیسرے باب میں اس کا تفصیلی بیان گذر چکا ہے وہاں ملاحظہ فرما لیا جاوے۔ جب کسی پر جنات آتے ہیں تو اس کے بدن میں داخل ہو کر اثر کرتے ہیں اسی طرح شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح دوران کرتا ہے اگر ان کا عنصر ناری متبدل نہ ہوتا تو یہ دونوں قسم کے آدمی جل کر خاک ہو جاتے۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے لوگوں نے دریافت کیا کہ ایک جن ہماری لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا کہ شرعی

شرعی اعتبار سے تو کوئی حرج نظر نہیں آتا لیکن میں اس کو اس وجہ سے ناپسند کرتا ہوں کہ جب اس قسم کی عورت حاملہ ہو جائے گی اور لوگ اس سے دریافت کریں گے کہ تیرا شوہر کون ہے تو وہ یوں کہے کہ جن تو اس سے اسلام میں فساد پیدا ہو جائے گا۔ امام مالکؒ کا یہ ارشاد ابو عثمان سعید ابن العباس رازی نے اپنی کتاب "کتاب الالہام والوسوسۃ فی باب نکاح الجن میں نقل کیا ہے۔

۲۔ ہم مانتے ہیں کہ علوق ناممکن ہے مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وطی بھی ناممکن ہو حقیقی اعتبار سے اور شرعی اعتبار سے کیونکہ صغیرہ اور آئسہ (جسے حیض نہ آتا ہو بڑھاپے کے سبب) اور بانجھ ان سے علوق نہیں ہوتا اور اس طرح بانجھ مرد سے اعلاق ممکن نہیں مگر نکاح ان سب کیلئے مشروع ہے کیونکہ نکاح اگرچہ تکثیر نسل کے لئے کیا جاتا ہے مگر کبھی یہ غرض حاصل نہیں بھی ہوتی۔

۲۔ قائل کا یہ قول کہ اگر وطی ممکن ہو تو نکاح جائز ہو یہ لازم نہیں کیونکہ ذمیات اور مجوسیات ان سے وطی کرنا ممکن ہے مگر نکاح حلال نہیں اسی طرح محارم اور مرضعات ان سے وطی کرنا ممکن ہے مگر نکاح حلال نہیں اور مانع ہر چیز کا اسی کے اعتبار سے ہوتا ہے جن وانس کا آپس میں نکاح کرنا اس کے ممنوع ہونے کی وجہ یا تو اختلاف جنس ہے یا مقصد کا حاصل نہ ہونا جیسا کہ عنقریب آرہا ہے یا شریعت کی طرف سے اجازت کا نہ ہونا اختلاف جنس تو ظاہر قطع نظر کرتے ہوئے جماع و علوق سے (جنات کے نکاح سے مقصد حاصل نہ ہونا) اللہ تعالیٰ نے ہم پر ہماری ہی جنس سے ازواج پیدا فرما کر احسان فرمایا ہے تاکہ اس سے ہم کو سکون حاصل ہو اور ہمارے درمیان الفت و رحمت پیدا فرما دی ہے جیسا کہ سورۃ نساء میں اور سورۃ اعراف میں اسی کا تذکرہ ہے اور قرآن کریم میں چند جگہ اور اس کا تذکرہ موجود ہے کہ ہم نے تمہارے ہی اندر سے تمہاری ہی جنس سے تمہارے سکون کے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں اور ظاہر ہے کہ جنات

نہ ہماری جنس سے ہیں اور نہ ہمارے اندر ان کا شمار ہے لہٰذا ان کی عورتیں ہماری بیویاں نہیں بن سکتیں غرض کے فوت ہونے کی وجہ سے یعنی سکون کا حاصل نہ ہونا چونکہ ان کے بیویاں بنانے کی غرض یہی ہے کہ ابن آدم آپس میں سکون سے رہیں پس مانع شرعی جن و انس کے نکاح سے وہ عدم سکون ہی ہے ہاں اگر کوئی جنیہ کسی انسان پر فریفتہ ہو جائے اور اس کی طرف اس کا میلان بڑھ جائے اور وہ انسان اس سے شادی کرنے پر آمادہ ہو جائے تو اس وقت اس کا نکاح کرنا خوف کی وجہ سے ہوگا کیونکہ اگر وہ شادی نہیں کرے گا تو وہ اس کو ستائے گی اور بعض مرتبہ ہلاک بھی کر دیتی ہے انسان اگرچہ اس سے شادی کرے گا مگر پھر بھی ہمیشہ اس سے ہراساں ہی رہے گا اور اس کو سکون نہیں مل سکتا اور یہ حالت مقصد نکاح کے بالکل منافی ہے۔ حالانکہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے زوجین میں مودت والفت پیدا کی ہے اور جب زوجین جن و انس میں سے ہوں گے تو سکون نہیں مل سکتا کیونکہ جن وانس میں دشمنی رہتی ہے اتفاق ومودت قائم نہیں ہو سکتی جیسا کہ قرآن کریم میں ہے کہ تم زمین پر اترو تم میں آپس میں دشمنی و عداوت رہے گی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے طاعون کے بارے میں کہ یہ دشمن شیطان کا نیزہ مارنا ہے۔ اور چونکہ جنات کی پیدائش آگ سے ہوتی ہے لہٰذا وہ تو اپنی اصل ہی کے تابع رہیں گے۔ صحیحین میں حضرت ابو موسیٰ اشعری کی حدیث ہے کہ ایک رات مدینہ میں کسی کے گھر میں آگ لگ گئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری دشمنی ہے جب تم سویا کرو آگ بجھا دیا کرو پس جب آگ ہماری دشمن ہوئی تو جو چیز اس سے پیدا ہو گی وہ بھی اپنی اصل کے تابع ہو کر دشمن ہی رہے گی۔ لہٰذا جب نکاح کا مقصود منتفی ہو گیا یعنی زوجین میں سے ایک کا دوسرے سے سکون حاصل کرنا اور مودت و رحمت کا حاصل ہونا پس اس کا وسیلہ یعنی جواز نکاح خود بخود منتفی ہو جائے گا اور شرعی اعتبار سے نکاح بین الجن والانس کا جائز

نہ ہونا قرآن کریم کی آیت ہے کہ تم کو جو عورت پسند ہو اس سے شادی کرو قرآن کریم نے لفظ "نساء" استعمال کیا ہے جیسا کہ "فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنیٰ (الخ) اور لفظ نساء صرف بنات آدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور لفظ رجال جو سورۃ جن میں جنات کے لئے بولا گیا ہے وہ صرف صنعت مشاکلہ کی وجہ سے ورنہ یہ بنو آدم کے لئے خاص ہے اور بھی چند جگہ قرآن کریم میں لفظ ازواج بولا گیا ہے اور بنو آدم کی ازواج وہی ہیں جو اُن کی جنس سے تعلق رکھتی ہیں اور ان سے نکاح کی اجازت ہے اور ان کے علاوہ نہ وہ ازواج بنی آدم ہیں اور نہ ان سے نکاح کی اجازت ہے۔

فصل

جن وانس کے نکاح کا وقوع ہوا ہے۔

شروع باب میں ذکر کیا تھا کہ اس باب میں دو جگہ کلام ہے اول جن وانس کا نکاح ممکن ہونا اور اس کا واقع ہونا اس فصل میں چند حکایات ہیں کہ جنات کا انسان سے نکاح واقع ہوا ہے۔

عثمان ابن سعید داری نے قصہ نقل کیا ہے کہ ایک جن کسی لڑکی پر عاشق ہو گیا اور اس نے اس کے اولیاء سے نکاح کی درخواست کی پس انہوں نے اس کی شادی کر دی اور وہ ان کے سامنے آکر باتیں کرتا تھا لوگوں نے اس سے معلوم کیا کہ تم کیسے ہو اس نے کہا کہ تم جیسے ہی ہیں اور تمہاری ہی طرح قبیلے ہیں۔ لوگوں نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تم میں اہل بدعت بھی ہیں اس نے کہا کہ ہاں قدریہ بھی ہیں شیعہ بھی ہیں مرجیہ بھی ہیں۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تو کس جماعت سے ہے اس نے کہا کہ میں مرجیہ میں سے ہوں۔

ابو معاویہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے اعمش کو یہ کہتے سُنا ہے کہ ہماری ایک لڑکی سے ایک جن نے شادی کی ہم نے اس سے معلوم کیا کہ تمہیں کیا کھانا پسند ہے اس نے کہا کہ چاول ہم اس کے سامنے چاول بنا کر لائے پس ہم کو لقمے اُٹھتے نظر آرہے تھے اور کوئی نظر نہیں آرہا تھا ہم نے معلوم کیا کہ کیا تم میں اہل بدعت بھی ہیں اس نے کہا کہ ہاں ہم نے پوچھا کہ شیعہ کو کیسے سمجھتے ہو اس نے کہا کہ سب سے بُرے سمجھتے ہیں۔ علامہ حنفی نے فرمایا کہ اس قصہ کی سند جید ہے حضرت اعمش سے یہی قصہ دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ ابو یوسف سروجی فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک عورت ایک مرد کے پاس آئی اور آکر کہا کہ ہم نے تمہارے قریب ہی پڑاؤ کیا ہے تو مجھ سے شادی کر لے پس اس نے اس سے شادی کر لی پھر دوبارہ اس کے پاس آئی اور کہا کہ ہمارے چلنے کا وقت قریب ہے تو مجھ کو طلاق دے دے یہ عورت اس کے پاس رات کو آیا کرتی تھی ایک روز وہ شخص کسی راستہ پر جا رہا تھا اس نے دیکھا کہ وہی عورت گرے ہوئے دانے اٹھا رہی ہے اس مرد نے کہا تو ہی دانے تلاش کر رہی ہے یہ سن کر اس عورت نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا پھر اپنی آنکھ اس کی طرف کی اور اس نے پوچھا کہ کون سی آنکھ سے دیکھا ہے تو نے مجھ کو اس نے ایک آنکھ کی طرف اشارہ کیا اس عورت نے اپنی انگلی سے اشارہ کیا اس کی آنکھ جاتی رہی۔ حسام الدین رازی حنفی فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ اپنے سُسرال جا رہا تھا جب ہم نے بیرۃ[1] کو عبور کر لیا تو بارش شروع ہو گئی اور ہم ایک غار میں چلے گئے اور میں سو گیا پس اچانک مجھ کو ایسا لگا کہ کوئی مجھ کو بیدار کر رہا تھا میری آنکھ کھل گئی دیکھتا کیا ہوں کہ ایک عورت ایک آنکھ والی کھڑی ہوئی ہے میں اس کو دیکھ کر لرزہ براندام ہو گیا اس نے کہا کہ ڈر ومت میں اس لئے آئی ہوں کہ میری ایک لڑکی نہایت حسین ہے تو اس سے شادی کر لے میں نے اس سے ڈرتے

[1] ایک جگہ کا نام ہے۔

ہوئے کہا کہ مجھ کو منظور ہے اس وقت بہت سے لوگ اسی جیسے آئے ان میں قاضی بھی تھا گواہ بھی تھے خطبہ پڑھ کر میرا عقد کر دیا اور چلے گئے وہ عورت ایک نہایت حسین لڑکی کو لے کر حاضر ہوئی مگر اس کی آنکھ اس کی ماں کی طرح تھی اور میرے پاس چھوڑ کر چلی گئی میری وحشت اور خوف بڑھتی جا رہی تھی اور شرم کی وجہ سے کنکریاں پھینک رہا تھا جب میرے ساتھی بیدار ہوئے سب نے مل کر دعا کی پھر ہمارے چلنے کا وقت قریب آ گیا اور وہ لڑکی بھی میرے ساتھ چل دی اور تین دن تک رہی جب چوتھا روز ہوا پھر اس کی ماں آئی اور اس نے کہا کہ شاید تجھ کو یہ لڑکی پسند نہیں ہے اور تو اس سے الگ ہونا چاہتا ہے میں نے کہا کہ ہاں اس نے کہا کہ اس کو طلاق دیدے میں نے طلاق دیدی اور وہ دونوں چلی گئیں اور پھر مجھ کو نظر نہیں پڑیں یہ حکایت بھی صحیح الاسناد ہے صاحب کتاب نے ہی تحقیق کی ہے۔

بلقیس کے والدین کے بارے میں کہا گیا کہ ان میں سے کوئی ایک جنات میں سے تھا کلبی نے فرمایا ہے کہ اس کا باپ بڑے بادشاہوں میں سے تھا اور اس کے بھائی یمن کے بادشاہ تھے وہ خود کہا کرتا تھا کہ میرے مقابلہ کا بادشاہ آس پاس میں نہیں ہے اس نے ایک جن عورت سے شادی کی تھی جس کا نام ریحانہ تھا اس کے بطن سے بلقیس پیدا ہوئی تھی اور اس نے اس کا نام بلقمہ رکھا تھا بلقیس کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کی ایڑی پیچھے سے جانوروں کے کھر کی طرح تھی اسی واسطے سلیمان علیہ السلام نے شیشے کا محل بنوایا تھا جب وہ اس میں داخل ہوئی تو اس نے سمجھا کہ یہ پانی ہے اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں ان پر ہلکے ہلکے بال کھڑے تھے۔ سلیمان علیہ السلام نے اس کی عقل آزمانے کے لئے ہی اس کا تخت منگایا تھا پھر وہ اسلام لے آئی سلیمان علیہ السلام نے اس سے شادی کا ارادہ فرمایا شیاطین کو حکم دیا کہ انہوں نے حمام تیار کیا اور بالصفا تیار کی اور اس نے پنڈلیاں اس سے صاف کر دیں اور وہ

چاندی کی طرح چمکنے لگی پس آپ نے اس سے شادی کر لی اور اس کو اس کا ملک واپس دینے کا ارادہ فرمایا اور واپس کر دیا اور شیاطین کو حکم دیا انہوں نے بے نظیر محل تیار کئے۔ جن میں سے غمدان اور نینوی بھی ہیں اور آپ ہر ماہ اس کے پاس جایا کرتے تھے اور آپ کے مرنے تک اس کا ملک باقی رہا پھر ختم ہو گیا۔ ابو منصور فقہ اللغتہ میں فرماتے ہیں کہ انسان اور جنیہ سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس کو خس کہتے ہیں اور انسان اور چڑیل سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس کو عملوق کہتے ہیں۔

فصل

جن وانس کے نکاح کا شرعی حکم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح جنات سے منع فرمایا ہے اور تابعین کی ایک جماعت سے اس کی کراہت مروی ہے۔ امام زہری سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح جنات سے منع فرمایا ہے یہ حدیث مرسل ہے حضرت حکم تابعی نکاح جنات کو مکروہ کہتے ہیں حضرت قتادہ بھی جنات سے نکاح کو مکروہ کہتے ہیں اور حضرت حسن بصری بھی مکروہ کہا کرتے تھے۔ عتبہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حسن بصری کے پاس آیا اور کہا کہ ایک جن ہماری لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا کہ ہر گز مت کرنا اور اس کا اکرام مت کرنا پھر اس آدمی نے حضرت قتادہ سے ذکر کیا انہوں نے بھی کہا کہ مت کرنا اور جب وہ تمہارے پاس آئے تو اس سے کہو کہ تو ہم کو آکر کیوں پریشان کرتا ہے اگر تو مسلمان ہے تو ہر گز مت آنا پس جب رات ہوئی وہ جن آیا اور اس نے حضرت حسن اور حضرت قتادہ کا جواب دہرایا اور گھر والوں نے اس کو وہی بات کہا وہ چلا گیا پھر نہیں آیا۔ سعید بن عباس رازی حجاج ابن ارطاۃ اور ابو حماد حنفی ان تینوں حضرات نے بھی حکم سے کراہت کا قول نقل کیا ہے۔ حرب نے حضرت اسحاق سے

دریافت کیا کہ ایک آدمی دریا میں کشتی پر جا رہا تھا اس کو جنات نے پریشان کیا اس نے جنیہ سے نکاح کر لیا آپ نے جواب دیا کہ جن سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔ ابن ابی الدنیا نے بھی عقبہ اصم اور قتادہ سے کراہت کا قول نقل کیا ہے شیخ جمال الدین سجستانی ائمہ حنفیہ میں سے ہیں اپنی کتاب منیۃ المفتی میں فتاوی سراجیہ سے نقل کیا ہے کہ جن وانس میں مناکحت اور اس طرح پانی کے انسان سے مناکحت جائز نہیں ہے اختلاف جنس کی وجہ سے۔

شیخ نجم الدین زاہدی نے اپنی کتاب میں تحریر کیا ہے کہ حسن بصری سے کسی نے دریافت کیا کہ جنیہ سے نکاح جائز ہے آپ نے کہا کہ دو گواہوں کی موجودگی میں جائز ہے۔ امام غزالی فرماتے ہیں کہ ہرگز جائز نہیں۔ علامہ فرماتے ہیں کہ یہ سائل ہی احمق ہے حضرت حسن ایسی غلط بات کبھی نہیں فرما سکتے مگر ان سب روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح جنات ممکن ہے تب ہی تو علماء نے اس کے احکامات ذکر کیے ہیں۔ کعب ابن مالک انصاری فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک شیخ نے کسی آدمی کو دیکھا اس کے ساتھ ایک لڑکا تھا اس نے اس لڑکے کو دھمکایا اور ماں کی گالی دی کا اس آدمی نے کہا کہ ایسا مت کہو میں تم کو اس کا اور اس کی والدہ کا قصہ سناتا ہوں ایک مرتبہ میں کشتی میں جا رہا تھا اتفاقاً وہ کشتی ٹوٹ گئی میں ایک تختے پر بیٹھ کر ایک جزیرے میں جا اترا اور وہاں کچھ مدت گذاری ایک رات کو دیکھتا کیا ہوں کچھ لڑکیاں دریا سے نکلیں ان کے پاس ایک ایک موتی تھا وہ اس کو پھینکتی تھیں اور اس کی روشنی میں دوڑتی تھیں اور ان کی عجیب و غریب گنگناہٹ تھی میرے دل میں وسوسہ پیدا ہوا کہ ان میں سے کسی کو پکڑ لوں جب دوسری رات کو آئیں میں ایک درخت کی جڑ میں چھپ کر بیٹھ گیا جب انہوں نے کھیل شروع کیا میں نے ان میں سے ایک کے بال پکڑ لیے اور اس کے بال جھول کی طرح اس کو ڈھانپے ہوئے تھے اور میں نے لا کر اس کو درخت سے باندھ دیا۔

اور اس سے وطی کی اور وہ حاملہ ہو گئی اور میں اس کو برابر پکڑے رہا یہاں تک کہ اس نے اس بچے کو ایک سال تک دودھ پلایا پھر اس کو چھوڑنے کا ارادہ کیا مگر یہ سوچا کہ کہیں یہ بچہ ضائع نہ ہو جائے اور جب دودھ چھڑانے کا وقت ہو گیا اور وہ بچہ کھانے لگا اس وقت اس کو رہا کیا اور اس نے اس مدت میں نہ میرے سے کلام کیا اور نہ مجھ کو کوئی تکلیف دی بلکہ بخوشی بچہ کی پرورش کی جب میں نے اس کو رہا کر دیا وہ فوراً دریا میں کود پڑی اور میں بہت جلدی سے اسی تختہ پر بیٹھ کر اپنے وطن واپس آ گیا وہ بچہ یہی ہے اور یہ قصہ ہے اس کی ماں کا۔

شیخ جمال الدین عبدالرحیم نے قاضی ابوالقاسم سے جنات کے بارے میں چند سوالات کئے تھے وہ سوال و جواب درج ہیں

۱۔ جنات سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بر تقدیر جواز اس سے چند سوالات متفرع ہوتے ہیں۔ کیا اس کو اپنے ہی گھر میں رہنے کی تاکید کرنی جائز ہے یا نہیں؟ کیا اس کو مختلف صورتوں میں متشکل ہونے سے روک سکتا ہے یا نہیں؟ اور کیا صحت نکاح کے لئے اس کے ولی کی اجازت مشروط ہے یا نہیں؟ اور کیا قاضی جنات میں سے ہونا ضروری ہے یا نہیں؟ اور جب وہ دوسری شکل میں آوے اور یوں کہے کہ میں تیری بیوی ہی ہوں اس پر اعتماد کر کے اس سے وطی کرنا جائز ہے یا نہیں اور کیا اس کے نفقے کے لئے ان کا کھانا ہڈی وغیرہ مہیا کرنا ضروری ہے یا نہیں؟ جبکہ وہ دوسری چیزیں بھی استعمال کر لیتی ہو۔ یہ چند سوال بر تقدیر صحت نکاح جنات پر متفرع ہوتے ہیں۔

جواب:۔ کسی جنیہ سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ قرآن کریم میں ہے کہ ہم نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے ازواج پیدا کی ہیں۔ سورۃ روم میں ہے کہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے ازواج تمہاری ہی جنس سے پیدا کئے مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تمہاری جنس و نوع سے

تم جیسے نقشے والی یعنی آدمیوں میں سے عورتیں بنائی ہیں۔ اور جیسا کہ قرآن کریم کی ایک اور آیت میں ہے کہ ہم نے تم ہی میں سے ایک رسول بنا کر بھیجا ہے یعنی آدمیوں میں سے اور عقلی طور پر بھی یہ بات واضح ہے کہ جس قسم کی عورتوں سے نکاح جائز ہے وہ نسبی اعتبار سے دور ہیں جیسا کہ پھوپھی کی لڑکی اور ماموں کی لڑکی اور جو عورتیں نسبی اعتبار سے قریب ہیں ان سے نکاح جائز نہیں ہے جیسا کہ زوج کے اصول و فروع اور یہ حرمت قربت نسب کی وجہ سے ہے اور ظاہر ہے کہ جن و انس میں نہ جنسی اعتبار سے اتحاد ہے اور نہ نسبی اعتبار سے قرب و بعد ہے بلکہ دونوں کی جنس بالکل علیٰحدہ ہے لہٰذا ان کی عورتیں انسان کے نکاح میں اور انسان کی عورتیں ان کے نکاح میں شرعی اعتبار سے ہرگز نہیں آسکتیں البتہ جنات کے وجود پر ایمان لانا واجب ہے اور یہ بھی صحیح روایات سے ثابت ہے کہ وہ کھاتے بھی ہیں پیتے بھی ہیں اور آپس میں نکاح وغیرہ بھی کرتے ہیں اور یہ پیچھے گذر چکا ہے کہ بلقیس کی ماں جنات میں سے تھی اور جب آدمی اپنی بیوی سے ہمبستری کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیاطین ان کے ساتھ شریک جماع ہو جاتے ہیں یہی مراد ہے قرآن کریم کے ارشاد کی کہ شیطان ان کے اموال و اولاد میں شریک ہو جاتا ہے۔ اس سے بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ جنات و شیاطین جماع کرتے ہیں اور حوروں کی صفت قرآن کریم نے بیان کی ہے کہ ان کو کسی جن و انس نے مس نہیں کیا ہوگا اس سے بھی اسی طرف اشارہ ہے ابو داؤد شریف میں حدیث ہے کہ جنات کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے محمدؐ اپنی امت کو منع کر دو کہ وہ ہڈی اور لید یا کوئلہ سے استنجا نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے اندر ہماری روزی پیدا فرماتے ہیں اور مسلم شریف میں ہے کہ جس ہڈی پر خدا کا نام لیا جاتا ہے وہ ان کے لئے پر گوشت کر دی جاتی ہے اور لید ان کے جانوروں کا چارہ ہے لہٰذا تم لید اور ہڈی سے استنجا مت کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے بھائی جنات کا کھانا ہے۔

بخاری شریف میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ہڈی میں کیا بات ہے کہ اس سے استنجا نہ کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا کہ یہ جنات کا کھانا ہے اور میرے پاس نصیبین کے جنات کا وفد آیا تھا وہ اچھے جن تھے مجھ سے انہوں نے کھانے کی درخواست کی میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی پس ان کے لئے ہر ہڈی میں گوشت پیدا کر دیا جاتا ہے۔ پہلے حضرت اعمش کا ارشاد گذر چکا ہے کہ ان کے خاندان کی کسی لڑکی سے کسی جن نے شادی کی تھی اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ اس شادی میں شریک بھی ہوتے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک جنات سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ اگر حرام ہوتا تو آپ کیوں شریک ہوتے۔ زید اعمیٰ کہا کرتے تھے کہ اے اللہ مجھے کوئی جنیہ عورت دیدے تاکہ اس سے نکاح کر لوں۔ لوگوں نے کہا کہ اس سے کیا ہوگا آپ نے جواب دیا کہ سفر میں میرے ساتھ رہا کرے گی اور میری رہنمائی کیا کرے گی اور شروع میں حضرت امام مالک کا ارشاد گذر چکا ہے کہ آپ نے کہا تھا کہ کچھ حرج نہیں مگر فساد فی الاسلام کی وجہ سے میں پسند نہیں کرتا اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک بھی جائز ہے مگر وہ فساد فی الاسلام کی وجہ سے مکروہ کہتے ہیں

جنات کا انسانی عورتوں سے تعرض کرنا

جریر ابن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جب تستر فتح ہوا اس وقت میں ایک راستہ میں جا رہا تھا۔ میں نے "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" پڑھا ایک آتش پرست نے سن کر کہا کہ میں نے جب یہ کلمات آسمان سے سُنے تھے اس وقت سے آج سُن رہا ہوں میں نے اس سے کہا کہ یہ کیسے اس نے کہا کہ میں بادشاہوں کے پاس جایا کرتا تھا ایک مرتبہ میں کسریٰ کے پاس گیا جب وہاں سے واپس گھر آیا تو میری بیوی کو غیر سے آنے کی کوئی

خوشی نہیں ہوتی جیسا کہ شوہر کے آنے سے ہوا کرتی ہے میں نے اس سے پوچھا کہ کیا بات ہے
اس نے کہا کہ تو میرے پاس سے گیا کب تھا روز یہیں رہتا ہے جب ہمارے درمیان
یہ بات ہو رہی تھی اس وقت ایک جن آیا اور اس نے کہا کہ یہ عورت ایک دن تیرے
پاس رہے گی اور ایک دن میرے پاس رہے گی ایک روز وہ آیا اور اس نے کہا کہ
میں ان جنات میں سے ہوں جو آسمان پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے چڑھتے ہیں
اور آج میرا نمبر ہے اگر تو میرے ساتھ چلنا چاہتا ہے تو چل میں نے کہا کہ چلوں گا جب
رات ہوتی وہ آیا اور مجھ کو اپنی پیٹھ پر لاد کر چل دیا اور مجھ کو کہا کہ میری پیٹھ سے چمٹ
جا اور تجھ کو بہت سی خوفناک چیزیں نظر آئیں گی مگر مجھ کو چھوڑنا مت ورنہ ہلاک ہو
جائے گا پس وہ آسمان پر چڑھے اور آسمان سے بل گئے اس وقت کسی کہنے والے
نے کہا "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" اس کے سنتے ہی وہ جنگلوں میں اور پہاڑوں
میں جا پڑے اور میں نے یہ کلمات یاد کر لئے جب صبح ہوئی میں اپنے گھر آیا اس کے
بعد وہ جن آیا میں نے بھی یہی کلمات پڑھ دیئے ان کے پڑھتے ہی وہ کانپنے لگا اور
گھر سے بھاگ گیا پس جب وہ آتا میں ان کلمات کو پڑھ دیتا پھر اس نے آنا بند کر دیا
اس قصہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شیاطین انسان کی عورت سے تعرض کرتے ہیں
اور جب یہ آدمی چلا جایا کرتا تھا تو وہ شیطان اس کی شکل بنا کر اس کی بیوی کے پاس
رہا کرتا تھا۔

حضرت سعد ابن ابی وقاص سے مروی ہے کہ میں اپنے گھر کے صحن میں بیٹھا تھا
اچانک میری بیوی نے آواز دی میں گیا اس نے ایک سانپ کی طرف اشارہ کیا اور
اس سانپ کو میں نے ایک مرتبہ جنگل میں بھی دیکھا تھا اور یہ بعینہٖ وہی تھا میں نے
خطبہ پڑھا اور کہا کہ اگر آئندہ تجھ کو میں نے یہاں دیکھا تو تجھ کو مار ڈالوں گا یہ سنتے
ہی وہ چلا گیا میں نے ایک آدمی کو اس کے پیچھے لگا دیا کہ دیکھتا یہ کہاں جاتا ہے گا پس

وہ سانپ مسجد میں گیا اور منبر پر چڑھ کر اڑ گیا اور پھر غائب ہو گیا۔ اس قسم کے اور بھی بہت
سے قصے ہیں جو متفرق ابواب میں آئیں گے۔

بعض جنات کا بعض کو انسانی عورتوں کے تعرض سے روکنا

حسن ابن حسن فرماتے ہیں کہ ربیع بنت معوذ بن عفراء کے پاس کوئی بات معلوم
کرنے کے لئے حاضر ہوا انہوں نے ایک قصہ سنایا کہ میں اپنی قیامگاہ میں بیٹھی ہوئی تھی
اچانک میرے مکان کی چھت شق ہوئی اور اس میں سے ایک سیاہ فام گدھے کی شکل
کا جن نمودار ہوا اس جیسا ڈراؤنا اور بدصورت میں نے کوئی نہیں دیکھا پس وہ برے
ارادے سے میرے قریب ہونے لگا اسی اثنا میں اس کے پیچھے سے ایک چھوٹا سا
پرچہ آیا اس میں لکھا ہوا تھا کہ نیکوں کی نیک بیٹی سے تعرض ہرگز مت کر اس کو پڑھ
کر وہ واپس چلا گیا۔ حسن ابن حسن فرماتے ہیں کہ وہ پرچہ ان کے پاس تھا انہوں نے
مجھ کو بھی دکھلایا تھا۔ یحییٰ ابن سعید فرماتے ہیں کہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن کے انتقال کے
وقت بہت سے تابعین ان کے پاس موجود تھے ان کو اچانک غشی طاری ہو گئی ان
کی چھت میں سرسراہٹ سی محسوس ہونے لگی پس اچانک ایک سیاہ فام اژدہا کھجور
کے تنے کی طرح موٹا اس میں سے گرا اور ان کی طرف چلنے لگا اسی وقت ایک سفید کاغذ
گرا جس میں لکھا تھا کہ عکب کی طرف ہے تجھ کو نیک لوگوں کی بیٹی کے بارے میں کوئی
حق نہیں ہے جب اس نے وہ پرچہ پڑھا فوراً واپس ہو گیا۔
انس ابن مالک فرماتے ہیں کہ عوف ابن عفراء کی بیٹی اپنے بستر پر لیٹی ہوئی تھی

پس ان کو محسوس ہوا کہ کوئی سیاہ فام آدمی ان کے سینے پر گرا ہے اور اپنا ہاتھ ان کے حلق پر رکھ دیا ہے اسی وقت ایک پیلا پرچہ اوپر سے گرا اس کو اس نے لے کر پڑھنا شروع کیا اس میں لکھا ہوا تھا کہ نیک بندے کی لڑکی سے الگ رہو تم کو کوئی حق نہیں ہے اس کو پڑھ کر وہ بھاگ گیا اور چلتے وقت میرے گھٹنے پر اپنا ہاتھ مارا پس وہ متورم ہو گیا اور بکری کے سر کی طرح پھول کر موٹا ہو گیا میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کو قصہ سنایا انہوں نے فرمایا کہ اے بیٹی جب تو ڈرا کرے تو اپنے کپڑے درست کر لیا کر انشاء اللہ تجھ کو کوئی نقصان نہ ہوگا اللہ نے ان کے باپ کی وجہ سے ان کی حفاظت کر دی کیونکہ وہ بدر میں شہید ہو گئے تھے۔

جن کسی عورت سے جماع کرے اس پر غسل واجب ہوگا یا نہیں

فتاویٰ ظہیریہ میں لکھا ہے کہ ابن عبدک کی کتاب "الصلاۃ" میں ہے کہ کسی عورت نے کہا کہ میرے پاس جن آتا ہے اور دن میں کئی کئی بار مجھ سے جماع کرتا ہے اور مجھ کو وہ لذت محسوس ہوتی ہے جو میرے شوہر کے جماع کرنے سے محسوس ہوتی ہے اس پر غسل واجب نہیں ہے۔

ابو المعالی ابن المنجا حنبلی ابن خطاب کی ہدایہ کی شرح میں فرماتے ہیں کہ کسی عورت نے کہا کہ میرے پاس جن اگر جماع کرتا ہے کیا اس پر غسل واجب ہوگا انہوں نے کہا کہ بعض حنفیہ کی رائے یہ ہے کہ اس پر غسل واجب نہیں سبب وجوب غسل کے معلوم ہو جانے کی وجہ سے یعنی ایلاج واحتلام کا نہ پایا جانا بلکہ یہ تو ایسا ہے جیسا کہ کوئی خواب میں یہ حالت دیکھ لے اور انزال نہ ہو جس طرح یہاں غسل واجب نہیں اسی طرح جن

کے جماع کرنے میں غسل واجب نہیں مؤلف فرماتے ہیں کہ اس تعلیل میں نظر ہے کیونکہ جب اس عورت نے بیان کیا تھا کہ مجھ سے اس طرح جماع کیا جس طرح میرا شوہر کرتا ہے اور مجھ کو اس جیسی لذت محسوس ہوتی ہے تو پھر ایلاج واحتلام کے معدوم ہونے کے کیا معنی اور اگر ان کو معدوم مان لیا جائے تو پھر جماع کے کیا معنی۔

مخنث اولاد جنات ہوتے ہیں

علامہ طرطوسی نے اپنی کتاب "تحریم الفواحش" میں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مخنث اولاد جن ہوتے ہیں ان سے دریافت کیا گیا کہ یہ کیسے آپ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے منع فرمایا ہے کہ حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع مت کرو مگر کوئی باز نہیں آتا اور اس حالت میں جماع کرتا ہے تو شیطان اس سے پہلے اس کی بیوی سے جماع کر لیتا ہے اگر وہ حاملہ ہو جاتی ہے تو اس سے مخنث پیدا ہوتے ہیں۔

حکم اس عورت کا جس کے شوہر کو جن اٹھا کر لے گئے ہوں

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہمارے قبیلہ کا ایک شخص عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے گیا اور گم ہو گیا اس کی بیوی عمر ابن الخطاب کے پاس آئی اور اس کے گم ہونے کے بارے میں اطلاع دی آپ نے اس کے خاندان والوں سے تصدیق

پس ان کو محسوس ہوا کہ کوئی سیاہ فام آدمی ان کے سینے پر گرا ہے اور اپنا ہاتھ ان کے حلق پر رکھ دیا ہے اسی وقت ایک پیلا پرچہ اوپر سے گرا اس کو اس نے لے کر پڑھنا شروع کیا اس میں لکھا ہوا تھا کہ نیک بندے کی لڑکی سے الگ رہو تم کو کوئی حق نہیں ہے اس کو پڑھ کر وہ بھاگ گیا اور چلتے وقت میرے گھٹنے پر اپنا ہاتھ مارا پس وہ متورم ہو گیا اور بکری کے سر کی طرح پھول کر موٹا ہو گیا میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کو قصہ سنایا انہوں نے فرمایا کہ اے بیٹی جب تو ڈرا کرے تو اپنے کپڑے درست کر لیا کر انشاء اللہ تجھ کو کوئی نقصان نہ ہو گا اللہ نے ان کے باپ کی وجہ سے ان کی حفاظت کر دی کیونکہ وہ بدر میں شہید ہو گئے تھے۔

جن کسی عورت سے جماع کرے اس پر غسل واجب ہو گا یا نہیں

فتاویٰ ظہیریہ میں لکھا ہے کہ ابن عبدک کی کتاب "الصلاۃ" میں ہے کہ کسی عورت نے کہا کہ میرے پاس جن آتا ہے اور دن میں کئی کئی بار مجھ سے جماع کرتا ہے اور مجھ کو وہ لذت محسوس ہوتی ہے جو میرے شوہر کے جماع کرنے سے محسوس ہوتی ہے اس پر غسل واجب نہیں ہے۔

ابو المعالی ابن المنجا حنبلی ابن خطاب کی ہدایہ کی شرح میں فرماتے ہیں کہ کسی عورت نے کہا کہ میرے پاس جن اگر جماع کرتا ہے کیا اس پر غسل واجب ہو گا انہوں نے کہا کہ بعض حنفیہ کی رائے یہ ہے کہ اس پر غسل واجب نہیں سبب وجوب غسل کے معلوم ہو جانے کی وجہ سے یعنی ایلاج و احتلام کا نہ پایا جانا بلکہ یہ تو ایسا ہے جیسا کہ کوئی خواب میں یہ حالت دیکھ لے اور انزال نہ ہو جس طرح یہاں غسل واجب نہیں اسی طرح جن

کے جماع کرنے میں غسل واجب نہیں مؤلف فرماتے ہیں کہ اس تعلیل میں نظر ہے کیونکہ جب اس عورت نے بیان کیا تھا کہ مجھ سے اس طرح جماع کیا جس طرح میرا شوہر کرتا ہے اور مجھ کو اس جیسی لذت محسوس ہوتی ہے تو پھر ایلاج و احتلام کے معدوم ہونے کے کیا معنی اور اگر ان کو معدوم مان لیا جائے تو پھر جماع کے کیا معنی!۔

مخنث اولاد جنات ہوتے ہیں

علامہ طرطوسی نے اپنی کتاب "تحریم الفواحش" میں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مخنث اولاد جن ہوتے ہیں ان سے دریافت کیا گیا کہ یہ کیسے آپ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع مت کرو مگر کوئی باز نہیں آتا اور اس حالت میں جماع کرتا ہے تو شیطان اس سے پہلے اس کی بیوی سے جماع کر لیتا ہے اگر وہ حاملہ ہو جاتی ہے تو اس سے مخنث پیدا ہوتے ہیں۔

حکم اس عورت کا جس کے شوہر کو جن اٹھا کر لے گئے ہوں

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہمارے قبیلہ کا ایک شخص عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے گیا اور گم ہو گیا اس کی بیوی عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اس کے گم ہونے کے بارے میں اطلاع دی آپ نے اس کے خاندان والوں سے تصدیق

فرمائی انہوں نے کہا کہ واقعۃً گم ہو گیا ہے آپ نے اس کو حکم فرمایا کہ چار سال تک انتظار کر وہ چلی گئی اور چار سال کے بعد پھر آئی اور کہا کہ ابھی تک میرا شوہر نہیں آیا آپ نے اس کو جواب دیا کہ اب تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے اس نے دوسرا نکاح کر لیا اس کے بعد اس کا پہلا شوہر آ گیا وہ پھر حضرت عمر ابن الخطابؓ کے پاس اپنا مقدمہ لے گیا آپ نے فرمایا کہ تم عجیب ہو ایک طویل زمانے تک غائب رہے ہو اور گھر والوں کو موت و حیات کا کچھ علم نہیں ہے اس نے کہا کہ حضرت میرا غائب رہنا مجبوری کی وجہ سے تھا آپ نے دریافت فرمایا کہ مجبوری کیا تھی اس نے کہا کہ میں عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے گیا تھا اور مجھ کو جنات اٹھا کر لے گئے تھے ایک عرصے تک میں ان کے پاس رہا۔ پھر ان میں اور مومن جنات میں جنگ ہوئی اور مومن جنات ان پر غالب آ گئے اور ان میں سے کچھ جنات قید کر لئے گئے قید ہونے والوں میں سے میں بھی تھا انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تیرا دین کیا ہے میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں انہوں نے سن کر کہا کہ تیرا قید کرنا ہمارے لئے جائز نہیں ہے تو آزاد ہے تیری مرضی ہے چاہے تو یہیں رہ اور چاہے چلا جا میں نے کہا کہ میں تو جانا چاہتا ہوں پس وہ مجھ کو لے کر چل دیئے رات کو انسانی شکل میں مجھ سے باتیں کرتے چلتے تھے اور دن میں بگولہ بن جاتے تھے اور میں ان کے پیچھے پیچھے رہا کرتا تھا آپ نے اس سے دریافت کیا کہ تو کیا کھایا کرتا تھا اس نے جواب دیا کہ جس ہڈی پر خدا کا نام نہیں لیا جاتا ہے اس سے گوشت کھایا کرتا تھا۔[1] پیچھے گذر چکا ہے کہ جس ہڈی پر خدا کا نام لیا جاتا ہے وہ مومن جنات کا کھانا ہے اور جس پر خدا کا نام نہیں لیا جاتا وہ کافر جنات کا کھانا ہے یہ اس وقت کی حالت ہے جب وہ کافر جنات کے قبضے میں تھا آپ نے اس سے معلوم کیا کہ اور کیا پیا کرتا تھا۔

[1] از مترجم

اس نے جواب دیا کہ غیر مسکر شراب حضرت عمرؓ ابن الخطابؓ نے فرمایا کہ تجھ کو اختیار ہے چاہے اس عورت کو لے لے اور چاہے اس کا مہر رکھ لے۔ حضرت عمرؓ ابن الخطابؓ کے زمانے کا ایک اور واقعہ اسی جیسا مذکور ہے اس میں بھی آپ نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔ واللہ اعلم

جنات کے نام پر ذبح کیے ہوئے جانور کا حکم

یحییٰ ابن یحییٰ فرماتے ہیں کہ کسی بادشاہ نے پانی کا چشمہ تیار کرایا جب تیار ہو چکا تو اس کے افتتاح کے موقع پر جنات کے نام جانور ذبح کئے کہ کہیں وہ اس پانی کے سوت کو نہ بند کر دیں اور اس کو پکا کر لوگوں کو کھلایا جب ابن شہاب زہری کو خبر ہوئی انہوں نے فرمایا کہ نہ اس کا ذبح کرنا جائز ہے اور نہ اس کا کھلانا جائز ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنات کے نام پر ذبح کئے ہوئے جانوروں کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔ علامہ طلیطلی نے بھی اس روایت کو ابن شہاب سے اسی عنوان سے ذکر فرمایا ہے۔

صاحب کتاب فرماتے ہیں کہ علامہ شمس الدین محمد ابن ابی بکر حنبلی کی تحریرات میں بھی یہ واقعہ اس طرح درج ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ چشمہ جاری ہونے کے وقت مکہ میں اسی طرح پیش آیا تھا اور یہ چشمہ خلیفہ نجم الدین ابن محمود کیلانی نے بنوایا تھا اور وہ خود اس کے افتتاح میں شریک تھا۔ تفصیلی واقعہ اس طرح پر ہے کہ جب اس کو کھودنے والے ایک خاص مقام پر پہونچے تو ان میں سے ایک پر جنات کا اثر ہوا وہ بیہوش ہو کر گر پڑا اور بہت دیر تک پڑا رہا جس وقت وہ بے ہوش پڑا ہوا تھا تو اس نے کہا کہ اے مسلمانوں تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم ہم

پر ظلم کرو ہم نے کہا کہ ہم نے تمہارے اوپر کس طرح ظلم کیا ہے اس جن نے کہا کہ ہم اس زمین میں رہتے ہیں اور میرے سوا کوئی بھی ان میں مسلمان نہیں ہے اگر میں چلا گیا تو وہ تم کو بہت پریشان کردیں گے انہوں نے مجھے یہ کہلوا کر بھیجا ہے کہ اس وقت تک ہم پانی نہیں نکلنے دیں گے جب تک تم ہمارا حق ادا نہ کرو ہم نے کہا کہ تمہارا حق کیا ہے اس نے کہا کہ ہمارا حق یہ ہے کہ ایک بیل خریدو اور اس کو خوب مزین کرو اور لباس پہناؤ اور اس کو مکہ میں گھما کر یہاں لاؤ اور ہمارے نام پر ذبح کرو اور اس کا خون اور سری پائے ہمارے لئے بیر عبدالصمد میں ڈال دو اور باقی کو تم کھالو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو ہم کبھی بھی پانی نہیں نکلنے دیں گے ہم نے کہا کہ ضرور کریں گے یہ کہتے ہی وہ آدمی صحیح ہوگیا اور اس کو افاقہ ہوگیا اور اس نے کلمہ پڑھا اور پوچھا کہ میں کہاں ہوں اور اس کو کوئی پریشانی نہیں رہی۔ اس قصہ کے راوی کہتے ہیں کہ جب میں اس قصہ کو دیکھ کر گھر آیا تو میں صبح کی نماز کے لئے جا رہا تھا اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ خلیفہ کہاں ہیں میں نے کہا کہ کیا بات ہے اس نے کہا کہ ان سے ایک بات کرنی ہے میں نے کہا کہ وہ تو مشغول ہیں مجھے کہہ دے میں ان کو بتلا دوں گا۔ اس نے کہا کہ میں نے رات کو ایک خواب دیکھا ہے کہ لوگ ایک بیل کو مزین کرکے بادشاہ کے مکان پر لائے ہیں۔ بادشاہ نے دیکھ کر کہا ہے کہ ٹھیک ہے پھر بادشاہ خود ہی اس کو ہانک کر چل دیا اور لوگ اس کے پیچھے چل دیئے یہاں تک کہ مکہ سے باہر جاکر اس کو ذبح کیا اور اس کے سری پائے بیر عبدالصمد میں ڈال دیئے مجھ کو اس کا خواب سن کر تعجب ہوا اور میں نے یہ خواب بھی اور اس آدمی کا واقعہ بھی جس پر جن آئے تھے اور انہوں نے اس سے بھی اسی طرح کہا تھا مکہ کے بڑے بڑے لوگوں کو سنایا انہوں نے جمع ہوکر ایک بیل خرید کر اسی طرح کیا اس سے پہلے اس چشمے میں بالکل پانی نہیں تھا جب ہم نے یہ کردیا اور پھر تھوڑا سا کھودا تو پانی ٹھاٹھیں مار کر جاری ہوگیا جب پانی جاری ہوگیا

تو پہاڑوں کے درمیان ایک راستہ تھا ہم نے وہ درست کیا اور اس کو صاف کیا اور پانی اس میں چلنے لگا اور چار ہی دن میں پانی مکہ میں آگیا۔ اور اس کے آس پاس والے کنویں بھی جاری ہوگئے۔ ہم سے لوگوں نے بتلایا کہ ان کنوؤں میں بالکل پانی نہیں تھا اور اچانک پانی سے لبریز ہوگئے اور خوب پانی آگیا۔ علامہ شمس الدین نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا ہی ہوا تھا جیسا کہ دریائے نیل میں لوگ ایک حسین لڑکی کو ڈالا کرتے تھے اور وہ جاری ہوجایا کرتا تھا پھر اس رسم بد کو حضرت عمرؓ ابن الخطابؓ نے ختم کیا تھا کیونکہ جنات ان سے بہت ڈرتے تھے اگر آج بھی عمرؓ جیسا کوئی آدمی ہوتا تو یہ نوبت ہرگز نہ آتی کیونکہ شیاطین ان سے بہت بھاگتے تھے اور بیل تو کیا ایک چڑیا کے ذبح کرنے کی بھی نوبت نہ آتی مگر ہر زمانے میں کچھ خاص ہی لوگ ہوتے ہیں۔ علامہ شمس الدین نے فرمایا کہ جس آدمی نے مجھ کو یہ قصہ سنایا وہ میرا پڑوسی تھا نہایت سچا، دیانتدار اور متدین آدمی تھا تمام شہر کے لوگ اس کے اس واقعے کے بارے میں تصدیق کرتے تھے اور مکہ کے تمام لوگوں نے اسی واقعہ کو بچشم خود دیکھا تھا۔ واللہ اعلم۔

فٹبال، والی بال کھیل کود میں کامیابی کے لئے

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چھ سو مرتبہ تسمیہ پڑھ لیں اور مندرجہ ذیل تعویذ جیب میں رکھیں یا سیدھے بازو پر باندھ لیں۔

٥ ااا ج ⌸ ااا ھ ٦

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ زیارت: بعد از عشاء حلو ترازخواب سیصد بار عزیمت زیر خوانده ۲۰ دقیقه تقریباً تصور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کرده بخواب درظرف ۲۱ روز عمل کند ۲۱ روز عمل کند بزیارت وقدمبوسی مشرف گردد۔ بعد از زیارت برنج شیرین بربچها خیرات کند وصلی اللہ علیٰ حبیبه محمد وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا ودود یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع بسم اللہ الواسع جل جلاله یا حفیظ

۲ زیارت: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم برای زیارت این کلمات راشان داد۔ بعد از نماز عشاء بے حساب خوانده بخوابد مشرف گردد اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ الْمَقَامِ اِقْرَاْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّى السَّلَامَ

۳ زیارت روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم: از بزرگے منقول است که روز پنجشنبه غسل کرده بالباس پاکیزه واستعمال عطر مقدار شیرینی وگل وفاتحه بحضرتؐ ایصال کرده ۲۱ بار این اشعار را اول آخر ۱۱ بار درود شریف بخواند بجمال باکمال مصطفوی مشرف گردد

نسیما جانب کویش گذر کن — بگو آن نازنین شمشاد مارا
بتشریف قدوم خود زمانے — مشرف کن خراب آبادِ مارا
کہ بے تشریفِ تو اسبابِ شادی — نشاید خاطرِ ناشاد مارا

۴ زیارت۔ شب جمعه دو رکعت نفل خوانده درہر رکعت آیة الکرسی یک بار اخلاص ۱۱ بار بعد از سلام اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بیشمار خوانده تا خواب رود، مشرف گردد۔

۵ از حضرت علیؓ روایت که شش رکعت بدو سلام بترتیب ذیل خوانده ہر کسیکه نیت کرد مشرف گردد بعد از سلام دعا کند

در رکعتِ اول فاتحہ یک بار سورہ والشمس ۷ بار

رکعتِ دوم فاتحہ یک بار، سورۂ واللیل ۷ بار

"	سوم	"	"	،	"	والضحیٰ	۷ "
"	چہارم	"	"	،	"	الم نشرح	۷ "
"	پنجم	"	"	،	"	والتین	۷ "
"	ششم	"	"	،	"	انا انزلناہُ	۷ "

۶ زیارت: عمرو بن حفص نزدیک خانہ کعبه از خضر علیه السلام تعلیم گرفت واین عمل را وقت وفاتِ خود نشان داد۔ بعد از مغرب تا عشاء نفل خوانده درہر رکعت بعد از فاتحه ۳ بار قل هو اللہ بخواند وبعد از عشاء دو رکعت خوانده بعد از فاتحه ۷ بار سورۂ اخلاص خواند بعد از سلام ۷ بار درود و ۷ بار کلمۂ تمجید بعدهٔ دست بلند کرده این دعا بخواند يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بعد از جائے پاک بر پہلوی راست رو به قبله درود خوانده بخوابد زیارت میسر شود۔

امراضِ مردانه

۱ امساک: عزیمتِ ذیل نوشته بر کمر بندد بے نہایت مفید است۔
اللہ موذی تجارات صوۃ اوبعدودعه لایمان یشعان

۲ ایضاً ۱۱ ۱۱ م ۱۱۱ و ۱۱۱ ع ۱۱ ک ۱۱۹ ۱۱۱۹ م ۱۱۱ ھ ۱۱ ۱۱ و ۱۱۱ ھ م ع
۱۱۹۹ ۲۲۱ ۱۱۱۹ ۵ لا لا و ام ع ے و ۱۱ ک ۱۱ ط ۱۹
ع ۱۱۱ م الا م ح ط ۳ د ھ ۱۱ ۱۱ ا ج ا ع

۳ للباہ : بر پوستِ خرگوش نوشتہ بر عضو بندد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۴ این جدول را بر کمر معلق کند امساک زیادہ گردد

۲	۴	۴	۲	۵
۹	۵	۶	۲	۶
۶	۶	۵	ـــ	۴
۵	۹	۲	۳	۴

۵ ایضاً نقشِ ذیل مفید است۔

۸۰ س	۱۹۴	۹۰ و	۸۲ ع
ع۹۱	۹۸۶	۱۸۱	۹۳ر
۱۹۵	۸۸۰	ع۹۶	۸۲ر
۹۹۵	٤۸۳	۸۴ر	۱۸۹

مربوط بر سہ قسم است۔ عملِ سحر۔ عملِ جن۔ مرض۔ برای تمام این عزیمتہا مفید اند۔

۶ عزیمتِ زیر بر تبر نوشتہ بر آتش گرم کردہ در آب سرد کردہ بنوشد طارق سہ مرتبہ دیمهون اسفا بسم اللّٰه الخ والقیا والعاش علی برکۃ اللّٰه و تفلتان فی سیف و فرقانا فصار کُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ

ااا ہ لا ✱ ہہی م ھ مجرب

۷ در ظرف تمیز سورۂ قدر را ۱۵ بار نوشتہ معقود را بنوشاند باز گردد

۸ مرغ سیاہ گرفتہ محفوظ دارد وقتیکہ بیضہ کرد بر کنارۂ شمشیر یا کارد حروف ذیل نوشتہ بیضہ را نصف کند نصف مرد و دیگر زن بخورد ما لاعہ ما لا لا لا

۹ سورۂ بقرہ در ظرفِ پاکیزہ نوشتہ شستہ مربوط با آن غسل کند شفا یابد[۱]

۱۰ مقدار نخود از طلوعِ شمس تا غروب در آب کردہ سورۂ قدر را در ظرف تمیز ۵۰ بار نوشتہ بہمین آبہا شستہ بنوشد تا سہ بار روز سہ بار روزانہ بنوشد

(دیربی)

برای حب و تسخیر

محبت گاہی صورت افراط اختیار میکند کہ فکر و خیالِ انسان را تمام بطرفِ خود جذب کردہ از اکل و شرب نیز بے فکر میشود۔ در این صورت منتہی بہ عشق گردد۔ بہترین علاجِ آن وصال است۔ در صورت عدمِ امکان جہت تسلی بعزائمِ ذیل عمل کند۔

۱ دفعِ عشق : بر کاشی یا بر کف دست این حروف نوشتہ بلیسد در سہ روز ۳ دفعہ روزانہ عمل کند۔ اب دال دل در حالِ عمل این آیہ بخواند اَلْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا تا عزما

۲ ایضاً اسماء ذیل بر کفِ دست نوشتہ بلیسد یکموش بکموش ابہموش دیکموش اَللّٰهُمَّ كما هٰذه الاسماء امح محبتہ کذا و کذا من قلب کذا و کذا

۳ ایضاً در ظرف نو کلماتِ ذیل نوشتہ مریضِ عشق را شستہ بنوشان اسماء سعس ۳ سنس ۲ اَللّٰهُمَّ برد محبۃ کذا و کذا من قلب کذا و کذا کما بردت نار النمرود علی سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ تا قَرَارٍ مَّكِيْنٍ

در کذا نام او و نام مادرش بنویسد۔

[۱] شرط اینست کہ جلوتر از این عمل غسل کردہ از چرک پاک گردد۔

۴ زیادتی محبت : برای اصلاحِ زن وشوہر آیۂ ذیل بر شیرینی خوانده بخواند محبت زیاده گردد. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تا شَدِيْدُ الْعَذَابِ.

۵ ایضاً بہ عمل مذکور : هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ تا عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝.

۶ ایضاً اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ تا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

۷ بلند شدنِ بخت : گاهی میشود کہ خطبۂ نکاح زنان بے نہایت کم می شود. برائے محبت و جلب قلوب سورۂ احزاب را بر پوست آہو یا کاغذ نوشتہ در قوطی بند کرده در خانہ بنهد خطبہ زیاده گردد.

۸ دفع قدر : سورۂ یوسف. خاصیت (۱) نوشتہ بنوشد رزقش زیاد گردد و عند الناس باقدر میشود ۲ تعویذ کرده بہ بندد نزد زوجۂ شر محبوب گردد.

٦٠٠٢	٦٠١٦	٦٠١٣	٦٠٠٩
٦٠١٤	٦٠٠٨	٦٠٠٣	٦٠١٥
٦٠٠٧	٦٠١١	٦٠١٨	٦٠٠٤
٦٠١٧	٦٠٠٥	٦٠٠٦	٦٠١٢

۹ عملِ حب : اگر زن این نقش نزد خود نگاه دارد نزد زوج بے نہایت محبوب گردد.

بیاض ملک.

۱۰ حب : بر چیز خوردنی ۳ بار خوانده بخواند محبوب مسخر گردد اگر محبت شرعاً جائز است بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ لَقُلُوْبِهِمْ فِيْ كُلِّ لَيْلٍ وَنَهَارٍ وَفِيْ سَاعَةٍ وَشَهْرٍ عَلٰى حُبِّهِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا تا جَمِيْعًا فلان بنت فلان على حب فلان بن فلان

۱۱ تسخیرِ حکام : یا رحمٰن کلّ شیئٍ و راحمہ روزانہ ۵۰۰ بار گفتہ روزانہ غسل کرده روزِ چہارم یکہزار بار خوانده در کف دست نوشتہ پیشِ حاکم رود وقت ذہاب ۱۵ بار بخواند با محبت صحبت می کند.

۱۲ ایضاً رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ. بعد از نماز عشاء ۳۶۰ بار خوانده اول آخر ۱۱ بار درود شریف لازم بگیرد. در حال عمل اول و آخر با کسی خبر نکند، حاکم مہربان مقصد عمل گردد.

۱۳ موافقتِ زوجین : عزیمتِ ذیل بر آب یا خوردنی خوانده دم کند زوجین بخورند محبت زیاد گردد.

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ تا عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلِّفْ بَيْنَ فلان ابن فلانة و فلانة بنت فلانة كما الفت بين موسٰى وهارون وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ تا يَتَذَكَّرُوْنَ

۱۴ تسخیرِ حکام : شخصی کہ پریشان از سختی حکام است این طور عمل کند مہربان گردد. جواب اذان مؤذن را طبق کلمات داده بعد از دعاء وسیلہ خوانده سہ بار رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا خوانده بر خود دم کند.

۱۵ دفع بغض : وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ. بر خوراکہائیکہ یک جماعت را کفایت کند بغیر سیاہی بقلم نوشتہ بخوراند دوست گردند.

۱۶ برای شہرت و عزت نقشِ ذیل با خود نگاه دارد عند الحکام و جمیع الناس معزز گردد (از شیخ محی الدین ابن عربیؒ)

(نقش بر صفحۂ آئنده ملاحظہ گردد)

۴ زیادتی محبت : برای اصلاحِ زن وشوہر آیۂ ذیل بر شیرینی خوانده بخواند محبت زیاده گردد ۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تا شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۔

۵ ایضاً بہ عمل مذکور : هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ تا عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۔

۶ ایضاً اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ تا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

۷ بلند شدنِ بخت : گاهی میشود کہ خطبۂ نکاح زنان بے نهایت کم می شود. برائے محبت و جلب قلوب سورۂ احزاب را بر پوست آهو یا کاغذ نوشتہ در قوطی بند کرده در خانہ بنهد خطبہ زیاده گردد ۔

۸ دفع قدر : سورۂ یوسف ۔ خاصیت (۱) نوشتہ بنوشد رزقش زیاد گردد وعند الناس با قدر میشود ۲ تعویذ کرده بہ بندد نزد زوجہ شر محبوب گردد ۔

٦٠٠٩	٦٠١٣	٦٠١٦	٦٠٠٢
٦٠١٥	٦٠٠٣	٦٠٠٨	٦٠١٤
٦٠٠٤	٦٠١٨	٦٠١١	٦٠٠٧
٦٠١٢	٦٠٠٦	٦٠٠٥	٦٠١٧

۹ عملِ حب : اگر زن این نقش نزد خود نگاه دارد نزد زوج بے نهایت محبوب گردد ۔

بیاض ملکہ ۔

۱۰ حب : بر چیز خوردنی ۳ بار خوانده بخواند محبوب مسخر گردد اگر محبت شرعاً جائز است بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ لَقُلُوْبُهُمْ فِيْ كُلِّ لَيْلٍ وَنَهَارٍ وَفِيْ سَاعَةٍ وَشَهْرٍ عَلٰى حُبِّهِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا تا جَمِيْعًا فلان بنت فلان علی حب فلان بن فلان

۱۱ تسخیر حکام : یا رحمٰن کلّ شیئ وراحمہ روزانہ ۵۰۰ بار گفتہ روزانہ غسل کرده روز چهارم یکهزار بار خوانده در کف دست نوشتہ پیشِ حاکم رود وقت ذهاب ۱۵ بار بخواند با محبت صحبت می کند ۔

۱۲ ایضاً رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۔ بعد از نماز عشاء ۳۶۰ بار خوانده اول آخر ۱۱ بار درود شریف لازم بگیرد ۔ در حال عمل اول و آخر با کسی خبر نکند، حاکم مهربان مقصد عمل گردد ۔

۱۳ موافقتِ زوجین : عزیمتِ ذیل بر آب یا خوردنی خوانده دم کند زوجین بخورند محبت زیاد گردد ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ تا عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلِّفْ بَيْنَ فلان ابن فلانۃ و فلانۃ بنت فلانۃ کما الفت بین موسٰی وهارون وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ تا يَتَذَكَّرُوْنَ

۱۴ تسخیرِ حکام : شخصی کہ پریشان از سختی حکام است این طور عمل کند مهربان گردد ۔ جواب اذان مؤذن را طبق کلمات داده بعد ادعاء وسیلہ خوانده سہ بار رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا خوانده بر خود دم کند ۔

۱۵ دفع بغض : وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۔ بر خوراکهائیکہ یک جماعت را کفایت کند بغیر سیاهی بقلم نوشتہ بخورانند دوست گردند ۔

۱۶ برای شهرت و عزت نقشِ ذیل با خود نگاه دارد عند الحکام و جمیع الناس معزز گردد (از شیخ محی الدین ابن عربیؒ)

(نقش بر صفحۂ آئنده ملاحظہ گردد)

	الله الله الله		
الله	۱۰۰۳	۱۰۱۰	۱۰۰۵
الله	۱۰۰۸	۱۰۰۶	۱۰۰۴
الله	۱۰۰۷	۱۰۰۲	۱۰۰۹
	۱۲۳ ۱۲۳ ۱۲۳		

دریافت گم شده وسارق

۱ بہ ریسمانِ کلفت ۹ گرہ دادہ بہر یکی سورۂ کافرون خواندہ دم کند درجائیکہ سرقت شدہ بنہد حال معلوم میشود۔

۲ سورہ ملک تا خبیر بر بیضۂ دجاجہ تحریر نمودہ بروغن چرب کردہ بہ بچۂ ای دادہ بگوئید کہ بہ بیضہ نگاہ کند وعامل سورۂ یٰس بران خواندہ از بچہ دریافت کند از حالِ سارق اظہاری کند۔

۳ بر مشک آیۃ الکرسی واسامی این ہفت انبیاء نوشتہ نوح۔ لوط۔ صالح۔ ابراہیم۔ موسیٰ۔ عیسیٰ۔ محمد صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین براسم ہر یکی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَرْسَلْتَ ھٰذَا النَّبِیَّ اَنْ تَنْفَخَ بَطْنَ ھٰذَا السَّارِقِ کَمَا نَفَخْتَ ھٰذِہِ الْقِرْبَۃَ بعد از اتمام عمل مشک را معلق کند سارق تکلیف شدہ واپس آید۔

۴ گم شدہ: سورۂ والضحیٰ ہفت بار خواندہ بگوید یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِہٖ اِرْجِعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اَوْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۵ گریختہ: این عزیمت نوشتہ از خانہ ای کہ فرار کردہ آویزان کند سرگشتہ حیران واپس آید اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۶ گم شدنِ مال یا انسان: ہزار مرتبہ بعد از نماز عشاء آیہ اینما تکونوا الآیہ خواندہ مقصد را در نظر دارد حاصل گردد۔

۷ پابند کردنِ فراری: بر تکۂ گوشت یا شیر این عمل خواندہ بخوراند اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّہٖ فَاھْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنُ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا تا آخر سورہ۔

۸ واپسی سارق: سورۂ یٰس تا ینصرون سورۂ نساء تا مقتا سورۂ جن کامل نوشتہ توی مشک انداختہ واسماء متہمین را نوشتہ یک یک توی مشک کردہ یاد کند شکمش بادکردہ می آید۔

۹ حصول گم شدہ: سورہ طارق تا قادر اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظُ لَا یَنْسٰی یَا مَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰی قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ اِحْفَظْ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَضَالَّتِیْ ۷ مرتبہ خواندہ بعدہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ والضحیٰ تا فترضیٰ

۱۰ معرفتِ سارق: دہ بار درود شریف بر شنگرف خواندہ بر رانِ خود بمالد و ۴۰ بار این اسماء را بر استرہ خواندہ موی رانِ خود را بتراشد موہای سارق خود بخود می ریزند بسم اللہ حلیقہ ملیقہ تلیقہ بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ

(بیاض)

۱۱ در شیرهٔ روزه گرفته معدار آرد جو یا گندم بآسیائی دستی تهیه کرده بے نمک نان کند باعداد مشتبهین لقمه درست کرده بر هر یک لقمه آیاتِ ذیل نوشته افراد مشتبه را بخوراند آنکه دزد است از حلق او فرو نرود

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ ان تأخذ الا من وجدنا متاعنا عنده انا اذا لظٰلمون ٥ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ تا عیت - اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا تا اَلِيْمًا - حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ تا ينظرون

۱۲ حروفِ ذیل بر کفِ دستِ راست بعد از تکمیلِ وضوء نوشته زیر رخسار خود کرده بخوابد سارق را می بیند۔

۱۶ ح ح ح ۱۱ ۱۱۱ ح ۵ ط ۱۱۶۶۱ ۶۱ ۱۰۰ ۸۷ ۱۱ ط ح اھ ؛

۱۳ حروفِ ذیل را باعداد افرادِ مشکوک بر رقعهٔ کاغذ نوشته بدهد تا فرد بر ند از گلوی سارق فرو نمیرود۔

مه مه مه مه مه و ع و م و ه مه مه مه

مه صلا مه مه حرف

۱۴ بر یک رقعهٔ کاغذ دائره کشیده نام متهم راتوی دائره نوشته آیتهای ذیل را ما حولِ دائره بنویسد و در آن یک سوزن داخل کرده بریسمان بیاویزد - انشاء اللّٰہ سارق گرفته میشود۔

جبت مال فلان بن فلانة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ تا عظیم - اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ

ظُلُمٰتٌ تا الكافرين - وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ٥

این آیت شریفه نوشته زیر سر گذاشته شود سارق در خواب بنظر می آید۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تا تكتمون

حفاظت از عملِ بد

عملِ زنا جرم شرعی و فطری و اخلاقی و تمدنی، مضر صحت و اختلاطِ نسل و نزولِ وبا و سببِ تنازع و مخاصمت است - در تمام ادیانِ حق و باطل حرمتِ آن قطعی است - در این زمانِ پُر فتن و شر القرون بما است که ترسِ خدا در رگ و خونِ آنها چون امواجِ بحر در جریان است اماتهی دست، جسم و اعذار نه طاقتِ گفتار نه سلاحِ بیکار نه جای فرار - از هر طرف گرگِ خونخوار بقولِ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اگر در حجرِ ضب باشد از فتنِ آخر الزمن نجات مشکل است - در چنین ورطهٔ هلاکت کہ متقی در عصمت و عفت مربوط باشد به عزائمِ ذیل عمل کند محفوظ میماند بعون اللّٰہ۔

حکمت

۱ اگر کسی زهرهٔ گرگ بقضیب مالیده با زوجهٔ خود مجامعت کند شخص دیگر با او مقاربت نمی تواند۔

۲ خونِ زاغ نیز بر ذکر مالیده جماع کند زوجهٔ او مربوط میگردد۔

۳ خصیهٔ گرگ خشک کرده سائیده با روغنِ زیتون خلط کرده عضوِ مخصوص را طلا کرده مجامعت کند دیگری بران قادر نخواهد شد۔

۴ موی زن که بوقت شانه میافتند خاکستر کرده با حلیل بمالد کر زن

اطلاع نباشد و مجامعت کند آن زن غیر از او بدیگری محبت نمی کند۔

۵ بر کاغذی فاضل باغ عاج ۱۱ نوشته و موبهائیکه وقت شانه از سر بدست می آیند آنها را سوخته خاکستر بر کلماتِ بالا ریخته زن را بنوشاند از زنا محفوظ میماند۔

۶ اگر زن میخواهد کہ مرد آن جای دیگر زنا نکند اسماء ذیل را نزد خود نگاه دارد عقدتُ سمعك وبصرك و ذكرك لايقوم الا فی الحلال بحق هذه الاسماء ۱۱۱۱۶ - ۱۷۱۷۵۵ ح ۷ ع ۲۶۸ ؟ اجیرنا خدام هذه الاسماء لعقد ذکر فلان ۲۲۔

۷ اگر کسی میخواهد کہ درمیانِ زانی و زانیہ جدائی کند باید بر یک شاخِ سبز درختی ۷ دقعہ بدوح بنویسد و بہ بریدنِ آن مشغول باشد در حالِ بریدن این الفاظ بگوید قطعت قلب فلان عن محبة فلانة بن فلانة و شاخِ درخت را در قبر کہنہ دفن کرده در حالِ دفن این عزیمت را بخواند اَلْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا كَذٰلِكَ تُنْسٰى فلان ابن فلانة محبة فلانة بنت فلانة يموت قلبه كما مات عليهم صاحب هٰذا القبر جای فلان نام مرد و مادرش و جای فلانہ اسم زن و مادرش را بنویسد ۱۵/۱۲

۸ اگر زن اسماء ذیل را در موہای خود ببندد از بدگوئی و بدگمانی محفوظ میباشد۔ اسماء ۱۲ ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱ عصع توكل يا دوبة دانت يا احمد انت يا مريد يرفع المقالة وكلام الناس عنى عل كتابي هذا بحق هذه الاسماء عليكم بالف الف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دفعِ وسوسہ

۱ کسیکہ میخواهد از وساوسِ خناس محفوظ باشد از وردِ این دعا در امن می باشد يَا اَللّٰهُ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ الرَّحِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ الْحَكِيْمُ الْعَظِيْمُ الرَّءُوْفُ الْكَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَدُوِّيْ ۔

۲ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ تا مُبْصِرُوْنَ پ ۹ ع ۱۴ بہ گلاب و زعفران بوقت طلوع آفتاب بروز جمعہ ہفت پرچہ نوشتہ ہر روز یکی فرو بردہ یک جرعہ آب بنوشد وسوسہ دفع گردد۔

۳ امام غزالیؒ از بزرگے نقل کردہ کہ نظر بر اجنبیہ ای افتاد از فریفتگی در شب خواب مفقود گشت در آخر شب خواب خفیف طاری شد کسی گفت این آیتہا را خواندہ بر بدنِ خود دم کن چنین کردم گویا از قید رہا شدم آیہ این است يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا مَا يَشَآءُ پ ۱۳ ع ۱۶

۴ **دفع وسوسہ و بدخوابی** : بر ظرفِ مرمر یا شیشہ این آیہ نوشتہ ناہار بنوشد از وسوسۂ نماز و وضوء و خوابِ بد مامون گردد وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ تا تَعْقِلُوْنَ پ ۶ ح ۶۔

دفعِ عقرب و مار

۱ بر ظرف مقدار آب و قطرهای نمک گرفتہ ۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ بران خواندہ بہ عقرب گزیدہ بنوشاند درد ساکن گردد۔

۲ آنچہ از صاحبِ مخزن مجرب گشتہ باین ترتیب است سورۂ فاتحہ

سورۂ کافرون و نصر و لہب و اخلاص و معوذتین ۷ مرتبہ خوانده دراول آخر درود بخواند بعدًا بگوید الٰہی بحرمۃ شیخ عبدالقادر جیلانی و بحرمۃ خاجی دوست محمد قندھاری برملدوغ دم کند و بر نمک خوانده مقداری ازان ملدوغ بخورد و بر زخم عقرب زده خراش کرده مقدار نمک بران بپاشد ۔

۳ شیرۂ کرک بر زخم ملدوغ قطره قطره ریختہ زخم فرومی برد چون جذب بند شد از ریختن باز آید درد ساکن گردد ۔

۴ از شیخ ابی القاسم مراغی برای تمام اقسام زہر دار خصوصًا کژدم و مار منقول است ۔ دستور: ۷ مرتبہ خوانده ہر مرتبہ دم کند مفید است سوره فاتحہ بعدًا بگوید یَا مَنْ یُنَادِی الْفَجْرَ فَانْشَقَّ وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ الْفَنِيْ ثُمَّ الْخَلْقِ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا اُبْرُدْ بِاسْمِ اللّٰهِ وَاخْشَ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ جبرئیل علی رأسها و مِيْكَائِيْلُ عَلٰى وَسْطِهَا وَاسْرَافِيْلُ عَلٰى ذَيْلِهَا وَعِزْرَائِيْلُ عَلٰى سَمِّهَا اُخْرُجْ بِاسْمِ اللّٰهِ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔ اُخْرُجْ را سہ مرتبہ تکرار کند

۵ برای کژدم و اژدها وغیره درجای نیش نگاه کرده بہ آب دہن خود آن را احاطہ کرده این دعا بخوان واگر زہر خود بخود بیرون نشد فشرده تا زہر بیرون شود ۔

(دعاء) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ سُبْحٰنَ الَّذِيْ اَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ بِقُدْرَتِهٖ نَفَذَ اَمْرُهٗ فِيْ بَرِّهٖ وَبَحْرِهٖ کادی کرندی اهتک بصری و نبذ نبذی بصری ارجع ایها السم قسم اللّٰه علی رأس الحنش والحیۃ والعقرب بالف لاحول ولا قوة

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

۶ برای جمیع زہر دار ۔ عامل مقداری آب در ظرف کرده دست خود را دران گردانیده این عمل را سہ بار بخواند و نیش زده را بنوشاند مجرب است واگر نیش زده در صحرا و تو جای دیگر بقاصد بنوشانید ملدوغ استفراغ می کند ۔ فاتحۃ الکتاب بعدًا سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ بِلِجَامِ قُدْرَتِهٖ وَنَفَذَ اَمْرُهٗ فِيْ بَرِّهٖ وَبَحْرِهٖ وَاهْدِيْ بَصَرِيْ بِغَيْرِ تون بون الترم اَيُّهَا السَّمُّ قَسَمُ اللّٰهِ عَلٰى رَأْسِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْكَلْبِ النَّبَّاحِ الذہبی العلوی بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَافِ الشَّافِي الْمُعَافِي ۔ بسم اللّٰه وَبِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ کادی کریدی ھریش ھندی بصیر حین ادریس عدد اسروم عدد ۲ یہ ۲ تونی بوفی اجبریت کذ یدس احبس السم یا نیطوس واخرجہ من المخ الی العظم ومن العظم الی الدم ومن الدم الی اللحم ومن اللحم الی الجلد ومن الجلد الی الشعر ومن الشعر الی الارض ومن الارض الی الغمام بقدرة اللّٰه الحی الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَنَامُ

۷ ابو مذکر در مدینہ بر این منتر علاج میکرد بے نہایت مفید بود بعد از سماع حضور لا بأس اظہار فرمود و مواثیق نوح قرار داد شجنیۃ ۲ قرنیۃ ۲ ملحۃ بحر قفطا ۔ بعض علماء اضافہ کرده اند مسفت قفطا سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ سہ مرتبہ دم کند ۔

۸ حضور صلی اللّٰه علیہ وسلم برای مسموم این کلمات را ۳ بار خواند شفا یافت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم باسم اللہ و باللہ و من اللہ و الی اللہ
و لا حول و لا قوۃ الا باللہ و لا غالب یغلب اللہ و ما النصر
الا من عند اللہ قل ان الامر کلہ للہ قال من ذا الذی
یعصمکم من اللہ نصر من اللہ خلقنی فھو یھدین و الذی
ھو یطعمنی و یسقین و اذا مرضت فھو یشفین اللہ
الشافی الکافی المعافی

۹ از ابن صلاح منقول است اگر انسانی باین منتر رقیہ کردہ شود
جانِ او بستہ گردد باسم اللہ و باللہ و باسم جبریل و میکائیل
کازم کازم دبدار قتادرامی حزن وشیتتا راسا راھو داھو
داھی ولمطا انا الراقی واللہ الشافی (دیربی ۱۵)

برای سگ گزیدہ

۱ حروفِ ذیل نوشتہ در گردنِ سگ گزیدہ بیاویزد :
بزیق ۱۲ اندہ زندہ شارا اقف خارا ارعج و درح

۲ دختر نابالغ مقداری آرد جو با سیا سنگ مہیا کند بزمان
آن خاتم غزالی نوشتہ گرد آن این آیت
نوشتہ سگ گزیدہ را بدھند فلما
ذھب عن ابراھیم الروع وجاءتہ
البشری الم تر کیف فعل ربک باصحٰب الفیل

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

۳ یٰمعشر الجن . سورۂ رحمٰن بخواند دبدبہ سگ خاموش گردد

۴ اگر کسی میخواہد از حملہ سگ محفوظ ماند اسماء ذیل را بر ہفت سنگریزہ

نوشتہ در آستین نگاھدارد تملیخا ۲ طونس ۲ طیوسا حانوسا
ایطانس کفیشطینوس من دو نوانس و کلبھم قطمیر جبرائیل
و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل یا لغو لیا نور یا دوشن یملش

۵ اگر دندانِ سگ را پیشِ خود نگاہ دارد ہیچ سگی بران حملہ نمیکند

۶ ہمچنین پارۂ گوش آن را نزد خود نھد ہمین خاصیت دارد۔

کشف حال خفتہ

درصورتیکہ از شخصی می خواہند کہ کشف حال کند مثلاً بزن خود
سوءظن دارد یا بہ شخصی دیگر درصورتِ ضرورتِ شدیدہ باین عزیمت
عمل کند۔

۱ بحالتِ وضوء بر پوستِ آھو آیتِ ذیل نوشتہ بر سینۂ خوابیدہ
بنھد ما فی الضمیر خود را ظاہر می کند رفیع الدرجٰت ذو العرش
یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم
التلاق تا حساب

۲ از شیخ ولی صالح محمد بن یوسف سنوسی منقول است اگر شاخ
گوسفند سہ مرتبہ آیتِ ذیل نوشتہ بر سینۂ خوابیدہ نھد از رازہای
خود خبر می دھد۔ یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر محضرا
و ما عملت من سوء تود لو ان بینھا و بینہ امدا بعیدا

۳ و اذا قتلتم و لا یکتمون اللہ حدیثا ھذا کتٰبنا ینطق
علیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون۔ بعدا

سورۂ اذا زلزلت نوشتہ بر سینۂ خفتہ نہادہ آن اظہار خیال میکند

۴ دریافت حال گمشدہ وغیرہ : چون از حال مردم مفقود خود راز خواهد کہ مردہ یا زندہ است با طہارتِ بدن ولباس ورخت خواب جدا از اهل خود رو بروی قبلہ بر پہلوی راست بخواند والشمس والتین وقل هو اللہ ۷ مرتبہ بعدًا بگوید اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِیْ مِنْہُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ . اگر شب اول ظاہر شد خوب است والا در دوم وسوم تا ہفتم . اگر چیزی معلوم نشد نقص عامل است . واین نقش را وقتِ خواب زیر سر بنهد . (سنوسی)

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

۵ کشف حال خفتہ . بر پارچۂ از بدن دخترِ نابالغ بعد از ذهاب ۵ ساعت شبِ دوشنبہ آیۂ ذیل نوشتہ بر سینۂ زنِ خفتہ نهد اظہار می کند . درصورتِ جوازِ تجسس این عمل کند ورنہ گناہ است

۶ بیدار شدن در شب : از عارف منقول است آیہ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ تا السُّجُوْد پ ۱ رکوع ۱۵ بخواند ہر وقت کہ ارادہ کند بیدار میشود .

برائے شیرین کردن آب چاہ وغیرہ

اول آخر یازدہ یازدہ بار درود شریف وسورہ ملک جزء ۳۰ وسورہ ص جزء ۲۳ یک بار بخوانید ودعا بکنید وکار شروع بکنید .

معاش

۱ تنگی معاش : روزانہ کلمۂ تمجید ۵۰۰ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار بخواند .

۲ ایضًا : کم از کم صد بار بیشتر ہرچہ باشد . بہتر در وقتِ مقررہ بخواند اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَھَوِّنْ عَلَیْنَا بِشِدَّۃِ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوۃِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ .

۳ برکت واداءِ قرض : سورۂ نصر بعد طلوع فجر ۴۰ مرتبہ بخواند خیر کثیر یابد .

۴ وسعتِ رزق : درمیانِ سنت وفرض صبح این آیہ ۳۲ مرتبہ اول آخر درود شریف پنج بار بخواند وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا تا آخر .

۵ ایضًا . نقش سورۂ رحمٰن را نوشتہ بر بازو بندد وقت استعمال روزانہ این سورہ را یکبار بخواند

۲۵۷۳۳	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۵	۲۵۷۴۲
۲۵۷۳۹	۲۵۷۳۲	۲۵۷۴۹	۲۵۷۳۶
۲۵۷۴۸	۲۵۷۳۷	۲۵۷۳۸	۲۵۷۴۳

۶ غناء ظاهر وباطن : تا چہل روز ۴۱ بار العزیز بخواند محتاج کسی نمیشود .

۷ کثرت تجارت : قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ روز پنجشنبہ با وضو تکہ از پیراہمی طالعمند

این آیه را نوشته درجای تجارت بنهد موثر است

۸ برائے بیکار: آیه قُلْ اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِہٖ برکاغذ نوشته بر بازوی بیکار به بندد با عہدہ گردد و ہمچنین برای قبولیت در خطبۂ نکاح بر بازو بندد۔

۹ ادائے قرض: یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِیْ العُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَا کَبِیْرُ روزانه اقلاً ۳۶۰ بار بزیادی فرصت دہ ہزار با وقت مقررہ بخواند

۱۰ برائے وسعتِ رزق: یَا کَافِیُ المُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیْ تا دوازدہ روز روزانه دوازدہ ہزار بار بخواند

۱۱ برائے مالداری: یَا عَزِیْزُ المَنِیْعُ الغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا یُعَادُ لَہٗ یَا عَزِیْزُ تا ۲۵ روز رو بہ قبلہ سہ ہزار بار بخواند۔

ختم کلام

ختم شد یوم ہفدہ شعبان — ظہر شد و گفتہ شد آذان
قرن پانزدہ تمام نود نہ کم — ہجرت تاجدار انس وجان
در طریقِ حجاز وشوقِ رسولؐ — پیش کروم بہ جملہ اخوان
چشم در انتظار گنبدِ سبز — صبح وشام وعین درگریان
چہ کنم دست قاصر و کوتاہ — وز خیالِ مدینہ سرگردان
مثلِ موری کہ عشقِ کعبہ داشت — بہ کبوتر رسید و شد پران
من چو مرغِ سحر زنم فریاد — بہ اجابت در شہ منان
گر قبول او فتد زہی عزت — ورنہ چون مرغ نیم بسمل دان
غالباً چون دعا کند پرواز — قدر را بے قدر کند یزدان
آقورا تا چہ وقت در فکری — گر عمل نیست دائماً حیران

تعویذات

گرمی سے بخار کے لئے:

اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے۔

اس کو داہنے بازو میں باندھیں:

۷۸۶

۶	۱	۰۰	۱۳	۳	۲	۱۶
۷	۵	۳	۸	۱۰	۱۱	۵
۶	۹	۱۴	۱۲	۶	۷	۹
۰	نام مریض	۰	۱	۵	۱۴	۴

قلنا یا نارکونی برداً وسلاماً علی ابراہیم

حَبِ بخار: زہر مہرہ خطائی، طباشیر، دانہ الائچی سفید، ست گلوے، کونین، کافور لعاب اسپغول میں حب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ہر تین گھنٹہ میں ایک گولی شربت نیلوفر یا پانی سے دیا جائے۔

سردی سے بخار یا ملیریا کے لئے: اگر کسی شخص کو سردی سے بخار آرہا ہو تو اس

نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

٧٨٦

یاغفور	یاغفار	یاغفور
یااللہ	یااللہ	یااللہ

ھادُ رِث لکھ کر داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں مادُرث بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں ڈال دیں۔

حبِّ بخار: بخار آنے سے تین گھنٹے پہلے مندرجہ بالا ایک ایک گولی ہر گھنٹہ کے بعد پانی سے دی جائے۔

موتی جھرہ چیچک طاعون وغیرہ کے لئے: سورہ کوثر سات مرتبہ اول آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر ایک دانہ چاول پر دم کرکے صبح نہار منہ کھلائیں۔ بلاناغہ سات روز تک سات چاول کھلائیں۔

اس نقش کو گلے میں ڈال دیں:

٧٨٦

یاالٰہی بحرمت حضرت محمد صادق اکابر اولیاء ابن امام ربانی احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ از شر وبلا و طاعون و ہیضہ واز جمیع آفات نگاہ دار آمین۔

گل آک. فلفل سیاہ، نمک لاہوری، قرنفل کلاہ دار، جوہر نوشادر، چونہ آب نارسیدہ، افیون ایک ایک تولہ، روز ادرک کے پانی میں کھرل کرکے خشک کریں۔ پھر لیموں کے پانی میں کھرل کریں۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دس سال تک کی عمر کے بچوں کو ایک یا دو چھوٹی گولیاں دیں۔ اگر پیاس غالب ہو تو گولی کھلا کر اوپر سے پانی میں عرق گلاب ملا کر پلائیں۔ اگر زندگی باقی ہے تو ضرور صحت ہو گی۔ اور تمام ہیضہ کے موذی عوارض راحت و آرام سے مبدل ہو جائیں گے خصوصاً وبائی امراض ہیضہ کے لئے بہت ہی مفید ہے اور جوان آدمی کو بڑی گولیاں استعمال کرائیں۔

برائے درد سر، دانت و داڑھ: باوضو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر اول آخر درود

شریف تین تین مرتبہ سورہ کوثر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرکے، پھر صاحب درد سے درد کی کمی کا حال پوچھے۔ اگر پہلی دفعہ میں درد جاتا رہا تو فبہا، ورنہ سات دفعہ تک یہ عمل کرے، انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

نوع دیگر: واسطے درد سر کے یہ نقش سر میں باندھے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

٧٨٦

۴۱	۳۶	۴۳
۴۲	۴۰	۳۸
۳۷	۴۴	۳۹

شدید درد سر کے لئے کھڑی کھیلی اس کا تازہ پانی نکال کر کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اتار کر نیم گرم پیشانی پر لیپ کریں۔

داڑھ اور دانت کے درد کے لئے فوری اثر پذیر منجن: پھٹکری بریاں اور ریٹھے کی گٹھلی کی راکھ ہم وزن پیس کر ملیں۔

درد شقیقہ (آدھا شیشی) کے لئے: اس آیت اور نقش کو لکھ کر مقام درد پر باندھے: وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

٧٨٦

۹	۳۳	۳۶	۴
۳۵	۳	۸	۳۴
۴	۳۸	۳۱	۷
۳۲	۱	۵	۳۷

سفوف درد شقیقہ: اسطوخودوس، کشنیز، فلفل سیاہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ دس ماشہ قبل طلوع آفتاب ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ بفضل شافی مطلق آرام ہو جاتا ہے۔

نظر کی کمزوری کے لئے: ہر فرض نماز کے بعد فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیر لیا کریں۔

دیگر: بوقت خواب سرمہ لگاتے وقت یَا بَصِیْرُ تین سو دو مرتبہ پڑھ کر سلائی پر دم کر لیا کریں۔

سرمہ جملہ امراض چشم: سفیدہ جست مغسول، ہلیلہ خورد، شہد خالص، تخم سرس سفید چھوٹی پھلی والا، فلفل سفید، شورہ قلمی، دانہ الائچی سفید، کونپل انبہ تازہ، کونپل املی، کونپل انار شیریں کونپل امرود، کونپل بیری، کلی شگفتہ بیلا، کلی ناشگفتہ چنبیلی، کونپل چنبیلی، کونپل سرس کونپل نیم، کونپل آملہ، کونپل ببول، کونپل گلگردنده، کونپل گلاب، کونپل بکوہ۔ ان کونپلوں کا سبز ہونے کی حالت میں وزن مفید ہے۔ سب کو ہوا میں خشک کر کے پھر خوب باریک کر کے ادویہ سابقہ شامل سرمہ کر لیں۔

صبح و شام اور بوقت خواب سلائی سے لگا لیا کریں۔ انشاء اللہ العزیز تمام عمر کسی سرمہ کی حاجت نہ رہے گی۔

دردِ کان کے لئے: کان کے درد کے لئے سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ کے سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ آیتیں:

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

سات مرتبہ پڑھ کر کان میں دم کرے۔

روغن کنجد، آب دھتورہ سفید، سرکہ انگوری، آب پیاز، آب برگ مدار، سب کو باہم ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی اڑ جائے اور خالص تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں محفوظ

کریں۔ پھر اس میں کافور ۲ ماشہ اور منجیٹھ ادبیم ۲ ماشہ شامل کریں۔ دن رات میں تین تین چار چار بوند کان میں ٹپکا دیں۔ یہ تیل جملہ امراض کان کے لئے مفید ہے۔

اگر اچانک کسی کے کان میں درد شروع ہو جائے۔ تو پھٹکری بریاں باریک قدرے کان میں ڈال کر اوپر سے چند قطرے لیموں کا عرق یا آب پیاز ڈال دیں۔ انشاء اللہ درد بند ہو جائے گا

سعال (کھانسی) کے لئے: نمک کی ایک چھوٹی سی کنکری کر اس پر سات مرتبہ آیۃ الکرسی اول آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے صبح نہار منہ کھا لیا کریں۔

روغن چنبیلی پر الحمد شریف سات مرتبہ اول آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بوقت خواب سینہ پر مل لیا کریں۔

ناگر موتھا۔ زنجبیل۔ گڑ پرانا کوٹ چھان کر مثل جنگلی بیر گولی بنالیں۔ خوراک دو گولی صبح اور دو گولی شام پانی سے استعمال کریں۔

اگر کھانسی کے ساتھ بلغم آتا ہو تو ترپھلہ ۳ چھٹانک کشنیز ایک چھٹانک گھی ۱/۲ چھٹانک شہد خالص آدھ پاؤ۔ کوٹ چھان کر معجون بنالیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک تولہ ہمراہ آب تازہ۔

برائے کالی کھانسی: مرچ سیاہ ۲ ماشہ، پیپلی ۲ ماشہ، انار دانہ ایک تولہ، گڑ ۲ تولہ کوٹ چھان کر گولی بنالیں۔ صبح شام اور رات کو سوتے وقت ہمراہ آب نیم گرم استعمال کریں۔

خفقان (اختلاج قلب) کے لئے: اس کو لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ تعویذ قلب پر پڑا رہے:

الذین آمنوا وتطمئن قلوبھم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ولیربط علی قلوبکم ویثبت بہ الاقدام اسئل اللہ العظیم رب العرش الکریم ان تشفیہ وتحفظہ من عاھۃ وآفۃ ومرض و علۃ وقلۃ وذلۃ بحق کھیعص حم حم حم حم حم حم حم

حم عسق ایاک نعبد وایاک نستعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۰

۷۸۶

۱۹	۲۳	۲۶	۱۲
۲۵	۳۱	۱۹	۲۴
۱۴	۱۹	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۵	۲۷

دل کے دورہ کے لئے: خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۳ گرام ہمراہ عرق بید مشک ۵ تولہ نیم گرم پلادیں۔

مقوی قلب اور دھڑکن کے لئے: تین عدد گاجر بھون کر اندر کی ہڈی نکال کر پھینک دیں۔ چینی کے برتن میں رکھ کر رات کو اوس (شبنم) میں رکھ دیں۔ صبح کو دو تولہ میں ڈال کر تھوڑی مصری یا شہد ملا کر کھانا مقوی قلب ہے اور دھڑکن کے لئے بیحد مفید ہے۔

درد شکم کے لئے: پیٹ کے درد کے لئے یہ نقش لکھ کر پلائیں:

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۹	۱۲

۷۸۶

حی	۳	۱۵
صا	۵۱۱	۲
صا	کن	ع

اور اس نقش کو پیٹ پر باندھیں۔

۷۸۶

۸	۹	۱۴	۱
۱۴ ۱۴	۴ ۴	۱۷۵ ۱۲	۱۴ ۱۴
۱۰۰	س	۹	۱۶

لا فیہا غول ولا ھم عنہا ینزفون

حب الملوک مدبر، فلفل گرد، زنجبیل، مغز تخم کرنجوہ، مساوی الوزن لے کر حب بقدر نخود بنائیں خوراک ۱ گولی سے چھ گولی تک حسب برداشت روغن بادام یا یخنی کے ہمراہ استعمال

کریں۔ یہ گولی درد قولنج، درد شکم، قبض وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

ورم و دردِ جگر اور امراض طحال کے لئے: اس کو لکھ کر مقام درد پر باندھیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ان اللہ یمسک السمٰوٰت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۰ و بحرمت اللہ الواحد القہار وبحرمت علی العرش استویٰ واسکن کما سکن عرش الرحمٰن علی الماء وما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم ۰

۷۸۶

//////	//////	//////	//////
//////	//////	//////	//////
//////	//////	//////	//////
//////	//////	//////	//////

مکوہ خشک ۲ تولہ، بادیان ۲ تولہ، ست گلو، خوب کلاں ۱ تولہ، سرخ، سب کو کوٹ چھان کر ۶-۶ ماشے کی پڑیاں بنائیں۔ بعد طعام ۶ ماشہ کی پڑیا ہمراہ تازہ پانی کے کھائیں

پیر جھوکر ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۳ ماشہ، جوشاندہ کر کے قلمی شورہ ۲ رتی، نوشادر ۲ رتی حل کر کے صبح شام پلائیں۔ عظم الطحال، باد گولہ، ورم جگر، ورم بدن کے لئے مفید ہے۔

درد گردہ کے لئے: اس نقش کو لکھ کر مریض کی کمر میں باندھیں:

۷۸۶

۶	۱۱	۴
۵	۷	۹
۱۰	۳	۸

اور اس نقش کو گھول کر پلائیں:

۷۸۶

۸	۲۷۰	۲۱۲	۶
۶۸	۳	۹	۹۲۵
۱	۱۵۷	۷۷	۶۵
۶۷	۳	۴	۱۱۱۵

ضماد: مغز تخم کرنجوہ، فلفل سیاہ ہموزن سفیدیٔ بیضۂ مرغ میں گھوٹ کر درد کے مقام پر ضماد کریں، فوراً تسکین ہوگی انشاء اللہ۔

سرپھوکے کی جڑ تازہ، مرچ سیاہ ۵ عدد پانی میں گھوٹ کر شربت بزوری سے شیریں کر کے روزانہ صبح ۲ دو پہر شام کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں ریگ گردہ و مثانہ بذریعہ پیشاب خارج ہوجائے گا۔

سفوف، گردے کی پتھری توڑنے، نیز سوء ہضم اور ریاح معدہ کو رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ سونٹھ ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۵ تولہ، سیاہ نمک ۲ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ صبح و شام بعد طعام تین تین ماشہ استعمال کریں۔

درد کمر کے لئے: یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھیے:

بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعانی بسم اللہ مجرہا و مرسٰہا ان ربی لغفور رحیم ہ فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین ہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہٖ من شر ما اجد و احاذر بحق انزلنٰہ وبحق نزل وما ارسلنٰک الا مبشرا ونذیرا لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وبحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذرفطیونس کشافطیونس تبونس یوانس یونس وکلبہم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر ولا یؤدہ حفظہما وھو العلی العظیم ہ

۷۸۶

و	۹ے	ب م
ج	۵۵	۷ و
ح	۱۱	۶ و

۷۸۶

۵۴۸	۵۴۲	۵۵۰
۵۴۹	۵۴۷	۵۴۴
۵۴۳	۵۵۱	۵۴۵

اجوائن دیسی ۲ تولہ، بھنگ ۲ تولہ، افیون ۲ تولہ، سرسوں کا تیل ۱ پاؤ میں پکائیں اور چھان کر رکھ لیں۔ مقامِ درد پر مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

قلتِ دودھ کے لئے: یہ آیتیں اور نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ دودھ

بڑھ جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ وَاِنَّ لَکُمۡ فِی الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَۃً نُسۡقِیۡکُمۡ مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِہٖ مِنۡۢ بَیۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیۡنَ بحق وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّ مُوۡسٰۤی اَنۡ اَرۡضِعِیۡہِ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَیۡہِ فَاَلۡقِیۡہِ فِی الۡیَمِّ وَلَا تَخَافِیۡ وَلَا تَحۡزَنِیۡ اِنَّا رَآدُّوۡہُ اِلَیۡکِ وَجَاعِلُوۡہُ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ہ ان تلبن ھٰذہ المرأۃ فِیۡہِمَا عَیۡنٰنِ تَجۡرِیٰنِ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ہ

۷۸۶

	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

زیرہ سفید ۱ تولہ، بادیان ۱ تولہ، تخم شلجم ۱ تولہ، تخم ترب ۱ تولہ، تخم پیاز ۱ تولہ، تخم گندنا ۱ تولہ، ستاور ۹ تولہ، نشاستہ جو کھانڈ ہموزن سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ علی الصباح ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

اسقاطِ حمل کے لئے: اس کو لکھ کر حاملہ کے پیٹ پر بندھوائے۔ انشاء اللہ العزیز حمل محفوظ رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡہَا حَافِظٌ ہ فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ہ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ہ یٰیَحۡیٰی خُذِ الۡکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ؕ وَاٰتَیۡنٰہُ الۡحُکۡمَ صَبِیًّا ہ یارحمٰن یاجلیل یاحکیم یاقوی یامتین یاعزیز یاسمیع یابصیر یاعالم یامھیمن وصلی اللہ علٰی خیر خلقہٖ محمد و اٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین ہ

۷۸۶

۸	۱۱	۴۱۵۱	۱
۴۱۵۰	۲	۷	۱۲
۳	۴۱۵۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۱۵۲

۷۸۶

یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض

اگر سیلا جاری ہوجائے تو یہ دوائی استعمال کریں:

سنگجراحت، گیرو، پٹھانی لودھ ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ چھ ماشہ ہمراہ عرق گلاب ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ جس خوراک سے میلا رک جائے آگے کو دوائی فوڑا بند کر دیں۔

وضع حمل کے لئے: جس عورت کے درد زہ کی شدت ہو اور بچہ پیدا نہ ہو تو یہ آیتیں اور اس نقش کرم کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی فوڑا اس کو کھول دیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَ تَخَلَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَ الْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اَخْرَجَ النَّفْسَ من بطن امہ

کثرت حیض کے لئے: حیض کو روکنے کے لئے لکھ کر کمر میں باندھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ وَ مَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَیْہِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰہَ شَیْـًٔا وَ سَیَجْزِی اللّٰہُ الشّٰكِرِیْنَ ٥

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۱۹۹۹ ح ح ح ۱۳ ح ۲ ر سر ھے

سفوف چھالیہ، طباشیر، کات ہندی، پوست انار مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ پلائیں۔

دوا: تازہ دودھیا گھاس بقدر ایک تولہ لے کر ڈھائی سیاہ مرچ ڈال کر پیس لیں۔ صبح نہار منہ چاٹ لیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں خون بند ہوجائے گا۔

دوا: اگر عورت کا مزاج گرم ہو تو عرق برگ مہندی علی الصباح پلادیں اور اگر مزاج سرد ہو تو عرق چاول (یعنی بیچ) ۵ تولہ علی الصباح پلانے سے خون حیض کم ہو جاتا ہے۔

قلت حیض کے لئے: اگر حیض بند ہو جائے اس کو جاری کرنے کے لئے اس نقش کو کمر میں باندھیں:

۷۸۶

د	د	۲	و	ھی	لا
لا	۲	سلا	لا	ا	ص
س	س	ی	ن	و	ح

زیرہ کرمانی، افسنطین، تخم خرپزہ، شاہترہ، پوست خیار شنبر سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی

میں جوش دے کر چھان کر ۳ تولہ گلقند ملا کر صبح و شام پلائیں۔

دفع مسان کے لئے: یہ آیتیں اور نقش لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں:

انی توکلت علی اللہ ربی و ربکم ما من دابۃ الا ھو اٰخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم فان تولوا فقد ابلغتکم ما ارسلت بہ الیکم ویستخلف ربی قوما غیرکم ولا تضرونہ شیئا ان ربی علی کل شیٔ حفیظ ہ

۷۸۶

۳۵	۲۸	۳۷
۳۶	۳۴	۳۰
۲۹	۳۸	۴۳

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

۷۸۶

م	ا	ل	س
س	ل	ا	م
ا	م	س	ل
ل	س	م	ا

عرق تلسی، مشک خالص، زعفران اصلی، اجوائن دیسی بھنی ہوئی، اجوائن خراسانی بھنی ہوئی، عرق ادرک، ہلدی بھونبھلی، پیپل، چھوارہ، افیون، عرق پان دیسی، مشک دانہ مرغ، سب کو باریک کوٹ کر عرق پان میں گولی شل باجرا بنائیں۔ ہر چار گھنٹہ میں ایک گولی دیں۔ یہ گولی دست، بخار پسلی وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

آسیب زدہ کے لئے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ ھذا کتاب من محمد رسول اللہ رب العٰلمین الی من طرق الدار من العمار والزوار والسائحین الا طارقا یطرق بخیر یا رحمٰن اما بعد فان لنا ولکم فی الخلق سعۃ فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما او داعیا حقا مبطلا فھذا کتاب اللہ ینطق علینا وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون

ورسلنا لدیھم یکتبون ما تمکرون اترکوا صاحب کتابی ھذا و انطلقوا الی عبدۃ الاصنام والی من یزعم ان مع اللہ الٰھا اٰخر لا الٰہ الا ھو کل شیٔ ھالک الا وجھہ لہ الحکم والیہ ترجعون حٓمٓ لا ینصرون حٓمٓ عٓسٓقٓ تغلبون حٓمٓ والکتاب المبین تفرق اعداء اللہ وبلغت حجۃ اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم وَبِحَقٍّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ اجمعین ہ

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۷۸۶

۷۸۶۶	۷۸۱۷	۷۸۲۴
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۹	۷۸۲۰

لکھ کر گلے میں ڈالیں یا مریض کے تکیئے کے نیچے رکھ دیں۔

نظر بد کے لئے: جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو یا گلے میں باندھے یا بچے کے ڈالے وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ھو الا ذکر للعٰلمین ہ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ وعین لامۃ تحصنت بحصن الف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ہ

۷۸۶

۴۴۶	۴۵۰	۴۵۳	۴۳۹
۴۵۲	۴۴۰	۴۴۵	۴۵۱
۴۴۱	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۴
۴۴۹	۴۴۳	۴۴۲	۴۵۴

خواب میں ڈرنے کے لئے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝

۷۸۶

یافتاح	یافتاح	یافتاح	یافتاح
یافتاح	یافتاح	یافتاح	یافتاح
یافتاح	یافتاح	یافتاح	یافتاح
یافتاح	یافتاح	یافتاح	یافتاح

اس کو لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

بچے کے زیادہ رونے اور ڈرنے کے لئے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ وَلَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

۷۸۶

جالوت طالوت داوٗد	طالوت داوٗد جالوت	داوٗد جالوت طالوت

ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی

لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اس کا زیادہ رونا اور خواب میں اچھلنا بند ہو جائے گا۔

دفع سحر و جادو اور سفلی کے لئے: یہ آیات اور نقشوں کو لکھ کر گلے میں ڈالدیں:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۷۸۶

۲۱۵۸	۲۱۶۱	۲۱۶۴	۲۱۵۰
۲۱۶۳	۲۱۵۱	۲۱۵۷	۲۱۶۲
۲۱۵۲	۲۱۶۶	۲۱۵۹	۲۱۵۶
۲۱۶۰	۲۱۵۵	۲۱۵۳	۲۱۶۵

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۲۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

۷۸۶

۳ ۵۱۶	۳ ۵۱۹	۳ ۵۲۲	۳ ۵۰۹
۳ ۵۲۱	۳ ۵۱۰	۳ ۵۱۵	۳ ۵۲۰
۳ ۵۱۱	۳ ۵۲۴	۳ ۵۱۷	۳ ۵۱۴
۳ ۵۱۷	۳ ۵۱۳	۳ ۵۱۲	۳ ۵۲۳

اور اس آیت اور نقش کو لکھ کر صبح و شام پلا دیں:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ

اَلْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ہ

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یاحافظ یاحفیظ یارقیب یاوکیل

حفاظتِ دشمن کے لئے: اگر کسی کو دشمن یا اور کسی طرح کی بلا و آفت کا خوف ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے داہنے بازو میں باندھ لیں؛

تبت یدا	ابی لہب	وتب	ما اغنی	عنہ	مالہ	وما کسب	سیصلی
ابی لہب	وتب	ما اغنی	عنہ	مالہ	وما کسب	سیصلی	نارا ذات
وتب	ما اغنی	عنہ	مالہ	وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لہب
ما اغنی	عنہ	مالہ	وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لہب	وامراتہ
عنہ	مالہ	وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لہب	وامراتہ	حمالۃ
مالہ	وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لہب	وامراتہ	حمالۃ	الحطب
وما کسب	سیصلی	نارا ذات	لہب	وامراتہ	حمالۃ	الحطب	فی جیدھا حبل
سیصلی	نارا ذات	لہب	وامراتہ	حمالۃ	الحطب	فی جیدھا حبل	من مسد

حفاظتِ مال واسباب کے لئے: اس کو لکھ کر گھر میں یا مال واسباب میں رکھے انشاء اللہ چوری اور رہزنی سے مال محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ہ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ہ

ل				ہ
ف	ا	ل	طا	
معقـ				ـبات
ح	ا	و	خیر	طا
مـ				ـن
				وھوارحم
				ـین
یذ	مر		حمیت	ہ

حصولِ ملازمت یا منظوریِ پیغامِ نکاح کے لئے: ان آیتوں اور نقشوں کو کاغذ پر لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ہ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

۷۸۶

یا اللہ	یارحمٰن	یارحیم
محمد	احمد	حامد
محمود	حسن	حسین

الجزء الخامس

من

خزينة الأسرار

سمّيته

المجرّبات العلماء الرّبّانيين

(٥)

أخذت نبذة من المجرّبات الامام الغزالى الكبير ومن العلماء الاعلام

مقدمہ میں کامیابی کے لئے: حاکم کے سامنے جاتے وقت اپنی ٹوپی میں رکھ لیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ نصر من اللّٰهِ وفتح قريبٌ، نعم المولىٰ و نعم النصير، حسبى الله نعم الوكيل نعم المولىٰ ونعم النصير ۝ ومن يتوكل على الله فهو حسبه ۔

۱۱۱۵ح ۷۸۶ ۱۱۱۱ھ

ع ع ع

حم حم حم حم حم حم حم وجاء الله والنصر فعلينا لا ينصرون

وصلے الله تعالىٰ على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين ۝

ھ ھ ھ ھ ھ

ووووووو وھ ضم

یاالٰہی بحرمت سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ در مقدمہ کامیابی عطا کن، آمین ۔

برائے موافقت زن وشوہر: میاں بیوی میں محبت ہونے اور باہمی کشیدگی دور کرنے کے لئے اس آیت اور نقش کو بازو پر باندھ لیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۔

ص ۱۱۶ ۹ ۱۱۱ ع دواعہ

یاحی یاقیوم یامقلب القلوب

فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں

۷۸۶

ع۴۶۹۷	ع ۸۲	ع ۳۱۶ ع	ع ۱۸۸۰
ع۹۱۱۶	ع۱۲۱۲	ع۹۱۱۶	ع۱۹۱۶
ع۱۹۱۶	ع۶۱۱۲	ع۹۱۱۲	ع۱۹۱۸

فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں

کتاب	خزینۃ الاسرار حصہ پنجم بنام مجرّبات علماء ربّانیین
مؤلف	مولانا احمد علی پنجگوری
ناشر	المکتبۃ الحبیب نیو سلطان آباد منگھو پیر کراچی ٣٦
صفحات	٢٧٢

فہرستِ عنوانات خزینۃ الاسرار

حصّہ پنجم

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
١	باب جدول الایام السبع و اسماء الملائکۃ والملوك والساعات والحروف والاسماء	١٧
٢	باب محبة وعطف	١٧
٣	باب جلب الغائب والحاضر	١٨
٤	باب ٢٨٤ ۵ وجلب	١٩
۵	باب جلب وهو من الكتب الجليلة	٢٠
٦	باب ٢٨٤ ۵ مجربة قاطعة لاتتغير وهى من اسرار الخواص لبنى آدم وبنات حوى	٢١

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
٧	باب عطف ومحبة	٢١
٨	باب تهييج وجلب	٢٢
٩	باب محبة	٢٢
١٠	باب عطف	٢٣
١١	باب ٨٢٤ ۵	٢٣
١٢	باب ٨٢٤ ۵ وعطف	٢٤
١٣	باب من أراد أن يجلب القلوب	٢٤
١٤	باب روى عن بعض الصالحين إنه قال	٢٤
١۵	باب ٨٢٤ ۵	٢۵
١٦	باب ٨٢٤ ۵	٢٦
١٧	باب من كتب هذين الاسمين	٢٦
١٨	باب ربط الامرأة عن التزويج	٢٦
١٩	باب ربط الامرأة عن الدخول	٢٧
٢٠	باب حل المربوط والمرأة المربوطة ذيلها	٢٧
٢١	باب حل المربوط والمرأة المعقودة والمربوط ذيلها	٢٨
٢٢	باب ربط الرجل عن المرأة	٢٨
٢٣	باب ربط الرجل عن الانثى	٢٩
٢٤	باب فك المربوطة ذيلها والمحتبس ذيلها	٣٠
٢۵	باب المحبة والتبول	٣٠

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۶	باب ۸۲٤ ۵	۳۱
۲۷	باب ألفة مجرب صاح	۳۲
۲۸	باب جلب الأزواج إلى النساء	۳۲
۲۹	باب للمرأة التى ترجع عنها الخطاب	۳۲
۳۰	باب للمرأة التى ترجع عنها الخطاب	۳۲
۳۱	باب للمرأة التى ترجع عنها الأزواج ليلة الخطاب	۳۳
۳۲	باب إذا أردت أن تجلب للمرأة خاطباً يخطبها أو رجلاً يتزوجها	۳۳
۳۳	باب إذا تعسر على المرأة التزويج	۳۴
۳۴	باب لجلب الخطاب للمرأة والتزويج لها سريعاً	۳۵
۳۵	باب إذا أردت أن يطيع الرجل المرأة مثل العبد	۳۵
۳۶	باب إذا أردت أن تهلك عدوك هلكاً لاشك	۳۶
۳۷	باب فرقة	۳۶
۳۸	باب فرقة صحيحة	۳۶
۳۹	باب فرقة	۳۷
۴۰	باب فرقة	۳۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۱	باب طلق الدم	۳۹
۳۲	باب طلق الدم	۳۹
۳۳	باب طلق الدم	۴۰
۳۴	باب طلق الدم	۴۲
۳۵	باب إخراج الدم	۴۲
۳۶	باب لنفر الدم	۴۳
۳۷	باب قطع الدم	۴۳
۳۸	باب قطع الدم	۴۴
۳۹	باب فى موضع اوقات الحروف وضعها وعناصرها الأربع مرسومة كما ترى	۴۴
۴۰	باب خاصية سورة الفيل	۴۵
۴۱	باب لوجع الضرس	۴۵
۴۲	باب إرسال عجيب للمحبة تجلس بين العشاء والمغرب فى خلوة وتكتب	۴۶
۴۳	باب عزيمة الاستعجال	۴۷
۴۴	باب للمرأة الطامحة عن زوجها	۴۷
۴۵	باب البيان	۴۷
۴۶	باب للمسحور	۴۸
۴۷	باب طلق حصار البول	۴۸
۴۸	باب إذا أردت تعرف الساحر والساحرة	۴۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۹	باب لمن لایقدر یجامع زوجتہ	۴۹
۵۰	باب إذا أردت أن تسکن بلدۃ	۴۹
۵۱	باب من کتب ھذین الاسمین	۴۹
۵۲	باب إذا أردت أن تعرف کیف أمرک وأحوالک من خیر وشر وکیف تکون عاقبۃ أمرک	۴۹
۵۳	باب عن الحیات والعقارب وجمیع الدواب المؤذیۃ	۴۹
۵۴	باب لسقوط الأولاد	۵۰
۵۵	باب ھذا رجم صحیح یخلی الدور ویھدم القصور ویقطع الظھور	۵۱
۵۶	باب جلب صید البحر	۵۳
۵۷	باب جلب صید البر والبحر	۵۳
۵۸	باب ربط السمک	۵۴
۵۹	باب حساب الساعات	۵۴
۶۰	باب ومما ینفع للفار	۵۴
۶۱	باب ومما ینفع للفار بإذن اللہ تعالیٰ	۵۵
۶۲	باب لبکاء الأطفال والفزع فی النوم	۵۵
۶۳	باب عزیمۃ الجان قراءۃ وکتابۃ	۵۶
۶۴	ایضاً تقرأ ھذہ الآیات	۵۶
۶۵	باب لکل داء	۵۶
۶۶	باب للثآلیل	۵۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۷	باب للقویا	۵۸
۶۸	باب عن لدغات الأفاعی	۵۸
۶۹	باب للمحبۃ	۵۹
۷۰	وذکر بعض العلماء	۵۹
۷۱	ورأیت بخط بعض العلماء	۵۹
۷۲	وورد عن شھاب الزھری	۵۹
۷۳	باب من کتب ھذا الشکل	۶۰
۷۴	آخر مثلہ	۶۰
۷۵	آخر مثلہ لدفع الجدری	۶۱
۷۶	باب آخر مثلہ	۶۱
۷۷	باب نوع آخر لدفع الجدری	۶۲
۷۸	ایضاً عزیمۃ أخری لکل ما یحدث فی الجسد من دمل وغیرہ	۶۲
۷۹	ایضاً ان کتبت علی الورم الذی یحدث فی الأذنین	۶۳
۸۰	ایضاً ومن ذلک مما ینفع للبقرۃ التی تنکر ولدھا وتمنع لبنھا	۶۳
۸۱	وھذہ العزیمۃ مجربۃ لصرف المؤذیات من الجراد والقمل والأرضۃ وسائر الھوام من الأسرار والمخزونۃ	۶۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۸۲	ولوجع الضرس ایضاً	۶۴
۸۳	وقال الغزالی رحمہ اللہ تعالیٰ فی کتابہ خواص القرآن	۶۵
۸۴	الفائدۃ الرابعۃ والعشرون فی فوائد متعددۃ تختلف باختلاف الأوقات	۶۵
۸۵	باب إذا أردت أن تسیر الصخر بغیر قبض	۶۶
۸۶	باب عزیمۃ الزورۃ للسارق	۶۶
۸۷	وھذا باب آخر فی عزیمۃ الزورۃ	۶۷
۸۸	باب إذا أردت أن تمرض إنسان و تھجہ من بیتہ.	۶۸
۸۹	باب ومما ینفع لحصاۃ المثانۃ	۶۸
۹۰	باب قطع صید البحر	۶۹
۹۱	باب لجلب صید البحر	۶۹
۹۲	باب للبیاضۃ التی فی العین	۷۰
۹۳	باب لقطع صید البحر	۷۰
۹۴	باب لنفخۃ التی فی البطن	۷۱
۹۵	باب للورمۃ التی تطلع فی الجسد	۷۱
۹۶	باب عزیمۃ الزورۃ	۷۱
●	الفصل الخامس: حکم السحر فی الاسلام:	
۹۷	حکم الساحر فی الشریعۃ الاسلامیۃ	۷۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۸	الخلاصۃ:	۷۶
۹۹	حکم ساحر اھل الکتاب	۷۶
۱۰۰	ھل یجوز حلّ السحر بالسحر	۷۸
۱۰۱	الأوّل	۷۸
۱۰۲	الثانی	۷۸
۱۰۳	أحدھما	۷۹
۱۰۴	والثانی	۷۹
۱۰۵	ھل یجوز تعلّم السحر؟	۸۰
۱۰۶	الفرق بین السحر والکرامۃ والمعجزۃ	۸۲
۱۰۷	تنبیہ:	۸۳
●	الفصل السادس:	
۱۰۸	ابطال السحر	۸۵
۱۰۹	أولاً: سحر التفریق	۸۷
۱۱۰	تعریفہ	۸۸
۱۱۱	أنواعہ	۸۸
۱۱۲	اعراض سحر التفریق	۸۸
۱۱۳	کیف یحدث سحر التفریق؟؟	۹۰
۱۱۴	العلاج	۹۰
۱۱۵	المرحلۃ الأولی	۹۰
۱۱۶	المرحلۃ الثانیۃ: العلاج	۹۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱۷	الأولى	۱۰۰
۱۱۸	الحالة الثانية	۱۰۴
۱۱۹	الحالة الثالثة	۱۰۵
۱۲۰	المرحلة الثالثة من مراحل العلاج: مرحلة مابعد العلاج	۱۰۵
●	نماذج عملية لعلاج سحر التفريق	
۱۲۱	النموذج الأول: الجنّي شقوان	۱۰۷
●	الفصل السابع: علاج المعقود عن زوجته	
۱۲۲	الربط:	۱۱۲
۱۲۳	فسيولوجية العملية الجنسية عند الرجل	۱۱۲
۱۲۴	وعملية الانتصاب تمرّ بمراحل الثلاث	۱۱۲
۱۲۵	كيف يحدث الربط عند الرجل؟	۱۱۳
۱۲۶	ربط المرأة	۱۱۴
۱۲۷	ربط المنع	۱۱۴
۱۲۸	ربط التبلّد	۱۱۵
۱۲۹	ربط التزيف	۱۱۵
۱۳۰	ربط الانسداد	۱۱۶
۱۳۱	ربط التغوير	۱۱۶
●	لعلاج الربط عدة طرق:	
۱۳۲	الطريقة الأولى	۱۱۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳۳	الطريقة الثانية	۱۱۷
۱۳۴	الطريقة الثالثة	۱۱۸
۱۳۵	الطريقة الرابعة	۱۱۸
۱۳۶	الطريقة الخامسة	۱۱۹
۱۳۷	الطريقة السادسة	۱۱۹
۱۳۸	الطريقة السابعة	۱۲۰
۱۳۹	الطريقة الثامنة	۱۲۰
۱۴۰	الطريقة التاسعة	۱۲۱
●	الفرق بين الربط والعجز الجنسي والضعف الجنسي	
۱۴۱	أولاً: الربط	۱۲۱
۱۴۲	ثانياً: العجز الجنسي	۱۲۱
۱۴۳	ثالثاً: الضعف الجنسي	۱۲۱
۱۴۴	العلاج	۱۲۲
●	علاج بعض أنواع العقم	
۱۴۵	العقم عند الرجل	۱۲۳
۱۴۶	كيف تفرق بين العقم الطبيعي والعقم بسبب الجن؟	۱۲۴
۱۴۷	العقم عند المرأة	۱۲۵
۱۴۸	علاج العقم	۱۲۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۴۹	علاج سرعة القذف	۱۲۷
۱۵۰	تحصينات ضد السحر	۱۲۹
۱۵۱	وهاكم التحصينات: الحصن الأول	۱۳۱
۱۵۲	الحصن الثاني: الوضوء	۱۳۲
۱۵۳	الحصن الثالث: المحافظة على صلاة الجماعة	۱۳۲
۱۵۴	الحصن الرابع: قيام الليل	۱۳۳
۱۵۵	الحصن الخامس: الاستعاذة عند دخول الخلاء	۱۳۴
۱۵۶	الحصن السادس: الاستعاذة عند الدخول في الصلاة	۱۳۵
۱۵۷	الحصن السابع: تحصين المرأة عند العقد عليها	۱۳۵
۱۵۸	الحصن الثامن: افتتاح الحياة الزوجية بالصلاة	۱۳۶
۱۵۹	الحصن التاسع: التحصين عند الجماع	۱۳۶
۱۶۰	الحصن العاشر:	۱۳۷
۱۶۱	الحصن الحادي عشر	۱۳۷
۱۶۲	الحصن الثاني عشر	۱۳۸
۱۶۳	الحصن الثالث عشر	۱۳۸
۱۶۴	الحصن الرابع عشر	۱۳۸
۱۶۵	الحصن الخامس عشر	۱۳۹
۱۶۶	نموذج عملي لفك الربط	۱۴۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۶۷	سحر ربط انقلب إلى جنون	۱۴۰
۱۶۸	الفصل الثامن: علاج العين	۱۴۲
۱۶۹	الأدلة من القرآن الكريم على تأثير العين	۱۴۲
۱۷۰	الأدلة من السنة النبوية على تأثير العين	۱۴۵
۱۷۱	أقوال العلماء في حقيقة العين	۱۴۹
۱۷۲	الفرق بين العين والحسد	۱۵۲
۱۷۳	الجن يصيبون الإنس	۱۵۴
●	علاج العين ، هناك عدة طرق لعلاج العين أذكر منها	
۱۷۴	الطريقة الأولى: اغتسال العائن	۱۵۵
۱۷۵	صفة الاغتسال	۱۵۶
۱۷۶	مشروعية غسل العائن	۱۵۷
۱۷۷	الطريقة الثانية:	۱۵۷
۱۷۸	الطريقة الثالثة:	۱۵۸
۱۷۹	الطريقة الرابعة	۱۵۸
۱۸۰	الطريقة الخامسة	۱۵۸
●	نماذج عملية لعلاج العين	
۱۸۱	النموذج الأول: طفل رفض ثدي أمه	۱۵۹
۱۸۲	النموذج الثاني: صبي يتوقف عن الكلام	۱۵۹
۱۸۳	النموذج الثالث: أمر عجيب	۱۶۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۸۴	خطبۂ جمعہ نمبر ۱	۱۶۲
۱۸۵	خطبۂ اولیٰ نمبر ۲	۱۶۵
۱۸۶	خطبۂ اولیٰ نمبر ۳	۱۶۹
۱۸۷	خطبۂ جمعہ اولیٰ نمبر ۴	۱۷۳
۱۸۸	خطبۂ اولیٰ نمبر ۵	۱۷۶
۱۸۹	خطبۂ اولیٰ رمضان المبارک ۶	۱۷۹
۱۹۰	خطبۂ ثانی نمبر ۷	۱۸۴
۱۹۱	خطبہ نمبر ۸	۱۹۰
۱۹۲	خطبۂ اولیٰ نمبر ۹	۱۹۳
۱۹۳	خطبۂ ثانیہ نمبر ۱۰	۱۹۵
۱۹۴	خطبۂ عیدالفطر نمبر ۱۱	۱۹۹
۱۹۵	خطبۂ عیدالاضحیٰ نمبر ۱۲	۲۰۵
۱۹۶	خطبۂ ثانی للعیدین ۱۳	۲۱۵
۱۹۷	خطبۂ نکاح ۱۴	۲۲۱
۱۹۸	دعا بعد از خطبہ ایجاب قبول	۲۲۳
۱۹۹	درس عبرت	۲۲۴
●	مختلف دعائیں:	۲۲۶
۲۰۰	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۲۲۶
۲۰۱	گھر سے نکلنے کی دعا	۲۲۶
۲۰۲	کھانے کے وقت کی دعا	۲۲۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۰۳	کھانے کے بعد کی دعا	۲۲۷
۲۰۴	مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۲۲۸
۲۰۵	مسجد سے نکلتے وقت کی دعا	۲۲۸
۲۰۶	چھینکتے وقت کی دعا	۲۲۸
۲۰۷	سننے والا جواب میں کہے	۲۲۸
۲۰۸	چھینکنے والا کہے	۲۲۸
۲۰۹	سوتے وقت کی دعا	۲۲۹
۲۱۰	نیند سے اُٹھنے کی دعا	۲۲۹
۲۱۱	پاخانے جاتے وقت کی دعا	۲۲۹
۲۱۲	پاخانے سے نکلتے وقت کی دعا	۲۲۹
۲۱۳	سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا	۲۳۰
۲۱۴	سواری سے اُترنے کی دعا	۲۳۰
۲۱۵	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۲۳۰
۲۱۶	نیا کپڑا پہننے کی دعا	۲۳۰
۲۱۷	آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا	۲۳۱
۲۱۸	جماع کے وقت کی دعا	۲۳۱
۲۱۹	بارش کے لئے دعا	۲۳۱
۲۲۰	سخت خطرہ کے وقت کی دعا	۲۳۱
۲۲۱	غصہ کو دفع کرنے کی دعا	۲۳۲
۲۲۲	نظر بد کی دعا	۲۳۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۲۳	بخار کی دعا	۲۳۲
۲۲۴	مصیبت یا دحشت کے وقت کی دعا	۲۳۳
۲۲۵	بازار جانے کی دعا	۲۳۳
۲۲۶	شہر میں داخل ہونے کی دعا	۲۳۴
۲۲۷	عیادتِ مریض کی دعا	۲۳۴
۲۲۸	سورج چاند گرہن کے وقت کی دعا	۲۳۴
۲۲۹	قرآن کریم کی سورتوں کے نام اور رکوع، آیتیں، کلمے اور حرفوں کی تعداد ملاحظہ فرمائیں	۲۳۵
۲۳۰	تعلیمی اسناد حضرت مولانا احمد علی صاحب پنجگوری	۲۴۳
۲۳۱	مؤلف کا شجرۂ نسب ----	۲۵۹
۲۳۲	مؤلف کی دینی تعلیم کا سبب ----	۲۶۰
۲۳۳	مولانا احمد علی صاحب کی تصنیفات وتالیفات کی فہرست بمعہ اجمالی تعارف	۲۶۱

باب

جدول الأيام السبع وأسماء الملائكة والملوك والساعات والحروف والأسماء

الأحد	الاثنين	الثلاثاء	الأربعاء	الخميس	الجمعة	السبت	ثم	سري	
روقيائيل	جبرائيل	ميكائيل	إسرافيل	صرفيائيل	عنيائيل	عزرائيل	مهلائيل	فاطمة	
مذهب	الأبيض	٣الأحمر	برقان	شمهورش	زوبعة	ميمون	الطمطمد	قاهل	ثم استلاق
الشمس	القمر	المريخ	عطارد	المشتري	الزهرة	زحل	ينقص	مطلع	نجم

باب محبة وعطف

يكتب يوم الاثنين بمسك، وزعفران ويبخر بعود ولبان ويجعل في قشر جوزة ويخرج ما فيها ويشمعها بشمع وتدفن في موقد نار ولا تهون النار حتى يأتي من تريد وهي هذه الأسماء بدوح ٧ مرات عطفت قلب وفؤاد وعقل وسمع وبصر وجميع جوارح وجسد وروح هـ بنت هـ على محبة ومودة وعشق هـ بن هـ بحق هذه الأسماء:

وبحق هذا الطلسم

الهم يابش هيجت منهج ابارد عال ع ادب اباد زين للناس حب الشهوات من النساء، يا بدوح ٢٠ مرة يا علي الروح وسماليها روح اعطف روح هـ بنت هـ واسلبها إلى محبة ومودة وعشق وإرادة وقبول هـ بن هـ العجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢ بحق هذه الأسماء.

باب جلب الغائب والحاضر

يكتب ويلف في خرقة من ريحه وتبخر بالعود الصنفي ويدفن في البيت وهي هذه الأسماء أخذت وهيجت وهيمت وسودنت وجلبت وطيرت قلب وفؤاد هـ بن هـ على محبة هـ بن هـ الساعة ٢ العجل ٢ الوحا ٢ يا زويعة ومشايخه الأربعة وأخذت عينيه وناظرتيه وأذنيه سامعتيه وايديه من بين جنبيه وأخذت لسانه من بين شفتيه وأخذت لحيته وفؤاده وجميع جوارحه بالشفقة والرحمة والرأفة إلى هـ بن هـ أخذتك أخذة القرى وهي ظالمة إن أخذه أليم شديد أخذته بالطيران والهيجان أخذته بالرجفان حتى يرجع إلى منزله ومكانه بحق هذه

الأسماء [illegible]

سعلقد وبحق

اهيا شراهيا ادوناي اصباؤت ال شداي وسحا امليخا فرطوس إلا ما اسرعتم الإجابة بلهسم لي يا ميمون ٢ اسرعوا وأجيبوا

وردوا هـ بن هـ إلى محبة هـ بن هـ عجلوا عجلوا به ولحوه وكونوا إليّ من الناظرين.

باب ٤ وجلب

يكتب في قرطاس ويحط في بيضة بنت يومها وتدفن بقرب التنور ويوضع فيها شوي شعر من تريد أو من ريحتها و٧ قلفلات أبيض ومصطكى كرومي ولا تكتبه إلا وأنت طاهر في ساعة المشتري فإنه بابٌ عظيم مجرب وهذا هو عزمت عليكم أيها الأرواح السامعين أجيبوا وأطيعوا شاخصين مطيعين سامعين أينما تكونوا يأت بكم الله جميعاً إن الله على كل شيء قدير، عزمت عليكم أيها الأرواح أنتم وأتباعكم ومن كان منكم في بر أو بحر أو سهل أو جبل أو ظلمات أو في الهوى أو في السحاب أو جاحد أو كافر أو مسلم أو يهودياً أو نصرانياً، فإني عزمت عليكم بعزائم الله الشداد بحق هذه الأسماء أن تأتوني بـ هـ بنت هـ إلى هـ ابن هـ إن كان عليها ثوباً أحمراً أو أبيضاً أو أخضراً أتوا به من مستقر الأرض ومن موضع السموات بحق هذه الأسماء

[illegible]

الكـ ٥١ ها أنا كرمه ما له ماى معم ٥١٥١٥١٥١٥١٥١٥١٩٩ سما بحب جلبتا هـ بنت هـ إلى هـ بن هـ بحق هذه الأسماء وخدامها.

باب جلب وهو من الكتب الجليلة

يكتب يوم الاثنين أو يوم السبت بمسك وزعفران وماورد ويجعل الكتاب في بيضة وتجعلها في تنور بحيث لا تحرق وهي هذه الأسماء اجلب ٢ يا امجر ويا سفيان اجلب يا هيوان اجلبوا هـ بنت هـ إلى هـ ابن هـ جلبا ٣ هساع ٣ بحق الاسم الأعظم وعيسى ابن مريم الذي كلمه الله واحرقوا قلب وفؤاد وسمع وبصر هـ بنت هـ إلى هـ بن هـ حرقاً شديداً حتى لا يكون لها مقراً ولا قراراً إلا عند هـ بن هـ أسرع من هبوب الرياح ولمعان البروق واخطفوا بصرها إلى هـ بن هـ ثم تعزم على البيضة بهذه الآيات أيها البيضة ١٠ مرات، وإذ قال إبراهيم رب أرني كيف تحيي الموتى قال أو لم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي قال فخذ أربعة من الطير فصرهن إليك ثم اجعل على كل جبل منهن جزءاً ثم ادعهن يأتينك سعياً واعلم أن الله عزيز حكيم، واعلم أن الله على كل شيء قدير بحق ميططرون بحق شمعوثا وبحق ميمون عجلوا بالإجابة والقوا محبتي ومحبة هـ بن هـ في قلب هـ بنت هـ بالمحبة والمودة والعشق والقبول إنه لقسم لو تعلمون عظيم هيا هيا اقضوا ما أريد منكم زوراً ولا بهتاناً إلا اقضوا ما أمرتكم به ويفعلون ما يؤمرون.

باب ٤٢٨٤ مجربة قاطعة لا تتغير وهي من أسرار الخواص لبني آدم وبنات حوى

وإياك أن تعلمها السفهاء فهذه من علاجات المحبة القاطعة بالله لا تحتاج إلى اسم من الأسماء ولا إلى كتاب من الكتب وهي هذه الأسماء أو أردت تعلقها وإن أردت تحط في التنور وتكتب بالمسك والزعفران سحباس سرهولوس سمهوهس مردوس اوس هماس حمرلوس هيجت قلب وفؤاد وسمع وبصر هـ بنت هـ على حب هـ بن هـ حتى لا يكون لها صبر ولا قرار بحق هذه الأسماء.

باب عطف ومحبة

وهو أن تأخذ بيضة دجاجة سوداء خالصة ويخرج ما فيها وتكتب هذه الأسماء في قرطاس ويحط في قشر البيضة ويحط معها ٧ حبات فلفل طيار وتدفن في النار وهي هذه الأسماء.

اخذوها ٢ احملوها ٢ على الريح حتى لا تستريح مرغوبتا اخطفوها خطفة واحدة واجلبوها لـه بن هـ إن كانت نائمة اقعدوها وإن كانت قاعدة قوموها وإن كانت قائمة جرجروها وإن كانت جارية طيروها إلى هـ بن هـ عطفت وسيرت واجلبت واقلقت قلب وفؤاد وسمع وبصر وجميع جوارح هـ بنت هـ إلى هـ بن هـ العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣.

باب تهييج وجلب

يكتب عند غروب الشمس ويدفن تحت دائرة النار فإنه مجرب وهي هذه الأسماء.

هيجت

وجلبت هـ بنت هـ إلى محبة ومودة وعشق وتبعة هـ بن هـ بحق هذه الأسماء عليكم العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣.

باب محبة

تكتب في قرطاس وتحرق ولا يراك أحد وهي هذه الأسماء قدم هح هح بصر.

العجل ٢ بقلب

وفؤاد وسمع وبصر وعقل وقبول هـ بنت هـ إلى محبة هـ بن هـ الساعة ٢ هيا شراهيا الوحا ٢ الراح ٢.

باب عطف

يكتب يوم الأحد أو يوم الأربعاء بمسك وزعفران ويحط في كوز ويشد رأسه ويدفن في موقد النار وهي هذه الأسماء، بسم الله الرحمٰن الرحيم إذا زلزلت الأرض زلزالها إلى آخرها، ثم يكتب تزلزلت هـ بنت هـ وجاءت كل نفس معها سائق وشهيد تساق هـ بنت هـ بالطور، وكتاب مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع، ما له من دافع، يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً، بسم الله الرحمٰن الرحيم وبالذي اتخذ إبراهيم خليلاً وموسى كليماً وعيسى روحاً خلق من روح القدس سبعة محمد صلى الله عليه وسلّم لو أنزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعاً متصدعاً من خشية الله، ثم تكتب ألم نشرح، إلى آخرها ثم تكتب ألف بين هـ بن هـ وهـ بنت هـ واصلح بينهما بالمحبة والمودة كهيعص حم حم ٢٢٢٢٢٢٢ ححح لم لم لم لا طمه طمه طمه مراه ٥١٥١٥:٥١٥١٥١ مر ٥ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ٢٨٤

يكتب في بيضة دجاجة سوداء وتدفن عند حرارة النار وهي هذه الأسماء المباركة والطلاسم.

اقسمت عليكم

أيها الشياطين الموكلين بجلب النار بحق هذه الأسماء احرقوا قلب وفؤاد هـ بنت هـ إلى محبة هـ بن هـ العجل ٣ الساعة ٣.

باب ٢٨٤ B وعطف

تقرأ على ملح يوم الأحد ٧ مرات ويرمى في النار وهي هذه الأسماء: ﴿وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُۥ قَالَ مَن يُحْيِ ٱلْعِظَـٰمَ وَهِىَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾﴾ إلى آخر السورة احرقت قلب وفؤاد وسمع وبصر هـ بنت هـ إلى محبة هـ بن هـ بحق ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب من أراد أن يجلب القلوب

فليأخذ ٤٠ حبة باقلة ويكتب على العشرة الأولى: قارون، وعلى العشرة الثانية: هارون، وعلى العشرة الثالثة: هامان، وعلى العشرة الرابعة: شيطان، واقعد قريب النار واقرأ سورة: ﴿قُلْ أُوحِىَ إِلَىَّ﴾ وتلقي على النار واحدة بعد واحدة حتى تتم الأربعين.

باب روي عن بعض الصالحين إنه قال

من أراد أن يصلح بين الزوجين أو الأخوين اتباعاً لقول النبي صلى الله عليه وسلّم: «من أصلح بين الاثنين فقد استوجب أجر شهيد» فليكتب فاتحة الكتاب في قرطاس بزعفران وماء ورد وشيء من المسك ويبخر الكتاب بعود ولبان ويكتب على طهارة ويكون على هذا الوضع بهذا الشرط وهو بسم الله الرحمٰن الرحيم الحمد لله رب العالمين يحمد هـ بن هـ على طاعة الله تعالى وبفاتحة

الكتاب الشريفة، الرحمٰن الرحيم ترحم هـ بن هـ على هـ بن هـ على طاعة الله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة، مالك يوم الدين امتلك هـ بن هـ لهـ بنت هـ على طاعة الله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة عبودية ورحمة ورأفة وشفقة، إياك نعبد وإياك نستعين استعان هـ بن هـ بالله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة على هـ بنت هـ أن يكون مطاوعاً وتحت إرادته في الأقوال والأفعال طاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة، اهدنا الصراط المستقيم اهتدى واستقام هـ بن هـ لهـ بنت هـ استقامة ومحبة وسماع وقبول وطاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة، صراط الذين أنعمت عليهم أنعم هـ بن هـ لهـ بن هـ بجميع ما يطلب منه ويروم طاعة لله تعالى ولفاتحة الكتاب الشريفة محبة وشفقة ورحمة، غير المغضوب عليهم ولا الضالين ونزعنا ما في صدورهم من غل إخواناً على سرر متقابلين لو أنفقت ما في الأرض جميعاً ما ألفت بين قلوبهم ولكن الله ألف بينهم إنه عزيز حكيم فإذا كملت الكتاب فخذ ابراة مجرورة فاغرزها في وسط الورقة المكتوبة وعلقها في مكان يهب الريح من الجهة التي فيها الشخص المطلوب فيحصل المقصود إن شاء الله تعالى.

باب ٢٨٤ B

بسم الله الرحمٰن الرحيم اقبل يا قلب هـ بنت هـ على هـ بن هـ بالشفقة والرأفة والمحبة، فلما رأينه أكبرنه وقطعن أيديهن وقلن حاش لله ما هذا بشرٌ إن هذا إلا ملك كريم، تضعه عجينة والقيت مودة ومحبة، إن غاب عن عينها فدمعها مهمول، وقلبها مشغول،

وجسمها منحول، وإن خفت عليها فطرفها مكحول، وجسمها وعقلها من محبته مذهول، وقوله عندها مقبول، بحق سلم لفظهم برقم قلم قسا لمهلعا ٢ لما زهينه مرعنه هسافره ابهما اقبل يا قلب هـ بنت هـ إلى هـ بن هـ هلسلم تعلم لم ها علعول فلما فرها فتبارك الله رب العالمين.

باب ٢٨٤

إذا أردت فعله فاسبغ الوضوء واكتب هذه الأسماء على بيضة دجاجة سوداء وألقيها في خرقة حرير وادفنها في النار أو في ماء جاري فإنك ترى منه العجب وهو هذه الأسماء المباركة.

هيجت قلب هـ بنت هـ على محبة هـ بن هـ وعشق وقبول وعطف هـ بنت هـ بحق هذه الأسماء.

باب من كتب هذين الاسمين

في صحيفة وجعلها تحت رأسه يأتيه شخص هائل يقضي حوائجه وهي هذه الأسماء يا طلشنوح ٢.

باب ربط الامرأة عن التزويج

يكتب ويدفن في بيت من تريد وهي هذه الأسماء لوع، ده

لسلاها لسلا طلعها لم عزمت عليكم يا خدام هذه الأسماء بحق الاسم الأعظم إلا ما أجبتم هـ بنت هـ عن التزويج ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ربط الامرأة عن الدخول

يكتب ويحط في قبر دارس فإنه ما دام مدفون لا يقاربها رجل ولو طلبوها ما أرادوها وهي هذه الأسماء

ربطت ذيل هـ بنت هـ عن جميع الخلائق من الرجال صغاراً وكباراً وتجعلها في عين من يخطبها كالليل المظلم بحق هذه الأسماء ولا حول ولا قوة إلا بالله العاي العظيم.

باب حل المربوط والمرأة المربوطة نيلها

تكتب هذه الأسماء على بيضة دجاجة سوداء بنت يومها وتكسر على رأس المربوط أو المرأة المربوطة فإنه ينحل بإذن الله تعالى وهي هذه الأسماء.

عر صدرا وفرعا.

باب حل المربوط والمرأة المعقودة والمربوط ذيلها

يكتب ويعلق على الجانب الأيسر إن كان رجلاً أو امرأة فإنه ينحل العقد والربط بإذن الله تعالى وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إنا فتحنا لك فتحاً مبيناً إذا جاء نصر الله والفتح، اللهم إني أحللت عقد وربط ذكر هـ بن هـ على هـ بنت هـ بألف الابتدا بباء البها بتا التقا بثاء الثناء بجيم الجلالة بحاء الحيا بخاء الخلائق بدال الدائم بذال الذمة براء الرزق بزاء الزهد بسين الستر بشين الشكر بصاد الصدق وبضاد الضياء بطاء الطهر بظاء الظيا بعين العز بغين الغنى بفاء الفائق بقاف القادر بكاف الكافي بلام المعافي بميم المنعم بنون النور بواو الوائق بهاء الهداية بلا إله إلا هو، يا الله ذكر هـ بن هـ اطلقته بكل كلمة لله وجمعت بين هـ بن هـ وهـ بنت هـ واطلقت عنه وعنها كل عقد معقود وربط مربوط بقل هو الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفواً أحد.

باب ربط الرجل عن المرأة

يكتب ويترك في قارورة زجاج ويطرح في ماء جاري وهي هذه الأسماء: قالوا ياذا القرنين إن يأجوج ومأجوج مفسدون في الأرض فهل نجعل لك خرجاً على أن تجعل بيننا وبينهم سداً قال ما مكني فيه ربي خير فأعينوني بقوة أجعل بينكم وبينهم ردماً آتوني زبر الحديد حتى إذا ساوى بين الصدفين قال انفخوا حتى

إذا جعله ناراً قال آتوني أفرغ عليه قطراً فما اسطاعوا أن يظهروه وما استطاعوا له نقباً أخذت وعقدت ذكر هـ بن هـ عن نكاح فرج هـ بنت هـ وجعلت فرجها من حديد وذكره من عجين بحق هذه الأسماء.

ک ١١٤ ز ز ٤٤ ٣ ٣ ٥ ٧ ک

ه ١١ ٧ ١١ ١١١ د ل ع ع ع ٣ ٤ ١١ ١١ ١١ ک

عقدت فرج هـ بنت هـ عن ذكر هـ بن هـ العجل الوحا الساعة ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ربط الرجل عن الأنثى

وهو أن تكتب هذه الأسماء في كاغد وتأخذ ذكر خروف وتلفه في الكتاب وتلفه في كاغد وتعلقه في الشمس فكلما يبس ذكر الخروف يبس ذكر الرجل ولا تعمله إلا لمن يركب المحارم فإنه يتوب فإذا كتبته للحرام تقول: ربطت ذكر هـ بن هـ عن المحرمات إلا عن زوجته هـ بنت هـ ربط ٣ ربطة رباطا مربوطا ربط ربيطا وربطون حزمة حزام محازم هيا ٣ سود ٣ ساعة من ظغن اظغن طوف طايطايوش يوش ٢ بوله ٢ حاروش هاروش ستتلتوت شادشوت شرايط هيا هيا هوآه ٣ مرط ٩٨ طهر ٩ طهه طه طط ط ط ط

و و و و ح ح ح ح ح ا ح إنما أمره إذا أراد شيئاً أن يقول له كن فيكون اقسمت عليكم يا معشر الجن الموكلين يا مهرط يا مهرطا يا زوبعه يا رفعه يا هوش.

باب فك المربوطة ذيلها والمحتبس حيضها

يكتب هذه الأسماء ويعلق على امرأة على جنبها الأيسر وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إنا فتحنا لك فتحاً مبيناً، إذا جاء نصر الله والفتح، إن تستفتحوا فقد جاءكم الفتح، واستفتحوا وخاب كل جبار عنيد، وما النصر إلا من عند الله، اللهم افتح عقد وربط ذيل وحيض هـ بنت هـ من ربط الجان وأم الصبيان بحق هذه الأسماء اهيا شراهيا ادوناي اصباوت ال شداي، اللهم نشمخ بعمخ ذا لا لم موا شياطيوش، اللهم يا ذا النون سلخوا نور بموالف اريموبنون، اللهم يا ارغشوان يمشط وخلانون، اللهم يا دمهونا ارخا ارخيمون، اللهم يا نشق اشق راارقيش دارغبون، اللهم يا مهونا ٢ دمهنا مد مهرنوا شكاطر يا اسرواسحح اسمعون، اللهم يا ملكو ذا ملخا ملخون، اللهم يا عالم ارعي ٣ قرنون، اللهم يا شطح سلخينا فيلانون.

باب المحبة والقبول

ولو كان بينك وبينه فرسخ بعيد فإنك تكتب هذا الطلسم على بيضة دجاجة سوداء وتكون تدفنها في النار في موضع التحرق

فإن المرأة يفر خاطرها لشرر مشوق كالمجنون فاتق الله تعالى فإنه صحيح مجرب وبالله التوفيق الفرقوش بمقروش بالذي قال للسمٰوات والأرض ائتيا طوعاً أو كرهاً قالتا أتينا طائعين العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣ هـ١ X ااا ح يا بامرة اجلب هـ بنت هـ إلى محبة هـ بن هـ الوحا ٣ الساعة ٣ ١٢٧٢٣٢٦١٤ محا عمرك م١٩٨٩٤ ح هيا هيا شراهيا ادوناي اصباوت ال شداي مى عط٩٨ ٥ اا ١ ط اجلب اجلب اجب يا عبد الرحمٰن، اجب يا هودن، اجب يا خراشب، اجب يا شعبان، اجلبوا هـ بنت هـ بألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ٢٨٤

تكتب هذا الطلسم في ٣ ورقات وتحط في وسطهم ٣ حبات فلفل دراز وخذ القراطيس وتجعلهم في وسط فؤاد شاة وتركز ٧ إبار ليسَ مخدوم فيهم في الفؤاد وتدفن الفؤاد حذا الموقد المطلوب وهي هذه الأسماء والطلاسم تكتب في ساعة الزهرة:

ط١٣٤ااا ع٥٢١١٢١٥ هـ١١٩م م م١٩٩٩١١١

ح ح

ط١٣١٢ ٩ ١١٢ ٩ ططط X ٩٢١١٩١٢١٢١٢

اللهم زلزل واحرق قلب وفؤاد وسمع وبصر وجميع جوارح هـ بنت هـ على محبة هـ بن هـ النار ٣ العجل ٣ الساعة ٣.

بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا براعى اللهم مصلح باعـا كمي كعي ممسح، اللهم ارزق هـ بنت هـ رزقاً حلالاً طيباً وأنت خير الرازقين إنا فتحنا لك فتحاً مبيناً، ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطاً مستقيماً، وينصرك الله نصراً عزيزاً، ويكتب سورة النصر إلى آخرها جلبت الرزق إلى هـ بنت هـ بحق هذه الأسماء ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمراة التي ترجع عنها الأزواج لليلة الخطاب

يكتب هذه الأسماء ويعلق عليها فإنها يأتيها رزقها وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا معافي، اللهم ويا وطلمع يا عنا كفي يا براعتي، اللهم ارزق حاملة كتابي هذا رزقاً حلالاً طيباً مباركاً وأنت خير الرازقين العجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ①﴾ إلى قوله تعالى: ﴿نَصْرًا عَزِيزًا﴾ ثم تكتب سورة النصر إلى آخرها ويكتب بعدها ﴿فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪﴾ إلى قوله: ﴿قَدْ قُدِرَ﴾ اطلقت الرزق والأزواج إلى هـ بنت هـ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إذا أردت أن تجلب للمراة خاطباً يخطبها او رجلاً يتزوجها

فاكتب هذه الأسماء ويعلق عليها فإنها تخطبها الرجال في شهرها وهي هذه الأسماء والله أعلم.

باب الفة مجرب صاح

تعمد إلى شجرة القطن التي لا تسمع موج البحر وتجي إلى عرق الشرقي وتقلعه باسم من شئت وتترك في موضعه تمرتين وحبتين أرز وحبة سمسم وتدفنهم في موضع العرق على اسم من تريد وتمضي إلى دارك وتغسل العرق من التراب فإذا أردت العمل فسك منه واجعله في شيء من الطعام.

باب جلب الأزواج إلى النساء

يكتب بمسك وزعفران وماء ورد يكتب في قرطاس ويمعك في فنجان وتغتسل به مدة ٣ أيام فإن شاء الله يجلب الرجال إليها ويخطبونها وهي هذه الأسماء: سمع عند راح الااب رح لوساده الا عادب مره راهد سي ره داو حى ولو لهم ما عصره يا حى فاحد اطريال مسلسع لسلح بلسوح لسرح دىراصوس لهمورس ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمراة التي ترجع عنها الخطاب

يكتب ويعلق عليها وهي هذه الأسماء بسم الله الرحمٰن الرحيم اللهم يا كافي يا معافي اللهم ويا وطلسعسح يا عاكمى اللهم ارزق حاملة كتابي هذا رزقاً حلالاً طيباً وأنت خير الرازقين ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للمراة التي ترجع عنها الخطاب

يكتب ويعلق عليها فإنه يأتيها رزقها وهي هذه الأسماء:

بسم الله الرحمٰن الرحيم تكتب سورة النصر إلى آخرها، اللهم يا غنا كفي ٢ يا أو عيتي ٢ يا قطليح ٢، اللهم افتح الرزق والأرزاق لحاملة كتابي هذا رزقاً واسعاً وزوجاً صالحاً مباركاً ترزق على يده الخير إنك خير الفاتحين وبحق هذه الأسماء:

١٢٣وووداک ٣١ ٨١

طهـ ٣٨ ع رب سهل ويسر و١٣١ء وا

و١٣١٦و١٩٩١ لا ه ١١١٩٣٤١٤٥٩

١٣١٢٦١١٩٩١و٢٢٤١٩ ١٢١٩١٩٢٢

اللهم اجلب لحاملة كتابي هذا الخطاب بحق دهيش رودح علسا ٤ وبحق هذه الأسماء طعمعل ٧ اللهم إني اسئلك يا عالم يا عليم يا حكيم يا رؤوف يا خبير يا أول يا آخر يا عدل يا عزيز يا حكيم يا ودود يا قريب يا معيد يا معز يا جامع يا مبدي اجب يا فهقيائيل صرفيائيل اسمعون اسئلك كهليائيل ويا جبرائيل صهميائيل العجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢.

باب إذا تعسر على المرأة التزويج

يكتب لها هذا الاسم وتعلقه عليها وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم ولا تعسر علينا يا رب العالمين ﴿كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ اللهم يا واهب السداد ويا رازق العباد ويا رافع السبع الشداد إنك أنت الوهاب.

اللهم اجلب الرزق والتزويج إلى حاملة كتابي هذا نصر من الله وفتح قريب.

باب لجلب الخطاب للامراة والتزويج لها سريعاً

يكتب بمسك وزعفران وماء ورد وتمكه في ماعون نضيف وسيع وتغسل به رأسها وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم ﴿وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝٢٧﴾ سريع ٧ مرات راح ما ارب اب اال دوح كو سادد يا له عارب جلبت الخطاب والرجال له بنت هـ راهب سود وهـ داوس ولعلهم ما مصور فأجيبوا هذا الاسم ١٦١ووه١١٦٥٠ طـ١١١٤٦١١ ٥

هجو هجو هجو هجو قلب وفؤاد وسمع وبصر ولب وعقل فلانة بنت فلانة إلى محبتي ومودتي وإرادتي وطاعتي وبغيتي وعشق وقبول فلان بن فلانة العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة.

باب إذا أردت أن يطيع الرجل المرأة مثل العبد

فإنه يكتب هذه الأسماء في قرطاسة وتجعلها في فم ديك أبيض ثم يقطع رأسه ويدفن تحت السرير فإن الرجل يطيع وهو هذا الاسم العظيم الأعظم بسم الله الرحمٰن الرحيم أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وما كان محمد أبا أحد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين، محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعاً سجداً يبتغون فضلاً

من الله ورضواناً سيماهم في وجوههم من أثر السجود ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إذا اردت أن تهلك عدوك هلكاً لا شك

وهو هذا أن تكتب ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ ٱلْفِيلِ ۝١﴾ حروف مقطعة مفردة الحروف وهو هذا الطلسم ٦١١٧٧٧٤١١٦١١ وتذكر العجل ٣ الوحا ٣ الساعة وتذكر هلك وتكتبه في الحديد وترميها في النار.

باب فرقة

بسم الله الرحمٰن الرحيم أخذت هـ بن هـ وهـ بنت هـ بالأنكال لا يجتمعان إلى يوم القيامة بل الساعة موعدهم والساعة أدهى وأمر، تحسبهم جميعاً وقلوبهم شتى كذلك هـ بن هـ ما له قرار ولا هـ بنت هـ ما لها قرار ولا سمع ولا بصر ولا قبول ولا نصره ولا عبد بعيده غبره ترهقها قترة فرقت بينهم حصيداً خامدين لا يجتمعان إلى يوم القيامة بألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب فرقة صحيحة

تكتب يوم السبت في آخر الشهر أو في أوله ويدفن في بيت من تريده ويخوره مر وصبر وخيل وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم انقلبت الشمس انقلب القمر وانقلب الليل والنهار وانقلبت الأرض والأشجار وانقلب فؤاد هـ بن هـ عن هـ بنت هـ

بحق هذه الأسماء كأنهم حمر مستنفرة، فرت من قسورة، يوم يفر المرء من أخيه وأمه وأبيه وصاحبته وبنيه كذلك يفر قلب وفؤاد وسمع وبصر هـ بن هـ عن قرب هـ بنت هـ وعن بيتها ومنزلها توكل بذلك يا كسفيائيل أنت وخادمك ميمون بحق غير المغضوب عليهم ولا الضالين قال يا ليت بيني وبينك بعد المشرقين فبئس القرين، وحيل بينهم وبين ما يشتهون كما فعل بأشياعهم من قبل إنهم كانوا في شك مريب، فرقت بينهم وجعلتهم حصيداً خامدين، كما فرق الله بين المشرق والمغرب وكما فرق الله بين الميت وروحه وكما فرق الله بين الإسلام والكفار فرقت بينهم وجعلتهم جيفة مجيفة وهر مهرور وكلب عقور وسيف مشهور وإن دخلت خرج وإن خرجت دخل وإن بكت ضحك وإن ضحكت صاح وبكا لم يجتمعان لم يجتمعان أبداً إلى يوم القيامة بل الساعة موعدهم والساعة أدهى وأمر، تحسبهم جميعاً وقلوبهم شتى كذلك هـ بن هـ لا له قرار ولا نظر ولا سمع ولا بصر ولا وجه ولا سبيل إلى هـ بنت هـ ووجوه يومئذ عليها غبرة، ترهقها قترة، فرقت بينهم وجعلتهم حصيداً خامدين لا يجتمعان إلى يوم القيامة بألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب فرقة

يكتب يوم السبت قبل طلوع الشمس ويدفن في قبر دارس منفرد عن القبور يكتب سورة القارعة منفردة الأحرف إلى آخرها وتكتب معها هذه العزيمة وبعد الفراغ من الكتابة ٧ مرات فإذا كتبت السورة هذه الأسماء حرمه وألقينا بينهم العداوة والبغضاء

إلى يوم القيامة اج هـ ز ط ٣، اللهم باسم السهاب المحيي والسماء العلوي والكواكب الزهري والملك الإلهي صاحب عجائب المصائب المكنا بأبي سحائب طلموس سجوس قرطش الخني اكويا يا معاشر من حضرني ولم أبصره وينظرني خذوا قلب هـ بنت هـ من بين يدي هـ بن هـ ومن حبه ومودته فاجعلوا بينهما بسور من الفراق ولا يتهنوا بطعام ولا في منامهم بكلام خذوهما بعظيم المصائب ويغضب وغاصب وفرقوا بينهما الفراق الحار أعظم من حريق النار اجعلوا صدقها عنده كذباً وطعامهم عندهم منقصاً أم حسبت أن أصحاب الكهف والرقيم كانوا من آياتنا عجباً، وحيل بينهم وبين ما يشتهون ارمش ادهش طلعلع سارق سارق طلق طلوق يوم تمور السماء موراً وتسير الجبال سيراً وضرب بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب وحيل بينهم وبين ما يشتهون كذلك حيل بين هـ بن هـ وبين هـ بنت هـ بحق هذه الأسماء والآيات ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب فرقة

يكتب في يوم السبت أو في يوم نحوس المطلوب ويبخر بصبر ومر وخيل ويحط معه ريحة المطلوب ويدفن في قبر دارس وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إذا جاءنا قال يا ليت بيني وبينك بعد المشرقين فبئس القرين، ومزقناهم كل ممزق، كأنهم حمر مستنفرة، فرت من قسورة، اللهم يا من قلب الأرض العليا على الأرض السابعة اسئلك أن تقلب وجه وقلب هـ بن هـ

عن هـ بنت هـ وإذا النجوم انكدرت كدر ما بين هـ ابن هـ وهـ بنت هـ حتى تقول هذا بيني وبينك ورميت بينهم العداوة والبغضاء إلى يوم القيامة، عم يتساءلون، عن النبإ العظيم، الذي هم فيه مختلفون، كذلك يختلف هـ بن هـ عن هـ بنت هـ كأنهم حمر مستنفرة، فرت من قسورة، وألقيت بينهم العداوة والبغضاء إلى يوم القيامة فهم لا يجتمعان ويعدت أمرهم إلى يوم القيامة فهم بإذن الله تعالى بجبرائيل وميكائيل وإسرافيل وعزرائيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب طلق الدم

يكتب ويعلق في الهواء وتكتبه على جريدة فحل لم يحمل وتزك في الماء الحار تكتب يوم الثلاثاء وهي هذه الأسماء فاتق الله يا صاحبه: بسم الله الرحمٰن الرحيم مم ||| م ||| م

م ||| الاحـه ||| كـ ||| ـه

وتفطرت فانفطرت مرارة هـ بنت هـ بدم وإذ استسقى موسى لقومه فقلنا اضرب بعصاك الحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا يلسكو با اوكيوبا وانزلنا من السماء ماء فسالت أودية يقبرها اطلق الدم الجاري من فرج هـ بنت هـ اطلاق الماء الجاري العجل ٢ الوحا ٢ الساعة ٢.

باب طلق الدم

يكتب يوم الثلاثاء أول ساعة ويعلق على امرأة وهي هذه

الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم ۳ مرات ففتحنا أبواب السماء بماء منهمر، وفجرنا الأرض عيوناً فالتقى الماء على أمر قد قدر، وحملناه على ذات ألواح ودسر، تجري بأعيننا جزاء لمن كان كفر، وينفتح فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض والله من ورائهم محيط، ولا ينقطع عنها أبداً حتى يرفع هذا الكتاب حتى إذا جاء أمرنا وفار التنور، كذلك وبذلك ينفجر ويفور فرج هـ بنت هـ بالدم من جميع عروقها وأعضائها وحقويها وقدميها وهي تجري بهم في موج كالجبال فلا عاصم اليوم من أمر الله كذلك وبذلك لا عاصم لفرج هـ بنت هـ من سكوب الدم الأسود والدم الأحمر والدم الأصفر ولا يسكنه أنثى ولا ذكر جاء رجل من دم على فرس من دم بسوط فضرب الدم بالدم كذلك وبذلك ينفجر الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض من رأسها إلى قدميها وأنزل من السماء فسالت أودية بقدرها فاحتمل السيل زبداً رابياً، كذلك وبذلك ينفجر فرج ورحم هـ بنت هـ بالدم والحيض بسم الله مجراها ومرساها جرى الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ ففتحنا أبواب السماء بماء منهمر، وفجرنا الأرض عيوناً فالتقى الماء على أمر قد قدر، وحملناه على ذات ألواح ودسر، تجري بأعيننا جزاء لمن كان كفر، يجري الدم من فرج هـ بنت هـ ورحم هـ بنت هـ بحرمة هذه الأسماء ۳ مرات وأنزلنا من السماء ماء فأحيينا به الأرض من بعد موتها وكذلك تخرجون كذلك يخرج الدم من فرج ورحم هـ بنت هـ ۳ مرات اخرج بقوة مثاويره يا أحمر ويا شمهروش.

باب طلق الدم

يكتب يوم الثلاثاء قبل طلوع الشمس والقمر في المريخ

يكتب بمسك وزعفران وماء ورد ويحط في قشر بيضة دجاجة سوداء بنت يومها ويحط في البيضة ۳ قرون فوه و۷ شعرات زعفران و۳ قراداة وشمع عليها بشمع جديد وارميها في الماء الجاري وهي هذه الأسماء ۸۴۴۶۱۴۶۰۲۱۶۴۱۰۱۶۰۱۴۲۸۴۱۴۱ كذلك اقترب الدم وانشق وطلع وجرى من فرج هـ بنت هـ وسال وعال وحار وإن يروا آية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر كذلك يستمر الدم من فرج هـ بنت هـ وحملناه على ذلك ألواح ودسر تجري بأعيننا كذلك يجري الدم من ۳۶۶ عرقاً من عروق هـ بنت هـ جزاء لمن كان كفر كذلك طغا الدم وكفر وساح والفجر وعبر كسيل السيل من المطر من فرج هـ بنت هـ وأنزلنا من السماء ماء فسالت أودية بقدرها شقاً، كذلك شق فرجها بالدم وانصب الدم الأسود والأحمر والأصفر بن فرج هـ بنت هـ وحال بينهما الموج فكان من المغرقين كذلك تغرق هـ بنت هـ في دمها من فرجها كالبحر الجاري الزاخر يغشاه موج من فوقه موج دمها بعضه فوق بعض إنا أرسلنا نوحاً إلى قومه إنا أرسلنا الدم القامح، بسم الله مجراها، كذلك جرينا الدم منها، بسم الله مرساها، كذلك أرسنا الدم وأرسيناه إليه إليه سيحاً سيحاً جرياً جرياً بحق هذه الأسماء ۳ مرات الوحا العجل الساعة أيها الدم سرعاً سرعاً عجلاً عجلاً من فرج هـ بنت هـ ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب طلق الدم

يكتب بالمداد ويطرح زجاج وتدفن في ماء جاري وهي هذه الأسماء اطلقت الدم من فرج هـ بنت هـ كما انطلق البحر وكما جرى الماء ولا ينقطع أبداً بحق هذه الأسماء: هزروه ردره رروره ره اطلقت الدم من فرج هـ بنت هـ يسيل كسيل السيل السائل بحق هـ دوو صحاه ما عطا لسكاجا ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إخراج الدم

يكتب ويعلق على البطن أو على الظهر وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم هبط ملك من دم على فرس من دم بيده رمح من دم فضرب الدم بالدم أخرج أيها الدم من فرج هـ بنت هـ بحق حوى وآدم والاسم الأعظم كباب جراجه اااكـ||||ـــ ٣ مرات وجاج بهارج كوارش لوها توكم وتوكم أمر وما أمر الساعة إلا كلمح البصر أو هو أقرب إن الله على كل شيء قدير العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣ بحق هذه الأسماء:

ا	هـ	ط	مـ	ف	ش	ذ
هـ	ط	مـ	ف	ش	ذ	ا
ط	مـ	ف	ش	ذ	ض	هـ
و	س	ذ	س	ن	م	ط
[illegible]	و	س	ش	س	و	[illegible]
س	ذ	س	ف	م	ط	هـ
ذ	س	ف	[illegible]	ط	هـ	ـر

باب لنفر الدم

يكتب يوم الثلاثاء في أول شهر ويبخره بالمرمكي والكبريت تكتب في أول الكتاب سمهائيل وفي آخره الأحمر وتكتب فاحتمل السيل زبداً رابياً كذلك يسيل الدم من فرج هـ بنت هـ إنا صببنا الماء صباً ثم شققنا الأرض شقاً كذلك ينشق الدم من فرج هـ بنت هـ الدم الأحمر والأسود والأصفر وحال بينهما الموج فكان من المغرقين كذلك تغرق هـ بنت هـ في دم حيضها كما أغرق الله فرعون وقومه إنا أرسلنا نوحاً إلى قومه فأرسلنا عليهم الطوفان والجراد والقمّل والضفادع والدم آيات مفصلات كذلك يرسل الله الدم على فرج هـ بنت هـ بحق هذه الآيات وما ذلك على الله بعزيز وفجرنا الأرض خلالها تفجيراً، غرقت وفجرت دم الحيض من فرج هـ بنت هـ جرياً ٣ العجل ٣ الوحا ٣ الساعة ٣ بألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب قطع الدم

يكتب ويعلق على الجنب الأيسر فإنه ينقطع بإذن الله تعالى وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إن الله يمسك السمٰوات والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن امسكهما من أحد من بعده إنه كان حليماً غفوراً كـــــــه ١٠ مرات وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم ومن آياته الجوار في البحر كالأعلام إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور وقيل يا أرض ابلعي ماءك ويا سماء

اقلعي وغيض الماء وقضي الأمر واستوت على الجودي وقيل بعداً للقوم الظالمين، اللهم بحق هذه الأسماء أن يسكن الدم الجاري عن هـ بنت هـ بحق هذه الأسماء بألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب قطع الدم

يكتب ويعلق على بطن الامرأة وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم باسم الله وبالله ما شاء الله كان وما لم يشأ لم يكن اسكن أيها الدم عن حامل كتابي هذا من العروق المتصلة اسكن بالذي يسكن له ما في السمٰوات وما في الأرض وهو السميع العليم ألم تر إلى ربك كيف مد الظل ولو شاء لجعله ساكناً ثم جعلنا الشمس عليه دليلاً ثم قبضناه إلينا قبضاً يسيراً.

باب في موضع أوقات الحروف وضعها وعناصرها الأربع مرسومة كما ترى

كل وفق له منها على هيئة الآخر طاعة نارية بذاتها الحرصية والفرقية والهوائية والمائية وهي المشار بها في جميع أعمالك وصورة الوفق هذه كما ترى وهو هذا.

ا	هـ	ط	م	ف	ش	ذ
م	ف	ش	ذ	ا	هـ	ط
ذ	ا	هـ	ط	م	ف	ش
ط	م	ف	ش	ذ	ا	هـ
ش	ذ	ا	هـ	ط	م	ف
هـ	ط	م	ف	ش	ذ	ا
ف	ش	ذ	ا	هـ	ط	م

وهذه عزيمته ارطاميش مرامد اهدليش هامديش اوداميش طان اهباش الناش اولامش انطاماش وماطوش شهادماش اسماطوش طهطموش اتلاووش دهياش نادرموش رهماوش.

باب خاصية سورة الفيل

تقرأها ٢٠٠ مرة بين صلاة المغرب والعشاء وتصلي على النبي صلى الله عليه وسلّم ٢٠٠ مرة وأنت في الخلوة صائماً مدة ٧ أيام ويكون ابتداؤك بالصلاة والقراءة ليلة الأحد وفي نسخة يوم الأحد والبخور لبان وجاوي فإن الخدام يظهرون لك فاطلب ما شئت فإنهم يعطونك رزقاً حلالاً طيباً.

باب لوجع الضرس

كان يفعله قاضي القضاة محب الدين الطبري وهو أن يأمر صاحب الوجع الضرس أن يضع إصبعه السبابة اليمنى على المؤلم ويقف العازم خلفه ويسأله عن اسمه، فإذا أخبره يقرأ: بسم الله

الرحمٰن الرحيم ٧ مرات ثم يسأله عن اسم أمه فإذا أخبره، يقرأ: بسم الله الرحمٰن الرحيم ٧ مرات، ثم يقول له: ما يوجعك؟ فيقول: ضرسي، فيقرأ: بسم الله الرحمٰن الرحيم ٧ مرات، ثم يقول: فإذا قال نعم فيقرأ: بسم الله الرحمٰن الرحيم ٧ مرات، فيقول: كم سنة؟ فيقول صاحب الضرس ٧ أو ٩، فيقرأ: بسم الله الرحمٰن الرحيم ٧ مرات، ثم يقرأ: الفاتحة، ثم يقرأ: وضرب لنا مثلاً ونسي خلقه قال من يحيي العظام وهي رميم إلى آخر السورة، ألم تر إلى ربك كيف مد الظل ولو شاء لجعله ساكناً اسكن أيتها الوجع بقدرة الله وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم، إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره اسكن أيها الوجع عن الضرس بالذي سكن له ما في السمٰوات وما في الأرض وهو السميع العليم.

باب إرسال عجيب للمحبة تجلس بين العشاء والمغرب في خلوة وتكتب

اسم من تريد في الأرض وقابله واتلي هذه الأسماء المباركة نفعنا الله بها يا قوي يا مذل يا جبار يا قهار ٥ مائة مرة وفي كل ١٠٠ تضرب الاسم مرة ويكون في فمك فلفلة وإن أكملت ٥٠٠ مرة تنفخ الفلفلة في وجه المطلوب ويكون عندك نار والبخور بين يديك والله أعلم.

باب عزيمة الاستعجال

تقرأ بعد البرهتية ١٥ مرة أو ١٠ مرات وهي هذه الأسماء: أوجاج ٢ كهارج ٢ لولها توكم نوكا مير هلبا جلبا وما أمر الساعة إلا كلمح البصر أو هو أقرب إن الله على كل شيء قدير.

باب للمرأة الطامحة عن زوجها

تأخذ ديك أبيض افرق وتذبحه وتأخذ عرعره وتيبسه وتدقه نعيماً وتكتب أسماء في إناء صين وتمحيه بماء قليل وتذر عليه من العرف المدقوق ويطلي به ذكره ويجامعها مرة واحدة فإنها تحبه محبة شديدة بإذن الله وهي هذه الأسماء زين للناس حب الشهوات من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة والخيل المسومة والأنعام والحرث ذلك متاع الحياة الدنيا والله عنده حسن المآب.

باب البيان

يكتب في جريدة فحال خضراء وتدنن على الباب فإن الساحر لا يجوز أبداً وهي هذه الأسماء بها بر عظيم هندكا

محــــ ٣٣٣ ﻫ ااا ط ٩ ٩ ٩ ـــع ع ع ٣ كان ٣٣٣.

باب للمسحور

يكتب في خرقة كتان جديدة وتحط على النار مع قطعة كبريت يحرق تحت المسحور وإن كتبت في وعاء وحطيت معه كبريت وتسقيه المسحور فإنه يصح بالساحر بروحه وهي هذه الأسماء كااوس كااسهلون بطلا كااسون فرفرفر وانفرق.

باب طلق حصار البول

يكتب ويعلق على المحصور نافع بإذن الله تعالى مجرب وهو هذا بسم الله الرحمٰن الرحيم إذا وقعت الواقعة إلى منبثاً حتى إذا فتحت ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون بالبول والغائط أن تحدر وتنسل من جسد هـ بنت هـ بقدرة الله وعزته [illegible] ما له ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب إذا أردت تعرف الساحر والساحرة

تأخذ قلب كبش أسود وتشويه في النار وتكتب عليه هذه الأسماء وتأكله على الريق فإنك ترى الساحر والساحرة يخرج من رؤوسهما مثل الدخان والبري ما يخرج منه شيء وهي هذه الأسماء [illegible] ١١٩٧ [illegible]

ها وقالت اخرج عليهن فلما رأينه أكبرنه وقطعن أيديهن وقلن حاش لله ما هذا بشر إن هذا إلا ملك كريم ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب لمن لا يقدر يجامع زوجته

يكتب هذه الأسماء ويرش الفراش الذي يناموا عليه وهي هذه الأسماء ايا عهج يا ملسطهيا يا سلخون.

باب إذا أردت أن تسكن بلدة

فاحسب اسمك واسم أمك واسم مكة واسم البلد ويكون بالجمل الكبير واسقط ٤ - ٤، فإن بقي أربع اسكن تكسب مالاً وجاهاً، وإن بقي ٣ كان أوسط الحال، وإن بقي ٢ كان مزجات الحال، وإن بقي واحد كان عليك أضيق الحال والله أعلم.

باب من كتب هذين الاسمين

في صحيفة وجعلها تحت رأسه يأتيه شخص هائل يقضي حوائجه وهي هذه الأسماء: يا طلشوح ٢.

باب إذا أردت أن تعرف كيف أمرك وأحوالك من خير وشر وكيف تكون عاقبة أمرك

فتوضأ وصلي ما شئت ثم اقرأ سورة الليل ٣ مرات، والقدر ٢، والنصر والإخلاص ٣ مرات، ثم نم على طهارة فإنك ترى ما شئت بإذن الله إن شاء الله تعالى والله أعلم.

باب عن الحيات والعقارب وجميع الدواب المؤذية

وهي هذه الأسماء العظيمة بسم الله الرحمٰن الرحيم عزمت على حياتكن البيض والسود والخضر والانقه والأرقم والجوزة

والموزة وجبلان ودومان وفتكان وخشفا وشيخ الخشفان بحق طسم اطمس ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم. كفاك ربك كاف كفكاف كفكافها ككافية من كلك تكروا كراككر النار في كبدي جاءت مكلكلة تحثو من كلك يا كوكب كان يحكي كوكب الفلك هو الله الذي سجد له ما في سواد الليل رعيد الرعد أو جري الماء ودوي المزن وهفيف الشجر وبرد الهيكل المسكون اسكن بعزة نور وجه ربك سطع الساطع الذي له كل شيء خاضع خرج الحق على الحق نزل جبرائيل على السم وعزرائيل على الدم أيها السم اسمع واطع إن كنت في المخ اخرج إلى اللحم وإن كنت في اللحم اخرج إلى الدم وإن كنت في الدم فاخرج إلى الجلد وإن كنت في الجلد فاخرج إلى الشعر وإن كنت في الشعر فاخرج إلى الفضا بألف ألف موفقات ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم. وعن الحية التي ترقد سنة وتقعد سنة وما نزل على خاتم سليمان ابن داود ﷺ: أيها اللدغة كوني على هذا الملدوغ برداً وسلاماً كما كانت النار برداً وسلاماً على إبراهيم الخليل ﷺ، ومن شربها الملدوغ شفا ومن شربها المندوب كفا وما دون الله منتها فيذرها قاعاً صفصفا لا ترى فيها عوجاً ولا أمتاً ويسألونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفاً وينزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم.

باب لسقوط الأولاد

يكتب ويعلق على الامرأة فإنها ما تسقط ولدها بسم الله

الرحمٰن الرحيم أومن كان ميتاً فأحييناه وجعلنا له نوراً يمشي به في الناس كمن مثله في الظلمات ليس بخارج منها وضرب لنا مثلاً ونسي خلقه قال من يحيي العظام وهي رميم قل يحييها الذي أنشأها أول مرة وهو بكل خلق عليم إلى آخر السورة. إن الله عنده علم الساعة وينزل الغيث ويعلم ما في الأرحام وما تدري نفس ماذا تكسب غداً وما تدري نفس بأي أرض تموت والله من ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد في لوح محفوظ بحق هذه الأسماء ١٢١٢١٢٤٨٧١١٨١١٢١ إن الله يمسك السمٰوات والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن امسكهما من أحد من بعده إنه كان حليماً غفوراً ضرب الله على آذانهم في الكهف سنين عدداً اثبت أيها الطفل في بطن أمك حتى تكمل عدتك وصورتك امسك أيها الطفل بحق من صورك وخلقك وبحق مكسلمينا امليخا مرمرطوش، إنا خلقنا الإنسان في أحسن تقويم، يا محيي العظام وهي رميم، يا منشي خلق الإنسان من ماء وطين ثبت هذا الجنين في بطن أمه حتى تكمل عدته ويخرج في حين بحق محمد الأمين سلالة إبراهيم ٧ ١١١٥٩١١١٩ م و ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب هذا رجم صحيح يخلي الدور ويهدم القصور ويقطع الظهور

وهو كان عبد الله بن هلال يعمل به على كل جبار وكل ظالم وهو يرجم بالحجارة والحوافر وهو من القواطع فالله الله في

نفسك يا مسكين يكتب في شقفة أو عظم سمكة يكتب يوم الأربعاء والقمر ناقص النور ويكون القمر في برج الحمل أو العقرب أو في الجدي أو الدلو أو السنبلة وتبخر الشقفة بالكبريت والحلتيت ومقل أزرق وثوم ومر وصبر ويدفن عند باب من تريد رجم مكانه بعد أن تعزم عليه ٧٠ مرة وتدفنه وتداوم على قراءة الدعوة دبر كل صلاة ٧٠ مرة في الأماكن حتى يكمل ٧ أيام ترى عجباً من ذلك وإن صمت كان أقوى للعمل وهذه الأسماء على الشقفة أو على عظم السمكة

توكلوا يا خدام هذه

برجم هذا المكان العجل الوحا الساعة وهذه العزيمة التي تعزم بها بسم الله وبالله ومن الله ولا إله إلا الله قطط ٢ ويقطط يقطط ياعوش ٢ كعوش ٢ شاش ٢ لارش لامش مهرش ٢ اهرش طيهوش ليوش ٢ قيهوش ٢ هاج ٢ هج ٢ هجهج ٢ عجاج ٢ زجزاج ٢ انزلوا يا معاشر الملوك وتوكلوا وارجموا دار هـ بن هـ بالرجم الشديد حتى لا يهنا لهم أكل ولا شراب ولا يلتذوا بنوم على التراب اللهم إن كان هذا هو الحق من عندك فأمطر على هـ ابن هـ حجارة من السماء أو ائته بعذاب أليم ألم تر كيف فعل ربك بأصحاب الفيل إلى آخرها، كذلك ترمى دار هـ بن هـ بالحجارة والأشقاف والحوافر والقطط والكلام والعظام وانجم

وترجم وانجل وتجرب توكل بها يا ميمون ويا شمعون ويا برقان ويا هامان ويا زوبعة ويا بو مرة صاحب الأشقر اخربوا وارجموها دار هـ بن هـ بحق خاتم سليمان وأسماء الرحمان العجل الوحا الساعة.

باب جلب صيد البحر

وهو هذا ط١١٨٤٩٨١١١٨٤٩٥٨ عوير اله لمح عمرسها سهلبا هيا شراهيا العجل الوحا الساعة أجلبت السمك إلى لبخ هـ بن هـ وحضرته وفتحت السماء فكانت أبواباً وسيرت السمك إلى حضرة هـ ابن هـ أو لبخه أو عاملته بحق هذه الأسماء

جلبت صيد البحر صغاره وكباره بحق هذه الأسماء ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب جلب صيد البر والبحر

يكتب ويربط في العمل وهو هذا بسم الله الرحمٰن الرحيم لفولح لحصح تحسح سره مسح ميسوم هذا ما يرا مرا معل ادددل علون اقبل أيها الصيد الصغار والكبار من لجج الأبحار والبنات والأذكارمن لجج البحار إلى فخ أو شبك أو جاروف أو حضرة هـ بن هـ سبوق أو خلاف هـ بن هـ بقوله عز وجل: أحل لكم صيد

البحر حلالاً طيباً ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب ربط السمك

يكتب في قرطاس أو في خضرة فجل وترميها في البحر وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم أو كصيّب من السماء فيه ظلمات ورعد وبرق يجعلون أصابعهم في آذانهم من الصواعق حذر الموت موت أيها السمك عن عبث هـ بن هـ الساعة ٣ عجلوا ٣ ح٢٩٢ح٧٨٩هـ ط١١٤٢١١٤٩٩٢
٢٢ ٢ بألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب حساب الساعات

الساعة الأولى: من طلوع الشمس إلى ٢٨ قدم، الساعة الثانية: إلى ٢٢ قدم، الساعة الثالثة: إلى ١٩ قدم، الساعة الرابعة: إلى ٧ أقدام، الساعة الخامسة: إلى ٣ أقدام، الساعة السادسة: إلى استوى الظل، الساعة السابعة: إلى ٦ أقدام، الساعة الثامنة: إلى ٨ أقدام، الساعة التاسعة: إلى ١٢ قدم، الساعة العاشرة: إلى ١٨ قدم، الساعة الحادية عشر: إلى ٢٨ قدم، الساعة الثانية عشر: إلى ٣٠٠ قدم تم والله أعلم.

باب ومما ينفع للفار

يكتب سورة تبت وتكتب بعدها أيها الفار ارتحل عنها فإن لم ترحل وإلا فأذن بحرب من الله ورسوله ثم انصرفوا صرف الله قلوبهم وحسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي

العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم.

باب ومما ينفع للفار بإذن الله تعالى

يكتب في رق ظبي من سورة الصافات إلى قوله: ثاقب ويكتب معها هذه الآيات: اخرجوا فما لكم فيها من مقام، اخرجوا فإنكم صاغرون، اخرجوا بالذي تجلى للجبل فجعله دكاً وخر موسى صعقاً، اخرجوا قبل أن ينزل عليكم نقمته وعذابه طردتكم أيها الفئران بما طرد به إبليس اللعين، قال الله سبحانه وتعالى: فاهبط منها فما يكون لك أن تتكبر فيها فاخرج إنك من الصاغرين، قال اخرج منها مذؤوماً مدحوراً اخرج منها فإنك رجيم وإن عليك اللعنة إلى يوم الدين لا قرار لكم أيها الفئران بعد آيات الله اذهبوا بقدرة الله تعالى طردتكم وبحول الله تعالى صرفتكم وبقوة الله تعالى اخرجتكم ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم، وحسبنا الله ونعم الوكيل وصلى الله على سيدنا محمّد وآله وسلم.

باب لبكاء الأطفال والفزع في النوم

يكتب ويعلق على الطفل فإنه يزول عنه بإذن الله تعالى وهي هذه الآيات: بسم الله الرحمٰن الرحيم إذ أوى الفتية إلى الكهف فقالوا ربنا آتنا من لدنك رحمة وهيّىء لنا من أمرنا رشداً فضربنا على آذانهم في الكهف سنين عدداً وخشعت الأصوات للرحمٰن فلا تسمع إلا همساً ثم تكتب المعوذتين ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب عزيمة الجان قراءة وكتابة

بسم الله الرحمٰن الرحيم بالحق أنزلناه وبالحق نزل وقل جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقاً وقل جاء الحق وما يبدىء الباطل وما يعيد بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه فإذا هو زاهق ولكم الويل مما تصفون وما تنزلت به الشياطين وما ينبغي لهم وما يستطيعون إنهم عن السمع لمعزولون لا يستمعون إلى الملأ الأعلى ويقذفون من كل جانب دحوراً ولهم عذاب واصب إلا من خطف الخطفة فأتبعه شهاب ثاقب فمن يستمع الآن يجد له شهاباً رصداً ومن يزغ منهم عن أمرنا نذقه من عذاب السعير، يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران لنحشرنهم والشياطين ثم لنحضرنهم حول جهنم جثيّا لهم من جهنم مهاد ومن فوقهم غواش وكذلك نجزى الظالمين وكبكبوا فيها هم والغاوون وجنود إبليس أجمعون يطوفون بينها وبين حميم آن إذ الأغلال في أعناقهم والسلاسل يسحبون في الحميم، ثم في النار يسجرون يصب من فوق رؤوسهم الحميم يصهر به ما في بطونهم والجلود ولهم مقامع من حديد كلما أرادوا أن يخرجوا منها اعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق لا يفتر عنهم وهم فيه مبلسون كلما دخلت أمة لعنت أختها حتى إذا اداركوا فيها جميعاً قالت أخراهم لأولاهم ربنا هؤلاء اضلونا فآتهم عذاباً ضعفاً من النار قال لكل ضعف ولكن لا تعلمون وقالت أولاهم لأخراهم فما كان لكم علينا من فضل فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون وقال الشيطان لما قضي الأمر

أن الله وعدكم وعد الحق ووعدتكم فأخلفتكم وما كان لي عليكم من سلطان إلا أن دعوتكم فاستجبتم لي فلا تلوموني ولوموا أنفسكم ما أنا بمصرخكم وما أنتم بمصرخي إني كفرت بما اشركتمون من قبل إن الظالمين لهم عذاب أليم ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك قال إنكم ماكثون لقد جئناكم بالحق ولكن أكثركم للحق كارهون وقضي بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب العالمين.

ايضاً تقرا هذه الآيات

على الماء وسورة الصافات بتمامها والمعوذتين ثم يشربه الذي به أخذة ٣ حسوات أو ٧ والباقي يصبه في مكان نظيف لا يوطأه أحد وتكتب هذه الآيات في طشت نظيف ثم يصب عليه من ذلك الماء ويقرأ عليه الآيات والصافات والمعوذتين.

باب لكل داء

يقرأ عليه هذه الأسماء يسكن بإذن الله تعالى بسم الله الرحمٰن الرحيم الحمد لله اسكن سكنتك بالذي سكن له ما في الليل والنهار وهو السميع العليم، اسكن سكنتك بالذي يمسك السمٰوات والأرض أن تزولا ولئن زالتا إن امسكهما من أحد من بعده إنه كان حليماً غفوراً إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور.

باب للثآليل

يقرأ هذه الآيات بسم الله الرحمٰن الرحيم الحمد لله ويسألونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفاً فيذرها قاعاً صفصفاً لا ترى فيها عوجاً ولا أمتاً.

باب للقوبا

يقرأ هذه الآيات بسم الله الرحمٰن الرحيم يتوارى من القوم من سوء ما بشر به أيمسكه على هون أم يدسه في التراب إلا ساء ما يحكمون ويسألونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفاً فيذرها قاعاً صفصفاً لا ترى فيها عوجاً ولا أمتاً.

باب عن لدغات الأفاعي

يكتب في قرطاس ويمحى ويشربه الملدوغ فإنه نافع بإذن الله عز وجل والله أعلم. بسم الله الرحمٰن الرحيم سارا سارا سارا ٧٠ مرة وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين اقسمت عليك أيها السم الناقع اسكن بنور الله الساطع إن كنت في المخ فاخرج إلى العظم، وإن كنت في العظم فاخرج إلى اللحم، وإن كنت في اللحم فاخرج إلى الجلد، وإن كنت في الجلد فاخرج إلى الشعر، وإن كنت في الشعر فاخرج في الفضاء بألف من آية الكرسي وألف من الصمد وألف من لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم أجمعين.

باب للمحبة

يكتب ويغسل ويسقى من شئت أو تكتبه في شقفة نية وترمى في الماء يحبك سائر من شرب منه فاحفظه ما استطعت وهذا ما تكتب ✗ ـــه بحعه ـمـ ـهـ ♆ سما لعسما.

وذكر بعض العلماء

إن من كان له حاجة إلى الله تعالى فليقرأ سورة: إنا أنزلناه في ليلة القدر أحد وأربعين مرة ثم يسأل الله حاجته فإنها تقضى إن شاء الله تعالى وقال ذلك مجرب.

ورايت بخط بعض العلماء

إن من واظب على قراءة الفاتحة وألم نشرح ثلاث مرات وإنا أنزلناه في ليلة القدر أحد وأربعين مرة فتح الله عليه من غير تعب إن شاء الله تعالى.

ورود عن شهاب الزهري

تعاهد وقل اقرأ قل يا أيها الكافرون وإذا جاء نصر الله والفتح فإنهما تعينان من الفقر.

وروي عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه وكرّم الله وجهه قال: من أراد أن يريه الله تعالى في منامه ما يريد فليصلي ست ركعات قبل أن ينام يقرأ في الركعة الأولى: الفاتحة مرة، والشمس وضحاها سبع مرات، وفي الثانية: الفاتحة مرة، والليل

إذا يغشى سبع مرات، وفي الثالثة: الفاتحة مرة، والضحى سبع مرات، وفي الرابعة: الفاتحة مرة، وألم نشرح سبع مرات، وفي الخامسة: الفاتحة مرة، والتين والزيتون سبع مرات، وفي السادسة: الفاتحة، وإنا أنزلناه في ليلة القدر سبع مرات، فإذا فرغ اثنى على الله تعالى وصلى على نبيه محمد صلى الله عليه وسلّم ثم يقول: اللهم رب محمد ورب إبراهيم ورب موسى ورب عيسى وإسحاق ويعقوب ورب جبرائيل وميكائيل وإسرافيل وعزرائيل ومنزل التوراة والإنجيل والزبور والفرقان العظيم، أرني في منامي الليلة ما أنت أعلم به مني. فإذا رأى في ليلته أو في الثانية أو في الثالثة وإلا فما يبلغ السابعة إلا وقد أتاه الأمر كذا وكذا إن شاء الله تعالى.

باب من كتب هذا الشكل

وعلقه على عضده الأيمن من الأطفال لا يطلع الجدري وإن طلع لا يكثر ولا يزيد وهو هذا الشكل:

سلع سلع وبالوعد الوصحر اندس نار | سلى سلى وبالوعا لوحس

سى سى وبالوعد اسواسون
وس اربوس

آخر مثله

يكتب على العضد الأيمن من الطفل لأجل الجدري لا يطلع وإن طلع لا يزيد ولا يضره شيء وهو هذا الشكل:

٧٠	٣	٢	١٣
٥	١٠	١١	٨
٩	ـ	٧	١٢
٤	١٥	١٤	١

آخر مثله لدفع الجدري

يعلق على العضد الأيمن وهو هذا:

يو	ج	بج	ب
ط	و	يب	ز
د	يد	٦	بب
له	ى	ح	ما :

باب آخر مثله

لدفع الجدري وهو هذا الشكل:

باب نوع آخر لدفع الجدري:

١٦	٣	٢٠	١٣	٦
٥	١٥	١١	٨	٧
٩	٠٠	لا	١٢	٩
٤	B	١٤١٢	١	٨

١٦	٢٦	٢	٣
٥	١٩	١١	٨
٩	١٤	H	١٢
٦	٤	٤	ع

وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آل محمد وعلى الأنبياء والمرسلين وادفع عن حامل هذه الرقعة جميع البلايا والأمراض.

باب نوع آخر لدفع الجدري

منقول من كشكول الشيخ بهاء الدين محمد جبل عامله الله برحمته كل من كتب هذين المربعين وعلقها على الطفل حفظ الطفل من الجدري وإن خرج ما زاد على سبع حبات بتوفيق الله تعالى وهو هذا الشكل:

٦	١٥	١٤	٤
١٢	١٤	١١	٩
٨	١٤	١١	٥
٣١	٣	٢	١٦

الحمد لله	رب العالمين	الرحمٰن الرحيم	مالك ٣
يوم الدين	إياك ٧	نعبد	وإياك ح
نستعين ٩	اهدنا الصراط	المستقيم ٣٦	صراط الذين
أنعمت عليهم	غير المغضوب ١٤	عليهم ٥	ولا الضالين
٦	١٤		١

ايضاً عزيمة أُخرى لكل ما يحدث في الجسد من دمل وغيره

يكتب ويمحى بالماء ويرش به على الألم يبرأ بإذن الله تعالى. بسم الله الرحمٰن الرحيم براءة من الله ورسوله إلى كل علة لا تقيح ولا تريح أبداً إن شاء الله تعالى.

حبة طلعت في صخرة صمّا لا أصل لها ثابت بسم الله ارقيك، بسم الله يشفيك ويعافيك، ويسألونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفاً فيذرها قاعاً صفصفاً لا ترى فيها عوجاً ولا أمتاً، أيها الألم الثابت في جسد الذي يموت مت بقدرة الحي القيوم الذي لا يموت وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم.

ايضاً وإن كتبت على الورم الذي يحدث في الاثنين

هذه الآية، يبرأ بإذن الله تعالى وهي هذه ولو أن قرآناً سيرت به الجبال أو قطعت به الأرض أو كلم به الموتى بل لله الأمر جميعاً، تقرأ مع ذلك الذي كتبت الفاتحة ثلاث مرات، وقل هو الله أحد ثلاث مرات، والمعوذتين ثلاث مرات، ثم تنفث على الورم تفعل ذلك بكرة وعشية يزول بإذن الله تعالى.

ايضاً ومن ذلك مما ينفع للبقرة التي تنكر ولدها وتمنع لبنها

تكتب الفاتحة وقل هو الله أحد والمعوذتين، ثم تكتب بعد ذلك: وذللناها لهم فمنها ركوبهم ومنها يأكلون أفغير دين الله يبغون وله أسلم من في السماوات والأرض طوعاً وكرهاً وإليه ترجعون، وإن من الحجارة لما يتفجر منه الأنهار وإن منها لما يشقق فيخرج منه الماء وإن منها لما يهبط من خشية الله وما الله بغافل عما تعملون، أعوذ بكلمات الله التامات من غضبه وعقابه ومن شر عباده وقل رب أعوذ بك من همزات الشياطين وأعوذ بك رب أن يحضرون، ثم تأخذ تراباً نظيفاً طاهراً من تحت حجر وتقرأ عليه الفاتحة سبع مرات، وقل هو الله أحد والمعوذتين، ثم تنفث التراب إلى منخر البقرة وعنقها ونحرها ثم يعلق عليها الكتاب وذلك نافع مجرب لكل بهيمة من بقرة أو ناقة أو شاة بإذن الله تعالى.

وهذه العزيمة مجربة لصرف
المؤذيات من الجراد والقمل والأرضة
وسائر الهوام من الأسرار المخزونة

تكتب في رقعة ما شئت دفنه في الأرض وإن شئت علقته وهي هذه الأسماء: بسم الله الرحمٰن الرحيم إنه من سليمان وإنه بسم الله الرحمٰن الرحيم ألا تعلوا علي وأتوني مسلمين يا أيها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم سليمان وجنوده وهم لا يشعرون فلنأتينهم بجنود لا قبل لهم بها ولنخرجنهم منها أذلة وهم صاغرون يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم، ومثل كلمة خبيثة اجتثت من فوق الأرض ما لها من قرار كأنهم يوم يرون ما يوعدون لم يلبثوا إلا ساعة من نهار وإذا تولى سعى في الأرض ليفسد فيها ويهلك الحرث والنسل والله لا يحب الفساد وإذا قيل له اتق الله أخذته العزة بالإثم فحسبه جهنم ولبئس المهاد فلما قضينا عليه الموت ما دلهم على موته إلا دابة الأرض تأكل منسأته يشرب محو لذلك أيضاً بإذن الله تعالى.

ولوجع الضرس أيضاً

تمسح بيدك على خد الوجيع وتقول: بسم الله الرحمٰن الرحيم أولم ير الإنسان أنا خلقناه من نطفة فإذا هو خصيم مبين، إلى آخر السورة. وتقرأ آية الكرسي وقوله تعالى: وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم. وقوله تعالى: ثم سواه ونفخ فيه

من روحه وجعل لكم السمع والأبصار والأفئدة قليلاً ما تشكرون وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين.

وقال الغزالي رحمه الله تعالى في كتابه خواص القرآن

كان في البصرة رجل يرقي الضرس وكان يبخل على الناس فلما حضرته الوفاة قال لمن حضره اكتب ما كنت أرقي على الضرس ينتفع به الناس واخلص من كتمانه فتلا هذه الأحرف المص كهيعص حمعسق الله لا إله إلا هو رب العرش العظيم اسكن أيها الوجع بالذي إن يشأ يسكن الريح فيظللن رواكد على ظهره وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم.

الفائدة الرابعة والعشرون في فوائد
متعددة تختلف باختلاف الأوقات

من ذلك الاستخارة ثبت في صحيح البخاري عن جابر الأنصاري رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلّم يعلمنا الاستخارة كما مر في الأمور كلها كما يعلمنا السورة من القرآن فإذا هم أحدكم بأمر فليركع ركعتين غير الفريضة ثم يقول: اللهم إني استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر تعلم ولا أعلم الغيوب إن كنت تعلم أن الأمر ويسمي حاجته خيراً لي في ديني ودنياي ومعاشي وعاقبة أمري وعاجله وآجله فقدره لي ويسره لي ثم بارك لي وإن كنت تعلم أن هذا الأمر شر لي في ديني ودنياي ومعاشي وعاقبة أمري

وعاجله وآجله فاصرفه واصرفني عنه وقدر لي الخير حيث كان ثم ارض به.

باب إذا أردت أن تسير الصخر بغير قبض

اكتب أول الصخر ألا إن لله ما في السمٰوات وما في الأرض ألا إنه يبدؤ الخلق ثم يعيده واكتب في آخرها ويوم نسيّر الجبال وترى الأرض بارزة وحشرناهم فلم نغادر منهم أحداً وتقرأ سيري أيتها الصخرة إلى سارق متاع فلان بن فلانة العجل العجل الوحا الوحا الساعة الساعة وهذا الباب يكتب يوم السبت أو في يوم الأربعاء تم والله أعلم.

باب عزيمة الزورة للسارق

تأخذ زورة فحل بعده ما ثمر وتكتب في أول الزورة الملائكة الأربعة جبرائيل وميكائيل وإسرافيل وعزرائيل ﷺ، وتكتب تحت يد القابض الزورة من أطراف حد القبضة الملك الموكل بذلك اليوم وتقرأ عليه سورة يس إلى آخرها، ويكون تكتب العزيمة يوم الأربعاء أو يوم السبت ونعرفك ملك يوم الأربعاء برقان وملك يوم السبت اسمه ميمون وهذه العزيمة تكتبها على الزورة، بسم الله الرحمٰن الرحيم إذا زلزلت الأرض زلزالها، وأخرجت الأرض أثقالها، أخرجت السرقة التي لفلان بن فلانة وتكتب: وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مرّ السحاب مري مري مري، أيتها الزورة إلى سارق متاع فلان بن فلانة مري مري مري أيتها الزورة إلى المحل الذي فيه السرقة بحق الطور، وكتاب

مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع ما له من دافع يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً، أيتها الزورة سيري سيري سيري إلى سارق متاع فلان بن فلانة بحق هذه الأسماء والآيات المباركات والملائكة وبحق ألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وبحق لـ ٦٣٥٧٤٩٢ ـر وبحق اجهز طـ هيا شراشيرا.

وهذا باب آخر في عزيمة الزورة

تأخذ زورة فحل وتكتب فيها هذه العزيمة وهي هذه: إذا زلزلت الأرض زلزالها، وأخرجت الأرض أثقالها، وقال الإنسان ما لها اخرجي أيتها السرقة التي لفلان بن فلانة وتكتب بعدها وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مر السحاب مري مري مري أيتها الزورة إلى سارق متاع فلان بن فلانة وإلى المحل الذي فيه السرقة بحق الطور، وكتاب مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع ما له من دافع يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً، سيري أيتها الزورة إلى سارق متاع فلان بن فلانة وتكتب على أركان الزورة أول الملائكة جبرائيل وآخر الكتاب عزرائيل ومقابل الكتاب من أسفله ميكائيل ومقابل للعز إسرافيل، وتكتب في الزورة تحت يدّ الذي قابض الزورة الملك الموكل بذلك اليوم ويعزم عليها بسورة يس إلى تمامها إلى أن تسير الزورة ويكون عملك في يوم الأربعاء أو يوم السبت ملك يوم الأربعاء برقان،

وملك يوم السبت ميمون فإنها سريعة الإجابة وبالله التوفيق،
والفحل يكون صغير قبل أن يثمر والخوصة ثالثة القلب إن كان
عليك الظهر فأنت قص الخوصة من الغرب وإن كان الضحى
فأنت قص الخوصة من الشرق والله أعلم.

باب إذا اردت أن تعرض إنسان وتهججه من بيته

فاكتب هذه الأسماء على حديدة وتدفنها في النار وهي
هذه: ألم تر كيف فعل ربك بأصحاب الفيل، ألم تر كيف فعل
ربك بفلان بن فلانة ألم يجعل كيدهم في تضليل ألم يجعل
كيدهم فلان بن فلانة وأرسل عليهم طيراً أبابيل وأرسل على
فلانة طيراً أبابيل فلان بن فلانة ترميهم بحجارة من سجيل
فجعلهم كعصف مأكول فجعلت فلان بن فلانة كعصف مأكول
مرضت فلان بن فلانة وهججته وهلكته بحق هذه الأسماء يا
قهار يا قاهر يا نافع العجل ٣ الوحا الوحا
عارمرمرمرمرءاه لوله الساعة الساعة

هاااا ٩٩٩٩٩ ٩٩٩٩٥ ▽.

باب ومما ينفع لحصاة المثانة

تأخذ على بركة الله شوي ورد وشوي حنا وشوي لومي
وشوي جلجلان يطبخ على نار لينة ويبرد ثم يصفى ثم يطرح فيه
شوي شونيز وحبة حلوة وحلبة وسكر نبات وشوي مقل وشوي
لبان وموميان ولب حب القرع وصبر ومر ويارزه يشربه على الريق

فإنه نافع مجرب جيّد والله أعلم.

باب قطع صيد البحر

وهو هذا اسفاسفا ولا ساح وطار منه حب القناح وزهج
وطار عند الطيور الطيارة وَوَلّا صيده وَوَجد عسراته فلان بن
فلانة، حرز الوحوش أقسمت عليكم بحيلوص وغيلوص وسبعة
من الجن جلوس لا يأتيهم حيتانهم يوم سبتهم ويوم لا يسبتون
كأنهم حمر مستنفرة فرت من قسورة، كذلك يفر صيد البحر كباره
وصغاره عن ليخ أو عبث أو عاملة فلان بن فلانة، بحق يا شلمخا
أنت شملخا ويا غيطلون الرياح تخلخلت نرد بك الأعداء من كل
وجهة وبالاسم ترميهم من البعد بالشتت كذلك يتشتت صيد فلان
بن فلانة، بحق يا بدوح يا بدوح يا بدوح أقسمت عليكم أيتها
الملائكة الروحانية أن تجيبوا أسماء رب العالمين وبحق فجش
تظخز ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وبحق أم موسى
حنابيد.

باب لجلب صيد البحر

وهو هذا: بسم الله الرحمٰن الرحيم إنا فتحنا لك فتحاً
مبيناً، ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر ويتم نعمته عليك
ويهديك صراطاً مستقيماً حتى إذا فتحت ياجوج وماجوج وهم من
كل حدب ينسلون يدخلون دخلوا وهبطوا صيد البحر صغاره
وكباره وإناثه وأذكاره إلى ذاغية أو عمل ومهاني وعدّة وجلبته على
فلان بن فلانة الله أكبر !الله أكبر واقدر وجاءت كل نفس معها

سائق وشهيد إن كانت إلا صيحة واحدة فإذا هم جميع لدينا محضرون، وآية لهم أنا حملنا ذريتهم في الفلك المشحون، يا مسخر يا مسخر يا مسخر سخر سخر سخر يا مسخر سخر كما سخرت بني آدم وبنات حوى إلى جبل عرفات، اللهم بحق هذه الأسماء والآيات جلبت صيد البحر من بحر الزاخر وهو أبيض البطون زرق العيون إلى ليخ أو حلاق أو ضاغية وعمل ومهاني وعدة فلان بن فلانة بألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم. بسم الله الرحمٰن الرحيم وقالوا مال هذا الكتاب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة إلا أحصاها عدداً وأحاط بما لديهم وأحصى كل شيء عدداً إن كانت إلا صيحة واحدة فإذا هم جميع لدينا محضرون، يا زوبعة يا مذهب أقسمت عليكم بهذه الآيات أن تجلبوا صيد البحر إلى قطين أو ضاغية وعمل ومهاني أو عدة أو جواريف وجلبته على فلان بن فلانة بألف ألف لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم.

باب للبياضة التي في العين

وهيَ أن تأخذ ورق العوسج وتدقه وتقطره في العين ثلاثة أيام وتأخذ سحمته وتبيتها وتأخذ نبات المصريِّ وقماش نعيم وتدقهما ناعماً وتذرهما في العين فإنه صحيح مجرب.

باب لقطع صيد البحر

وهو أن تأخذ سمكة وتغرز في عين السمكة ابرة فولاذ وتقرأ عليها سبع مرات وكل مرة تغرز الإبرة بعض حتى تسير وهو هذا

ألفين جني وألفين فرعون يخوضون في البحر وهم يرعون كأنهم حمر مستنفرة فرت من قسورة، فررت الصيد فادبر سيهزم الجمع ويولون الدبر أذنابها البر ورأسها البحر قطع من الدر من البشر وقطع الثمر من ورق الشجر كذلك ينقطع الصيد عن ليخ أو عاملة فلان بن فلانة تقرأ سبع مرات وكل مرة تغرز الإبرة إلى أن تخلص القراءة.

باب للنفخة التي في البطن

يؤخذ الحلبة وتطبخ ويؤخذ ماؤها ويخلط مع سمن وعسل ويشربه يبرأ بإذن الله تعالى والله أعلم.

باب للورمة التي تطلع في الجسد

أن يأخذ عرق اللصافا وعرق القصد وعرق العرش وعرق الرمان وعرق الريحان يدق الجميع إلى أن يَطْلِقْ مزاجه ثم يصل بثوب ويعصر ماؤه ويغلى إلى أن يصير مثل العسل فيْطلى به الورمة فإنه نافع مجرب والله أعلم.

باب عزيمة الزورة

تكتب في الزورة هذه الأسماء والطلاسم وهي هذه تسليماً أربع تعليماً أربع تعظيماً أربع مرات تعظيمات طيات أربع تكليماً أربع مرات بمن ينتهي الكريم يا صاحب اللوح وعزرائيل احضروا احضروا احضروا بينوا لنا بينة وافية العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا إنا أرسلنا مولانا تبيّناً لنا بالحقيقة هيا شراهيا شراهيا

ادوناي ال شديد بالاليه شهتح ديوماً .جماً جواداً اقضي حاجتي بحق هذه الأسماء سيري أيتها العزيمة إلى سارق متاع فلان بن فلانة سيري بألف نبي وبألف ملك.

مطمس

III ٤١٤ الا ٧٧٧ . وح ٢٢٢١٤٤٤هـ

اجرعت فإذا فرغت من هذا الطلسم فاكتب: أول الزورة جبرائيل وميكائيل وإسرافيل وآخر الزورة عزرائيل وروقيائيل والزورة زورة فحل وتقرأ على الزورة سورة إبراهيم وسورة: الطور، وكتاب مسطور، في رق منشور، والبيت المعمور، والسقف المرفوع، والبحر المسجور، إن عذاب ربك لواقع ما له من دافع يوم تمور السماء موراً، وتسير الجبال سيراً.

☐ الفصلُ الخامسُ ☐
حكمُ السحرِ في الإسلام

☐ حكمُ الساحرِ في الشريعةِ الإسلاميةِ :

١- قالَ الإمامُ مالكٌ رحمَه اللهُ تعالى :

الساحرُ الذي يعملُ السِّحْرَ ولم يعملْ ذلكَ لَهُ غيرُه هو مثَلُ الَّذي قالَ اللهُ تباركَ وتعالى في كتابِه : ﴿وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ﴾ فأرى أنْ يُقتلَ إذا عملَ ذلكَ هُوَ نفسُه . اهـ[1].

٢ - قال ابنُ قُدامةَ رحمَه اللهُ تعالى :

وحدُّ الساحرِ القتلُ رُوِيَ ذلكَ عنْ عمرَ وعثمانَ بْنِ عفَّانَ وابْنِ عمرَ وحفصةَ وجُنْدَبِ بْنِ عبدِ اللهِ وجندبِ بْنِ كعبٍ وقيسِ بْنِ سعدٍ وعمرَ بْنِ عبدِ العزيزِ وهو قولُ أبي حنيفةَ ومالكٍ .

٣ - قال القُرْطُبِيُّ رحمَه اللهُ تعالى :

اختلفَ الفقهاءُ في حكمِ الساحرِ المسلمِ والذِّمِّيِّ فذهبَ مالكٌ

(١) الموطأ (٦٢٨) [كتاب العقول (٤٣) باب ما جاء في الغيلة والسحر (١٩)] (ص ٨٧١ - طبعة : عبد الباقي) .

إلى أنَّ المسلمَ إذا سحرَ بنفسه بكلام يكونُ كفرًا يُقتَلُ ولا يُستتابُ ، ولا تُقبلُ توبته لانه أمرٌ يَسْتَسِرُّ به كالزنديقِ والزاني ، ولانَّ اللهَ تعالى سمى السحرَ كفرًا بقوله: ﴿وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ .

وهو قولُ أحمدَ بْنِ حَنْبل وأبي ثَوْر وإسحاقَ والشافعي[1] وأبي حنيفة[2] اهـ .

٤ - وقالَ ابنُ المنذر رحمه اللهُ تعالى :

إذا أقرَّ الرجلُ بأنَّه سحرَ بكلام يكونُ كفرًا وجبَ قتلُه إنْ لمْ يَتُبْ وكذلكَ لو ثبتتْ به عليه بينةٌ ووَصَفَتِ البينةُ كلامًا يكونُ كفرًا.

وإنْ كانَ الكلامُ الذي ذَكَرَ أنَّه سَحَرَ به ليس بكُفرٍ لم يَجُزْ قتلُه ، فإنْ كانَ أحدثَ في المسحورِ جنايةً تُوجبُ القصاصَ اقْتُصَّ منهُ إنْ كانَ عَمَدَ ذلكَ ، وإنْ كانَ ممَّا لا قصاصَ فيه ففيه ديةُ ذلك[3].

(١) كذا قال والمشهور عن الشافعي أنه لا يرى قتل الساحر بمجرد السحر ، وإنما يقتل قصاصًا إن قتل بسحره . نقله عنه ابن المنذر وغيره .

(٢) تفسير القرطبي (٢/ ٤٨).

(٣) نقلاً عن تفسير القرطبي (٢/ ٤٨).

٥ - قال الحافظُ ابنُ كثير رحمَه اللهُ تعالى :

وقد استدلَّ بقوله تعالى: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا...﴾ مَنْ ذَهَبَ إلى تكفيرِ الساحرِ كما هو روايةٌ عن الإمامِ أحمدَ بْنِ حنبلٍ وطائفة من السلفِ وقيلَ بلْ لا يكفُر ولكنْ حدُّه ضَرْبُ عنقه لِمَا رواهُ الشافعيُّ وأحمدُ قالا : أخبرنَا سفيانُ - هو ابنُ عُيَيْنَةَ - عن عمرو بنِ دينار أنه سَمعَ بَجَالةَ بْنَ عَبَدةَ يقولُ : (كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الخطَّابِ رضيَ اللهُ عنه أن اقتُلوا كلَّ ساحرٍ وساحرةٍ ، قالَ : فقتلْنا ثلاثَ سَوَاحِرَ).

قالَ : وقدْ أخرجَه البخاريُّ في صحيحِه[1].

قالَ : وهكذا صحَّ أن حفصةَ أمَّ المؤمنينَ سحرتْها جاريةٌ لها فأمَرَتْ بها فقُتِلَتْ.

قالَ الإمامُ أحمدُ : صحَّ عن ثلاثةٍ منْ أصحابِ النبيِّ ﷺ في قتلِ الساحرِ[2].

٦ - قالَ الحافظُ ابنُ حَجَر رحمه اللهُ تعالى :

وعندَ مالك أنَّ حكمَ الساحرِ حكمُ الزنديقِ فلا تقبلُ توبتُه ،

(١) نعم أخرجه البخاري (٦/ ٢٥٧ فتح) دون ذكر قصة السواحر.

(٢) تفسير ابن كثير (١/ ١٤٤).

ويقتلُ حداً إذا ثَبَتَ عليه ذلكَ ، وبه قالَ أحمدُ.

وقالَ الشافعيُّ : لا يقتلُ إلا إن اعترفَ أنه قَتَلَ بسحرٍ فَيُقْتَلُ به، اهـ[1].

❑ الخلاصة :

ويتضحُ مما مرَّ أنَّ جمهورَ العلماءِ يقولونَ بقتلِ الساحرِ إلا الشافعي - رحمه الله - فيقولُ : لا يقتلُ إلا إذا قتلَ بسحرِه فيُقتل قِصاصًا.

✿ ✿ ✿

❑ حكمُ ساحرِ أهلِ الكتابِ ❑

✿ قالَ ابن قدامة رحمهُ اللهُ تعالى: قالَ أبو حنيفةَ رحمهُ اللهُ تعالى :

يُقتلُ ؛ لعمومِ الأخبارِ ، ولأنَّ السحرَ جنايةٌ أوجبَتْ قتلَ المسلمِ، فأوجبَتْ قتلَ الذِّميِّ كالقتلِ: اهـ[2].

✿ قالَ الحافظ ابن حجر رحمهُ اللهُ تعالى : قالَ مالكٌ رحمهُ اللهُ تعالى:

لا يُقتلُ ساحرُ أهلِ الكتابِ إلا إن يَقتلَ بسحرِه فيُقتلَ، وقالَ

(1) فتح الباري (١٠/ ٢٣٦).
(2) المغني (١٠/ ١١٥).

أيضًا : إنْ أدخلَ بسحرِه ضررًا على مسلمٍ لمْ يعاهدْ عليه نقضَ العهدَ بذلكَ فيحلُّ قتلُه ، وإنما لمْ يَقتلِ النبيُّ ﷺ لَبيدَ بْنَ الأعصمِ لأنّه كانَ لا ينتقمُ لنفسِه ، ولأنَّه خشيَ إذا قتلَه أن تثورَ بذلكَ فتنةٌ بينَ المسلمينَ وبينَ حلفائِه من الأنصارِ ، اهـ[1].

✿ قالَ الشافعيُّ رحمهُ اللهُ تعالى :

لا يُقتلُ ساحرُ أهلِ الكتابِ إلا أن يَقتلَ بسحرِه فيُقتلَ. اهـ[2].

✿ قالَ ابنُ قدامة رحمهُ اللهُ تعالى :

فأمَّا ساحرُ أهلِ الكتابِ فلا يُقتلُ لسحرِه إلا أن يَقتلَ به، وهو مما يُقتلُ به غالبًا فَيُقتلَ قصاصًا ، لما ثبَتَ أنَّ لبيدَ بْنَ الأعصمِ سَحَرَ النبي ﷺ فلمْ يقتلْه ، ولأنَّ الشركَ أعظمُ من سحرِه ولا يُقتلُ به.

قالَ : والأخبارُ وردتْ في ساحرِ المسلمينَ لأنه يكفرُ بسحرِه ، وهذا كافرٌ أصليٌّ ، وقياسُهُم يُنقضُ باعتقادِ الكفرِ والتكلم[3] به ، ويَنتقضُ بالزنا من المحصَنِ فإنَّه لا يُقتلُ به الذميُّ عندهم ويقتلُ به المسلمُ ، والله أعلم. ا هـ[4].

✿ ✿ ✿

(1) فتح الباري (١٠/ ٢٣٦).
(2) فتح الباري (١٠/ ٢٣٦).
(3) كذا في الأصل والصواب : التكلم.
(4) المغني (١٠/ ١١٥).

هَلْ يَجوزُ حَلُّ السِّحْرِ بالسِّحْرِ؟

١ - قالَ ابنُ قدامةَ رحمَهُ اللهُ تعالى :

أمَّا من يحلُّ السحرَ فإنْ كانَ بشيءٍ منَ القرآنِ ، أو بشيءٍ منَ الذكرِ والأقسامِ أو الكلامِ الذي لا بأسَ به ، فلا بأسَ به ، وإنْ كانَ بشيءٍ من السحرِ فقدْ توقَّفَ أحمدُ بنُ حنبل عنه . اهـ[1] .

٢ - قالَ الحافظُ ابنُ حجَر رحمه اللهُ تعالى :

ويجابُ عنْ قولِ النبيِّ ﷺ : «النُّشْرَةُ مِنْ عَمَلِ الشيطانِ»[2] بأنَّه إشارةٌ إلى أصلِها فمَنْ قصدَ بها خيراً كانَ خيراً وإلا فهُو شرٌّ .

قالَ : ولكنْ يُحتَمَلُ أن تكونَ النُّشْرَةُ نوعيْنِ . ا هـ[3] .

قلتُ : وهذا هو الصَّوابُ فإنَّ النُّشْرَةَ نوعان :

- **الأولُ** : النشرةُ الجائزةُ وهي حَلُّ السحرِ بالقرآنِ والأدعيةِ والأذكارِ المشروعةِ .

- **الثاني** : النشرةُ المحرمةُ : وهيَ حلُّ السحرِ بالسحرِ من

(١) المغني (١٠ / ١١٤) .

(٢) رواه أحمد وأبو داود وحسن الحافظ إسناده في الفتح (١٠/ ٢٣٣) .

(٣) فتح الباري (١٠/ ٢٣٣) .

استعانةٍ بالشياطينِ وتقرُّبٍ إليهم واستغاثةٍ بهم وإرضائِهم[1] ولعلَّ هذا النوعَ هوَ المقصودُ بقولِ النبيِّ ﷺ : «النُّشْرَةُ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ» وكيفَ يجوزُ هذا النوعُ منَ النشرةِ وقدْ نهى النبيُّ ﷺ في غيرِ مَا حديثٍ عن الذَّهابِ إلى السحرةِ والكُهَّانِ وبيَّنَ أنَّ مَنْ صدَّقهم فقدْ كفرَ بما أُنزلَ على محمَّدٍ ﷺ .

٣ - قالَ ابنُ القيمِ رحمهُ اللهُ تعالى :

النشرةُ حلُّ السحرِ عن المسحورِ وهيَ نوعانِ :

- **أحدُهما** : حلٌّ بسحرٍ مثلِه ، وهو الذي من عملِ الشيطانِ وعليه يُحمَلُ قولُ الحسنِ البصري ، فيتقرَّبُ الناشرُ والمنتشرُ إلى الشيطانِ بما يُحِبُّ فيبطِلُ عملَه عن المسحورِ .

- **والثاني** : النشرةُ بالرقيةِ والتعوُّذاتِ والدَّعَواتِ المباحةِ فهذا جائزٌ .

❁ ❁ ❁

(١) راجع أنواع الاستعانة بالشياطين في كتابي (وقاية الإنسان طبعة الصحابة) .

هَلْ يَجُوزُ تَعَلُّمُ السِّحْرِ ؟

١ - قالَ الحافظُ ابنُ حَجَر رحمه الله تعالى :

قولُه تعالى : ﴿إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ فيه إشارةٌ إلى أنَّ تعلُّم السحرِ كُفْر ا هـ[1].

٢ - قالَ ابنُ قدامةَ رحمه الله تعالى :

تعلُّم السحرِ وتعليمُه حَرَام لا نَعْلَمُ فيه خِلافًا بينَ أَهْلِ العِلْمِ.

قالَ أَصْحَابُنا[2] : ويكفُرُ الساحرُ بتعلُّمِه وفعلِه سواءٌ اعتقدَ تحريمَه أو إباحتَه ا هـ[3].

٣ - قالَ أبو عبدِ الله الرَّازي :

العلمُ بالسحرِ ليسَ بقبيحٍ ولا محظورٍ اتفقَ المحققونَ على ذلكَ، لأنَّ العلمَ لذاتِه شريف ، وأيضًا لعُمومِ قوله تعالى: ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ ولأنَّ السحرَ لوْ لمْ يكُنْ يُعلَمُ لما أمكَنَ الفرقُ بينَه وبينَ المعجزةِ ، والعلمُ بكونِ المعجزِ معجزًا واجب ،

(١) فتح الباري (١٠/ ٢٢٥).

(٢) يعني الحنابلة.

(٣) المغني (١٠/ ١٠٦).

وما يتوقفُ الواجبُ عليهِ فهو واجبٌ ، فهذا يقتضي أن يكونَ تحصيلُ العلمِ بالسحرِ واجبًا ، ومَا يكونُ واجبًا فكيفَ يكونُ حرامًا وقبيحًا[1] اهـ.

٤ - قالَ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمه الله تعالى :

وفي كلامِ الرازيِّ نظرٌ من وُجُوه :

أحدُها : قولُه العلمُ بالسحرِ ليسَ بقبيحٍ ، إنْ عنَى به ليسَ بقبيحٍ عقلاً فمخالِفُوه منَ المعتزلةِ يمنعُونَ هذا وإن عنَى به ليسَ بقبيحٍ شرعًا ففي هذه الآيةِ الكريمةِ ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ...﴾ تَبْشيعٌ لتعلم السحرِ وفي الصحيحِ «مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ»[2] وفي السُّنَنِ «مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً وَنَفَثَ فِيهَا فَقَدْ سَحَرَ».

وقولُه : (ولا محظورٍ اتفقَ المحققونَ على ذلكَ) كيفَ لا يكونُ محظورًا معَ ما ذكرناه من الآيةِ والحديثِ واتفاقُ المحققينَ يقتضي أنْ يكونَ قدْ نصَّ على هذه المسألةِ أئمةُ العلماءِ أو أكثرُهم... وأينَ

(١) نقلاً عن ابن كثير (١/ ١٤٥).

(٢) رواه الأربعة والبزار بأسانيد حسنة بلفظ (فصدقه) ورواه مسلم بلفظ :(فسأله عن شيء لم تقبل له صلاة أربعين يومًا).

نصوصُهم على ذلك ؟ ثم إدخالُه السحرَ في عموم قوله تعالى : ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لا يَعْلَمُونَ﴾ فيه نظر ؛ لأنَّ هذه الآيةَ إنَّما دلَّتْ على مدحِ العالمينَ العلمَ الشرعيَّ.

ولِمَ قلت إنَّ هذا منه ، ثم ترقِّيه إلى وُجُوبِ تعلُّمِه بأنَّه لا يحصُلُ العلمُ بالمعجزِ إلا به ضعيفٌ بَلْ فاسد لأنَّ أعظمَ مُعجزات رسولِنا عليه الصلاةُ والسلامُ هي القرآنُ العظيمُ الذي لا يأتيه الباطلُ مِنْ بين يديه ولا مِنْ خلفه تنزيلٌ مِنْ حكيمٍ حميد ، ثُمَّ إنَّ العلمَ بأنَّه معجزٌ لا يتوقَّفُ على علمِ السحرِ أصلاً.

ثمَّ مِنَ المعلومِ بالضرورةِ أنَّ الصحابةَ والتابعينَ وأئمةَ المسلمين وعامَّتَهم كانُوا يعلمُونَ المعجزَ ، ويفرِّقون بينَه وبينَ غيرِه ، ولم يكونوا يعلِّمون السحرَ ولا تعلموهُ ولا علَّموه، واللهُ أعلمُ ، ا هـ[1].

٥ - قالَ أبو حيَّانَ في البحرِ المحيطِ :

وأمَّا حكمُ تعلُّمِ السحرِ فما كانَ منه يُعظَّمُ به غيرُ اللهِ منَ الكواكبِ والشياطينِ ، وإضافةُ ما يحدثُه اللهُ إليها فهوَ كُفرٌ إجماعًا ، لا يَحِلُ تعلُّمه ولا العملُ به ، وكذا ما قُصد بتعلُّمِه سفكُ الدماءِ والتفريقُ بينَ الزوجينِ والأصدقاءِ.

وأمَّا إذا كانَ لا يعلم منه شيءٌ مِنْ ذلكَ ، بل يحتمل فالظَّاهرُ

(١) تفسير ابن كثير (١/ ١٤٥).

أنَّه لا يَحِلُ تعلُّمه ولا العملُ به.

وما كانَ من نوعِ التَّخييلِ ، والدَّجَلِ ، والشعبذة فلا ينبغي تعلُّمه لأنَّه من بابِ الباطلِ وإنْ قُصِدَ به اللهوُ واللعبُ وتفريجُ الناسِ على خفَّةِ صنعته فيُكْرَه . ا هـ[1].

قلتُ : وهذا كلامٌ حَسَنٌ جيِّدٌ وهوَ الذي ينبغي التعويلُ عليه في هذا الأمرِ.

❁ ❁ ❁

(١) نقلاً عن روائع البيان (١/ ٨٥).

الفرقُ بينَ السحرِ والكرامةِ والمعجزةِ

* قالَ المازري :

والفرقُ بينَ السحرِ والمعجزةِ والكرامةِ أنَّ السحرَ يكونُ بمعاناةِ أقوالٍ وأفعالٍ حتَّى يتمَّ للساحرِ ما يريدُ ، والكرامةُ لا تحتاجُ إلى ذلكَ بلْ تقعُ غالبًا اتفاقًا ، أمَّا المعجزةُ فتمتازُ عنِ الكرامةِ بالتحدِّي ا هـ[1].

* قالَ الحافظُ ابنُ حَجَر :

ونَقَلَ إمامُ الحرمينِ الإجماعَ على أنَّ السحرَ لا يظهرُ إلا منْ فاسقٍ ، وأنَّ الكرامةَ لا تظهرُ على فاسقٍ.

وقالَ الحافظُ أيضًا : وينْبَغِي أن يُعْتَبَرَ بحالِ من يقعُ الخارقُ منهُ فإنْ كانَ متمسكًا بالشريعةِ ، مجتنبًا للموبقاتِ فالذي يظهرُ على يدهِ منَ الخوارقِ كرامةٌ وإلا فهوَ سحرٌ لأنَّه ينشأُ عنْ أحدِ أنواعهِ كإعانةِ الشياطينِ . ا هـ[2].

تنبيهٌ :

ربما لا يكونُ الرَّجلُ ساحرًا ولا يَعْرِفُ عنِ السحرِ شيئًا، ثمَّ إنه غيرُ متمسكٍ بالشريعةِ ، بلْ وربَّما يكونُ مرتكبًا لبعضِ الموبقاتِ ومعَ ذلكَ تظهرُ على يدِهِ بعضُ الخوارقِ ، وقدْ يكونُ منْ أهلِ البدَعِ أو منْ عبَّادِ القبورِ . . فالقولُ في هذا أنَّه إعانةٌ منَ الشياطينِ حتَّى تُزيِّنَ للناسِ طريقتَهُ المبتدعةَ فيتبعُها الناسُ ويتركُونَ السنَّةَ وهذا كثيرٌ

(1) ، (2) فتح البارى (١٠ / ٢٢٣).

معروفٌ ، خاصةً إذا كانَ رئيسًا لطريقةٍ من الطرقِ الصوفيةِ المبتدعةِ .

* * *

الفصلُ السادسُ

إبطالُ السحرِ

سوفَ نتكلمُ - إنْ شاءَ اللهُ تعالى - في هذا الفصلِ حولَ أنواعِ السحرِ منْ حيثُ تأثيرِه على المسحورِ وعلاجِ كلِّ نوعٍ منَ القرآنِ والسنةِ والأدعيةِ والأذكارِ ، وأحبُّ أنْ أنبِّهَ على أنكَ ستجدُ في هذا الفصلِ وغيرِه منَ الفصولِ التي تتعلقُ بالعلاجِ أشياءَ لمْ تثبتْ بالنصِّ عنِ النبيِّ ﷺ في علاجِ حالاتٍ خاصةً ولكنَّها تندرجُ تحتَ قواعدَ عامةٍ ثُبِّتَتْ في القرآنِ والسنةِ فمثلاً ستجدُ علاجًا بآيةٍ منْ كتابِ اللهِ أو آياتٍ من سُورٍ متفرقةٍ ، فكلُّ هذا مندرجٌ تحتَ قولِه تعالى: ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾[1] فمنَ العلماءِ منْ يقولُ : المقصودُ بالشفاءِ هنا هُو الشفاءُ المعنوي- أي منَ الشكِّ والشركِ والفسقِ والفجورِ - ومنهمْ منْ يقولُ بلِ المقصودُ الشفاءُ المعنويُّ والحسِّيُّ معًا.

وثمَّ دليلٌ آخرُ أوضحُ منْ هذا وأقربُ بلْ هُوَ العمدةُ في هذا البابِ ، فعنْ عائشةَ رضيَ اللهُ عنها أنَّ رسولَ اللهِ ﷺ دخلَ عليها

(1) سورة الإسراء الآية (٨٢).

وامرأةٌ تُعالجُها وترقيها فقالَ ﷺ : «عالجيها بكتابِ الله»[1].

فلو أمعنتَ النظرَ في هذا الحديثِ لوجدتَ أنَّ النبيَّ ﷺ عمَّمَ ولم يخصِّصْ آياتٍ معينةٍ أو سُوَرًا محددةً فتبيَّنَ بذلكَ أنَّ القرآنَ كلَّه شفاءٌ ، ومنَ التجاربِ العمليةِ التي ظهرتْ لنا مِرارًا وتكرارًا أنَّ القرآنَ ليسَ علاجًا (للسحرِ ، والمسِّ والحسدِ) فقط بلْ إنَّه علاجٌ حتَّى للأمراضِ العُضْوية أيضًا.

فإن قال قائلٌ : لا بدَّ منْ دليلٍ خاصٍّ في كلِّ آيةٍ نختارُها منْ كتابِ الله تعالى لنَرقِيَ بها أحدَ المرضى أو نتوقفُ حتى يأتينَا نصٌّ ثابتٌ أنَّ النبيَّ ﷺ رقَى بهذه الآيةِ هذا المرضَ ، فنقول لهؤلاء لَقَدْ وضعَ النبيُّ ﷺ قاعدةً عامَّةً لكلِّ رقيةٍ ، فقدْ ثَبَتَ في صحيحِ مُسْلم أنَّ أناسًا قالُوا: يَا رَسُولَ الله إنَّا كنَّا نَرْقي في الجاهليةِ فقالَ : «اعرِضُوا عليَّ رُقَاكم لا بأسَ بالرقيةِ ما لَمْ تكنْ شِرْكًا»[2].

فمنْ هذا الحَدِيثِ نأخذُ جوازَ الرقيةِ بالقرآنِ أو السنةِ أو الأدعيةِ أو غيرِها أو حتى منَ الرقى الجاهليةِ ما لَمْ تحتوِ على شِرْك.

✿ ✿ ✿

(1) صححه الألباني في السلسلة الصحيحة برقم (١٩٣١).

(2) رواه مسلم في كتاب السلام (٦٤) النووي (١٤ / ١٨٧).

أولاً : سِحْرُ التفريقِ

قالَ تعالى في سورةِ البقرةِ : ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلا بِإِذْنِ اللهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾[1].

وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنه قالَ : قالَ رسولُ اللهِ ﷺ : «إنَّ إبليسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى المَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ ، فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ : فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ : مَا صَنَعْتَ شَيْئًا ، قَالَ : ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِه قَالَ : فَيُدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ : نِعْمَ أَنْتَ» قال الأعمش : أراه قال : (فَيَلْتَزِمُه)[2].

(1) سورة البقرة الآية (١٠٢).

(2) رواه مسلم (١٧/ ١٥٧ نووي).

○ **تعريفه :**

(هوَ عملُ السحرِ للتفريقِ بينَ الزوجينِ أو لبثِّ البُغضِ والكراهيةِ بينَ صديقينِ أو شريكينِ . . .).

○ **١ - أنواعُه :**

١ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأمِّه .

٢ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأبيه .

٣ - التفريقُ بينَ الرجلِ وأخيه .

٤ - التفريقُ بينَ الرجلِ وصديقِه .

٥ - التفريقُ بينَ الرجلِ وشريكِه في التجارةِ أو غيرِها.

٦ - التفريقُ بينَ الرجلِ وزوجتِه ، وهذا النوعُ أخطرُها وأكثرُها انتشاراً.

○ **أعراضُ سحرِ التفريقِ :**

١ - انقلابُ الأحوالِ فجأةً من حبٍّ إلى بُغضٍ.

٢ - كثرةُ الشكوكِ بينَهما .

٣ - عدمُ التماسِ الأعذارِ .

٤ - تعظيمُ أسبابِ الخلافِ وإنْ كانتْ حقيرةً .

٥ - قلبُ صورةِ الرجلِ في عينِ زوجتِه وقلبُ صورةِ الزوجةِ في عينِ زوجِها ، فالرجلُ يرى زوجتَه في منظرٍ قبيحٍ - وإنْ كانتْ من أجملِ النساءِ - والحقيقةُ أنَّ الشيطانَ الموكلَ بالسحرِ هوَ الذي يتصوَّرُ على وجهِها بصورةٍ قبيحةٍ، والمرأةُ ترى زوجَها في منظرٍ مُخيفٍ مُرعبٍ .

٦ - كراهيةُ المسحورِ لكلِّ عملٍ يقومُ به الطرفُ الآخرُ.

٧ - كراهيةُ المسحورِ للمكانِ الذي يَجلسُ فيه الطرفُ الآخرُ ، فترى الزوجَ خارجَ البيتِ في حالةٍ نفسيةٍ جيدةٍ فإذا دخلَ البيتَ شعرَ بضيقٍ نفسيٍّ شديدٍ.

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمه الله تعالى : وسببُ التفريقِ بينَ الزوجينِ بالسحرِ ما يُخيَّلُ إلى الرجلِ أو المرأةِ منَ الآخرِ من سوءِ منظرٍ أو خلقٍ . . . أو نحوِ ذلكَ منَ الأسبابِ المقتضيةِ للفُرقةِ ا هـ[1].

(١) تفسير ابن كثير (١/ ١٤٤).

○ كيفَ يحدثُ سحرُ التفريقِ ؟؟

يذهبُ الرجلُ إلى الساحرِ ويطلبُ منهُ أنْ يفرِّقَ بينَ فلانٍ وزوجتِه فيطلبُ منه الساحرُ أنْ يعطيَه اسمَ الرجلِ المرادِ سحرُه واسمَ أمِّه ثم يطلبُ منه أثرًا من آثاره (شعْرَه - ثَوْبَه - قَلَنسُوَتَه . . . .) فإنْ لمْ يستطعْ عَمِلَ له سحرًا على ماءٍ مثلاً وأمرَه أن يسكُبه في طريقِ المرادِ سحره فإذا تخطَّاه أُصيبَ بالسحرِ[1] ، أو أنْ يضعَه لهُ على طعَامٍ أو شرابٍ.

❑ العلاجُ[2]:

ويتكونُ العلاجُ منْ ثلاثِ مراحلَ :

❑ المرحلةُ الأولى : مرحلةُ ما قَبْلَ العلاجِ وهي :

١ - تهيئةُ الجوِّ الإيمانيِّ الصحيحِ فتقومُ بإخراجِ الصورِ من البيتِ الذي تعالجُ فيهِ حتَّى يتسنَّى للملائكةِ أن تدخلَه.

٢ - إخراجُ ما معَ المريضِ من حجَابٍ أو تميمةٍ وحرقُها.

(١) هذا إذا لم يكن متحصنًا بأذكار الصباح والمساء والأدعية النبوية التي تمنع من الإصابة بالسحر .

(٢) لزيادة تفصيل راجع (وقاية الإنسان من الجن والشيطان : الفصل الثاني .

٣ - خلوُّ المكانِ من غناءٍ أو مزمارٍ.

٤ - خلوُّ المكانِ من مُخالفةٍ شرْعيةٍ ، كرَجُلٍ يلبسُ ذهبًا أو امرأةٍ متبرِّجةٍ أو رجلٍ يشرَبُ دُخَّانًا . . .

٥ - إعطاءُ المريضِ وأهلِه درْسًا في العقيدةِ بمقتضاهُ تنزعُ تعلقَ قلوبِهم بغيرِ اللهِ .

٦ - تشخيصُ الحالةِ : وذلكَ بتوجيهِ بعضِ الأسئلةِ للمريضِ لِتَتَيَقَّنَ من توفُّرِ الأعراضِ أو معظمِها مثل :

أ - هلْ ترى زوجتَك - أحيانًا - بمَنْظَرٍ قَبيحٍ ؟ .

ب - هلْ تحدثُ بينكم خلافاتٌ على أمورٍ تافهةٍ ؟ .

جـ - هلْ تكونُ مُرتاحًا خارجَ البيتِ فإذا دخلتَ البيتَ شَعَرْتَ بضيقٍ نَفْسيٍ ؟ .

د - هلْ يتضايقُ أحدُ الزوجينِ في أثناءِ عمليةِ الجماعِ؟.

هـ - هلْ يتعرضُ أحدُ الزوجينِ لِقَلَقٍ في مَنامِه أو لأحلامٍ مُزعِجةٍ ؟ .

وتستمرُّ في الأسئلةِ فإنْ توفَّرَ لديهِ عَرَضانِ أو أكثرُ تستمرُّ في حالةِ العلاجِ.

٧ - تتوضأ قبلَ البدءِ في العلاجِ وتأمرُ منْ معكَ بالوضوءِ.

٨ - إذا كانَت المريضةُ أنثى لا تبدأ في علاجِها حتَّى تحتشِمَ وتَشُدَّ عليها ملابسَها حتَّى لا تتكشَّفَ في أثناءِ العلاجِ.

٩ - ولا تعالج امرأةً وهي متلبِّسة بمخالفةٍ شرعيةٍ كأنْ تكونَ كاشفةً وجهَها أو واضعةً طِيبًا ، أو واضعةً مناكير على أظفَارِهَا تَشبُّهًا بالكافرات. . .

١٠ - ولا تعالج امرأةً إلا في وجودِ أحدِ محارِمها.

١١ - ولا تُدْخِل معكَ أحدًا منْ غيرِ محارِمِها.

١٢ - تبَرأ من الحولِ والقوةِ وتَستَعينُ باللهِ جلَّ وعلا.

المرحلةُ الثانيةُ : العلاجُ

تضعُ يدكَ على رأسِ المريضِ وتقرأُ هذهِ الرُّقْيَةَ[1] في أذنه بِترْتِيلٍ:

١ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ من همْزِهِ ونَفْخِهِ ونَفْثِهِ ، بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ ﴿الحَمْدُ لله رَبِّ العَالَمِين الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ، إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِين، اهْدِنَا الصِّرَاطَ المُسْتَقِيمَ ، صِرَاطَ الَّذِينَ أنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّين﴾[2].

(١) انتبه لهذه الرقية فإنني سأحيلك عليها كثيراً.

(٢) الفاتحة

٢ - بسمِ اللهِ الرحمنِ الرَّحيمِ ﴿الم ، ذَلِكَ الكتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ، الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ، وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ، أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ المُفْلِحُونَ﴾[1].

٣ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى المَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ المَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلا بِإِذْنِ اللهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾[2].

تكرر كثيراً

٤ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لا إِلَهَ إِلا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ، إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلافِ

(١) سورة البقرة (١ : ٥).

(٢) سورة البقرة (١٠٢).

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ، وَمَا أَنزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ، وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ﴾(١).

٥ - أعوذُ بالله منَ الشيطان الرجيم ﴿اللهُ لا إله إلا هُوَ الحيُّ القيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾(٢).

٦ - أعوذُ بالله منَ الشيطان الرجيم ﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللهِ وَمَلائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، لا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

(١) سورة البقرة (١٦٣ - ١٦٤).
(٢) سورة البقرة الآية (٢٥٥).

عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلا تُحَمِّلْنَا مَا لا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾(١).

٧ - أعوذُ بالله منَ الشيطان الرجيم ﴿شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لا إِلَهَ إِلا هُوَ وَالْمَلائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لا إِلَهَ إِلا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللهِ الإِسْلامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللهِ فَإِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾(٢).

٨ - أعوذُ بالله منَ الشيطان الرجيم ﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ، يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلا لَهُ الْخَلْقُ وَالأَمْرُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ، ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ، وَلا تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ﴾(٣).

(١) سورة البقرة الآيتان (٢٨٥ : ٢٨٦).
(٢) سورة آل عمران الآيتان (١٨ : ١٩).
(٣) سورة الأعراف (٥٤ - ٥٦).

٩ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ، فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ، فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ، وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ، قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ، رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ﴾[1] تُكَرَّرُ هذه الآياتِ كثيراً خاصةً قوله تعالى: ﴿وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ﴾.

١٠ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللهَ لا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ، وَيُحِقُّ اللهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾[2] تكرّر هذهِ الآياتِ كثيراً خاصةً قولَه تعالى: ﴿إِنَّ اللهَ سَيُبْطِلُهُ﴾.

١١ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى﴾[3] تكرَّر كثيراً.

١٢ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لا تُرْجَعُونَ، فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لا إِلَهَ إِلا هُوَ

(١) سورة الأعراف الآيات (١١٧ : ١٢٢).
(٢) سورة يونس الآيتان (٨١ ، ٨٢).
(٣) سورة طه الآية (٦٩).

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ لا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ، وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾[1].

١٣ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ . بسمِ اللهِ الرَّحمنِ الرَّحيمِ ﴿وَالصَّافَّاتِ صَفًّا، فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا، فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا، إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ، رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ، إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ، وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ، لا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلإِ الأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ، دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ، إِلا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾[2].

١٤ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ ﴿وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ، قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ، يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ

(١) سورة المؤمنون الآيات (١١٥ - ١١٨).
(٢) سورة الصافات (١ - ١٠).

أليم، ومن لا يجب داعي الله فليس بمعجز في الأرض وليس له من دونه أولياء أولئك في ضلال مبين﴾[١].

١٥ - أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ﴿يا معشر الجن والإنس إن استطعتم أن تنفذوا من أقطار السموات والأرض فانفذوا لا تنفذون إلا بسلطان، فبأي آلاء ربكما تكذبان، يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران، فبأي آلاء ربكما تكذبان﴾[٢].

١٦ - أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ﴿لو أنزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعا متصدعا من خشية الله وتلك الأمثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون، هو الله الذي لا إله إلا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم، هو الله الذي لا إله إلا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما يشركون، هو الله الخالق البارئ المصور له الأسماء الحسنى يسبح له ما في السموات والأرض وهو العزيز الحكيم﴾[٣].

(١) سورة الأحقاف (٢٩ : ٣٢).

(٢) سورة الرحمن الآيات (٣٣ : ٣٦).

(٣) سورة الحشر الآيات (٢١ : ٢٤).

١٧ - أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم ﴿قل أوحي إلي أنه استمع نفر من الجن فقالوا إنا سمعنا قرءانا عجبا، يهدي إلى الرشد فآمنا به ولن نشرك بربنا أحدا، وأنه تعالى جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا، وأنه كان يقول سفيهنا على الله شططا، وأنا ظننا أن لن تقول الإنس والجن على الله كذبا، وأنه كان رجال من الإنس يعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا، وأنهم ظنوا كما ظننتم أن لن يبعث الله أحدا، وأنا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا شديدا وشهبا، وأنا كنا نقعد منها مقاعد للسمع فمن يستمع الآن يجد له شهابا رصدا﴾[١].

١٨ - أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم ﴿قل هو الله أحد، الله الصمد، لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد﴾[٢].

١٩ - أعوذ بالله من الشيطان الرجيم، بسم الله الرحمن الرحيم ﴿قل أعوذ برب الفلق، من شر ما خلق، ومن شر غاسق إ

(١) سورة الجن الآيات (١ : ٩).

(٢) سورة الإخلاص.

وَقَبَ ، وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ، وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾(١)
ويكرر قوله تعالى : ﴿وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ﴾ تكرر كثيراً .

٢٠ - أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ. بسم الله الرحمن الرحيم ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، مَلِكِ النَّاسِ ، إِلَٰهِ النَّاسِ ، مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ، الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾(٢) .

بَعْدَ تلاوةِ هذه الرُّقْيةِ في أُذُنِ المريضِ بتَرْتيلٍ وبصَوتٍ مرتفعٍ فسيكونُ بينَ ثلاثِ حالاتٍ :

الأولى : إمَّا أن يُصرَعَ المريضُ وينطقَ على لِسانِه الجنيُّ الموكَّلُ بالسحرِ فعندَ ذلكَ تتعاملُ معَ هذا الجنيِّ كما تتعاملُ معَ حالاتِ المسِّ تماماً ، وقدْ أوضحتُ ذلكَ بالتفصيلِ في كتابِ الوقايةِ ، فلا أُريدُ أن أذكره خشيةَ التطويلِ فليُراجَعْ(٣) .

ولكنْ عليكَ أنْ تسألَ هذا الجنيَّ عدةَ أسئلةٍ :

١ - ما اسمكَ ؟ وما ديانَتُكَ ؟ وعندَ ذلك تتعاملُ معه حسبَ ديانته فإنْ كانَ غيرَ مسلمٍ تعرضُ عليه الإسلامَ ، وإنْ كانَ مسلماً تُبيِّنُ

(١) سورة الفلق.
(٢) سورة الناس.
(٣) وقاية الإنسان من الجن والشيطان طبعة الصحابة. الفصل الثاني

له أنَّ ما يفعلُه من خدمتِه للساحرِ مخالفٌ للإسلامِ ولا يجوزُ.

٢ - تسألُه عن مكانِ السحرِ ، ولكنْ لا تصدقْه حتَّى يتبينَ لكَ صدقُ قولِه فلو قالَ لكَ : السحرُ في مكانِ كذا وكذا ترسلُ من يخرجُه منْ هناكَ فإنْ وَجَدَه وإلا فالجنيُّ كاذبٌ لأنَّ الجنَّ فيهم كذبٌ كثير.

٣ - تسألُه : هلْ هو وحدَه الموكَّلُ بالسحرِ أم معَهُ غيرُه فإنْ كانَ معَه غيرُه تطلبُ منهُ أنْ يُحضرَه لكَ وتتفاهمُ معه كما ذكرتُ في الكتابِ الآخرِ(١).

٤ - أحيانًا يقولُ لكَ الجني : فلانٌ الإنسيُّ هوَ الذي ذَهَبَ إلى الساحرِ وطلبَ منه أنْ يعملَ هذا السحرَ ، في هذه الحالةِ لا تصدقِ الجنيَّ لأنَّه يريدُ أنْ يُوقعَ العداوةَ بينَ الناسِ ، ولأنَّ شهادتَه مردودةٌ شرعًا لأنه فاسقٌ وفسقُه ظاهرٌ لكونه يخدمُ الساحرَ ، يقولُ تعالى : ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ﴾(٢).

فإنْ أخبرَ الجنيُّ بمكانِ السحرِ واستَخرَجتُموه ، فاقرأ على م
هذه الآياتِ : ﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ

(١) وقاية الإنسان من الجن والشيطان الفصل الثاني
(٢) سورة الحجرات (٦).

يَأفِكُونَ ، فَوَقَعَ الحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ، فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا صَاغِرِينَ ، وَأُلقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ، قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ العَالَمِينَ ، رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ﴾[1].

﴿قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللهَ لا يُصْلِحُ عَمَلَ المُفْسِدِينَ ، وَيُحِقُّ اللهُ الحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ المُجْرِمُونَ﴾[2].

﴿إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى﴾[3].

تقرأ هذه الآيات على إناء به ماءٌ بحيثُ يكونُ البخارُ الخارجُ بالقرآنِ نازلاً في الماءِ ، ثمَّ تذيبُ هذا السحرَ سواءٌ كانَ أوراقًا أو طينًا أو غيرَها في هذا الماءِ ، ثم يُسْكَبُ هذا الماءُ في مكانٍ بَعيدٍ عن طريقِ الناسِ.

وإنْ قالَ الجنيُّ إنَّ المسحورَ قد شَرِبَ السحرَ فاسأل المريضَ إنْ كانَ يشعُرُ بألم في المَعِدة كثيراً فإن كان فالجني صادقٌ وإلا فهُوَ كاذبٌ.

فإنْ تبينَ صِدْقُ الجنيُّ تتفقُ معَهُ - اي الجني - انْ يخرُجَ مِنَ المريضِ ولا يعودَ إليهِ وأنَّك ستُبْطِل السحرَ إنْ شاءَ اللهُ تعالى ثمَّ تقرأُ

(١) سورة الأعراف الآيات (١١٧ : ١٢٢).
(٢) سورة يونس (٨١ - ٨٢).
(٣) سورة طه الآية (٦٩).

على ماءِ الآياتِ الآنفةَ الذكرِ وتَزيدُ عليها الآيةَ رقم (١٠٢)[1] من سُورةِ البقرة ،ثمَّ يشربُ منه المسحورُ ويغتسل عدة أيام.

وإنْ قالَ الجنيُّ: إنَّ المسحورَ قد تخطَّى السحرَ أو عُمِل له علَى أثَرٍ منْ آثارِهِ (شَعْرِه - أو ثوبِه. . .) في هذه الحالةِ تقرأُ الآياتِ المذكورةَ آنفًا على ماءٍ ويَشْرَبُ ويغتسلُ منها المريضُ عدة أيام خارجَ الحمَّام ويُصَبُّ الماءُ في الشارعِ مثلاً أو في أيِّ مكانٍ خارجَ دوراتِ المياهِ حتى ينتهِيَ الألمُ.

ثمَّ تأمرُ الجنيَّ أن يخرُجَ ولا يعودَ إليه مرَّة أخرى وتأخذُ عليه العهدَ[2] وتأمرُه بالخروجِ.

ثم يعاودُكَ المريضُ بعدَ أسبوعٍ فتقرأُ عليهِ الرُّقيةَ مرَّة أخرى ، فإنْ لم يشعُرْ بشَيْءٍ فالحمدُ للهِ قد انْتَهَى السحرُ، وإن صُرِعَ المريضُ مرَّةً أخرى فالجني كاذِب ولم يخرُجْ فسلْه عن سَبَبِ عدمِ خروجهِ وتعامَلْ معَه باللينِ فإن استجابَ فالحمدُ للهِ وإنْ لم يستجبْ فالضرب والقراءةُ وغيرُ ذلكَ منْ ألوانِ التعذيبِ ، وإنْ لمْ يُصرَعِ المريضُ ولكنَّه شعَرَ بِدَوْخَةٍ أو رِعْشَةٍ أو غَيْرِ ذلكَ فاعطِه شريطًا مُسَجَّلاً عليهِ آية الكرسي مكررة لمدةِ ساعةٍ يستمعُ لهُ كلَّ يومٍ ثلاث مرَّات لمدَّة شهر كامل بالسماعات في الأذنين ثمَّ يأتيكَ بعدَ شهرٍ تقرأُ عليهِ فسيكونُ قد

(١) هذه الآيات اجتهاد منا وليست توقيفية .
(٢) العهد مذكور في الوقاية ص (٨٦) . او باي صيغة شرعية أخرى.

شُفِيَ - إنْ شاءَ اللهُ تعالى - وإلا تسجلُ له سُوَرَ (الصافات - يس - الدُّخَان - الجن) على شَرِيط ويستَمِعُ له أيضًا ثلاث مرات في اليوم لمدَّة ثلاثة أسابيعَ فيُشفَى بإذْنِ اللهِ تعالى ،وإلا تزيدُ له في المدة .

○ الحالةُ الثانيةُ : أن يشعُرَ المريضُ في أثناءِ الرقيةِ (بدَوْخَة أو رِعْدَة أو انتفاضة أو صُدَاع شديد...) ولكنَّه لا يُصرَعُ ، في هذِهِ الحالةِ تكرِّرُ الرقيةَ على المريضِ ثلاث مرات فإنْ صُرِعَ تعاملُه كما في الحالةِ الأولى وإنْ لم يُصْرَعْ ولكنْ بدأت الرِّعْدةُ والصداعُ يَخِفان ويهدآنِ فاقرأ عليهِ الرقيةَ عدة أيامٍ فسيُشْفى بإذنِ اللهِ تعالى.

فإنْ لم يتمَّ الشفاءُ تَتَّبِعُ الآتي :

١ - تسجلُ له سُورَةَ الصافَّات كاملةً مرَّةً واحِدَة وآيةَ الكُرْسِيِّ مكرَّرَةً على شَرِيط ويستمعُ له ثلاث مرات يومياً.

٢ - يحافظ على الصلاةِ في جَمَاعة.

٣ - يقولُ بعدَ صلاةِ الفجرِ { لا إلهَ إلا اللهُ وحدَه لا شريكَ له، لهُ الملكُ ولهُ الحمدُ وهوَ على كلِّ شيءٍ قديرٌ } ١٠٠ مرة لمدَّةِ شهرٍ مع ملاحظة أنَّ الآلام ستزيدُ عليهِ في العشرةِ الأيامِ الأولى أو ١٥يومًا تقريبًا ثمَّ تخفُّ تدريجياً، في نهايةِ الشهرِ يكونُ قد انتهى الألمُ عندَ ذلكَ ستقرأُ عليهِ فلنْ يشعرَ بشيءٍ - إنْ شاءَ اللهُ تعالى - ويكونُ السحرُ قَدْ بَطَلَ.

وربَّما ظلَّتْ زيادةُ الألمِ طُولَ الشهرِ معَ الشعورِ بضيقٍ شديدٍ في الصدْرِ عندَ ذلكَ يأتيكَ فتقرأُ عليهِ الرقيةَ عدة مراتٍ فَسيُصْرَعُ - إنْ شاءَ اللهُ تعالى - ثُمَّ تعاملُه كما ذكرنَا في الحالةِ الأولى.

○ الحالةُ الثالثةُ : أن لا يشعرَ المريضُ بشيءٍ في أثناءِ الرقيةِ فعندَ ذلكَ تسألُه عنِ الأعراضِ مرَّة أخرى فإنْ لم تجدْ معظمَ الأعراضِ متوفرةً فهذا ليسَ بمسحورٍ ولا مريضٍ - ويمكنُ أن تتيقنَ فتكرِّرُ الرقيةَ ثلاث مراتٍ - وإنْ كانتِ الأعراضُ متوفرةً وكرَّرْتَ الرقيةَ ولمْ يشعرْ بشيءٍ - وهَذا نادرٌ جداً - تُعطِيه الآتي :

١ - تسجلُ له سُوَرَ : يس والدُّخان والجنَّ على شريطٍ ويستمعُ لها ثلاث مراتٍ يومياً.

٢ - الإكثارُ منَ الاستغفارِ ١٠٠ مرَّة أو أكثر يومياً.

٣ - الإكثارُ منْ قولِ : (لا حَوْلَ ولا قوةَ إلا باللهِ) ١٠٠ مرة أو أكثر يوميّاً ، كلُّ هذا لمدةِ شهرٍ ثمَّ تقرأُ عليهِ الرقيةَ وتعاملُه كما في الحالَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ.

□ المرحلةُ الثالثةُ منْ مراحِلِ العلاجِ : مرحلةُ ما بَعْدَ العلاجِ.

فإذَا شفاهُ اللهُ على يديكَ وشَعَرَ بالعافيةِ فتَحْمَدُ اللهَ تباركَ وتعالى الذي وفقَكَ لذلكَ وتزدادُ فَقْرًا إلى اللهِ كي تُوَفَّقَ في غيرِهِ

منَ الحالات ولا يكونُ ذلكَ سببًا في طُغيانكَ وتكبُّرِك ﴿وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾.

والمريضُ مُعرَّضٌ في هذه المرحلة لتجديد السحرِ لأنَّ كثيرًا ممَّن يعملون السحرَ إذا شعروا بأنَّ المريضَ ذهبَ لأحدِ المعالجينَ للعلاج عادوا إلى الساحرِ ليجدِّدَ لهم السحرَ مرةً أخرى؛ ولذلكَ يجبُ على المريضِ ان لا يُعلِمَ أحدًا بذلكَ.

وعلى كلِّ حالٍ تُعطيه هذه التحصينات :

١ - المحافظةُ على الصلاةِ في جماعةٍ .

٢ - عدمُ سَماعِ الاغاني والموسيقى .

٣ - الوضوءُ قبلَ النومِ وقراءةُ آيةِ الكرسيِّ.

٤ - البَسْمَلةُ عندَ كلِّ شيءٍ.

٥ - يقولُ بعدَ صلاةِ الفجرِ [لا إله إلا اللهُ وحدَه لا شريكَ لَهُ، له الملكُ وله الحمدُ وهوَ على كلِّ شيءٍ قديرٌ] ١٠٠ مرة .

٦ - لا يَمرُّ عليه يومٌ إلا ويقرأُ شيئًا منْ كتابِ اللهِ أو يستمعُ إنْ كانَ أُميًّا.

٧ - مصاحبةُ الصَّالحينَ.

٨ - المحافظةُ على أذكارِ الصباحِ والمساءِ.

نماذجُ عمليّةٌ لعلاجِ سحرِ التفريقِ

النموذجُ الأولُ

الجني شقوان

كانتْ هذه المرأةُ تكرَهُ زوجَها كُرهًا شديدًا ، وكانتْ أعراضُ السحرِ ظاهرةً بينةً حتَّى إنَّها كانتْ تتضايقُ منْ بيتِ زوجِها بلْ وتتضايقُ منْ زوجِها نفسِه ، وكانتْ ترى زوجَها بمنظرٍ مرعبٍ مُخيفٍ كأنَّه وحشٌ مُفترسٌ.

ثمَّ ذهبَ بها زوجُها إلى أحدِ المعالجينَ بالقرآنِ فنطقَ الجنيُّ وقال: إنه جاءَ عنْ طريقِ السحرِ ومهمَّتُه هيَ التفريقُ بينَ هذا الرجلِ وزوجتِه فضربَه المعالجُ كثيرًا ، ولكنَّه لمْ يستجبْ حتَّى قالَ لي زوجها: إنه ظَلَّ يتردَّدُ على هذا المعالجِ بزوجتِه شهرًا ، وأخيرًا طَلَبَ الجنيُّ منهُ أنْ يطلِّقَ امرأتَه ولو طلقةً واحدةً ، وللأسفِ لبَّى الزوجُ طلبَه وطلَّقَها طلقةً واحدةً ، ثم راجعَها فشُفيَتِ المرأةُ أسبوعًا واحدًا، ثمَّ عاودَها مرَّةً أخرى فجاءَني الرجلُ بها فلمَّا قرأتُ عليها القرآنَ صُرِعَتْ ودارَ هذا الحوارُ وسأذكرُه باختصارٍ شديدٍ.

قلتُ : ما اسمُكَ ؟

قالَ : شقوان .

قلتُ : وما ديانتُك ؟

قالَ : نصراني .

قلتُ : لماذا دخلتَ في هذه المرأة ؟

قالَ : للتفريقِ بينَها وبينَ زوجِها .

قلتُ: سأعرضُ عليكَ أمرًا إن قبلتَه فالحمدُ لله وإلا فلكَ الخيارُ .

قالَ : لا تُتعبْ نفسكَ لنْ أخرجَ منها لقدْ ذَهَبَ بها إلى فُلان وفُلان . . .

قلتُ : أنا لمْ أطلبْ منكَ أنْ تخرجَ منها .

قالَ : إذًا فماذا تريدُ ؟.

قلتُ : أريدُ أنْ أعرضَ عليكَ الإسلامَ فإنْ قبلتَه فالحمدُ لله ، وإلا فلا إكراهَ في الدِّين .

ثم عرضتُ عليهِ الإسلامَ وبعدَ مجادلةٍ ومناقشةٍ طويلةٍ أسلمَ والحمدُ لله .

فقلتُ : هلْ أسلمتَ حقيقةً أمْ تخادعُنا ؟

قالَ : أنتَ لا تستطيعُ أنْ تُجبرني على شيءٍ ولكنِّي أسلمتُ مِنْ

قلبي ولكن . . .

قلتُ : ماذا ؟.

قالَ : أرى أمامي الآنَ مجموعةً منَ الجنِّ النصارى يهدِّدونَني فأخافُ أن يقتلوني .

قلتُ : هذا أمرٌ هيِّنٌ سهْلٌ لو تبيَّنَ لنا أنَّك أسلمتَ من قلبك أعطيناك سلاحًا قويًا بمقتضاهُ لا يستطيعُ أحدٌ منهُم أنْ يقتربَ منك .

قالَ : أعطنيه الآنَ .

قلتُ : لا ، حتَّى تتمَّ الجلسةُ .

قالَ : ماذا تريدُ بعدَ ذلكَ ؟

قلتُ : إذا كنتَ قد أسلمتَ إسلامًا حقيقيًا فمنْ تمامِ توبتِك أن تُقلعَ عنِ الظُّلم وتخرجَ منْ هذه المرأة .

قالَ : نَعَم أسلمتُ ولكنْ كيفَ أتخلَّصُ منَ الساحرِ ؟

قلتُ : هذا أمرٌ سهلٌ ولكنْ إذا وافقْتَنا على ذلكَ .

قال : نَعَم .

قلتُ : إذًا فأينَ مكانُ السحرِ ؟

قالَ : في (الحوش) - يَعني في فِناءِ البيتِ - الذي تسكنُ فيه

المرأةُ .

قالَ : ولكنّي لا أستطيعُ أنْ أحدِّدَ مكانَ السحرِ بالضبطِ لأنَّ هناكَ جنيًا موكّلًا بحراسةِ هذا السحرِ ، وكلّما عُرِفَ مكانُه نقلَه إلى مكانٍ آخرَ .

قلتُ : منذُ كم سنة وأنتَ تعملُ معَ هذا الساحرِ ؟

قالَ : منذُ عشرِ سنواتٍ أو عشرينَ سنة - الشكُّ مني - وقدْ دخلتُ في ثلاثِ نِسْوةٍ قبلَ هذه المرأةِ . ثم قصَّ لنا قصصَ هؤلاءِ الثلاث .

فلمّا تبينَ لي صدقُه قلتُ له: خذْ سلاحَكَ الذي وعدْناكَ به.

قالَ : ما هُو ؟

قلتُ : آيةُ الكُرْسِي كلمَا اقتربَ منكَ جنيٌّ تقرأُها فيفرُّ منْ أمامِك ، هلْ تحفظُها ؟.

قالَ : نعم حفظتُها منْ كثرةِ تكرارِ هذه المرأةِ لها .

قالَ : ولكنْ كيفَ أتخلّصُ منَ الساحرِ ؟

قلتُ : تخرجُ الآنَ فتتجهُ إلى مكّةَ وتعيشُ هناكَ في الحَرَمِ في وسَطِ الجنِّ المؤمنين .

قالَ : ولكنْ هلْ سيقبلُني اللهُ بعدَمَا صنعتُ كلَّ هذه

المعاصي؟ . . لقدْ عذبتُها كثيرًا ، وعذبتُ النساءَ اللاتي دخلتُ فيهنَّ منْ قبْلِها .

قلتُ : نعم قالَ تعالى : ﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾(١).

فبكى ثم قالَ : إذا خرجتُ فاطلبوا منْ هذه المرأة أنْ تسامحني على تعذيبي لها .

ثم عاهدَ وخرجَ ، ثم قرأتُ للرجلِ على ماءٍ آياتٍ منَ القرآنِ وأمرتُه أنْ يرشَّه في الحوشِ . ثم أرسلَ لي الرجلُ بعدَ مدةٍ وقالَ: إنها بخيرٍ والحمدُ للهِ ، وليسَ منّي شيءٌ ولكنَّ الأمرَ كلَّه للهِ .

***

(١) سورة الزمر (٥٣).

❑ الفصلُ السابعُ ❑

علاجُ المعقودِ عن زوجتِه

○ الربطُ :

هوَ أنْ يَعجزَ الرجلُ المستوي الخلقةِ والـغيرُ المريضِ عـنْ إتيانِ زوجتِه .

وإذا أردنَا أنْ نعرفَ كيفَ يحدثُ الربطُ (العَـقْد) لابدَّ منْ معرفةِ كيفيةِ الانتصابِ أولاً .

❑ فسيولوجية العمليةِ الجنسيةِ عندَ الرجلِ :

منَ المعلومِ أنَّ قضيبَ الرجلِ قطعةٌ من لحمٍ مطاطيٍّ إذا ضُخَّ فيهِ الدمُ انتصبَ وإذا رجعَ الدمُ ارتخى .

❑ وعمليةُ الانتصابِ تمرُّ بمراحلَ ثلاثٍ :

١ - عندَ حـدوثِ الإثارةِ الجنسيـةِ للرجلِ تقومُ الخُـصْيـةُ بإفرازِ هرمونـاتٍ تصبُّـها في الدمِ حـتى يصلَ الهـرمـونُ إلى جلدِ الرأسِ ويشحنُ الجسمَ بما يشبهُ التيارَ الكهربائيَّ .

٢ - تصلُ الإثارةُ الجنسيةُ إلى المركزِ المختصِّ بذلكَ في المخِّ

٣ - فيقومُ مركزُ الإثارةِ الجنسيةِ في المخِّ بإرسالِ إشاراتٍ سريعةٍ إلى مركزِ الأعصابِ التناسليةِ في العمودِ الفقريِّ (الصُّلب)، عندَ ذلكَ ينفتحُ صمـامٌ كانَ مغلقًا فتسيلُ الدماءُ متدفقةً في الأعضاءِ التناسليةِ متجهةً إلى القضيبِ وتصبُّ فيه الدماءَ فيتصبُ .

❑ كيفَ يحدثُ الربطُ عندَ الرجلِ ؟

يتمركزُ شيطانُ السحرِ في مخِّ الرجلِ وبالتحديدِ في مركزِ الإثارةِ الجنسيـةِ الذي يرسـلُ الإشاراتِ إلى الأعـضاءِ التنـاسليةِ ، ثمَّ يتـركُ الأعضاءَ التناسليةَ تعملُ طبيعيةً ، فإذا اقتربَ الإنسانُ منْ زوجتِه وأرادَ منها المعـاشرةَ عطَّلَ الشيطـانُ مركزَ الإثارةِ الجنسيـةِ في المخِّ فتـتوقفُ الإشـاراتُ المرسلةُ إلى الأجـهـزةِ التي تضخُّ الدمَ في القـضـيبِ كي يتـصـبَ ، عندَ ذلكَ يتـراجعُ الدمُ سـريعًا عنِ القـضـيبِ فَـيَـرتَخي القضيبُ وينكمشُ .

ولذلكَ تجدُ الرجلَ طبيعيًا عندما يداعبُ زوجتَه أوْ يباشرُها - أي متنصبَ الـقـضـيبِ - فـإذا اقتربَ منـها انكمشَ فلا يـستطيعُ أن يأتيَ حليلتَه ؛ لأنَّ الانتصـابَ عاملٌ رئيسي لإتمامِ العمليةِ الجنسيةِ كما هوَ معلومٌ .

وأحيانًا تجدُ الرجلَ متزوجًا بامرأتينِ وهو مَربوطٌ عنْ واحدةٍ دُونَ

الأخرى؛ لأنَّ شيطانَ السحرِ يعطِّل مركزَ الإثارةِ الجنسيةِ إذا اقتربَ منها لأنَّه مكلَّف بربْطِه عنها فَقَطْ .

□ ربطُ المرأة :

وكما يحدثُ للرجلِ ربطٌ عنْ زوجتِه كذلكَ يحدثُ للمرأةِ ربْط عنْ زوجِها وربطُ المرأةِ خمسةُ أنواع :

١ - ربطُ المنع :

وهو أنْ تحاولَ المرأةُ منعَ زوجِها مِنْ إتيانِها ، وذلكَ بأنْ تلصقَ فخذيها بعضَها ببعضٍ بحيثُ لا يستطيعُ الرجلُ أن يأتيَها ، ويكونُ ذلكَ خارجًا عنْ إرادةِ المرأةِ ، حتَّى إنَّ أحدَ الشبابِ الذي أصيبتْ زوجتُه بهذا النوعِ من السحرِ ، كانَ يعاتبُها فتقولُ له : إنَّ هذا خارجٌ عنْ إرادتي بلْ قالتْ له : ضعْ في رِجلَيَّ قيدًا من حديد قبلَ بدءِ العمليةِ لكي لا تلتصقَ ببعضِها ، وفعلاً صنعَ ذلكَ ، ولكنَّ العمليةَ لم تنجحْ ، فأشارتْ عليه زوجتُه بأنْ يعطيَها حقنةً مخدِّرةً عندما يريدُ أنْ يأتيَها ، ونجحَتِ العمليةُ في هذه المرَّةِ ولكنَّها منْ جانبٍ واحدٍ فَقَطْ .

٢ - ربطُ التبلُّد :

هوَ أنْ يتمركزَ الجنِّيُّ الموكلُ بالسحرِ في مركزِ الإحساسِ في مخِّ المرأةِ فإذا أرادَ زوجُها ان يأتيَها افقدَها الجنِّيُّ الإحساسَ فلا تشعرُ بلذَّة ولا تستجيبُ لزوجِها بلْ تكونُ أمامَه مخدَّرةَ الجسدِ يفعلُ بها كيفَما شاءَ ، فلا تفرزُ الغددُ السائلَ الذي يرطِّبُ فرجَ المرأةِ ، فلا تتمّ العمليةُ الجنسيةُ بنجاحٍ .

٣ - ربطُ النزيف :

قدْ تحدَّثْنا عن سحرِ النزيفِ في النوعِ الثامنِ منْ أنواعِ السحر وبيَّنَّا كيفيةَ حدوثِه .

ولكنْ هذا النوعُ يختلفُ عنْ سحرِ النزيفِ بأمْرٍ واحدٍ وهُوَ أنَّ ربطَ النزيفِ يختصُّ بأوقاتِ الجِماعِ ، وأمَّا سحرُ النزيفِ فلا علاقةَ له بذلكَ بلْ يستمرُّ أيامًا .

وربطُ النزيفِ هو إذا أرادَ الرجلُ أنْ يأتيَ زوجتَه سبَّبَ الشيطانُ لها نزيفًا شديدًا (استحاضة)[1] فلا يتمكنُ الرجلُ منْ إتيانِها ، حتى قالَ لي أحدُ الرجالِ وكانَ جُنْديًا في الجيشِ إذا نزلَ إجازة إلى أهلِه بمجرد وصولِه إلى البيتِ ينزلُ على المرأةِ دمٌ ويستمرُّ مدةَ الإجازة

(١) والاستحاضة ركضة من ركضات الشيطان كما ثبت عند الترمذي (١٢٨) وغيره .

خمسة أيام أو أكثر أو أقل، فإذا رجع إلى عمله في الجيش لا يأتيها، بل ينقطع الدم مباشرة بمجرد خروجه من البيت وهكذا دائمًا .

٤ - ربط الانسداد :

وهو إذا أراد الرجل أن يأتي زوجته وجد سدًا منيعًا أمامه من اللحم لا يستطيع أن يخترقه فلا تنجح عملية اللقاء الجنسي .

٥ - ربط التغوير :

وهو أن يتزوج الرجل بنتًا بكرًا ، فإذا أراد أن يأتيها وجدها كالثيب تمامًا حتى يشك في أمرها ، ولكنها عندما تعالج ويبطل السحر يعود غشاء البكارة كما كان .

✿ ✿ ✿

❑ لعلاج الربط عدة طرق : ❑

○ الطريقة الأولى ○

تقرأ عليه الرقية المذكورة في أول الفصل السادس فإن نطق الجني الموكل بالسحر تسأله عن مكان السحر وتخرج السحر وتبطله ، وتأمر الجني بالخروج من الجسد فإن خرج الجني بطل السحر فإذا قرأت على الرقية ولم ينطق الجني تستخدم معه الطرق الأخرى .

○ الطريقة الثانية ○

تقرأ هذه الآيات عدة مرات على ماء ويشرب ويغتسل منه المربوط عدة أيام فيبطل السحر إن شاء الله تعالى :

﴿قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ، وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾[1]

﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ، فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا صَاغِرِينَ

(١) سورة يونس الآيتان (٨١ ، ٨٢) .

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ، قَالُوا ءَامَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ، رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ﴾[1] .

﴿إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى﴾[2] .

○ الطريقةُ الثالثةُ ○

تحضرُ سبع ورقاتِ سِدْر (نَبِق) أخضرَ وتدقُّها دقاً جيداً بينَ حجرينِ ، ثمَّ تضعها في إناءِ به ماءٌ ، ثم تقرِّب فاكَ من الإناءِ وتقلِّبُ الأوراقَ في الماءِ وتقرأُ آيةَ الكرسيِّ ، والمعوِّذات ثم تأمرُ المريضَ يشربُ ويغتسلُ من هذا الماءِ عدة أيام ولا يزيدُ عليهِ ماءً آخرَ ولا يسخِّنه على النارِ ، فإنْ شاءَ أن يسخِّنه ففي حرارةِ الشمسِ ، ولا يسكُبه في مكانٍ نجس، فيبطلُ السحر ويُفَكُّ الربطُ إن شاءَ اللهُ تعالى وربَّما فُكَّ الربطُ من أولِ اغتسالٍ .

○ الطريقةُ الرابعةُ ○

تقرأُ الرقيةَ في أذنِ المربوطِ ، ثم تقرأُ في أذنه أيضًا قوله تعالى: ﴿وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا﴾[3] .

---

(١) سورة الأعراف الآيات (١١٧ : ١٢٢)

(٢) سورة طه الآية (٦٩)

(٣) سورة الفرقان الآية (٢٣) .

وتكرِّره مائةَ مرة أو أكثر حتى يشعرَ المريضُ بتخديرٍ في أطرافِه، وتكرِّر هذه الرقيةَ على المريضِ عدةَ أيامٍ حتى لا يعُود يشعرُ بشيء ، عندَ ذلك تتيقنُ بأنَّ السحرَ قدْ بَطَلَ إنْ شاءَ اللهُ تعالى .

○ الطريقةُ الخامسةُ ○

قالَ الحافظُ في الفتحِ: أخرجَ عبدُ الرزاق منْ طريقِ الشَّعْبي قالَ: لا بأسَ بالنُّشْرةِ العربيةِ وهيَ أنْ يخرجَ الإنسانُ في موضعِ عِضَاه[1] فيأخذَ عن يمينِه وشمالِه من كلٍّ- أي من أوراقِها - ثمَّ يدقُّه ويقرأُ فيهِ ثم يغتسلُ به اهـ[2] .

قلتُ : يقرأُ فيهِ المعوذاتِ وآيةَ الكرسي .

○ الطريقةُ السادسةُ ○

يجمعُ المسحورُ أيامَ الربيعِ ما قدرَ عليه من وَرْدِ المفازةِ وورد البساتينِ ثم يضعُها في إناءِ نظيفٍ ويضعُ عليهِ ماءً عَذْبًا ثم يَغْلِي ذلك الوردَ في الماءِ غَلْيًا يَسيرًا ، ثم ينتظِرُ حتى إذا فترَ الماءُ قرأَ عليه المعوِّذاتِ ثم أفاضَه عليهِ فإنَّه يبرأُ بإذنِ اللهِ تعالى[3] .

---

(١) العضاه : الشجر راجع لسان العرب مادة «عضض» و«عضه» .

(٢) فتح الباري (١٠/ ٢٣٣) .

(٣) فتح الباري (١٠/ ٢٣٤) .

○ الطريقةُ السابعةُ ○

تحضرُ إناءً به ماءٌ وتقرأُ عليه المعوذاتِ والأدعيةَ الآتيةَ :

(اللهمَّ ربَّ الناسِ أذهبِ البأسَ واشفِ أنتَ الشافي لا شفاءَ إلا شفاؤكَ شفاءً لا يغادرُ سقَمًا) .

(بسمِ اللهِ أرقيكَ واللهُ يشفيكَ من كلِّ داءٍ يؤذيكَ ومن كلِّ نفسٍ أو عينِ حاسدٍ اللهُ يشفيكَ) .

(أعوذُ بكلماتِ اللهِ التاماتِ من شرِّ ما خلقَ) .

(بسمِ اللهِ الذي لا يضرُّ معَ اسمِهِ شيءٌ في الأرضِ ولا في السماءِ وهو السميعُ العليمُ) .

تقرأُ هذه الأدعيةَ على الماءِ ويشربُ ويغتسلُ منه عدةَ أيامٍ فيبطلُ السحرُ ويفكُّ الربطُ بإذنِ اللهِ تعالى .

○ الطريقةُ الثامنةُ ○

تحضرُ إناءً نظيفًا وتكتبُ فيهِ بمدادٍ طاهرٍ قولَه تعالى: ﴿قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ، وَيُحِقُّ اللهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾[1]

وتمحُوهُ بزيتِ الحبةِ السوداءِ ، ثمَّ يشربُ منهُ المسحورُ ويدهنُ صدرَه وجبهتَه ثلاثةَ أيامٍ بفكُّ الربطُ ويبطلُ السحرُ إنْ شاءَ اللهُ تعالى،

(١) سورة يونس

والانكماشِ بعد وقتٍ يسيرٍ منَ المباشرة .

❁ ❁ ❁

☐ العلاجُ ☐

أمَّا الربطُ فقد ذكرنا تسعَ طُرقٍ لعلاجِه قبلَ قليلٍ ، والعجزُ الجنسيُّ يعالجُ عندَ الأطباء[1] أمَّا الضعفُ الجنسيُّ فعلاجُه :

١ – تحضرُ كيلو عسَل نَحْلٍ نقي ، ومائتي جرام غِذَاء مَلَكات النحل البلدي[2] .

٢ – تقرأُ عليه الفاتحةَ وسورةَ الشرحِ والمعوِّذات .

٣ – يأكلُ المريضُ كلَّ يوم ملءَ ثلاثِ ملاعقَ على الرِّيق . وملءَ ملعقةٍ قبلَ الغَدَاء وأخرى قبلَ العَشَاء بساعة .

٤ – يستمرُّ على ذلكَ شهرًا أو شهرينِ حسبَ درجةِ الضعفِ .

يشفى بإذنِ اللهِ تعالى .

❁ ❁ ❁

(١) إن استطاعوا علاجه .

(٢) ويفضل أن يكون خارجًا من الخلية مباشرة ، وذلك لأنه لا يحفظ إلا مثلجًا ، وتقل قيمته الغذائية يومًا بعد يوم حتى يفقدها تمامًا . وهو درجات :

١- الغذاء الجبلي ، وهو أعلاها قيمة ويوجد في بعض مناطق اليمن والسعودية.

٢ – الغذاء المصري ، وهو بعده مباشرة .

٣ – الغذاء التركي

٤ – الغذاء المستورد ، وهو أقلها

وقد أفتى شيخُ الإسلام بجوازِ كتابةِ القرآنِ أو الأذكارِ ومحوِها وشربِها للمريضِ(١) .

○ الطريقةُ التاسعةُ ○

تكتبُ رقيةَ السحرِ بمدادٍ طاهرٍ - زعفران مثلاً - في إناء نظيف وتمحُوهُ بماءٍ ويشربُ ويغتسلُ منهُ المربوطُ عدةَ أيامٍ فسوفَ يُفكُّ الربطُ إنْ شاءَ اللهُ تعالى ..

✿ ✿ ✿

❑ الفرقُ بينَ الربطِ والعجزِ الجنسيِّ والضعفِ الجنسيِّ ❑

❑ أولاً : الربطُ :

يشعُرُ المربوطُ بالنشاطِ والحيويةِ والقُدْرة الكاملَة على مباشرةِ زوجتِه ، بلْ ينتصبُ قضيبُه ما دامَ بعيداً عنها، فإذا اقتربَ منها وأرادَ هذا الأمرَ انكمشَ عضوُه وصارَ غيرَ قادرٍ على إتيانِها .

❑ ثانيًا : العجزُ الجنسيُّ :

هوَ عَدَمُ قدرةِ الرجلِ الجنسيةِ سواءً كانَ قريبًا أوْ بعيدًا عن زوجتِه ؛ بلْ لا ينتصِب عضوُه أصلاً .

❑ ثالثًا : الضعفُ الجنسيُّ :

لا يستطيعُ الزوجُ أن يباشرَ زوجتَه إلا في أوقاتٍ متباعدةٍ، وتتمُّ المباشرةُ للحظاتٍ يسيرةٍ مع سرعةِ تعرُّضِ قضيبِ الرجلِ للخمولِ

(١) مجموع الفتاوى (١٩/ ٦٤)

❑ علاجُ بعضِ أنواعِ العُقْمِ ❑

❑ العقمُ عندَ الرجلِ:

- العقمُ نوعانِ : الأولُ عُقْمٌ عضويٌّ يعالجُ عندَ الأطباءِ، إنِ استطاعُوا علاجَه .
- الثاني : عقمٌ بسببِ مسٌّ منَ الجنٌ داخلَ جسمِ الإنسانِ وهذا يعالجُ بالقرآنِ والأدعيةِ والأذكارِ .

ومنَ المعلومِ أنَّ عمليةَ التخصيبِ تستوجبُ - بإذنِ اللهِ تعالى - أنْ يكونَ نسبةُ الحيواناتِ المنويةِ عندَ الرجلِ أكثرَ من عشرين مليون في الستيمتر المكعَّب فأحيانًا يتصرَّفُ الشيطانُ في خُصْيتي الرجلِ التي تفرزُ الحيواناتِ المنويةَ بالضغطِ أو بغيرِه فتفرزُ أقلَّ منَ المعدلِ المطلوبِ فلا يتم التخصيب .

وعندَما تنتقلُ الحيواناتُ المنويةُ منَ الخُصْيتين إلى الحُوَيْصلةِ المنويةِ تكونُ هذهِ الحيواناتُ محتاجةً إلى السائلِ اللعابيِّ الذي تفرزُه غدةُ (كوبر) وتسكبُه في الحويصلةِ المنويةِ حيثُ تتغذى عليهِ هذهِ الحيواناتُ المنويةُ المختزَنة في الحويصلةِ المنويةِ ، وهنا يكونُ للشيطانِ تصرُّفٌ آخرُ في غدةِ (كوبر) حيثُ يمنعُها من إفرازِ السائلِ اللعابيِّ عندَ ذلكَ لا

تجدُ الحيواناتُ المختزنةُ في الحويصلةِ المنويةِ ما تتغذّى عليهِ فتموتُ فلا يحدثُ التخصيبُ أيضًا .

❁❁❁

كيفَ تفرقُ بينَ العقمِ الطبيعيِّ والعقمِ بسببِ الجنِّ؟

العقمُ بسببِ الجنِّ لهُ أعراضٌ :

١ - ضيقٌ في الصدرِ خاصةً منْ بعدِ العصرِ وربما ظلَّ «إلى» منتصفِ الليلِ .

٢ - شرودٌ ذهني .

٣ - ألمٌ في أسفلِ فقرَاتِ الظهرِ .

٤ - قلقٌ في النومِ .

٥ - يرى في نومهِ أحلامًا مُخيفةً .

❁❁❁

العقمُ عندَ المرأةِ :

كذلكَ العقمُ عندَ المرأةِ نوعانِ :

- الأولُ : عقمٌ طبيعيٌّ هكذا خلقَها اللهُ عقيمًا .
- الثاني : عقمٌ بسببِ الجنِّ المستوطنِ في رحمِ المرأةِ حيثُ يفسدُ البويضاتِ فلا يتمُّ الإخصابُ .

أو يتركُ الإخصابَ يتمُّ ويكتملُ الحملُ ولكنْ بعدَ عدةِ شهورٍ منَ الحملِ يركُضُ الشيطانُ عرقًا في رحمِ المرأةِ فينزلُ الدمُ (النزيفُ) فيحدثُ الإجهاضُ ، فكثيرًا ما يكونُ الإجهاضُ المتكررُ بسببِ الجنِّ ، وقد عولجتْ حالاتٌ منْ هذا القبيلِ وقد ثبتَ في الصحيحينِ أنَّ الشيطانَ يجري منِ ابنِ آدمَ مجرى الدمِ[1].

❁❁❁

(١) رواه البخاري (٤/ ٢٨٢ فتح) ومسلم (١٤/ ١٥٥ نووي) .

علاجُ العقمِ

١ - تسجلُ له الرقيةَ على شريطٍ يستمعُ له ثلاث مرات يومياً .

٢ - يقرأُ سورةَ الصافاتِ في الصباحِ أو يستمعُ إليها .

٣ - يقرأُ سورةَ المعارجِ عندَ النومِ أو يستمعُ إليها .

٤ - تقرأُ له على زيتِ الحبةِ السوداءِ :

الفاتحةُ ، آيةُ الكرسي - خواتيمُ البقرةِ - خواتيمُ آلِ عمران - المعوِّذات .

ثمَّ يدهنُ صدرَه وجبهتَه والعمودَ الفقريَّ قبلَ النومِ .

٥ - ثمَّ تقرأُ له نفسَ الآياتِ على عَسَلِ نحلٍ نقيٍّ يأخذُ منهُ كلَّ يومٍ على الريقِ مِلءَ ملعقةٍ واحدة .

يستمرُّ على ذلكَ عدةَ أشهرٍ معَ التزامِه بأوامرِ اللهِ تعالى في نفسِه لكيْ يكونَ من المؤمنينَ الصادقينَ الذينَ يشفيهمُ اللهُ بالقرآنِ الكريمِ يقولُ تعالى: ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ فخصَّ اللهُ تعالى المؤمنينَ دونَ غيرِهم .

وقد عولجتْ حالاتٌ منْ هذا النوعِ بفضلِ اللهِ تعالى .

✿ ✿ ✿

علاجُ سرعةِ القذفِ

قدْ تكونُ سرعةُ القذفِ عندَ الرجلِ أمراً طبيعياً ويعالجُها الأطباءُ بعدةِ وسائلَ منها :

١ - استخدامُ بعضِ المراهمِ التي تبلدُ الإحساسَ .

٢ - التفكيرُ في أمرٍ آخرَ في أثناءِ المعاشرةِ .

٣ - حلُّ بعضِ المسائلِ الرياضيةِ الصعبةِ عندَ المباشرةِ .

وقدْ تكونُ بسببِ إثارةٍ يحدثُها الجنيُّ داخلَ البروستاتا عندَ الرجلِ فيقذفُ سريعًا وهذا يعالجُ بالآتي :

١ - تقولُ بعدَ صلاةِ الفجرِ: « لا إلهَ إلا اللهُ وحدَه لا شريكَ له، له الملكُ وله الحمدُ وهو على كلِّ شيءٍ قديرٌ» مائة مرة .

٢ - تقرأُ سورةَ الملكِ قبلَ النومِ أو تستمعُ إليها .

٣ - تقرأُ آيةَ الكرسيِّ كلَّ يومٍ عدةَ مراتٍ .

٤ - تقولُ هذا الدعاءَ صباحًا ومساءً :

✿ « أعوذُ بكلماتِ اللهِ التاماتِ من شرِّ ما خلقَ » ثلاث مرات.

✿ « بسمِ اللهِ الذي لا يضرُّ معَ اسمِه شيءٌ في الأرضِ ولا في السماءِ وهوَ السميعُ العليمُ » ثلاث مرات .

❁ « أعوذُ بكلماتِ اللهِ التامَّةِ منْ كلِّ شيطانٍ وهامَّةٍ ومنْ كلِّ عينٍ لامَّةٍ » ثلاث مرات .

لمدة ثلاثة أشهر على الأقل .

❁ ❁ ❁

❑ تحصيناتٌ ضدَّ السحرِ ❑

منَ المعلومِ أنَّ الربطَ كثيرًا ما يحدثُ للشابِّ عندَ زواجِه خاصةً إذا كانَ يعيشُ في مجتمعٍ به سَحَرَةٌ فَجَرة ومنْ هنا تأتي أهميةُ هذا السؤالِ :

. هلْ يمكنُ للعروسينِ أنْ يتحصَّنا ضدَّ السحرِ ، حتى إذا صُنِعَ لهما سحرٌ لا يمكنُ أنْ يؤثِّرَ فيهما ؟

والجوابُ : نعم يمكنُ ذلكَ وسأذكرُ هذه التحصينات إنْ شاءَ اللهُ تعالى، ولكنْ قبلَ ذلكَ أودُّ أنْ أذكرَ لكم هذه الواقعة:

كانَ شابًا مستقيمًا يدعو إلى اللهِ في قريتِه وخارجَها فكانَ كثيرًا ما يخطُبُ في الناسِ ويدعوهُم إلى التوحيدِ الخالصِ ، والعقيدةِ الصافيةِ وكانَ يحذِّرهم من الذهابِ إلى السحرة ويبينُ لهم أنَّ السحرَ كُفْر وأنَّ الساحرَ رجلٌ خبيثٌ يعادي اللهَ ورسولَه، وكانَ في قريتِه تلكَ رَجُلٌ ساحرٌ مشهورٌ بينَ الناسِ إذا أرادَ شابٌ أنْ يتزوجَ ذهبَ إلى هذا الساحرِ وقالَ له : إنَّني سأتزوجُ في يوم كذا فماذا تريدُ؟؟ فيطلبُ منهُ الساحرُ مبلغًا منَ المالِ ، فيدفعهُ هذا الشابُّ بلا تردُّد ، وإلا كانَ جزاؤهُ أنْ يُعْقَدَ عنْ زوجتِه فلا يستطيعُ أنْ يأتيَها عندَ ذلكَ لم يجد بُدًّا منَ الذهابِ إلى هذا الساحرِ ليفكَّ لهُ السحرَ ولكنَّ الثمنَ

مضاعَف وكانَ هذا الشابُّ المستقيمُ يحارِبُ هذا الساحرَ علانيةً ، ويفضَحُ أمرَه على المنابرِ وفي الاجتماعاتِ الخاصةِ والعامةِ ، ويصرِّحُ باسمِه ويحذِّرُ الناسَ منَ الذهابِ إليهِ ، ولمْ يكُن هذا الشابُّ قد تزوَّجَ بعدُ، فكانَ الناسُ ينتظرونَ يومَ زواجِه ليرَوْا ماذا سيحدثُ منَ الساحرِ تجاهَه وهلْ سيستطيعُ الشابُّ المستقيمُ المتديِّنُ أن يحمِيَ نفسَه منْ هذا الساحرِ؟!

وأقبلَ الشابُّ على الزواجِ وقبلَ أنْ يدخلَ بأهلِه جاءَني وقصَّ لِيَ القصةَ وقالَ : إن الساحرَ يتوعَّدُني، وإنَّ أهلَ القريةِ ينتظرونَ لمن ستكونُ الغَلَبَةُ فما رأيُك ؟ هلْ تستطيعُ أن تعطيَني تحصيناتٍ ضدَّ السحرِ معَ العلمِ بأنَّ الساحرَ سيبذُل قصارى جُهْده ، وسيصنَع أشدَّ ما يقدِر عليهِ منَ السحرِ ، لأنَّنِي أهنتُه كثيرًا أمامَ الناسِ .

فقلتُ له : نعم أستطيعُ - إنْ شاءَ اللهُ تعالى - ولكنْ بشرطٍ.

قالَ : ما هو ؟

قلتُ : ترسلُ إلى الساحرِ وتقولُ له إننِي سأتزوجُ في يومِ كذا، وأنا أتحداكَ ، فاصنعْ ما شئتَ وإنْ لم تستطعْ فأحضرْ معكَ منْ شئتَ منَ السحرةِ واجعلْ هذا التحدِّي علنيًا أمامَ الناسِ .

قالَ الشابُّ متردِّدًا : أنتَ متيقن مما تقولُ ؟!

قلتُ : نعم متيقن أنَّ الغلبةَ للمؤمنينَ ، وأنَّ الذلَّ والصَّغارَ على المجرمينَ .

وفعلاً أرسلَ الشابُّ إلى الساحرِ متحديًا له أن يصنعَ ما بدا له وأعلمَه بيومِ زواجِه ، وانتظرَ الناسُ في لهفةٍ وشوقٍ هذا اليومَ العصيبَ .

وأعطيتُ للشابِّ بعضَ هذهِ التحصيناتِ التي سأذكرُها بعدَ قليلٍ إنْ شاءَ اللهُ تعالى .

وكانتِ النتيجةُ أنْ تزوَّجَ الشابُّ ودخلَ بأهلِه ولمْ يؤثِّرْ فيهِ سحرُ الساحرِ ، ولا كيدُ الكائدِ ، واندهشَ الناسُ وتعجَّبوا وكانَ هذا الأمرُ نصرًا للعقيدةِ ودليلاً واضحًا على ثباتِ أهلِها وحمايةِ اللهِ لهم أمامَ أهلِ الباطلِ وارتفعَ شأنُ هذا الشابِّ بين أهلِه وعشيرتِه وقريتِه وسقطتْ هيبةُ هذا الساحرِ من أعينِ الناسِ . .

واللهُ أكبرُ وللهِ الحمدُ ، وما النصرُ إلا منْ عندِ اللهِ.

وَهَاكُمُ التَّحصينات :

○ الحصنُ الأولُ ○

تأكلُ سبع تمراتِ عَجْوَةٍ على الرِّيقِ إن استطعتَ أن يكونَ مِنْ تمرِ المدينةِ النبويةِ فهذا هوَ المطلوبُ ، وإنْ لم تستطعْ فأيُّ تَمْر عَجْوة توفَّر

لديكَ ، يقولُ النبيُّ ﷺ : «مَنْ تَصبَّحَ سَبعَ تَمَرات عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ اليَوْمَ سُمٌّ ولا سِحْرٌ»[1] .

○ الحصنُ الثاني ○

الوضوءُ

فإنَّ السحرَ لا يؤثِّرُ في المسلمِ المتوضئ ، وإنَّ المسلمَ المتوضئ محروسٌ بملائكةٍ من قِبَلِ الرحمنِ جلَّ وعلا ، فعن ابنِ عبَّاس رضيَ اللهُ عنهما أنَّ رسولَ اللهِ ﷺ قالَ : «طَهِّرُوا هَذِهِ الأَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللهُ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ طَاهِرًا ، إلا بَاتَ مَعَهُ في شِعَارِهِ[2] مَلَكٌ ، لا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إلا قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا»[3] .

○ الحصنُ الثالثُ ○

المحافظةُ على صلاةِ الجماعةِ

المحافظةُ على صلاةِ الجَمَاعةِ تجعلُ المسلمَ في مأمنٍ من الشيطانِ

(١) رواه البخاري (١٠/٢٤٩) . ك : الطب - ب : الدواء بالعجوة للسحر .
(٢) الشِّعار : ما يلي بدن الإنسان من ثوب أو غيره .
(٣) رواه الطبراني في الأوسط بإسناد جيد، قاله المنذري في الترغيب (٢/ ١٣) .

والتهاونُ فيها يجعلُ الشيطانَ يستحوذُ على الإنسانِ وإذا استحوذَ عليه أصابَه بالمسِّ أو السحرِ أو غيرِها منَ الأشياءِ التي يقدرُ عليها الشيطانُ، فعنْ أبي الدرداءِ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ سمعتُ رسولَ اللهِ ﷺ يقولُ : «مَا مِنْ ثَلاثَةٍ في قَرْيَةٍ وَلا بَدْوٍ لا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلاةُ إلا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأكُلُ الذِّئْبُ القَاصِيَةَ»[1] .

○ الحصنُ الرابعُ ○

قيامُ الليلِ

منْ أرادَ أنْ يحصِّنَ نفسَه منَ السحرِ فليقُم شيئًا منَ الليلِ، ولا يُهْمِلْ في ذلكَ لأنَّ الإهمالَ في قيامِ الليلِ يسلطُ الشيطانَ على الإنسانِ ، وإذا تسلَّطَ عليكَ الشيطانُ كنتَ أرضًا خصبةً لتأثيرِ السحرِ فيكَ .

فعنِ ابنِ مسعودٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : ذُكِرَ عندَ النبيِّ ﷺ رجلٌ فقيلَ : ما زالَ نائمًا حتَّى أصبحَ - أي أصبحَ لصلاةِ الفجرِ - ما قامَ إلى الصلاةِ - صلاةِ الليلِ - فقالَ النبيُّ ﷺ : «بَالَ الشَّيْطَانُ

(١) رواه أبو داود (١/ ١٥٠) بإسناد حسن . [صحيح أبي داود (٥٥٦)] .

لديكَ ، يقولُ النبيُّ ﷺ : «مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَراتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ اليَوْمَ سُمٌّ ولا سِحْرٌ»[1] .

○ الحصنُ الثاني ○

الوضوءُ

فإنَّ السحرَ لا يؤثِّرُ في المسلمِ المتوضئ ، وإنَّ المسلمَ المتوضئ محروسٌ بملائكةٍ منْ قِبَلِ الرحمنِ جلَّ وعلا ، فعن ابنِ عبَّاسٍ رضيَ اللهُ عنهما أنَّ رسولَ اللهِ ﷺ قالَ : «طَهِّرُوا هَذِهِ الأَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللهُ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ طَاهِراً ، إلا بَاتَ مَعَهُ في شِعَارِهِ[2] مَلَكٌ ، لا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إلا قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِراً»[3] .

○ الحصنُ الثالثُ ○

المحافظةُ على صلاةِ الجماعةِ

المحافظةُ على صلاةِ الجماعةِ تجعلُ المسلمَ في مأمنٍ منَ الشيطانِ

(١) رواه البخاري (١٠/٢٤٩) . ك : الطب - ب : الدواء بالعجوة للسحر

(٢) الشِّعار : ما يلي بدن الإنسان من ثوب أو غيره .

(٣) رواه الطبراني في الأوسط بإسناد جيد، قاله المنذري في الترغيب (٢/١٣) .

والتهاونُ فيها يجعلُ الشيطانَ يستحوذُ على الإنسانِ وإذا استحوذَ عليه أصابَه بالمسِّ أو السحرِ أو غيرِها منَ الأشياءِ التي يقدرُ عليها الشيطانُ ، فعنْ أبي الدرداءِ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ سمعتُ رسولَ اللهِ ﷺ يقولُ : «مَا مِنْ ثَلاثَةٍ في قَرْيَةٍ وَلا بَدْوٍ لا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلاةُ إلا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ القَاصِيَةَ»[1] .

○ الحصنُ الرابعُ ○

قيامُ الليلِ

منْ أرادَ أنْ يحصِّنَ نفسَه منَ السحرِ فليقُمْ شيئاً منَ الليلِ ، ولا يُهْمِلْ في ذلكَ لأنَّ الإهمالَ في قيامِ الليلِ يسلطُ الشيطانَ على الإنسانِ ، وإذا تسلَّطَ عليكَ الشيطانُ كنتَ أرضاً خصبةً لتأثيرِ السحرِ فيكَ .

فعنِ ابنِ مسعودٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : ذُكِرَ عندَ النبيِّ ﷺ رجلٌ فقيلَ : ما زالَ نائماً حتَّى أصبحَ - أي أصبحَ لصلاةِ الفجرِ ما قامَ إلى الصلاةِ - صلاةِ الليلِ - فقالَ النبيُّ ﷺ : «بَالَ الشَّيْطَا

(١) رواه أبو داود (١/ ١٥٠) بإسناد حسن . [صحيح أبي داود (٥٥٦)] .

فِي أُذُنِه»[1] .

وروى سعيدُ بْنُ منصورٍ عنِ ابْنِ عمرَ «مَا أصبحَ رجلٌ على غيرِ وِتْرٍ إلا أصبحَ على رأسِه جَرِيرٌ[2] قَدْرُ سَبْعِينَ ذِرَاعًا»[3] .

○ الحصنُ الخامسُ ○

الاستعاذةُ عندَ دخولِ الخلاءِ

وذلكَ لأنَّ الشيطانَ يستغلُّ فرصةَ وُجُودِ المسلمِ في هذا المكانِ الخبيثِ الذي هُوَ مسكنُ الشياطينِ ومأواهُم ويتسلطُ عليهِ، ولقدْ أخبرنِي أحدُ الشياطينِ أنَّه دخلَ في شَخْصٍ لأنَّه لم يستعذْ عندَ دخولِه الخلاءَ فتسلَّطَ عليهِ ودخلَ فيهِ ولكنَّ اللهَ أعانني عليهِ فأمرتُه بالخروجِ فخرجَ والحمدُ للهِ .

وقدْ قالَ لي أحدُ الجنِّ : إنَّ اللهَ أعطاكُم أسلحةً قويَّةً تستطيعونَ أنْ تقضُوا علينَا بهـا ولكنَّكُمْ لا تستخدمونَهـا قلتُ مَا هيَ ؟ قالَ : الأذكارُ النبويَّةُ .

فقدْ صحَّ عنِ النبيِّ ﷺ أنَّه كانَ يقولُ إذا دخلَ الخلاءَ «اللَّهُمَّ

(١) رواه البخاري (٣/ ٣٤فتح) ومسلم (٦/ ٦٣ نووي)

(٢) الجرير : حبل يخطم به البعير .

(٣) قال الحافظ في الفتح (٣/ ٢٥) : سنده جيد .

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الخُبْثِ وَالخَبَائِث»[1] .

أيْ منْ ذُكْرَانِ الشياطينِ وإِناثِهم .

○ الحصنُ السادسُ ○

الاستعاذةُ عندَ الدخولِ في الصلاةِ

عنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضيَ اللهُ عنهُ أنَّه رأى النبيَّ ﷺ يصلي قالَ : «اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً ، والحَمْدُ للهِ كَثِيراً ، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وأَصِيلاً (ثلاثًا) أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِه وَنَفْثِه وَهَمْزِه»[2] .

نفخُه: الكِبْرُ، ونفثُه: الشِّعْرُ، وهمزُه: الصَّرَعُ والجنون.

○ الحصنُ السابعُ ○

تحصينُ المرأةِ عندَ العقدِ عليها

بَعْدَ أنْ تعقدَ على زوجتِك تضعُ يدَكَ اليمنى على جبهتِها وتقولُ : «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ ما جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ»[3] .

(١) رواه البخاري (١/ ٢٩٢ فتح) ومسلم (٤/ ٧٠ نووي)

(٢) رواه أبو داود (١/ ٢٠٣) وصححه الألباني في تخريج الكلم الطيب (٥٥) .

(٣) رواه أبو داود وقال الألباني في تخريج الكلم (١٥١): إسناده حسن .

○ الحصنُ الثامنُ ○

افتتاحُ الحياةِ الزوجيةِ بالصلاةِ[١]

قالَ عبدُ اللهِ بْنُ مسعودٍ رضيَ اللهُ عنهُ : (إذا أتتكَ امرأتُك - يعني يومَ الدخولِ بهَا - فَمُرْهَا أنْ تصليَ وراءَك ركعتينِ وقُلْ : اللهمَّ باركْ لي في أهلِي ، وباركْ لهم فِيَّ، اللهمَّ اجمعْ بينَنَا ما جمعتَ بخيرٍ، وفرِّقْ بينَنَا إذا فرقتَ إلى الخيرِ)[٢].

○ الحصنُ التاسعُ ○

التحصينُ عندَ الجماعِ

عن ابنِ عبَّاسٍ رضيَ اللهُ عنهُمَا أنَّ النبيَّ ﷺ قالَ : «لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ[٣] قَالَ : بِسْمِ اللهِ ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ ، لَمْ يَضُرُّهُ»[٤].

وقدْ ذكرَ لي جنيٌّ بعدمَا أسلمَ وتابَ إلى اللهِ أنَّه كانَ يشاركُ هذا الرجلَ - المريضَ - في مجامعتِهِ لزوجتِهِ لأنَّه لمْ يكُنْ يقولُ هذا

(١) راجع رسالة (الطريق إلي الولد الصالح) للكاتب .

(٢) رواه الطبراني وصححه الألباني .

(٣) أتى أهله : جامع زوجته .

(٤) رواه البخاري (١/ ٢٩١ فتح) ومسلم

الدعاءَ !!

فسبحانَ اللهِ كمْ معنَا منَ الكنوزِ الثمينةِ ولكنْ لا نعرفُ قيمتَها .

○ الحصنُ العاشرُ ○

تتوضأُ قبلَ النومِ ، وتقرأُ آيةَ الكرسيِّ وتذكرُ اللهَ تعالى، حتَّى يدركَكَ النعاسُ ، فقدْ صحَّ أنَّ الشيطانَ قالَ لأبي هُرَيْرَةَ: (مَنْ قرأَ آيةَ الكرسيِّ قبلَ النومِ لا يزالُ عليهِ منَ اللهِ حافظٌ ولا يقربُه شيطانٌ حتَّى يصبحَ) وأقرَّه النبيُّ ﷺ على ذلكَ فقالَ: «صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ»[١].

○ الحصنُ الحادي عَشَرَ ○

تقولُ بعدَ صلاةِ الفجرِ : «لا إلهَ إلا اللهُ وحدَه لا شريكَ له، له الملكُ وله الحمدُ وهوَ على كلِّ شيءٍ قديرٌ» مائة مرة فقدْ صحَّ عنِ النبيِّ ﷺ أنَّ منْ قالَ ذلكَ في يومٍ «كَانَتْ لَهُ عَدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ»[١].

(١) رواه البخاري (٤/ ٤٨٧ فتح) معلقًا تعليقًا مجزومًا به .

○ الحصنُ الثاني عشرَ ○

تقولُ عندَ دخولِ المسجدِ «أعوذُ باللهِ العظيمِ ، وبوجهِهِ الكريمِ وسلطانِهِ القديمِ منَ الشيطانِ الرجيمِ» .

فقدْ صحَّ عنِ النبيِّ ﷺ أنَّه قالَ : «فَمَنْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ الشَّيْطَانُ : حُفِظَ مِنِّي سَائِرَ اليَوْمِ»[2].

○ الحصنُ الثالثَ عشرَ ○

تقولُ في الصباحِ والمساءِ «بسمِ اللهِ الذي لا يضرُّ معَ اسمِهِ شيءٌ في الأرضِ ولا في السماءِ وهوَ السميعُ العليمُ» ثلاثَ مراتٍ[3].

○ الحصنُ الرابعَ عشرَ ○

تقولُ عندَ الخروجِ منَ البيتِ «بسمِ اللهِ ، توكلتُ على اللهِ ، لا حولَ ، ولا قوةَ إلا باللهِ» لأنكَ إذا قلتَ ذلكَ قيلَ لكَ: «كُفيتَ

(١) رواه البخاري (٦/ ٣٣٨ فتح) ومسلم (١٧/ ١٧ نووي) .
(٢) رواه أبو داود (١/ ١٢٧) وحسنه النووي في الأذكار (٢٦) وصححه الألباني في تخريج الكلم الطيب تعليق رقم (٤٧) .
(٣) رواه الترمذي (٥/ ١٣٣) وقال: حسن غريب صحيح .

وَوُقِيتَ وَهُدِيتَ وَيَتَنَحَّى عَنْكَ الشيطانُ ويقولُ لشيطانٍ آخرَ : كيفَ لكَ برجلٍ قد هُدِيَ وكُفِيَ ووُقِيَ»[1].

○ الحصنُ الخامسَ عشرَ ○

تقولُ صباحًا ومساءً «أعوذُ بكلماتِ اللهِ التاماتِ منْ شرِّ ما خلقَ»[2].

فهذه تحصينات مفيدة واقية من السحر عمومًا ، ومن الربط خصوصًا إذا طُبِّقت بيقين وصدق وإخلاص .

✿ ✿ ✿

(١) رواه أبو داود (٤/ ٣٢٥) والترمذي (٥/ ١٥٤) وقال حسن صحيح .
(٢) مسلم (١٧ / ٣٢ نووي) .

▢ نموذجٌ عمَلي لفكّ الربطِ ▢

الحالاتُ كثيرةٌ والنماذجُ متعدِّدة ولكنّي سأكتفي بنموذجٍ واحدٍ خشْيةَ التطويلِ .

جاءني شابٌّ بأخيه الذي تزوجَ منذُ أسبوعٍ ولكنَّه لمْ يستطعْ أن يأتيَ أهلَه ، وذهبَ إلى العرَّافينَ والدجّالينَ ولكنْ دونَ جدوى ، فلمّا علمتُ أنَّه ذهبَ إليهم طلبتُ منهُ أن يتوبَ توبةً صادقةً ، وأنْ يكذِّبَ هؤلاءِ الدجالينَ لكي يصحَّ إيمانُه وينفعَ معه العلاجُ ، فقالَ لي : بعدما ذهبتُ إليهم زدتُ يقيناً بكذبِهم وخداعِهم وضعفِهم ، ثمَّ قرأتُ عليه الرقيةَ ، وطلبتُ منهم سبع ورَقاتِ سِدْرٍ أخضرَ فلمْ يجدوا فأحضروا سبع ورقاتٍ من شجرِ (الكافُور) ثم دقُّوها بينَ حجَرينِ ووضعتُها في الماءِ وقرأتُ عليها آيةَ الكرسيِّ والمعوِّذات ، ثمَّ أمرتُه أنْ يشربَ ويغتسلَ منها ففعلَ فَبَطَلَ سحرُه ، وانفكَّ ربطُه في الحالِ ، والحمدُ للهِ أولاً وآخراً .

○ سحرُ ربطٍ انقلبَ إلى جُنُون ○

كانَ شاباً عاقلاً ، ولكنَّه يومَ دخلَ بزوجتِه انقلبَ حالُه ، فحدثتْ لهُ حالةُ ربطٍ ثمَّ انقلبتْ إلى جُنُون ، وانقلابُ حالاتِ السحرِ كثيرُ

الحدوثِ في هذهِ الأيامِ ؛ لجهلِ السحرةِ بفنونِ السحرِ ، كالمرأةِ التي ذهبتْ إلى الساحرِ ليعملَ لزوجها سحراً يجعلُه يكرهُ جميعَ النساءِ إلا هيَ ، وفعلاً عملَ لها سحراً ووضعتْه لزوجها في الطعامِ فإذا بزوجها يكرهُ جميعَ النساءِ حتى زوجتَه ؛ بلْ إنَّه طلَّقها فذهبتِ الزوجةُ للساحرِ مرةً أخرى ليحلَّ لها السحرَ فإذا هو قدْ ماتَ .

المُهمُّ خرَّ الشابُّ على وجْهِه يمشي في القَرْيةِ ويصيحُ كالمجنونِ ، فلما قُرئَ له على الماءِ والسِّدرِ وشربَ واغتسلَ عقَلَ وأتى أهلَه ، والحمدُ للهِ وحدَه .

❁❁❁

❑ الفصلُ الثامنُ ❑

علاجُ العَيْنِ(*)

الأدلةُ منَ القرآنِ الكريمِ على تأثيرِ العينِ

١ - قالَ تعالى :

﴿وَقَالَ يَابَنِيَّ لاَ تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلا للهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ﴾(١)

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ في تفسيرِ هاتينِ الآيتينِ :

يقولُ اللهُ تعالى إخباراً عنْ يعقوبَ عليه السلامُ إنَّه أمر بنيه لمَّا جهَّزهم معَ أخيهم بنيامينَ إلى مصرَ أنْ لا يدخلوا كلُّهم منْ بابٍ

(*)هناك بحث قيم بعنوان « العين حق» تأليف أحمد بن عبد الرحمن الشميمري - وقد نقلت منه بعض النقول في هذا الفصل - فليراجع فإنه مهم

(١) سورة يوسف الآيتان (٦٧ ، ٦٨)

واحدٍ ، وليدخُلوا منْ أبوابٍ متفرِّقةٍ ، فإنَّه كما قالَ ابنُ عباسٍ ومحمَّدُ بنُ كعبٍ ومجاهدٍ والضحَّاكُ وقتادةُ والسُّدِّيُّ وغيرُ واحدٍ : إنَّه خشيَ عليهِم العينَ وذلكَ أنهم كانُوا ذوي جمالٍ وهيئةٍ حسنةٍ ومنظرٍ وبهاءٍ فخشيَ عليهِم أنْ يصيبَهم الناسُ بعيونِهم ، فإنَّ العينَ حقٌّ تستنزِلُ الفارسَ عن فرَسه .

وقولُه : ﴿وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ﴾ أيْ إنَّ هذا الاحترازَ لا يَرُدُّ قدرَ اللهِ وقضاءَه فإنَّ اللهَ إذا أرادَ شيئًا لا يخالَفُ ولا يمانَعُ .

﴿وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا﴾ قالُوا : هيَ دفعُ إصابةِ العينِ لهم، ا هـ باختصارٍ(١).

٢ - قالَ تعالى: ﴿وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ﴾(٢).

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ تعالى :

قالَ ابنُ عباسٍ ومجاهدٌ وغيرُهما : (لَيُزْلِقُونَكَ) لينفذُونك

(١) تفسير ابن كثير (٢/ ٤٨٥) .

(٢) سورة القلم الآية رقم (٥١) .

□ الفصلُ الثامنُ □

علاجُ العينِ (*)

الأدلةُ منَ القرآنِ الكريمِ على تأثيرِ العينِ

١ - قالَ تعالى :

﴿وَقَالَ يَابَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا للهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ﴾[1].

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ في تفسيرِ هاتينِ الآيتينِ :

يقولُ اللهُ تعالى إخباراً عنْ يعقوبَ عليه السلامُ إنَّه أمر بَنيه لمَّا جهَّزهم معَ أخيهم بنيامينَ إلى مِصْرَ أنْ لا يدخُلوا كلُّهم منْ بابٍ

(*) هناك بحث قيم بعنوان « العين حق» تأليف أحمد بن عبد الرحمن الشميري - وقد نقلت منه بعض النقول في هذا الفصل - فليراجع فإنه مهم

(١) سورة يوسف الآيتان (٦٧ ، ٦٨)

واحد ، وليدخُلوا منْ أبوابٍ متفرِّقةٍ ، فإنَّه كما قالَ ابنُ عباسٍ ومحمَّدُ بنُ كعبٍ ومجاهدٌ والضحَّاكُ وقتادةُ والسُّدِّيُّ وغيرُ واحدٍ : إنَّه خشيَ عليهِم العينَ وذلكَ أنهم كانُوا ذوي جمالٍ وهيئةٍ حسنةٍ ومنظرٍ وبهاءٍ فخشيَ عليهمْ أنْ يصيبَهم الناسُ بعيونهم ، فإنَّ العينَ حقٌّ تستنزلُ الفارسَ عن فرَسه .

وقولُه : ﴿وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ﴾ أيْ إنَّ هذا الاحترازَ لا يَرُدُّ قدرَ اللهِ وقضاءَه فإنَّ اللهَ إذا أرادَ شيئًا لا يخالَفُ ولا يمانَعُ .

﴿وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا﴾ قالُوا : هيَ دفعُ إصابةِ العينِ لهم ، ا هـ باختصار[1].

٢ - قالَ تعالى: ﴿وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ﴾[2].

يقولُ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَه اللهُ تعالى :

قالَ ابنُ عباسٍ ومجاهدٌ وغيرُهما : ﴿لَيُزْلِقُونَكَ﴾ لينفُذونكَ

(١) تفسير ابن كثير (٢/ ٤٨٥) .

(٢) سورة القلم الآية رقم (٥١) .

(بأبصارِهم) أي: يَعِينُونَكَ بأبصارِهم بمعنى يَحْسُدونك لبُغْضِهم إياكَ لولا وِقَايةُ اللهِ لكَ وحمايتُه إياكَ منهم ، وفي هذه الآيةِ دليلٌ على أنَّ العينَ إصابتَها وتأثيرَها حقٌّ بأمرِ اللهِ - عزَّ وجلَّ - كما وَرَدَتْ بذلكَ الأحاديثُ المرويةُ من طرقٍ متعددةٍ كثيرة . اهـ[1]

❁ ❁ ❁

(١) تفسير ابن كثير (٤/ ٤١٠) .

○ الأدلةُ من السنةِ النبويةِ على تأثيرِ العينِ ○

١ - عنْ أبي هُرَيْرَةَ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : قالَ رسولُ الل ﷺ : «العَيْنُ حَقٌّ»[1].

٢ - وعنْ عائشةَ رضيَ اللهُ عنها أنَّ النبيَّ ﷺ قالَ «استَعِيذُوا بِاللهِ مِنَ العَيْنِ فَإنَّ العَيْنَ حَقٌّ»[2].

٣ - وعنِ ابنِ عباسٍ رضيَ اللهُ عنهُما قالَ : قالَ رسولُ ال ﷺ : «العَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ القَدَرَ لَسَبَقَتْهُ العَيْنُ ، وإ استُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا»[3].

أيْ وإذا طُلِبَ من أحدِكم أن يغتَسِلَ لأخيه المسلمِ لأنه أصا بالعينِ فليلبِّ طلبَه وليغتسلْ له .

٤ - وعنْ أسماءَ بنتِ عُمَيْس رضيَ اللهُ عنها قالتْ : يا رسو اللهِ إنَّ بني جَعْفرٍ تصيبُهم العينُ أفَأسترْقِي لَهُم ؟ فقالَ: «نَعَمْ فَلَوْ كَا

(١) رواه البخاري (١٠/ ٢١٣) ومسلم في السلام باب الطب (١٤/ ١٧٠ نووي) .

(٢) رواه ابن ماجة (٣٥٠٨) وصححه الألباني في صحيح الجامع (٩٣٨) الصحيح (٧٣٧) .

(٣) رواه مسلم في كتاب السلام باب الطب والرقى (١٤/ ١٧١ نووي) .

شَيْءٌ سَابَقَ القَضَاءَ لَسَبَقَتْهُ العَيْنُ»[(١)].

٥ - وعنْ أبي ذَرٍّ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : قـالَ رسولُ اللهِ ﷺ : «إِنَّ العَيْنَ لَتُولَعُ بالرَّجُلِ بِإِذْنِ اللهِ حَتَّى يَصْعَدَ حَالِقًا فَيَتَرَدَّى مِنهُ»[(٢)].

والمعنى أنَّ العينَ تصيبُ الرجلَ فتؤثرُ فيهِ حتى إنه ليصعدُ مكانًا مرتفعًا ثمَّ يسقطُ منْ أعلاهُ من أثرِ العينِ .

٦ - وعن ابنِ عباسٍ رضيَ اللهُ عنهُما أنَّ رسولَ اللهِ ﷺ قالَ: «العَيْنُ حَقٌّ تَسْتَنْزِلُ الحَالِقَ»[(٣)].

أي : تُسْقِطُه منَ الجبلِ العالي .

٧ - وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنهُ قـالَ : قـالَ رسـولُ اللهِ ﷺ : «العَيْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ القَبْرَ ، وتُدْخِلُ الجَمَلَ القِدْرَ»[(٤)].

والمعنى أنَّ العينَ تصيبُ الرجلَ فتقتُله فيموتُ ويُدفَنُ في القبرِ، وتصيبُ الجملَ فيُشرِفُ على الموتِ فيُذبَحُ ويُطبَخ في القِدرِ.

---

(١) رواه أحمد (٦/٤٣٨) والترمذي (٢٠٥٩) وقال: حسن صحيح، وابن ماجة (٣٥١٠) وصححه الألباني في صحيح الجامع (٥٢٨٦) .
(٢) رواه أحمد وأبو يعلى وصححه الألباني في صحيح الجامع (١٦٨١) والصحيحة (٨٨٩) .
(٣) رواه أحمد والطبراني والحاكم، وحسنه الألباني في السلسلة الصحيحة (١٢٥٠) .
(٤) رواه أبو نُعيم في الحلية وحسنه الألباني في صحيح الجامع (٤١٤٤) ، والصحيحة (١٢٤٩) .

٨ - وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : قـالَ رسولُ اللهِ ﷺ «أَكْثَرُ مَنْ يَمُوتُ مِنْ أُمَّتِي بَعْدَ قَضَاءِ اللهِ وَقَدَرِهِ بِالعَيْنِ»[(١)].

٩ - وعنْ عائشةَ رضيَ اللهُ عنهَا قالتْ :«كانَ رسولُ اللهِ ﷺ يامرُ أن أسترقيَ منَ العينِ»[(٢)].

١٠ - وعنْ أنسِ بنِ مالكٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : «رَخَّصَ رسولُ اللهِ ﷺ في الرُّقيةِ منَ العينِ والحُمَةِ والنَّمْلَةِ»[(٣)].

الحُمَةَ : كُلُّ لَدْغة فِيها سمٌّ كَلَدْغةِ الحيَّةِ والعَقْربِ وغيرِهما.

النَّمْلةُ : قُرُوح تخرجُ في الجَنْبِ[(٤)].

١١ - وعنْ أمِّ سلمـةَ رضيَ اللهُ عنهَا أنَّ رسـولَ اللهِ ﷺ قالَ لجاريةٍ في بيتِها رأى في وَجْهِها سَفْعَة : «بِهَا نَظْرَةٌ ، اسْتَرْقُوا لَهَا»[(٥)].

سَفْعَة : عَلامةٌ مِنَ الشيطانِ ، وقيلَ ضَرْبة واحِدة منه[(٦)]، أيْ بُقْعة سَوْداءُ أو صَفْراءُ في وَجْهِها .

---

(١) رواه البخاري في التاريخ وحسنه الألباني في صحيح الجامع (١٢١٧) .
(٢) رواه البخاري (١٠/ ١٧٠) ومسلم (٢١٩٥) .
(٣) رواه مسلم (٢١٩٦) في السلام .
(٤) راجع النهاية لابن الأثير (٥/ ١٢٠) .
(٥) رواه البخاري (١٠/ ١٧١) ومسلم (٩٧) .
(٦) راجع النهاية (٢/ ٣٧٥) .

١٢ - وعنْ جابرٍ رضيَ اللهُ عنهُ قالَ : (رخَّص رسولُ اللهِ ﷺ لآلِ حزمٍ في رُقيةِ الحيَّةِ، وقالَ لأسماءَ بنتِ عُميسٍ: «مَالي أرَى أجْسَامَ بَنِي أخِي ضَارِعَةً - نحيفةً - يُصيبُهُمُ الحَاجَةُ ؟ قالتْ : لا ، ولكنَّ العَيْنَ تُسرِعُ إليهِم، فقالَ : «ارقيهِم»، فعرضتُ عليه، فقالَ : «ارقيهِم»[1].

✿ ✿ ✿

(١) رواه مسلم في كتاب السلام (٢١٩٨) .

أقوالُ العلماءِ في حقيقةِ العينِ

● قالَ الحافظُ ابنُ كثيرٍ رحمَهُ اللهُ تعالى :

العينُ إصابتُها وتأثيرُها حقٌّ بأمرِ اللهِ عزَّ وجلَّ اهـ[1].

● قالَ الحافظُ ابنُ حجَرٍ رحمَهُ اللهُ تعالى :

حقيقةُ العينِ نظرٌ باستحسانٍ مَشُوبٌ بحسَدٍ منْ خبيثِ الـ... يحصُلُ للمنظورِ منه ضَرَرٌ . اهـ[2].

● قالَ ابنُ الأثيرِ رحمَهُ اللهُ تعالى :

يُقالُ : أصابتْ فلانًا عينٌ إذا نَظَرَ إليهِ عَدُوٌّ أو حَسُود فأ... فيهِ فمرضَ بسببِها . اهـ[3].

● قالَ الحافظُ ابنُ القيِّمِ رحمَهُ اللهُ تعالى :

فأبطلَتْ طائفةٌ ممَّنْ قلَّ نصيبُهُم منَ السَّمْعِ والعقلِ أمرَ العيـ... وقالُوا : إنَّما ذلكَ أوهامٌ لا حقيقةَ لها ، وهؤلاءِ منْ أجهلِ النـ... بالسمعِ والعقلِ ، ومن أغلظِهِم حجابًا، وأكثفِهِم طباعًا، وأبعـ...

(١) تفسير ابن كثير (٤/ ٤١٠) .
(٢) فتح الباري (١٠/ ٢٠٠) .
(٣) النهاية (٣/ ٣٣٢) .

معرفةً عنِ الأرواحِ والنفوسِ ، وصفاتِها وأفعالِها وتأثيراتِها ، وعقلاءُ الأممِ على اختلافِ مِلَلِهم ونِحلهم لا تَدْفَعُ أمرَ العينِ ، ولا تُنْكِره ، وإن اختلفُوا في سببِه ، وجِهةِ تأثيرِ العينِ .

ثمَّ قالَ : ولا ريبَ أنَّ اللهَ سبحانَه خلقَ في الأجسامِ والأرواحِ قُوًى وطبائعَ مختلفةً ، وجعلَ في كثيرٍ منهَا خواصَّ وكيفياتٍ مؤثِّرة ، ولا يُمكنُ لعاقلٍ إنكارُ تأثيرِ الأرواحِ في الأجسامِ ، فإنَّه أمْر مُشاهد مَحْسوس ، وأنتَ ترى الوَجْه كيفَ يحمَرُّ حمرةً شديدةً إذا نظرَ إليهِ مَنْ يحتَشِمه ويَستَحْيي مِنْهُ ، ويصفَرُّ صُفْرة شديدةً عندَ نظرِ من يخافُه إليهِ ، وقد شاهدَ الناسُ من بسقَمُ من النظرِ وتضعُفُ قُواه ، وهذا كلُّه بواسطةِ تأثيرِ الأرواحِ ، ولشدةِ ارتباطِها بالعينِ يُنْسب الفعلُ إليها، وليستْ هيَ الفاعلةَ ، وإنَّما التأثيرُ للرُّوحِ ، والأرواحُ مختلفةٌ في طَبَائعها وقُواها وكيفيتِها وخواصِّها ، فَرُوحُ الحاسدِ مُؤْذية للمحسودِ أذًى بيِّنًا ، ولهذا أمَرَ اللهُ - سبحانَه - رسولَه أن يستعيذَ بِه من شرِّه ، وتأثيرُ الحاسدِ في أذى المحسودِ أمْر لا يُنْكره إلا مَنْ هو خارِجٌ عنْ حقيقةِ الإنسانيةِ ، وهو أصْلُ الإصابةِ بالعينِ، فإنَّ النفسَ الخبيثةَ الحاسدةَ تتكيفُ بكيفيةٍ خبيثةٍ وتقابِلُ المحسودَ ، فتؤثِّرُ فيه بتلكَ الخاصيةِ ، وأشْبَهُ الأشياءِ بهذا الأفعى ، فإنَّ السمَّ كامنٌ فيها بالقُوَّة فإذا قابلَتْ عَدُوَّهَا انبعثَتْ منها قوةٌ غضبيَّةٌ وتكيفتْ بكيفيةٍ خبيثةٍ

مؤذيةٍ ، فمِنْها مَا تشتَدُّ كيفيتُها وتقوى حتَّى تؤثِّرَ في إسقاطِ الجنينِ ، ومنها ما تؤثِّرُ في طَمْسِ البصرِ ، كما قالَ النبيُّ ﷺ في الأبترِ، وذي الطُّفْيَتَيْنِ من الحياتِ: «إنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ، وَيُسْقِطَانِ الحَبَلَ»[1].

والتأثيرُ يكونُ تارةً بالاتصالِ ، وتارةً بالمقابلةِ ، وتارةً بالرؤيةِ ، وتارةً بتوجُّهِ الرُّوحِ نحوَ من يؤثِّرُ فيهِ ، وتارةً بالأدعيةِ والرُّقَى والتعوُّذاتِ ، وتارةً بالوَهْمِ والتخيلِ ، ونفسُ العائنِ لا يتوقفُ تأثيرُها على الرؤيةِ ، بلْ قدْ يكونُ أعمَى فيُوصفُ له الشيءُ فتؤثر نفسُه فيه وإنْ لم يَرَهُ، وكثيرٌ من العائنينَ يؤثرُ في الْمَعِينِ بالوصفِ من غيرِ رُؤْيةٍ، وهي سِهَام تخرجُ من نفسِ العائنِ فتصيبُ المعينَ تارةً وتُخطئه تارةً ، فإنْ صادَفَتْه مكشوفًا لا وِقَايةَ له أثَّرَتْ فيهِ ولابُدَّ ، وإن صادفَته حذِرًا شاكِيَ السلاحِ لا منفذَ فيهِ للسهامِ ، لم تؤثِّرْ فيهِ ، وربَّما رُدَّت السهامُ على صاحِبِها .

وأصلُه من إعجابِ العائِنِ بالشيءِ ، ثم تَتْبَعُهُ كيفيةُ نفسِه الخبيثةِ، ثم تستعينُ على تنفيذِ سمِّها بنظرةٍ إلى الْمَعِينِ ، وقد يَعينُ الرجلُ نفسَه ، وقدْ يَعِينُ بغيرِ إرادتِه، اهـ مختصراً[2].

(١) رواه البخاري (٦/ ٢٤٨) ، ومسلم (٢٢٣٣) .

(٢) زاد المعاد (٤/ ١٦٥)

الفرقُ بينَ العينِ والحسدِ(*)

١ - الحاسدُ أعمُّ منَ العائنِ ، فالعائنُ حاسدٌ خاصٌ، فكلُّ عائنٍ حاسدٌ وليسَ كلُّ حاسدٍ عائنًا ، ولذلكَ جاءَ ذكرُ الاستعاذةِ في سورةِ الفَلَقِ منَ الحاسدِ ، فإذا استعاذَ المسلمُ منْ شرِّ الحاسدِ دخلَ فيهِ العائنُ، وهذا مِنْ شُمُولِ القرآنِ وإعجازِه وبلاغتِه[1].

٢ - الحسدُ يتأتَّى عن الحِقْدِ والبُغْض وتَمنِّي زوالِ النعمةِ ، أمَّا العينُ فيكونُ سببُها الإعجابَ والاستعظامَ والاستحسانَ .

٣ - الحسدُ والعينُ يشتركانِ في الأثرِ حيثُ يسبِّبانِ ضرراً للمعينِ والمحسودِ ، ويختلِفَانِ في المصدرِ ، فمصدرُ الحسدِ تحرُّقُ القَلْبِ واستكثارُ النعمةِ على المحسودِ ، وتمنِّي زوالِها عنهُ، أما العائنُ فمصدَرُهُ انقِدَاحُ نظرةِ العَيْنِ ، لذا فقدْ يصيبُ من لا يحسُدُه من جَمَادٍ أو حيوانٍ أو زَرْعٍ أو مالٍ ، وربَّما أصابتْ عينُه نفسَه ، فرؤيتُه للشيءِ رؤيةَ تعجُّب وتَحْدِيق مع تكيُّف نفسِه بتلكَ الكيفيةِ تؤثرُ في المعينِ .

٤ - الحاسدُ يمكنُ أن يحسُدَ في الأمرِ المتوقَّعِ قبلَ وقوعِه بينمَا العائنُ لا يعينُ إلا الموجودَ بالفعلِ .

٥ - لا يحسُدُ الإنسانُ نفسَه ولا مالَه ولكنَّه قدْ يعينُهما.

(*) راجع (العين حق) ص ٢٨ .

(١) راجع بدائع الفوائد (٢/ ٢٣٢) وزاد المعاد (٤/ ١٦٧) .

٦ - لا يقعُ الحسدُ إلا مِنْ نفسٍ خبيثةٍ حاقِدَةٍ، ولكنَّ العينَ تقعُ من رَجُلٍ صَالِحٍ منْ جِهَةِ إعجابِه بالشيءِ دونَ إرادةٍ منهُ لزوالِه، كما حدثَ من عامرِ بْنِ ربيعةَ عندَمَا أصابَ سهلَ بْنَ حُنيفٍ بعينٍ برغمِ أنَّ عامراً رضيَ اللهُ عنهُ منَ السابقينَ إلى الإسلامِ ؛ ومنْ أهلِ بدرٍ.

وممَّنْ فرَّقَ بينَ الحسدِ والعينِ ابنُ الجوزي وابنُ القيمِ وابنُ حجرٍ والنووي وغيرُهم رحمَهم اللهُ جميعًا .

ويستحبُّ للمسلمِ إذا رأى شيئًا فأعجَبَه أنْ يبرِّكَ عليهِ بمعنى يدعُوَ بالبركةِ سواءٌ كانَ هذا الشيءُ له أو لغيرِه لقولِ النبيِّ ﷺ في حديثِ سهلِ بنِ حنيفٍ «ألا برَّكتَ عليهِ»[1] أي دعوتَ بالبركةِ لأن هذا الدعاءَ يمنعُ تأثيرَ العينِ.

✿ ✿ ✿

(١) صحيح : رواه أحمد وغيره وسيأتي

الجنُّ يَعينونَ الإنسَ

١ - عنْ أبي سَعِيد الخُدْري رضيَ اللهُ عنه قالَ : «كانَ رسولُ اللهِ ﷺ يتعوَّذُ من عَيْن الجانِّ ثم أعيُنِ الإنسِ، فلمَّا نزلت المعوِّذتان أخذَهما وتركَ ما سِوَى ذلك»[1].

٢ - وعن أمِّنا أمِّ سلمةَ رضيَ اللهُ عنها أنَّ النبيَّ ﷺ رأى في بيتِها جارةً في وجهِها سفْعة - بُقْعة سَوْداء - فقال: «اسْتَرْقُوا لَهَا فَإنَّ بِهَا النَّظْرَةَ»[2] قال الفرَّاء قوله: (سَفْعة) أي: نَظْرة منَ الجنِّ .

ومِن هذينِ الحديثينِ يتبينُ لنا أنَّ العينَ تقعُ منَ الجنِّ كما تقعُ منَ الإنسِ، ولذا يجبُ على كلِّ مسلمٍ أنْ يذكرَ اسمَ اللهِ عندمَا يخلعُ ثوبَه أو ينظرُ في المرآةِ أو يقومُ بأيِّ عَمَل كيْ يدفعَ عن نفسِه أذى الجنِّ منْ عينٍ أو غيرِها .

❁ ❁ ❁

(١) رواه الترمذي (٢٠٥٩) في الطب وحسنه، وابن ماجة (٣٥١١) ، وصححه الألباني في صحيح ابن ماجه (٢٨٣٠) .

(٢) رواه البخاري (١٠/١٧١) ومسلم (٢١٩٧) .

علاجُ العينِ

هُنَاكَ عِدَّة طرقٍ لعلاجِ العينِ أذكرُ منِها

الطريقةُ الأولى

اغتسالُ العائنِ

إذا عُرِفَ العائنُ يؤمَرُ بالاغْتِسَال ثمَّ يؤخَذُ الماءُ الذي اغتَسَلَ فيهِ ويُصَبُّ على المحسودِ مِنْ خَلْفِه فيبرأ بإذنِ اللهِ تعالى.

فعنْ أبي أُمامةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قالَ : «اغتسلَ أبي سهلُ بْنُ حنيف بالخرَّار[1] فنزَعَ جُبَّة كانتْ عليهِ وعامرُ بنُ ربيعةَ ينظرُ إليه، وكان سهلٌ شديدَ البياضِ ، حسنَ الجِلْدِ، فقالَ عامرٌ : ما رأيتُ كاليومِ ولا جِلْدَ مخبَّأةٍ[2] عذراءَ فوُعِكَ[3] سهلٌ مكانَه واشتدَّ وَعْكُه ، فأُخْبِرَ رسولُ اللهِ ﷺ بوَعْكه فقيلَ له : مَا يرفعُ رأسَه ، فقالَ : هل تتَّهِمونَ له أحدًا ؟ قالُوا: عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ فدعَاهُ رسولُ اللهِ ﷺ ، فتغيَّظَ عليهِ فقالَ: «عَلامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ، ألا بَرَّكْتَ، اغْتَسِلْ لَهُ» فغسلَ عامرٌ وجهَه ويديهِ ومرفَقَيْهِ ورُكْبَتيه وأطرافَ رِجليهِ

(١) وادٍ من أودية المدينة .

(٢) أي فتاة مختبئة في خِدْرها .

(٣) أي: أصيب بمغص شديد .

وداخلَةَ إزارِه في قَدَح ثـم صبَّ عليـهِ من وَرَائه فَبَـراً سـهلٌ من ساعَتِه»[١].

واختُلفَ في داخِلَةِ الإزارِ فقيلَ المرادُ موضِعُه من الجسدِ، وقيلَ المرادُ مَذَاكيرُه ، وقيلَ المرادُ وَرِكُه إِذْ هو مَعْقِد الإزارِ .

قالَ القاضي ابْنُ العَرَبي :

الظاهرُ والأقوى بلِ الحقُّ أنَّه ما يلي الجسدَ مِنَ الإزارِ[٢].

○ صفةُ الاغتسالِ ○

قالَ ابْنُ شِهَاب الزُّهْري رحمَه اللهُ تعالى :

الغسلُ الذي أدْركنا علـماءَنا يصفُونه : أن يـؤتَى للرجلِ العائنِ بقَدَح فيُدْخل كـفَّه فيه فَيُمَضْمِض ، ثم يمـجُّه في القدحِ، ثم يغسِلُ وجهَه في القدحِ ، ثم يُدْخل يدَه اليسرى فيصبُّ على كفِّه اليمنى في القدحِ ، ثم يُدْخل يدَه الـيمنى فـيصبُّ بها على كفِّـه اليسرى صبَّةً واحدةً ثم يدخِلُ يدَه اليسرى فـيصبُّ على مرفقه الأيمنِ ، ثم يدخِلُ يدَه اليمنى فيصبُّ على مرفقِه الأيسرِ ، ثم يدخِلُ يدَه اليسرى فيصبُّ بها على قدمِـه اليمنَى ، ثمَّ يدخِلُ يدَه اليمنى فيصبُّ بهـا على قدمِه الأيسرِ ، ثم يدخِلُ يدَه اليُسـرى فيصبُّ بها على رُكْبتِه اليمنى ، ثمَّ

(١) رواه أحمد والنسائي وابن ماجة، وصححه الألباني في صحيح الجامع (٣٩٠٨) .
(٢) عارضة الأحوذي (٨/ ٢١٧) .

يدخِلُ يده اليـمنى ويصبُّ بها على رُكْبتِـه اليُسْرى ، كلُّ ذلكَ في قَـدَح، ثم يُدْخل داخلـةَ إزارِه في القـدحِ ولا يوضَعُ القـدحُ في الأرضِ، فيُصَبُّ على رأسِ الرجلِ الذي أُصيبَ بالعينِ من خلفِه صبَّةً واحِدةً، اهـ[١].

○ مَشْروعيةُ غَسْلِ العائنِ ○

١ - قالَ النبيُّ ﷺ : «العَيْـنُ حَقٌّ ولَوْ كَانَ شَيْءٌ سابَقَ القَدَرَ لَسَبَقَتْهُ العَيْنُ ، وَإِذَا اسْتُغْسِلَ أحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ»[٢].

٢ - وعنْ عـائشةَ رضيَ اللهُ عـنهَا قـالتْ: «كـانَ يؤمرُ العـائنُ فيتوضأُ ثم يغتسلُ منه المَعِينُ»[٣].

ومن هذينِ الحـديثينِ وغـيرِهمـا يؤخذُ مـشروعـيةُ الوضـوءِ أو الاغتسالُ منَ العائنِ للمَعِين .

○ الطريقةُ الثانيةُ ○

تضعُ يدَكَ على رأسِ المصـابِ وتقولُ : «بسمِ اللهِ أرقيـكَ واللهُ يشْـفيـكَ من كلِّ داءٍ يؤذِيك ، ومن كلِّ نَفْسٍ أو عـينِ حـاسـدِ اللهُ يشفيكَ ، بسمِ اللهِ أرقيكَ »[١] .

(١) راجع السنن للبيهقي (٩/ ٢٥٢) .
(٢) رواه مسلم (٥/ ٣٢) .
(٣) رواه أبو داود (٣٨٨٠) بإسناد صحيح .

الطريقةُ الثالثةُ

تضعُ يدكَ على رأسِ المصابِ وتقولُ: « بسم اللهِ يُبْرِيكَ ، من كلِّ داءٍ يَشْفيك ، ومن شرِّ حاسدٍ إذا حسَدَ ، ومن شرِّ كلِّ ذي عَيْن»(٢).

الطريقةُ الرابعةُ

تضعُ يدكَ على رأسِ المصابِ وتقولُ: « اللهمَّ ربَّ الناسِ أذْهِبِ البأسَ ، واشْفِ أنتَ الشافي ، لا شفَاءَ إلا شفاؤكَ شفاءً لا يغادرُ سَقَمًا »(٣).

الطريقةُ الخامسة

تضعُ يدكَ على مكانِ الألمِ وترقيهِ بسُوَرِ : الإخلاص والفلَقِ والنَّاس(٤).

(١) رواه مسلم (٢١٨٦).
(٢) رواه مسلم (٢١٨٦).
(٣) رواه البخاري في كتاب الطب، باب دعاء العائد للمريض، ومسلم في كتاب السلام باب استحباب رقية المريض.
(٤) رواه البخاري في كتاب فضائل القرآن باب المعوذات

نماذجُ عَمَليةٌ لعلاجِ العينِ

النموذجُ الأولُ

طفلٌ رفَضَ ثديَ أمِّه

كنتُ في زيارةِ بعضِ الأقاربِ ، فذكروا لي أنَّ طفلاً عندَهم قدْ رفضَ ثديَ أمِّه منذُ عدةِ أيامٍ ، بعدَ أنْ كانَ يرضعُ رضاعةً طبيعيةً ، فقلتُ لهم: أحضروا الطفلَ. فأحضروه فرقيتُه بالمعوِّذاتِ وما تيسر من الأدعيةِ الواردةِ ، ثم قلتُ لهم: اذهبُوا به إلى أمِّه ، وجاءوا في الحالِ يبشرونَني أنَّ الطفلَ قدْ التقمَ ثديَ أمِّه ، والفضلُ للهِ وحدَه، ولا حولَ ولا قوةَ إلا باللهِ.

النموذجُ الثاني

صبيٌّ يتوقفُ عن الكلامِ

كانَ صبيًّا فصيحًا بليغًا نجيبًا بارزًا بينَ زملائه في المرحلةِ المتوسِّطةِ ، يتكلمُ باسمِهم في المناسباتِ ، ويتحدثُ إلى الناسِ في الحفلاتِ ، وفي يومٍ منَ الأيامِ تُوفِّيَ أحدُ أبناءِ قريتِه فذهبَ هذا الصبيُّ مع قبيلتِه للعزاءِ ، فحمِدَ اللهَ وأثنَى عليه ثمَّ ألقَى على الناسِ موعظةً بليغةً ، فما أمسَى تلكَ الليلةَ إلا أبْكَمَ لا يتكلمُ، فجزِعَ أبوه

وذهبَ به إلى المستشفى وقامَ الأطباءُ بإجراءِ التحليلاتِ والأشعَّاتِ اللازمةِ، ولكنْ دونَ جدوى ، فجاءَني بهِ فلمَّا رأيتُه كادتِ الدموعُ أنْ تذرِفَ منْ عينِي -لأنِّي أعرفُه بنشاطِه الإسلاميِّ في المدرسةِ- لولا أنْ تمالكْتُ نفسِي وسألتُه فقصَّ أبوه القصةَ والولدُ صامِت، فعلمتُ أنَّ الولدَ أُصيبَ بعينٍ فرقيتُه بالمعوِّذاتِ، ثمَّ قرأتُ له على الماءِ رُقْيَةَ العينِ وقلتُ لأبيهِ يشربُ ويغتسلُ من هذا الماءِ سبعةَ أيامٍ ثمَّ يأتِينِي ، وبعدَ سبعةِ أيامٍ جاءَني الولدُ وقد سُرِّيَ عنْهُ فأصبحَ فصيحًا كعادتِه فعلَّمتُه التحصيناتِ التي يقولُها في الصباحِ والمساءِ لكيْ تحصنَه ضدَّ العينِ[1].

والحمدُ للهِ ولا قوةَ إلا باللهِ .

○ النموذجُ الثالثُ ○

أمرٌ عَجِيب.

أمَّا هذا الأمرُ فقدْ حدثَ في بيتَنا ، والأمرُ باختصارٍ أنَّه جاءَني رجلٌ وامْرَأَةٌ عَجُوز ، فدخلَ الرجلُ عندِي في المجلسِ يحكِي لي قصةَ أمِّه ، ودخلتِ العجوزُ عندَ أهلِي ثمَّ استدعيتُها، فقرأتُ عليها ثمَّ انصرفَا ؛ فنظرتُ في البيتِ فإذا فيهِ دُود أبيضُ كَثِير جداً فتعجَّبتُ من ذلكَ فقامَ أهلِي بتنظيفِ البيتِ بالمِكْنَسَة ولكنْ سَرْعانَ ما ظهرَ.

(١) وقد كان طالبًا عندي في متوسطة وثانوية الفرعين بأبها بالمملكة العربية السعودية في أثناء تدريسي بها .

الدُّود مرَّةً أخرى في كلِّ الغُرَف فقلتُ لأهلِي تعالَيْ نفكِّرُ في الأمرِ ماذَا قالتْ لكِ هذِه العجوزُ قالت : كانتْ تنظرُ إلى جوانبِ البيت وتطيلُ النظرَ لكنْ ما تتكلمُ بشيءٍ - ففهِمْتُ أنَّها عَيْن- برغم أنَّ بيتَنا متواضعٌ جداً، لكنْ لعلَّ هذِه العجوزَ تعيشُ في البدوِ ولم ترَ الحضرَ قطُّ ، المهمُّ أحضرتُ ماءً وقرأتُ عليهِ رقيةَ العينِ، وقمتُ برشِّهِ في جوانبِ البيتِ فسرعانَ ما اختفى الدُّودُ ، وعادَ البيتُ كما كانَ.

والحمدُ للهِ الواحدِ الديَّانِ .

هذا وسبحانَك اللهمَّ وبحمدِك أشهدُ أن لا إلهَ

إلا أنتَ أستغفرُك

وأتوبُ إليك

✿ ✿ ✿

خطبہ جمعہ نمبرا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَمۡطَرَ اَقۡطَارَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں . تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے رحمت

الرَّحۡمَۃِ مِنۡ سَحَابِ الۡمَغۡفِرَۃِ وَنَوَّرَ قُلُوۡبَ

کی بارش کے قطرے بخشش کے بادل سے برسائے اور روشن کئے

اَھۡلِ الۡمَعۡرِفَۃِ بِفَیۡضَانِ اَنۡوَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اہل معرفت کے دل لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے فیضان

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ وَشَرَحَ صُدُوۡرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

سے۔ اور کھول دیا مومنوں کے سینوں کو

بِنُوۡرِ اَذۡکَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ط

لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ذکر کی روشنی سے۔

وَاَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَاشَرِیۡکَ لَہٗ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں

ھُوَ الۡمَلِکُ الۡمَعۡبُوۡدُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ

کوئی شریک اس کا وہی بادشاہ معبود . ہے اکیلا ہے نہیں شریک اس کا

لَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا نِدَّ لَہٗ وَلَا مِثۡلَ لَہٗ وَمِثَالَ لَہٗ

نہ اس کا مقابل ہے اور نہ اس کا شریک اور نہ اس کی مثال نہ اس کا

لَا وَلَدَ لَہٗ وَلَا وَالِدَ لَہٗ لَا عَمَّ لَہٗ وَلَا خَالَ

بیٹا ہے نہ اس کا باپ ہے نہ اس کا چچا ہے اور نہ اس کا

لَہٗ ط اَبَدِیٌّ سَرۡمَدِیٌّ اَزَلِیٌّ لَا اَوَّلَ لَہٗ

ماموں ہے . ہمیشہ رہے گا ہمیشہ سے ہے نہ اس کا اوّل

وَلَآ اٰخِرَ لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوۡلَانَا

اور نہ آخر۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد

مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ صَاحِبُ الۡعِزِّ وَ

اس کے بندے اور رسول ہیں . جو عزت اور

الۡوَقَارِ صَاحِبُ الۡاٰیٰتِ وَالۡمُعۡجِزَاتِ

وقار والے ہیں ، اور نشانیوں اور معجزات والے ہیں،

صَاحِبُ الۡحَوۡضِ الۡمَوۡرُوۡدِ الۡمَقَامِ وَصَاحِبِ

اس حوض والے ہیں جس پر اہل ایمان اتارے جائیں گے، اور مقام والے

الۡمَقَامِ الۡمُعَلّٰی ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ

اور اونچے مقام ہیں ، پھر قریب ہوا پس لٹک آیا پس ہو گیا دو کمانوں

قَوۡسَیۡنِ اَوۡ اَدۡنٰی فَاَوۡحٰۤی اِلٰی عَبۡدِہٖ مَاۤ اَوۡحٰی

کے ملنے کے برابر یا اس سے بھی زیادہ قریب پس وحی کی اپنے بندے کی طرف

مَا کَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰی ھُوَ سَلۡسَبِیۡلُ اَنۡھَارِ

جو وحی کی نہیں جھوٹ سمجھا دل نے جو کچھ دیکھا ہے ، وہ چشمہ ہے لا الٰہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

الا اللہ محمد رسول اللہ کی نہروں کا رحمت ہو اللہ کی اس پر اور

تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

سلام ہو اور اس کی آل پر اور اصحاب پر اور اس کے

خُلَفَائِهِ الَّذِیْنَ فَازُوْآ اِلٰی اَعْلَی الدَّرَجَاتِ

خلفاء پر جو کامیاب ہوئے اونچے درجوں تک

بِکَثْرَۃِ اَذْکَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ساتھ بہت زیادہ ذکر کرتے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا

شَفِیْعٌ فِی الْحَشْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

سفارش کرنے والا ہے قیامت میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللّٰهِ ط وَنُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اور روشنی ہے پل صراط پر لا الہ الا اللہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَنَجَاۃٌ مِّنَ النِّیْرَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

رسول اللہ اور نجات ہے آگ سے لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَمَکْتُوْبٌ عَلٰی بَابِ الْجِنَانِ

محمد رسول اللہ اور لکھا ہوا ہے جنت کے دروازے پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَبَابُ الرَّحْمَۃِ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور رحمت کا دروازہ

مَفْتُوْحٌ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یُنَادِیْ فِیْ

کھلا ہوا ہے مومن مردوں اور مومن عورتوں پر آواز دیتا ہے

کُلِّ یَوْمٍ وَلَیْلَۃٍ یَارَحْمٰنُ لَانَطْلُبُ اَنْ تَحْشُرَنَا

ہر دن اور رات اے مہربان ہم نہیں چاہتے کہ تم ہم کو

سَاعَۃً حَتّٰی نَقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ایک لمحہ بھی اکٹھا کرے یہاں تک کہ ہم کہیں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللّٰهِ ط بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ

برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّهٗ

اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر سے بیشک

تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ

وہ اللہ سخی ہے مہربان ہے قدیم ہے بادشاہ ہے نیکی والا شفقت والا مہربان ہے

خطبہ اولیٰ نمبر ۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیِّ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اونچی ذات والا بڑی صفات والا بلند

السِّمَاتِ کَبِیْرِ الشَّانِ ط جَلِیْلِ الْقَدْرِ رَفِیْعِ

نشانیوں والا بڑی شان والا بزرگ قدر والا بلند

الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِیِّ الْبُرْهَانِ ط فَخِیْمِ

ذکر والا جس کے حکم کی پیروی کی جاتی ہے روشن دلیل والا بھاری

الْاِسْمِ عَزِیْزِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ کَثِیْرِ الْغُفْرَانِ

نام والا بڑے علم والا کشادہ بردباری والا بہت بخشش والا

جَمِیْلِ الثَّنَآءِ جَزِیْلِ الْعَطَآءِ مُجِیْبِ الدُّعَآءِ

خوبصورت تعریف والا بہت بخشش کرنیوالا دعا قبول کرنے والا

عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ سَرِيْعِ الْحِسَابِ

عام احسان والا سخت عذاب دینے والا جلد حساب لینے والا

اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ

دردناک عذاب دینے والا غالب بادشاہ اور میں گواہی دیتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَ

ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں شریک اس کا پیدا کرنے اور

الْاَمْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

حکم دینے میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جو بھیجے گئے ہیں کالے اور

الْاَحْمَرِ ○ وَالْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ

گورے کی طرف جن کی تعریف کی گئی ہے شرح صدر اور رفع

الذِّكْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ذکر کے ساتھ اور رحمت ہو اللہ تعالیٰ کی ان پر اور ان کی آل پر اور

اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ

ان کے اصحاب پر وہ لوگ جو خلاصہ ہیں خالص عربوں کے

وَخَيْرُ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ اَمَّا بَعْدُ

اور بہترین مخلوق ہیں انبیاء کے بعد اما بعد

فَيٰاَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ

پس اے لوگو ایک مانو اللہ کو پس بے شک ایک ماننا اصل ہے

الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ

عبادتوں کا اور ڈرو اللہ سے پس بیشک اللہ سے ڈرنا بنیاد ہے نیکیوں کی

وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى

اور تم پر لازم ہے سنت پر رہنا پس بیشک سنت ہدایت ہے طاعت

الطَّاعَةِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ

کی طرف اور جس نے اطاعت کی اللہ اور رسول کی پس تحقیق اس

وَاهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ

نے ہدایت پائی اور لازم ہے تم پر بدعت سے بچنا پس بیشک بدعت

تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

راہ دکھاتی ہے گناہ کا اور جس نے نافرمانی کی اللہ اور اس کے رسول کی

فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ

پس تحقیق وہ گمراہ ہوا اور سرکشی اور تم پر لازم ہے سچ بولنا بچاتا

الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ

ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور تم پر لازم ہے نیکی کرنا

فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

پس بیشک اللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو اور نہ ناامید ہو جاؤ اللہ کی رحمت

اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَلَا تُحِبُّ الدُّنْيَا

سے پس بیشک وہ بہت مہربانوں سے رحم والا ہے اور نہ محبت رکھو دنیا سے

فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ

پس تم ہو جاؤ گے نقصان اٹھانیوالوں سے خبردار بیشک کوئی آدمی ہرگز نہیں

تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

مرتا یہاں تک کر پوری کرلے اپنی روزی پس ڈرو اللہ سے اور

اَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ

اچھی طلب کرو اور توکل کرو اس پر بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ

پسند کرتے ہیں توکل والوں کو اور اس کو پکارو بیشک رب تمہارا قبول کرنے والا

الدَّاعِيْنَ ؕ وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

ہے پکارنے والوں کو اور اسی سے بخشش چاہو مدد کرے گا تمہاری مال

وَّبَنِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

اور اولاد سے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور کہا رب تمہارے نے پکارو میں قبول کروں گا بیشک وہ لوگ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ

جو تکبر کرتے ہیں میری عبادت سے عنقریب داخل ہوں گے جہنم میں

دَاخِرِيْنَ ؕ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

ذلیل ہو کر برکت دے اللہ ہمارے اور تمہارے لیے قرآن

الْعَظِيْمِ ؕ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر حکمت والے سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ

میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور تمہارے لئے اور سب مسلمانوں کیلئے

فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؕ

پس تم بھی معافی چاہو اسی سے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

خطبہ اولیٰ نمبر ۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ؕ وَنَعُوْذُ

اور اس سے بخشش مانگتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم

بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا

پناہ مانگتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کی برائی سے اور اپنے برے اعمال سے

مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا

جس کو ہدایت دے اللہ اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو گمراہ کرے پس نہیں

هَادِیَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ الْمَلِكُ

کوئی ہدایت دینے والا اس کو اور گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہی بادشاہ

الْمَعْبُوْدُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا

معبود ہے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا نہ اس کا مقابل اور نہ اس کا

نِدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ لَهٗ ؕ لَا وَلَدَ لَهٗ

شریک اور نہ اس کی مثل ہے اور نہ مثال نہ اس کا بیٹا ہے

وَلَا وَالِدَ لَهٗ لَا عَمَّ لَهٗ وَلَا خَالَ لَهٗ ؕ اَبَدِیٌّ

اور نہ اس کا باپ نہ اس کا چچا ہے اور نہ اس کا ماموں ہمیشہ ہمیشہ

سَرْمَدِيٌّ اَزَلِيٌّ لَا اَوَّلَ لَهٗ وَلَا اٰخِرَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ
رہے گا اور ہمیشہ سے ہے نہ اس کا اول ہے نہ اس کا آخر اور ہم گواہی

اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا وَشَفِیْعَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُہٗ
دیتے ہیں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے سفارشی محمدؐ اس کے

وَرَسُوْلُهٗ ط صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْوَقَارِ وَصَاحِبُ الْمَقَامِ الْمُعَلّٰی
بندے اور اس کے رسول ہیں صاحب عزت اور وقار ہیں اونچے مقام والے ہیں

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی
پھر قریب ہوا پس لٹک آیا اور ہوگیا دو کمانوں کے ملنے کے برابر یا زیادہ قریب

فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ
پس وحی کی اپنے بندے کی طرف جو وحی کی نہیں جھوٹ سمجھا دل نے

مَا رَاٰی اَرْسَلَهٗ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ط اَمَّا بَعْدُ
جو کچھ دیکھا بھیجا آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا۔ اما بعد

فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الْكَلَامِ الْقَدِیْمِ وَالْفُرْقَانِ
پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام قدیم میں اور فرقان

الْحَمِیْدِ ط قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ
حمید میں۔ کہہ دیجئے اگر تم محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ سے تو پیروی کرو

یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
میری محبت کریگا تم سے اللہ اور بخش دے گا تمہارے گناہ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْیَا فَانِیَةٌ وَطَاعَتُهَا
مہربان ہے اور جان لو بیشک دنیا فانی ہے اور عبادت اس کی

بَاقِیَةٌ وَحَاصِلُهَا فَوْتٌ وَاٰخِرُهَا مَوْتٌ اِخْوَانِیْ
باقی رہنے والی ہے اور حاصل اس کا ختم ہونے والا ہے اور انجام اس کا موت ہے میرے

بَدَنٌ ضَعِیْفٌ وَزَادٌ قَلِیْلٌ وَالصِّرَاطُ دَقِیْقٌ
بھائیو بدن کمزور ہے اور خرچہ تھوڑا ہے اور پل صراط باریک ہے

وَالنَّارُ حَرِیْقٌ وَالْمِیْزَانُ عَدِیْلٌ ط وَالْقِیٰمَةُ
اور آگ جلانے والی ہے اور ترازو انصاف والا ہے اور قیامت

قَرِیْبٌ ط وَالْحَاكِمُ رَبٌّ جَلِیْلٌ وَیَقُوْلُ اٰدَمُ
قریب ہے اور حاکم رب جلیل ہے اور کہیں گے آدم

صَفِیُّ اللّٰهِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ نُوْحٌ
صفی اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے نوح

نَجِیُّ اللّٰهِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ اِبْرَاهِیْمُ
نجی اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے ابراہیم

خَلِیْلُ اللّٰهِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ اِسْمٰعِیْلُ
خلیل اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے اسمٰعیل

ذَبِیْحُ اللّٰهِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ سُلَیْمَانُ
ذبیح اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے سلیمان

صَاحِبُ الْمَمْلَكَةِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ
مملکت والے اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے

مُوْسٰی كَلِیْمُ اللّٰهِ یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ
موسیٰ کلیم اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے

عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ یَارَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ

عیسٰی روح اللہ اے میرے رب مجھے بچا مجھے بچا اور کہیں گے

رَسُوْلُنَا وَشَفِیْعُنَا وَحَبِیْبُنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے رسول اور ہمارے سفارشی ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَارَبِّ

صلی اللہ علیہ وسلم اے میرے رب

اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ وَیَقُوْلُ الْجَلِیْلُ الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ

میری امت کو بچا میری امت کو بچا اور کہیں گے اللہ جو بزرگ اور زبردست ہیں جل جلالہ

وَعَمَّ نَوَالُہٗ حَبِیْبِیْ حَبِیْبِیْ وَلَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ

وعم نوالہ اے میرے دوست اے میرے دوست اور نہ ڈر ہوگا ان پر

وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

اور نہ یہ لوگ غمگین ہوں گے برکت دے اللہ ہم کو اور تم کو قرآن

الْعَظِیْمِ ، وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ،

عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور ذکر حکیم کے ساتھ

اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَلِکٌ

بیشک وہ سخی ہے عزت والا قدیمی ہے بادشاہ ہے نیکی والا

بَرٌّ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمُ ط

شفقت والا مہربان ہے

خطبہ جمعہ اولیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ،

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَبِّ تَعَالٰی شَانُہٗ — اَضْحَی الضُّحٰی بُرْھَانُہٗ

سب خوبیاں اسی اللہ کو جو پروردگار ہے جس کی شان بلند ہے — اس کی دلیل نے دوپہر کو منور کر دیا ہے

اَعْلَی الْعُلٰی سُلْطَانُہٗ — سُبْحَانَہٗ سُبْحَانَہٗ

اس کا تسلط سب فائقوں پر فائق ہے — پاک ہے اس کی ذات پاک ہے اس کی ذات

اَعْلَی الْاَعَالِیْ ظَاھِرٌ — مَوْلَی الْمَوَالِیْ بَاھِرٌ

وہ سب بلندوں پر بلند نمایاں ہے — اور وہ سب آقاؤں پر آقا ظاہر ہے

مِنْ کُلِّ شِبْہٍ طَاھِرٌ — سُبْحَانَہٗ سُبْحَانَہٗ

وہ ہر ایک مثل اور نظیر سے پاک ہے — اس کی ذات پاک ہے اس کی ذات پاک ہے

حَرَقَ الْقُلُوْبُ بِعِشْقِہٖ — وَجِلَ الصُّدُوْرُ بِطَلَبِہٖ

جل گئے دل اس کے عشق میں — تھرا گئے سینے اس کی طلب میں

نَقَدَ الْعُقُوْلُ بِوَلْھِہٖ — سُبْحَانَہٗ سُبْحَانَہٗ

حیران ہو گئے عقل اسکے جوش عشق میں — پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

سُبْحَانَ جَلَّ جَلَالُہٗ — لِلْکُلِّ عَمَّ نَوَالُہٗ

وہ پاک ہے اس کی شان بڑی ہے — ہر ایک کے واسطے اسکی بخشش عام ہے

فَوْقَ الْفُهُوْمِ كَمَالُهٗ　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

اوپر ہیں فہموں سے کمالات اس کے　پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اسکی

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ وَحْدَهٗ　اَخْتَارَ اَحْمَدَ عَبْدَهٗ

پاک ہے وہ جو اکیلا ہے　اس نے اپنے بندے احمد کو منتخب کیا

صِدْقٌ حَقِیْقٌ وَعْدَهٗ　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

وہ سچا ہے سچے ہیں وعدے اس کے　پاک ہے ذات اسکی پاک ہے ذات اسکی

صَلُّوْا عَلٰی مَحْبُوْبِهٖ　خَیْرِ الرُّسُلِ مَطْلُوْبِهٖ

درود بھیجو اس کے محبوب پر　سب پیغمبروں سے بہتر اور خدا کا مطلوب ہے

نُوْرُ الْهُدٰی مَقْصُوْدِهٖ　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

نور ہیں ہدایت کے اور مقصود الٰہی ہیں　پاک ہے ذات اسکی پاک ہے ذات اسکی

بَعْدَ النَّبِیِّ خَیْرُ الْبَشَرْ　صِهْرُ الرَّسُوْلِ اَبُوْبَکَرْ

رسول کے بعد بہتر آدمیوں سے　سسر رسولؐ کے جو ابوبکر صدیق ہیں

اَعْطَاهُ مَوْلَاهُ الْقَدَرْ　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

عطا کیا ہے اللہ نے ان کو رتبہ　پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

وَمِنَ الصَّحَابَةِ اَعْدَلْ　عُمَرَ النَّقِیُّ الْاَکْمَلْ

اور صحابہؓ میں زیادہ عادل　حضرت عمر بن خطاب برگزیدہ اور کامل ہیں

مِنْ فَضْلِ رَبِّهٖ اَفْضَلْ　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

اپنے رب کے فضل سے افضل ہیں　پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اسکی

عُثْمَانُ ذُوالْحِلْمِ الْحَیَاءْ　حَافِظٌ لِاٰیَاتِ الْهُدٰی

حضرت عثمان صاحب حلم اور حیا والے　حفاظت میں رکھنے والے قرآن کی آیتوں کو

اَخْتَارَهٗ رَبُّ الْعُلٰی　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

برگزیدہ کیا اس کو رب عالی قدر نے　پاک ہے ذات اسکی پاک ہے ذات اسکی

ثُمَّ الْعَلِیُّ الْمُرْتَضٰی　اِبْنُ لِعَمِّ الْمُصْطَفٰی

پھر حضرت علی المرتضیٰؓ ہیں　جو حضرت مصطفیٰؐ کے چچا کے بیٹے ہیں

اَدْرَکَ مِنَ اللّٰهِ الْهُدٰی　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

خاص خدا سے ہدایت پائی ہے　پاک ہے ذات اسکی پاک ہے ذات اسکی

اَلْفَاطِمَةُ کَبِدُ النَّبِیْ　خَیْرُ النِّسَآءِ نُوْرٌ بَهِیْ

حضرت فاطمہ رسولؐ کی لخت جگر ہیں　تمام عورتوں سے بہتر ہے نور چمکتا ہوا

بِضْعُ النَّبِیِّ الْاَبْطَحِیْ　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

حضورؐ کے جگر کا ٹکڑا جو مکہ کے نبی ہیں　پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اسکی

حَسَنٌ حُسَیْنٌ سُرُوْرُهٗ　بَصَرُ الْعُیُوْنِ وَنُوْرُهٗ

حضرت حسن وحسین موجب خوشنودی ہیں　آنحضرتؐ کی آنکھوں کی بینائی اور نور ہے

سِبْطُ النَّبِیِّ ظُهُوْرُهٗ　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

رسولؐ کی اولاد اور آپ کے مظہر　پاک ہے ذات اسکی پاک ہے ذات اس کی

عَمَّاهُ ذُوالْمَجْدِ الْکَرَمِ　عَبَّاسُ حَمْزَةُ مُحْتَرَمْ

دونوں چچے رسول کے بڑی بزرگی والے ہیں　حضرت عباسؓ اور حضرت حمزہؓ بڑی عزت والے ہیں

یَارَبِّ فَارْحَمْ جَمْعَهُمْ　سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ

یارب رحم کر سب پر　پاک ہے ذات اس کی پاک ہے ذات اس کی

رِضْوَانُ رَبِّ مُحَمَّدٍ　عَنْ اٰلِ صَحْبِ مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ کے رب کی رضامندی　آل و اصحاب پر نازل ہو

عَنْ کُلِّ حِزْبِ مُحَمَّدٍ — سُبْحَانَہٗ سُبْحَانَہٗ

اور محمد کے سب گروہ پر — پاک ہے ذات اسکی پاک ہے ذات اس کی

بَارَكَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَ نَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ قَدِیْمٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِیْمٌ

خطبۂ اولیٰ نمبر ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

حَمِدْتُ اللّٰہَ حَمْدًا لَا فَنَاہُ — وَحَدَّ الْحَمْدِ لَا یَعْلَمْ سِوَاہُ

میں اس اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کو فنا نہیں — اور حد تعریف کا اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

لَہٗ اَسْمَاءٌ صِفَاتٌ قَدْ تَعَالَتْ — وَجَلَّتْ وَانْجَلَتْ فَطَلَبْ رِضَاہُ

اس کے نام اور صفتیں بڑی ہی بلند ہیں — بڑی ہی عالی اور روشن پس اسکی رضا طلب کرنی چاہیے

حَکِیْمٌ حَاکِمٌ مُخْتَارُ فِعْلٍ — عَمِیْمٌ فَیْضُہٗ عَامٌّ عَطَاہُ

وہ حکیم ہے حاکم ہے جو چاہے سو کرے — عام ہے فیض اس کا عام بخشش ہے اس کی

وَسَتَّارٌ وَّغَفَّارٌ نَزِیْہٌ — بَرِیٌّ بَارِیٌّ بَرٌّ اِلٰہٌ

وہ گناہوں پر پردہ ڈالنے والا بخشنے والا پاک منزہ ہے — پاک ہے پیدا کرنیوالا ہے پاک معبود ہے

وَجَبَّارٌ وَّقَہَّارٌ غَنِیٌّ — قَوِیٌّ قَادِرٌ فَاحْذَرْ بَلَاہُ

جبار و زبردست اور بے پرواہ ہے — صاحب قوت توانا پس ڈرو اس کی بھیجی ہوئی مصیبتوں سے

وَمَوْلَانَا بِلَا کُفْوٍ وَّزَوْجٍ — قَدِیْمٌ لَا ابْتِدَاءٌ وَّلَا انْتِہَاءٌ

وہ ہمارا خدا بے مثل جس کا نہ ہمسر نہ جوڑا ہے — ہمیشہ سے ہے جس کی نہ ابتدا ہے نہ انتہا

نُصَلِّ مُحَمَّدًا عَبْدًا رَسُوْلًا — وَعِنْدَ اللّٰہِ فِیْ ذَاكَ الْجَزَاءُ

پس درود بھیجو محمد پر جو خدا کا بندہ اور رسول ہے — اور خدا کے نزدیک درود کا بڑا ثواب ہے

یَکُوْنُ مُؤْمِنًا مَنْ حَبَّ اَحْمَدْ — مِنْ نَفْسٍ وَّوَلَدٍ وَّالْاٰبَاءِ

مومن وہی ہو سکتے ہیں جو پیارا سمجھیں سرکار کو — اپنی جان سے اور اولاد سے اور باپ سے

فَاِنَّ اَبِیْ وَوَالِدَتِیْ وَعِرْضِیْ — لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ فِدًی فِدَاءٌ

پس میرا باپ اور ماں اور میری عزت — آبرو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو

وَجِبْرِیْلُ لَہٗ خَدَمٌ اَمِیْنٌ — کِتَابُ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ کِفَاءٌ

اور جبریل اس کا خادم امانت دار تھا — جس کی معرفت خدا کی کتاب تھی [illegible]

وَلَمَّا یَسْئَلُوْا بَطَرًا وَّکُفْرًا — لِشَقِّ الْقَمَرِ فِیْ عَرْصِ السَّمَاءِ

اور جب کفار نے گھمنڈ اور انکار کی راہ سے معجزہ طلب کیا — کہ آسمان میں چاند کو شق کر دیا جائے

اَشَارَ لَہٗ بِاِصْبَعِہِ الْکَرِیْمَہْ — فَصَارَ بِفِلْقَتَیْ نَزْلَ الْحِرَاءِ

اشارہ کیا واسطے چاند کے اپنی انگلی بزرگ سے — پس ہو گیا دو ٹکڑے [illegible]

وَلَمَّا اَشْرَفُوْا ھَلَکًا لِعَطْشٍ — فَانْفَجَرَتْ اَصَابِعُہٗ بِمَاءٍ

اور جب آپکا لشکر ہلاکت کے قریب ہو گیا پیاس سے — پس جاری ہو گئے آپکی انگلیوں سے چشمے پانی کے

سَقَوْا وَاَسْقَوْا اُنَاسًا وَّبَعِیْرًا — تَوَضَّئُوْا وَاغْتَسَلُوْا وَمَلَئُوا الْاِنَاءَ

خود پیا اور لوگوں کو پلایا اور اونٹوں کو پلایا — اور وضو کیا اور غسل کیا اور برتن بھر لیے

وَقَدْ اَرْمٰی بِکَفٍّ مِّنْ حَصَاۃٍ — اَصَابَتْ عَیْنَ کُفْرٍ کَالرِّمَاءِ

اور آنحضرت نے اپنی ہتھیلی سے کنکر پھینکے — پہنچے کافروں کی آنکھوں میں تیروں کی طرح

فَمَا زَالَتْ حِدَادَ تُهُمْ كَلِيلاً ... اُسِيْرُوْا غُلِّلُوْا اُخِذُوْا جِبَاهٗ

اور سب کے بتھیار آنحضرت کے سامنے کند ہو گئے ... قید ہوئے طوق پہنائے گئے پکڑے گئے پیشانیوں سے

وَقَدْ نَزَعَ الْمُسَابِقُ مَاءَ بِئْرٍ ... رَاَوْ عَجْزًا كَثِيْرًا وَّ اشْتِكَاءْ

اور جب حضرت کے لشکر نے کنوئیں کا پانی تمام کر لیا ... لوگ بڑے درماندہ ہوگئے اور حضورؐ کے پاس شکایت لے گئے

فَاَلْقٰى نُضْلَةً مِّنْ بَعْدِ طُهْرٍ ... وَقَدْ اَسْقَى الْاُلُوْفَ الْمَاءَ

پس حضورؐ نے وضو سے بچا ہوا پانی کنوئیں میں ڈال دیا ... اور ہزاروں آدمیوں کو سیراب کر دیا

لَقَدْ اَبْكَى الْحَنَّانَةَ مِنْ فِرَاقِهٖ ... لَفِىْ كَفِّهٖ يُسَبِّحُهُ الْحَصَاءُ

تحقیق روتا رہا ستون حنانہ آپ کے فراق میں ... اور حضورؐ کی ہتھیلی میں کنکر تسبیح پڑھنے لگے

هُوَ الْمَسْجُوْدُ لِلشَّجَرِ وَحَجَرٍ ... هُوَ الْمَوْصُوْفُ بِالْوَصْفِ الْعُلَاءُ

درخت اور پتھر حضورؐ کو سجدہ کرتے رہیں ... اور حضورؐ اعلیٰ سے اعلیٰ اوصاف سے موصوف ہیں

فَصَلُّوْا دَائِمًا بِالصِّدْقِ طُرًّا ... خُصُوْصًا يَوْمَ جُمُعَ بِهِ الشِّفَاءُ

پس درود پڑھو ہمیشہ سچے دل سے ان پر ... خاص جمعہ کے دن تاکہ روحانی جسمانی شفا حاصل ہو

لَهٗ مُلُكٌ سَيَّاحٌ فِىْ اٰفَاقٍ ... يُبَلِّغُهُ السَّلَامُ وَالثَّنَاءُ

واسطے اس کے فرشتے دنیا میں پھرتے ہیں ... جو پہنچاتے ہیں آنحضرتؐ کو سلام اور ثنا

يَقُوْلُ الْمَلَكُ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ ... يُبَلِّغُكَ السَّلَامَ وَالدُّعَاءَ

فرشتے کہتے ہیں اے پاک رسول! ایک بندہ ضعیف ... حضورؐ کو سلام اور دعا پہنچاتا ہے

وَمَنْ صَلَّ عَلَيْهِ بِالْحُضُوْرِ ... يُصَلِّىْ عَشَرَةً رَبُّ السَّمَاءِ

اور جو کوئی ایک دفعہ حضورؐ کے ساتھ درود پڑھے ... دس دفعہ اس پر آسمان کا رب رحمت بھیجتا ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ

قَدِيْمٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفُ الرَّحِيْمِ ۔

خطبہ اُولیٰ رمضان المبارک ۶

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور پوری رحمت نازل ہو اور سلام

عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء پر اور ان کی آل

وَصَحْبِهٖ نُجُوْمِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ

اور صحابہ پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اے اللہ رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرِّيَاضِ ۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر روضوں میں

وَصَلِّ عَلٰى بَلَدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رحمت نازل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پر

فِى الْبِلَادِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ

شہروں میں اے اللہ رحمت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْاَجْسَادِ ۔ وَصَلِّ عَلٰى

کے جسم پر جسموں میں اور رحمت

رُوْحِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْاَرْوَاحِ

نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر روحوں میں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ

اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور ہم گواہی دیتے کہ بیشک

مَوْلٰنَا وَشَفِيْعَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے سفارشی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

اس کے بندے اور رسول ہیں بھیجا ہے ان کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور

نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ

ڈرانے والا قیامت سے آگے جو کوئی پیروی کرے اللہ اور

رَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا

اس کے رسول کی پس تحقیق اس نے ہدایت پائی اور جو کوئی نافرمانی کرے ان کی پس بیشک

يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ۔ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ

وہ نہیں نقصان پہنچاتا مگر اپنی جان کو اور نہیں نقصان پہنچاتا اللہ کو کچھ بھی ۔ اے لوگو بیشک سایہ کیا ہے

عَظِيْمٌ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ

تم پر ایک بڑے مہینہ نے برکت والا مہینہ اس میں ایک رات ہے بہتر ہے ہزار مہینوں

شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ

سے کر دیا ہے اللہ نے اس کے روزے فرض اور اس کی راتوں کو قیام نفل

تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ

جو کوئی نزدیکی حاصل کرے اس میں کسی اچھے کام سے تو وہ ہوگا

اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً

اس کی طرح جس نے فرض ادا کیا اس کے سوا دوسرے مہینہ میں اور جس نے ادا کیا فرض

فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ

اس میں تو وہ ہوگا اس کی طرح جس نے ستر فرض ادا کیے ہوں اس کے سوا مہینہ میں

الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ

اور یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور ہمدردی کا مہینہ ہے اور مہینہ ہے

يُزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا

کہ اس میں مومنوں کا رزق بڑھایا جاتا ہے ۔ جس نے افطار کرایا اس میں کسی روزہ دار کو

كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةٌ لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقُ رَقَبَتِهٖ مِنَ

تو یہ اس کے لئے بخشش ہوگی اس کے گناہوں کی اور آزادی اس کی گردن کی

النَّارِ ۔ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّنْتَقَصَ

آگ سے ۔ اور ہوگا اس کے لئے اس جیسا ثواب بغیر اس کے کہ اس کے ثواب

مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا

کچھ کم کیا جائے ۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہر کوئی ہم میں

نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سے کہ پائیں وہ کہ افطار کرائیں روزہ دار کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ عَلٰى

وسلم نے دے گا اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس کو بھی جو افطار کرائے

مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةِ مَاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ

دودھ کی ایک گھونٹ پر یا چھوارے پر یا پانی کی گھونٹ پر اور جو سیر کرے

صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَّا يَظْمَاُ

روزہ دار کو تو پلائے گا اس کو میری حوض سے ایسی گھونٹ کہ نہ پیاسا ہوگا

حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَھُوَ شَھْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّ

یہ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے اور یہ مہینہ اوّل اس کا رحمت ہے اور

اَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ ۔ وَمَنْ

درمیان کا حصہ بخشش اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے۔ اور جس نے

خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ

ہلکا کیا کام اپنے غلام کا اس میں تو بخش دے گا اللہ اس کو اور آزاد کر دے

النَّارِ ۔ اَمَّا بَعْدُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی

گا اس کو آگ سے اما بعد فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے

فِی الْكَلَامِ الْقَدِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

کلام قدیم میں پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود

الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يٰۤاَيُّهَا

سے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔ اے لوگو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

جو ایمان لائے ہو لکھ دیئے تم پر روزے جیسا کہ لکھ دیے گئے

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۔ اَيَّامًا

ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم بچو دن ہیں

مَّعْدُوْدٰتٍ ۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

گنے ہوئے پس جو کوئی ہو تم میں سے بیمار یا سفر پر

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۔ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

پس شمار کر لینا ہے اور دنوں سے اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں اسکی

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

فدیہ ہے کھانا ایک مسکین کا پس جو شوق سے کرے نیکی پس وہ

خَيْرٌ لَّهٗ ۔ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بہتر ہے اس کیلئے اور یہ کہ تم روزہ رکھو تو بہتر ہے تمہارے لیے اگر ہو تم

تَعْلَمُوْنَ ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جانتے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا

نے جس نے روزہ رکھا رمضان کا پھر پیچھے کئے اس کے چھ

مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ السَّنَةِ اَلْوِدَاعِ اَلْوِدَاعِ

روزے شوال کے تو ہوگا وہ سال بھر روزے کی طرح رخصتی رخصتی

يَا شَهْرَ الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ ۔ وَنَحْنُ مَحْزُوْنُوْنَ

اے بخشش اور خوشنودی کے مہینے اور ہم غمگین ہیں تیری

بِفِرَاقِكَ وَمَجْنُوْنُوْنَ بِاشْتِيَاقِكَ يَا شَهْرَ

جدائی پر اور دیوانے ہیں تیرے شوق میں اے ماہ

رَمَضَانَ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

رمضان ۔

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ قَدِيْمٌ

مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔

خطبہ ثانی نمبر۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور

نَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ

اسے بخشش مانگتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم

بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ

پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی برائی سے اور برے

اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ

اعمال سے جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی بھی گمراہ نہیں کر سکتا

یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور جس کو گمراہ کرے وہ اس کو کوئی ہدایت کرنیوالا نہیں۔ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ الْحَدِیْثِ کَلَامُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر باتیں اللہ کی کلام ہے

اللّٰہِ وَخَیْرُ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

اور بہترین راستہ وہ ہے جس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکُلُّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ وَکُلُّ بِدْعَۃٍ

فرمایا اور ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت

ضَلَالَۃٌ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ ۔ قَالَ اللّٰہُ

گمراہی اور ہر گمراہی آگ میں ہے۔ فرمایا پروردگار

تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَ

عالم نے نبی کی شان میں بے شک اللہ اور

مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔ اَللّٰھُمَّ

درود بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام بھیجنا۔ اے اللہ محمد پر

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ وَ

رحمت بھیج بتعداد ان کے جو نمازیں پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ

اے اللہ رحمت بھیج محمد پر ان کی تعداد میں جو بیٹھا اور کھڑا ہوا اور رحمت

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ

تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اللہ کے

اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۔ خُصُوْصًا عَلٰی سَیِّدِ الْبَشَرِ

نیک بندوں پر خاص طور پر انبیاء کے بعد انسانوں کے

بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

سردار پر تحقیق سے جو امیر المؤمنین ہیں اور

اِمَامُ الْمُتَصَدِّقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ

سچوں کے امام ابوبکر صدیق رضی

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مُزَیِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ

اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور منبر اور محرابوں کو زینت بخشنے والے

الَّذِیْ كَانَ رَاْیُهٗ مُوَافِقًا بِاَمْرِ الْكِتَابِ اَمِیْرِ

جن کی رائے موافق ہوتی تھی وحی سے جو

الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْعَادِلِیْنَ عُمَرَ ابْنِ خَطَّابِ

امیرالمومنین اور عادلوں کا امام عمر بن خطاب

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی صَاحِبِ الْحَیَآءِ

رضی اللہ تعالٰے عنہ ہیں۔ اور صاحب حیاء

وَالْاِیْمَانِ ۔ الَّذِیْ تَسْتَحْیِیْ مِنْهُ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمٰنِ

اور ایمان پر وہ جس سے حیا کرتے تھے اللہ کے فرشتے

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الصَّالِحِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ

جو امیر المومنین جو نیکیوں کے امام عثمان بن

عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ

عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ اور اللہ کے غالب شیر

الْغَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ

پر جو امیرالمومنین اور بہادروں کے امام

عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَ

علی ابن طالب رضی اللہ تعالٰے عنہ ہیں اور

عَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ

دو اماموں سرداروں نیک بختوں

الشَّهِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ ِالْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ

شہیدوں پر جو ابو محمد حسن اور ابو عبد اللہ

الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ۔ وَعَلٰی

حسین ہیں رضی اللہ تعالٰے ان دونوں سے

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَزْوَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

اور مومنوں کی ماؤں پر جو بیویاں رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَدِیْجَةَ الْكُبْرٰیؓ وَ

علیہ وسلم کی ہیں۔

عَائِشَةَؓ وَحَفْصَةَؓ وَاُمِّ حَبِیْبَةَؓ وَاُمِّ سَلَمَةَؓ

وَسَوْدَةَؓ وَزَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍؓ وَمَیْمُوْنَةَؓ

وَزَیْنَبَ بِنْتِ خُزَیْمَةَ وَمَارِیَةَ قِبْطِیَّةَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی

عَلَیْهِنَّ اَجْمَعِیْنَ ۔ وَعَلٰی بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَیْنَبَ وَرُقَیَّةَ وَ

کی بیٹیوں پر جو کہ زینب اور رقیہ اور

اُمِّ كُلْثُوْمَ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ ۔ رِضْوَانُ اللّٰهِ

ام کلثوم اور فاطمۃ الزہرا ہیں راضی ہو اللہ

تَعَالٰی عَلَیْهِنَّ اَجْمَعِیْنَ ۔ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُكَرَّمَیْنِ

تعالیٰ ان سب سے اور ان کے دو چچوں پر جو معزز

بِيْنَ النَّاسِ اَبِیْ عَمَّارَةِ الْحَمْزَةِ وَاَبِی فَضْلِ
میں لوگوں کے درمیان جو عمارہ حمزہ اور ابو فضل
الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی سِتَّۃِ
عباس ہیں راضی ہو اللہ تعالٰے ان دونوں سے اور باقی چھ
الْبَاقِیَۃِ مِنَ الْعَشْرَۃِ الْمُبَشَّرَۃِ وَسَآئِرِ الْمُھَاجِرِیْنَ
پر دس بشارت والوں سے اور سب مہاجر
وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ وَتَابِعِیْھِمْ وَالْاَبْرَارِ
اور انصار اور تابعین اور تبع تابعین اور نیک و
الْاَخْیَارِ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی
پسندیدہ لوگوں پر قیامت تک خوشنودی ہو اللہ کی
عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ
ان سب پر۔ اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
اور تمام مردوں اور عورتوں کو اور مسلمان مردوں
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ
اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مر چکے بیشک تو
سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ ط بِرَحْمَتِکَ
سننے والا قریب اور قبول کرنے والا ہے دعاؤں کا اپنی مہربانی سے
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ انْصُرْ عَسَاکِرَ الْمُسْلِمِیْنَ
اے بہت مہربان مہربانوں سے اے اللہ مدد کر مسلمانوں کے لشکروں کو

اَیْنَ مَا کَانُوْا وَمَنْ کَانُوْا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط
جہاں کہیں ہوں اور جو کوئی ہوں اے رب العالمین
اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اے اللہ مدد کر اس کو جو مدد کرتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی
وَسَلَّمَ وَجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ
اور ہم کو ان میں سے کر اور چھوڑ دے جو چھوڑتا ہے
دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو اور نہ کر ہم کو
مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ ط رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ
ان میں سے اے اللہ کے بندو! رحم کرے اللہ تم پر بیشک اللہ حکم دیتا ہے
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ
انصاف کرنے اور نیکی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا اور
یَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ
منع کرتا ہے بے حیائی اور ناجائز کاموں سے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو
تَذَکَّرُوْنَ ط اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ
شاید یاد کرو یاد کرو اللہ کو وہ یاد کرے گا تم کو اور پکارو اسکو قبول کرے گا
لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَ
تمہارے لئے اور البتہ ذکر اللہ تعالیٰ کا اونچا اور افضل اور بڑی اہمیت والا
اَجَلُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ط
اور عظمت والا اور بہت بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

خطبہ نمبر ۸

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور درود و سلام

وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ

رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء پر

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ نُجُوْمُ الْھُدٰی سُبْحٰنَ

اور ان کی آل پر جو ہدایت کے ستارے ہیں پاک ہے وہ

الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو، تفریح والی مسجد سے پرلی مسجد

الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا

بیت المقدس تک جس میں ہم نے خوبیاں رکھیں ہیں

حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ

تاکہ دکھائیں ہم اس کو اپنی قدرت کی نشانیاں بیشک وہ سننے والا

الْبَصِیْرُ ط ذُوْمِرَّۃٍ ۔ فَاسْتَوٰی وَھُوَ بِالْاُفُقِ

دیکھنے والا ہے زور آور نے پھر سیدھا ہوا اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان

الْاَعْلٰی ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ

پر پھر نزدیک ہوا اور لٹک آیا پھر رہ گیا تھا دو کمان کا یا اس سے

اَوْ اَدْنٰی ۔ فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی ۔ مَا کَذَبَ

بھی کم پھر حکم دیا اللہ نے اپنے کو جو حکم دیا، جھوٹ دیکھا دل نے جو

الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۔ اَفَتُمٰرُوْنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی وَ

دیکھا اب تم کیا اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اس نے دیکھا اسنے

لَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی ۔

دیکھا ہے ایک دوسری بار نزدیک سدرۃ المنتہٰی کے

عِنْدَھَا جَنَّۃُ الْمَاْوٰی ۔ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ

یعنی بیری کے پاس اس کے پاس جنت ہے رہنے کے واسطے جب چھالیا تھا اسی

مَا یَغْشٰی ۔ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی لَقَدْ رَاٰی

بیری کو جو چھالیا نہ بہکی نگاہ اور نہ سرکشی کی بیشک دیکھی اپنے

مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی ۔ ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ

رب کی بڑی بڑی نشانیاں وہی ہے جس نے بھیجا

رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ

اپنا رسول کو سیدھے راہ اور سچے دین پر تاکہ غالب

عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ ۔ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا ۔

آئے سب دینوں پر کافی ہے اللہ گواہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ

محمد رسول اور جو اس کے ساتھ ہیں

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ

سخت ہیں کافروں پر اور نرم دل ہیں آپس میں تو دیکھے ان کو

رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ

رکوع اور سجدوں میں ڈھونڈتے ہیں فضل اللہ کا اور

رِضْوَاناً سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ

اس کی خوشنودی نشانیاں ان کی ان کے منہ پر ہیں سجدے کی اثر سے

السُّجُودِ ط ذَالِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَ

یہ مثال ان کی تورات میں ہے اور

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ

مثال ان کی انجیل میں ہے جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا اور اس کی

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

کمر مضبوط کی پھر موٹا ہوا پھر کھڑا ہوا اپنی جڑ پر خوش لگتا ہے

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ

کھیتی کرنے والے کو تاکہ غصے میں لائے کفار کو۔ وعدہ دیا

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

اللہ نے ان کو جو ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں ان میں سے

مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيمًا ط بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

بخشش کا اور بڑے ثواب کا برکت دے اللہ ہم کو اور تم کو

فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ

اور قرآن عظیم میں نفع دے ہم کو اور تم کو

بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ

آیتوں سے اور ذکر حکمت والے سے بیشک اللہ تعالیٰ سخی

كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ الرَّحِيمُ ط

عزت والا قدیم ہے بادشاہ ہے نیکی والا شفقت والا مہربان ہے۔

خطبۂ اولیٰ نمبر ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَكْشِفُ
الشَّدَائِدَ اِلَّا هُوَ ! وَلَا يَدْفَعُ الْمَكَائِدَ اِلَّا هُوَ
وَمَا مُرَادُ الْعَاشِقِيْنَ فِي الدَّارَيْنِ اِلَّا هُوَ
وَمَا مَطْلُوْبُ الْوَاصِلِيْنَ فِي الْكَوْنَيْنِ اِلَّا هُوَ
اَلْعِبَادُ كُلُّهُمْ ضُعَفَآءُ لَا قَوِيَّ اِلَّا هُوَ وَالنَّاسُ
كُلُّهُمْ فُقَرَآءُ لَا غَنِيَّ اِلَّا هُوَ لَا حَافِظَ وَلَا
نَاصِرَ اِلَّا هُوَ ! غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ !
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ! وَمَنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ! وَمَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ
وَالْجَهْرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ! مُوْسٰى عَلَى الطُّوْرِ
حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ! يُوْنُسُ فِي
بَطْنِ الْحُوْتِ حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ !
اِبْرَاهِيْمُ فِي النَّارِ الْحَرِيْقِ حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ! يُوْسُفُ فِي قَعْرِ الْبِئْرِ حِيْنَ
نَادَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ! وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ھُوَالْحَیُّ لَآاِلٰہَ
اِلَّاھُوَ! وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْیَا
دَآئِرَۃٌ وَّلَذَّتُھَا فَانِیَۃٌ وَّطَاعَتُھَا بَاقِیَۃٌ وَّ
حَاصِلُھَا نَوْتٌ وَّاٰخِرُھَا مَوْتٌ اِخْوَانِیْ!
بَدَنٌ ضَعِیْفٌ وَّزَادٌ قَلِیْلٌ وَّبَحْرٌ عَمِیْقٌ وَّ
النَّارُ حَرِیْقٌ وَّالصِّرَاطُ دَقِیْقٌ وَّالْمِیْزَانُ عَدِیْلٌ
وَّالْقِیَامَۃُ قَرِیْبٌ وَّالْحَاکِمُ رَبٌّ جَلِیْلٌ وَّ
یَقُوْلُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَفْسِیْ نَفْسِیْ
وَیَقُوْلُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَفْسِیْ نَفْسِیْ
وَیَقُوْلُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ
نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہِ عَلَیْہِ
السَّلَامُ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ یُوْسُفُ صِدِّیْقُ
اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ دَاوٗدُ
خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَفْسِیْ نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ
مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَفْسِیْ نَفْسِیْ
وَیَقُوْلُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَفْسِیْ
نَفْسِیْ وَیَقُوْلُ رَسُوْلُنَا وَشَفِیْعُنَا مُحَمَّدٌ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَارَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ۔

وَیَقُوْلُ الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ وَعَمَّ نَوَالُہٗ
عِبَادِیْ عِبَادِیْ! لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ
یَحْزَنُوْنَ۔ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ
الْحَکِیْمِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَآئِرِ
الْمُسْلِمِیْنَ فَاسْتَغْفِرُوْہُ اِنَّہٗ ھُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

یہاں خطیب تھوڑی دیر کے لیے بیٹھ جائے اور پھر دوسرا خطبہ پڑھے۔

خطبۂ ثانیہ نمبر ١

الْحَمْدُ لِلّٰہِ (دوبار)

نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ
وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا
مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَاھَادِیَ لَہٗ وَ
نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ
وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَخَاتَمُ
النَّبِیِّیْنَ۔ اَمَّابَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ
اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

اللّٰھم صلّ علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا
محمد بعدد من صلّی وصام وصلّ كذلك
علی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی
الملٰئكة المقربین وعلی عباد اللّٰہ الصالحین
خصوصًا علی سید المتقین والابرار صاحب
النبی فی الغار والمزار اوّل الصحابة وافضلھم
بالتحقیق خلیفة النبی بلا فصل اِمامنا
امیر المؤمنین واِمام المسلمین سیدنا
ابی بكرن الصدیق رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه
وعلی مزین المنبر والمحراب الزاھد
الاوّاب الناطق بالحق والصدق والصواب
الشھید فی المحراب الذی كان رأیه موافقًا
بالوحی والكتاب اِمامنا بالحق امیر المؤمنین
واِمام المسلمین سیدنا عمر ابن الخطاب
رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه وعلی كامل الحیاء و
الایمان ناشر القرآن الشھید المظلوم
حین تلاوة القرآن اِمامنا امیر المؤمنین
اِمام المسلمین سیدنا عثمان بن عفان رضی
اللّٰہ تعالیٰ عنه وعلی صاحب السیف و
القضاء وناشر العلم والھدی انیس النبی

فی البلیات والمصائب مظھر العجائب و
الغرائب اسد اللّٰہ الغالب اِمامنا امیر
المؤمنین واِمام المسلمین سیدنا علی بن
ابی طالب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه وعلی السیدین
السندین السعیدین الشھیدین ابی محمد
ن الحسن وابی عبد اللّٰہ الحسین رضی اللّٰہ
تعالیٰ عنھما وعلی سیدات الطاھرات
الاربعة بنات النبی الامی اخیر البریة
الزینب والرقیة وام كلثوم والفاطمة
وعلی اھل بیته المطھرة خصوصًا علی خدیجة
وعائشة والحفصة رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھن
وعلی عمیه الشریفین المكرمین المعظمین
عند اللّٰہ والناس المطھرین من الدنس
والارجاس ابی عمارة الحمزة وابی فضل
العباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھما وعلی
الستة الباقیة من العشرة المبشرة الذین
اسماءھم سعد وسعید وابو عبیدة و
طلحة والزبیر وعبد الرحمٰن رضی اللّٰہ
تعالیٰ عنھم اجمعین وعلی الامیر الشھیر
بالحق والایمان سیدنا معاویة بن ابی سفیان

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی کُلِّ الصَّحَابَۃِ
رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰہَ اَللّٰہَ فِیْ اَصْحَابِیْ لَا تَتَّخِذُوْہُمْ
مِنْ بَعْدِیْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّہُمْ فَبِحُبِّیْ اَحَبَّہُمْ
وَمَنْ اَبْغَضَہُمْ فَبِبُغْضِیْ اَبْغَضَہُمْ اَصْحَابِیْ
کَالنُّجُوْمِ فَبِاَیِّہِمُ اقْتَدَیْتُمُ اہْتَدَیْتُمْ
اَللّٰہُمَّ انْصُرْ عَسَاکِرَ الْمُسْلِمِیْنَ اَیْنَمَا کَانُوْا
وَمَنْ کَانُوْا اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ
لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْہُمْ وَالْاَمْوَاتِ
بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ
وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ
اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَلِکٌ
بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ

خطبہ عید الفطر نمبر ۱۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْجَلِیْلِ الْاَکْبَرِ لَا رَادَّ لِمَنْ قَدَرَ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو جلال والا بہت بڑا ہے اس کے فیصلے کو کوئی نہیں
وَلَا دَافِعَ لِمَنْ اَرَادَ مِنْ نَفْعٍ اَوْ ضَرٍّ خَالِقِ
لوٹا سکتا اور جس کے بارے وہ نفع یا نقصان کا ارادہ کرے تو کوئی روک نہیں سکتا۔
الْجِنِّ وَالْبَشَرِ وَمُحْیِ الْاَرْضِ بِوَابِلِ الْمَطَرِ
پیدا کرنیوالا جنوں اور انسانوں کا اور بارش سے زمین کو زندہ کرنے والا
وَرَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ وَمُزَیِّنِہَا بِکَوَاکِبَ
اور آسمانوں کو بغیر ستون کے اٹھانیوالا ہے اور اس کو ستاروں سے مزین کرنیوالا ہے
وَاَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا شریک نہیں
لَہٗ وَمَلْجَاً مِنْ دُوْنِہٖ فَرْدٌ صَمَدٌ لَیْسَ لَہٗ
اور اس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں وہ اکیلا ہے بے نیاز ہے اس کی
صَاحِبَۃٌ وَّلَا وَلَدٌ وَوَسَّعَ الرِّزْقَ عَلٰی مَنْ
نہ بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد ہے اور اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے رزق
شَآءَ مِنْ عِبَادِہٖ کَمَا اَنْزَلَ فِی الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ
وسیع کر دیتا ہے جیسے اس نے قرآن پاک میں نازل کیا ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰہُ الرِّزْقَ لِعِبَادِہٖ لَبَغَوْا فِی

اور اگر اللہ اپنے بندوں پر رزق کشادہ کر دے تو وہ زمین میں بغاوت کرنے

الْاَرْضِ وَلٰکِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ اِنَّہٗ

لگ جائیں گے لیکن وہ اندازے سے جتنا چاہتا ہے اتارتا ہے وہ اپنے

بِعِبَادِہٖ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ ۝ وَھُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ

بندوں کے بارے میں خبردار دیکھنے والا ہے۔ اور وہ بارش ایسے وقت میں نازل

الْغَیْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ

کرتا ہے کہ جب لوگ اس سے مایوس ہو جائیں اور رحمتوں کو پھیلا دیتا ہے۔

وَھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ وَیَسَّرَ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ

اور وہ کارساز لائق حمد ہے اور جس کے لئے چاہے رزق آسان کر دیتا ہے۔

وَضَیَّقَہٗ عَلٰی مَنْ اَرَادَ مِنْ خَلْقِہٖ وَعَسَّرَ لَا

اور اپنی مخلوق میں سے جس پر چاہے رزق تنگ کر دیتا ہے

یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ رَبُّنَا عَظِیْمُ الْاَکْبَرُ وَاَشْھَدُ

ہمارا عظیم رب جو چاہے کرے اس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا۔ اور میں

اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور نبی اور آقا محمد اس کے بندے

وَرَسُوْلُہٗ ۝ وَصَفِیُّہٗ وَخَلِیْلُہٗ سَیِّدُ الْخَوَاصِ

اور اس کے رسول ہیں۔ اور اس کے چنے ہوئے اور اس کے دوست اور تمام

وَلُبُّ الْخَیْرِ بَعَثَہُ اللّٰہُ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا اَصْطَفَاہُ

مقربین کے سردار اور خلاصہ خیر ہیں اللہ نے آپ کو نبی اور رسول بنا کر بھیجا

وَلِیًّا طَاھِرًا عَرَبِیًّا مُشَرَّفًا مُعَظَّمًا قُرَیْشِیًّا

اور آپ کو طاہر دل چنا عربی زبان والے شرافت اور تعظیم والے قریشی قبیلے سے

صَاحِبُ الْمَجْدِ الْاَطْھَرِ وَجَسَدِ الْاَطْھَرِ

عصمت اور بزرگی والے اور پاک جسم والے

وَجَبِیْنِ الْاَظْھَرِ وَخُصَّ بِالشَّفَاعَۃِ الْعُظْمٰی

اور روشن پیشانی والے اور قیامت کے دن شفاعت عظمیٰ

فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمٌ

آپ کے ساتھ مخصوص کی گئی جان لو آج کا دن بہت

عَظِیْمٌ وَعِیْدٌ مُّبَارَکٌ کَرِیْمٌ یَوْمُ الْعِیْدِ وَ

عظیم دن ہے برکت اور تکریم والا عید کا دن ہے عید کا دن بھی

یَوْمُ الْوَعِیْدِ عِیْدٌ لِّلْاَبْرَارِ وَوَعِیْدٌ لِّلْفُجَّارِ

ہے اور وعید کا دن بھی نیک لوگوں کے لئے عید ہے اور برے لوگوں کیلئے وعید

لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ شَرِبَ وَاَکَلْ	اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ الْعَمَلْ
عید اس کی نہیں جس نے کھا پی لیا	بلکہ عید اسکی ہے جس نے خلوص کیلئے نیک کام کیا
لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ تَبَخَّرَ بِالْعُوْدِ	اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ خَافَ الْوَعِیْدَ
عید اس کی نہیں جس نے عود کی دھونی لی	بلکہ عید اس کی ہے جو وعید سے ڈر گیا
لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِیْدَ	اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ خَافَ الْوَعِیْدَ
عید اس کی نہیں جس نے نئے کپڑے پہن لے	بلکہ عید اس کی ہے جو وعید سے ڈر گیا
لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ نَصَبَ الْقُدُوْرَ	اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ سَعِدَ بِالْمَقْدُوْرِ
عید اس کی نہیں جس نے دیگیں چڑھائیں	بلکہ عید اسکی ہے جو مقدور بھر نیک بخت بنا

لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ رَکِبَ الْمَطَایَا اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ تَرَکَ الْخَطَایَا

عید اس کی نہیں جو سواریوں پر سوار ہوا بلکہ عید اس کی ہے جس نے خطاؤں کو چھوڑ دیا

فَتَنَبَّهُوْا عِبَادَ اللّٰهِ وَتَذَكَّرُوا الْمَوْتَ یَا غَافِلُوْنَ

ہوشیار ہوجاؤ اے اللہ کے بندو اور اے غافلو موت کو یاد کرو

اِعْتَبِرُوْا وَانْظُرُوْا اِلٰی اَنْفُسِکُمْ وَتَبَصَّرُوْا اَیْنَ

عبرت حاصل کرو اور اپنے آپ کو دیکھو غور کرو کہ تم سے پہلے والے لوگ کہاں گئے

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ اَیْنَ مَنْ صَامَ مَعَکُمْ رَمَضَانَ

اور پچھلے وہ جن لوگوں نے پچھلے سال روزے رکھے تھے

الْمَاضِیْ وَافْطَرَهٗ اَیْنَ مَنْ کَانَ مَعَکُمْ فِیْ

اور افطاریاں کی تھیں کہاں گئے وہ لوگ جو ان راتوں میں

لَیَالِیْهِ وَسَمَرَ اَیْنَ مَنْ کَانَ مَعَکُمْ فِیْ مِثْلِ

تیاریاں کرتے تھے جو پچھلی عید میں تمہارے ساتھ تھے اور

هٰذَا الْیَوْمِ وَکَبَّرَ اَیْنَ الْاٰبَآءُ وَالْاَبْنَآءُ وَ

تکبیریں پڑھی تھیں وہ کہاں گئے باپ بیٹے اور

الْخُلَّانُ وَالْمَعْشَرُ اِعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ هٰذَا

دوست اور خاندان کہاں گئے جان لو کہ آج کا دن بڑا

یَوْمٌ عَظِیْمٌ اَجْزَ اللّٰهُ فِیْهِ الصَّآئِمِیْنَ وَافْتَتَحَ

عظیم دن ہے اس روزہ داروں کو اللہ تعالیٰ جزا دیتے ہیں اور اس دن

فِیْهِ شَهْرُ الْحَجِّ الْمُطَهَّرِ فَاحْمِدُوْا رَبَّکُمْ عَلٰی

سے حج مطہر کے ماہ شروع ہوجاتے ہیں پس اپنے روزوں کے پورا ہونے پر

اِسْتِکْمَالِ صَوْمِکُمْ وَکَبِّرُوْا کَمَا اَمَرَ وَانْفِقُوْا

اپنے رب کی تعریف بیان کرو اور تکبیر کہو جس طرح اس نے حکم دیا ہے اور اپنے

مِنْ خَالِصِ الْاَمْوَالِ وَطَیِّبِ الْکَسْبِ الْحَلَالِ

خالص مالوں میں سے خرچ کرو اور اپنی حلال اور پاک کمائی میں سے

فَاللّٰهُ فِیْهِ اَمَرَ الْفِطْرَةَ عَنْ جَمِیْعِ الْعِیَالِ

پس اللہ نے اس میں سے تمام اہل و عیال

وَالْاَطْفَالِ وَالْبَالِغِیْنَ وَالْاَرِقَّاءِ وَالْاِنَاثِ

اور بچوں اور بالغوں اور غلاموں اور مؤنث

وَالذُّکُوْرِ کُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الْعَدَدِ صَاعٌ بِصَاعِ

اور مذکر کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَمْسُ اَرْطَالٍ

کے صاع سے ایک صاع فطرہ کے طور پر دینے کا حکم دیا ہے اور وہ پانچ رطل

وَثُلُثُ رَطْلٍ مِنْ غَالِبِ تَکْتَالُوْنَ فِی الْبَلَدِ

اور ثلث رطل ہے اس پیمانے سے جس سے لوگ شہروں میں ناپتے ہیں۔

وَیَدَّخِرُ اِخْرَاجَهَا قَبْلَ الْعِیْدِ اَزْکٰی وَاَطْهَرُ

اور ذخیرہ کرتے ہیں عید کی نماز سے قبل فطرہ ادا کر دینا زیادہ لائق پاکیزگی ہے

وَمَنْ لَمْ یُخْرِجْهَا فِیْ بَقِیَّةِ هٰذَا الْیَوْمِ وَلَا

اور جو پہلے نہ نکال سکا اس کو چاہیے کہ اس دن کسی بھی وقت نکال دے اور

یُؤَخِّرُ تَقَرُّبًا اِلٰی رَبِّکُمْ وَتَمْحِیْصًا لِذُنُوْبِکُمْ

تاخیر نہ کرے اپنے رب سے زیادہ قریب ہونے کیلئے اور اپنے گناہوں کو مٹانے کیلئے

فَاِنَّ اللّٰہَ ذَاکِرٌ لِّمَنْ ذَکَرَلَہٗ وَشَاکِرٌ لِّمَنْ لَہٗ

اس لیے اللہ تعالیٰ یاد کرتے ہیں اس کو جو اسے یاد کرے اور اس کے قدر دان ہیں جو اس کا

شَکَرَہٗ۔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

شکر ادا کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَمْ یَزَلْ صَوْمُکُمْ مُعَلَّقًا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

کہ ہمیشہ تمہارے روزے آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہیں گے

اِلٰی اَنَّ اَحَدَکُمْ یُؤَدِّیْ زَکٰوۃَ صَوْمِہٖ کَمَا

جب تک کہ تم میں سے ہر ایک اپنے روزوں کی زکوٰۃ ادا نہ کرے جیسا کہ

جَآءَ بِالْخَبَرِ وَعَلَیْکُمْ بِسِتَّۃٍ مِّنْ شَوَّالٍ مُّتَوَالِیَۃٍ

حدیث میں آیا ہے اور تمہیں چاہیے کہ چھ روزے شوال کے بھی رکھو خواہ تواتر کیساتھ

وَّغَیْرَ مُتَوَالِیَۃٍ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہوں یا بغیر تواتر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَہٗ بِسِتَّۃٍ مِّنْ شَوَّالٍ

کہ جس نے رمضان کے روزوں کے ساتھ شوال کے بھی چھ روزے رکھے

فَکَاَنَّمَا صَامَ الدَّھْرَ کُلَّہٗ زَیِّنُوْا بَوَاطِنَکُمْ

تو گویا کہ اس نے پورا سال روزے رکھے اپنے باطنوں کو توبہ سے مزین

بِالتَّوْبَۃِ کَمَا زَیَّنْتُمْ ظَوَاھِرَکُمْ بِالْمَلَابِسِ

کرو جیسے تو نے اپنے ظاہر کو عمدہ لباس سے مزین کیا ہے۔

وَتَذَکَّرُوْا بِاجْتِمَاعِکُمْ ھٰذَا یَوْمَ الْمَحْشَرِ

اور اللہ کو سب مل کر یاد کرو اور دعا کرو

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ خَلَقَ فَصَوَّرَ وَقَضٰی فَقَدَّرَ

اے اللہ اے وہ ذات جس نے پیدا کیا اور صورتیں بنائیں اور فیصلے کیے اور اندازہ

اِغْفِرْ لَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَتَاَخَّرَ بِرَحْمَتِکَ

مقرر کیے سارے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرما اپنی رحمت سے اے سب

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سے زیادہ رحم کرنے والے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَّلِکٌ

بیشک اللہ تعالیٰ بہت بڑا سخی کریم و قدیم بادشاہ

بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

مہربان شفیق رحم کرنے والا ہے۔

خطبہ عید الاضحی ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الْجَلِیْلِ الْاَکْبَرِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پاک ہے بڑے جلال والے بہت بڑے خدا کیلئے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں

کُلَّمَا ذُمَّتْ رِکَابُ الْحُجَّاجِ اِلٰی بَیْتِ الْحَرَامِ

جب تک حاجیوں کے قافلے بیت الحرام اور رکن یمانی

وَالرُّکْنِ وَالْحَجَرِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ

اور حجر اسود کی طرف چلتے رہیں اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کُلَّمَا

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں

شُدَّ الْاِحْرَامُ اِلَی الْعُمْرَۃِ وَاعْتَمَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ کے لئے ہیں جبتک عمرے کیلئے احرام باندھے جائیں گے اور عمرہ کیا جائے اللہ بہت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عَدَدَ مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ وَ

بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جتنی تعداد میں لوگوں نے وقوف عرفات

رَمَی الْجَمَرَاتِ وَضَحّٰی وَنَحَرَ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ

اور رمی کی اور قربانی کی اور اونٹ نحر کیا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت

اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ

بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور

الْحَمْدُ عَدَدَ مَنْ طَافَ بِالْکَعْبَۃِ وَالرُّکْنِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جتنی تعداد میں لوگوں نے کعبہ کا اور رکن یمانی کا اور

الْحَجَرِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

حجر اسود کا طواف کیا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عَدَدَ حَسَنَاتِ

اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں ابوبکر اور

اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ

عمر کی نیکیوں کے برابر اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ

عَدَدَ حَسَنَاتِ عُثْمَانَ وَعَلِیِّ الْحَیْدَرِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ

کیلئے ہیں۔ عثمان اور علی کی نیکیوں کے برابر اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَعَادَ عَلَیْنَا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے فضل وکرم

عَوَائِدَ فَضْلِہِ الَّتِیْ تَعُوْدُ فِیْ کُلِّ عِیْدٍ وَ

دوبارہ ہم پر بھیجا وہ جو ہر عید کو لوٹا کرتا ہے اور

تَظْهَرُ وَمَدَّ لَنَا مَوَاعِدَ کَرَمِہٖ عِیْدٌ یَّعُوْدُ

ظاہر ہوتا ہے اور ہمارے لیے اپنے کرم کے وعدے پھیلائیں یہ عید

عَلَیْنَا فِیْ کُلِّ عَامٍ وَّیَتَکَرَّرُ وَزَکّٰی اَبْدَانَنَا مِنْ

ہم پر ہر سال دوبارہ آتی ہے اور ہمارے بدنوں کو گناہوں سے

سَیِّئَاتٍ وَّطَهَّرَ فَرَحِمَ اللّٰہُ مَنْ عَظَّمَ وَکَبَّرَ ط

بالکل پاک کر دیتی ہے پس اللہ اس پر رحم کرے جو اس کی تعظیم کرے اور تکبیر کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

اَلَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ وَّقْتًا وَّاَجَلًا مُّقَدَّرًا

اس نے ہر چیز کے لیے وقت مقرر کیا ہوا ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا وَشَفِیْعَنَا مُحَمَّدًا

اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہماری شفاعت کرنے والے حضرت

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَفْضَلُ مَنْ سَیَّدَ اَرْکَانَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں جن لوگوں نے حج اور عمرے کے ذریعے

بَیْتِ الْحَرَامِ بِالْحَجِّ وَعُمْرَۃٍ وَاَجَلَّ مَنْ عَبَدَ

بیت الحرام کے ارکان پورے کیے آپ ان سب سے افضل ہیں اور جنہوں نے عبادتیں

وَنَحَرَ وَکَبَّرَ اِبْنَ اٰدَمَ تَنَبَّهْ وَتَفَکَّرْ وَانْظُرْ

کیں اور اونٹ نحر کیے اور تکبیریں کہیں آپ ان سب سے اعلیٰ ہیں آدم کے بیٹے سوچ اور فکر کر اور

اِلَی الْاَسْلَافِ الْمَاضِیَۃِ فَالْفَائِزُ مَنِ اعْتَبَرَ

گزرے ہوئے اسلاف کی طرف دیکھ عبرت پکڑنے والا کامیاب ہے

اَیْنَ الْقُرُوْنُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ اَیْنَ مَنْ کَانَ

پہلے اور بعد کے زمانے کے لوگ کہاں گئے وہ جنہوں نے

مَعَکُمْ فِیْ عِیْدِ الْمَاضِیْ وَکَبَّرَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ

تکبیریں کہیں جو تمہارے ساتھ پچھلی عید میں تھے اور جان لو

یَوْمَکُمْ هٰذَا یَوْمٌ شَرِیْفٌ وَّعِیْدٌ مُّبَارَكٌ

آج کا دن نہایت شریف ہے اور برکت والی عید کا دن ہے اللہ نے

شَرَّفَهُ اللّٰهُ وَعَظَّمَهٗ وَفَضَّلَهٗ فَسُبْحَانَ مَنْ

اس کو شرافت اور عظمت عطا فرمائی ہے اور فضیلت بخشی پس پاک ہے وہ ذات جس نے

اَوْضَحَ لَنَا السَّبِیْلَ وَخَصَّ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ

ہمارے راستہ واضح کر دیا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو اعضاء وضو

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّۃِ وَالتَّحْجِیْلِ وَ

کی روشنی کے ساتھ مخصوص کیا اور اپنے نبی ابراہیم خلیل اللہ

امْتَحَنَ نَبِیَّهٗ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلَ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ

کا اپنے بیٹے اسماعیل کے ذبح سے امتحان لیا

اِسْمٰعِیْلَ اَمَرَهٗ بِذٰلِكَ فِیْ مَنَامِهٖ اِذْ قَالَ

اللہ نے اس کا حکم آپ کو خواب میں دیا جب ابراہیم نے اپنے بیٹے

اِنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی قَالَ یٰاَبَتِ

سے فرمایا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں تیری کیا رائے ہے تو کہا بیٹے نے ابا جان

افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

جس کا آپکو حکم دیا گیا ہے وہ کام کریں اللہ چاہا تو آپ مجھے صبر کرنیوالوں

الصّٰبِرِیْنَ فَتَحَجَّبَتِ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ

میں سے پاؤ گے۔ پس آسمان نے بادلوں سے اپنے کو ڈھانپ لیا اور

اهْتَزَّتِ الْاَرْضُ تَحْتَ الْاَقْدَامِ وَضَجَّتِ

قدموں کے نیچے زمین لرز اٹھی اور فرشتے

الْمَلٰئِکَۃُ بِالتَّهْلِیْلِ وَالتَّکْبِیْرِ وَقَالَتْ یَا اِلٰهَنَا

ذکر اور تکبیریں کہنے لگ گئے اور پکار اٹھے اے اللہ

اِرْحَمْ هٰذَا الشَّیْخَ الْکَبِیْرَ وَافْدِ هٰذَا الطِّفْلَ

اس بڑے بوڑھے پر رحم فرما اور اس بچے کو بچا لے

الصغیر یا ارحم الراحمین فلما اسلما وتلہ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے پس دونوں نے خدا کے حکم کو تسلیم

للجبین ونادٰہ رب العٰلمین ان یا ابراھیم

کیا اور باپ نے بیٹے کو کروٹ پر لٹا دیا اور حضرت ابراہیمؑ کو رب العٰلمین نے پکارا

قد صدقت الرؤیا انا کذالک نجزی المحسنین ۝

کہ اے ابراہیم تونے اپنا خواب سچا کر دکھایا بیشک ہم اسیطرح نیکی کرنیوالوں کو بدلہ

ان ھذا لھو البلٰؤ المبین ۝ وفدینٰہ بذبح

دیا کرتے ہیں بیشک یہ ایک بہت بڑا امتحان تھا۔ اور ہم نے اس کو ایک بڑی

عظیم ۝ یا ابراھیم خذ ھذا الکبش الذی

ذبح کا بدلہ دیا اے ابراہیم یہ مینڈھا لو جو تمہاری جانب

ینحدر علیک من الجبل واذبحہ فداءً

پہاڑ سے اتر رہا ہے اور اس کو اپنے بچے کی جگہ اس کی طرف

الولدک قربانًا عنہ فاذا ھو بکبش املح

سے قربانی کرتے ہوئے ذبح کرو پس وہاں مینڈھا موٹا تازہ خوبصورت

اقرن قد رعٰی فی الجنۃ اربعین خریفًا

سینگوں والا موجود تھا جو جنت میں چالیس سال چرتا رہا

فاخذہ ابراھیم وحمد اللہ تعالٰی علٰی ما

ابراہیمؑ نے اس کو پکڑ لیا اور اللہ کی حمد و ثنا بیان فرمائی اس پر جو اللہ نے

اولاہ ونسخ اللہ ذبح الاولاد بذبح الانعام

اس کے حوالے کیا اور اللہ نے اولاد کے ذبح کو منسوخ کر دیا جانوروں کے بدلے

جعل ذالک فضیلۃً لابراھیم وتشریفًا

اس واقعہ کو حضرت ابراہیمؑ کے لیے فضیلت کا سبب بنایا اور اسمٰعیلؑ کے لیے

لاسمٰعیل علیھما الصلٰوۃ والسلام جعل

شرافت اور عظمت کا سبب بنایا علیہما الصلوٰۃ والسلام اب اس ذبح کو قیامت

الذبح سنۃً من بعدہٖ الٰی یوم الحشر فاقیموا

تک کیلئے سنت قرار دیا گیا پس اے اللہ

عباد اللہ شعار ھذا المعشر فما عمل ابن اٰدم

کے بندو اس جماعت کے شعار کو قائم کرو قربانی کے دن ابن آدم کا

یوم النحر احب الی اللہ من اھراق الدم

کوئی عمل بھی خون بہانے سے زیادہ اللہ کے نزدیک محبوب نہیں

وانہ لیقع من اللہ بمکانٍ قبل ان یقع علی

اور زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ کے ہاں قبول ہو

الارض کما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جاتا ہے۔ جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی

اخبر بذالک وامر روی الشیخان فی

خبر دی اور حکم فرمایا بخاری اور مسلم نے اپنی اپنی صحیح

صحیحیھما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضحّٰی

میں روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں

بکبشین املحین اقرنین ذبحھما بیدہٖ

سے دو موٹے تازے مینڈھوں کی قربانی فرمائی جو سینگوں والے تھے

الشَّرِيْفَةِ وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ الشَّرِيْفَ

ان دونوں کی گردنوں پر اپنے قدم مبارک رکھتے ہوئے

فَلَمَّا ذَبَحَ الْاَوَّلَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ

جب پہلے کو ذبح کرنے لگے تو فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر اے اللہ یہ

اِنَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے پھر جب

ذَبَحَ الثَّانِيْ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ

دوسرے کو ذبح کرنے لگے اور فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر اے اللہ

اِنَّ هٰذَا عَمَّنْ شَهِدَ لِيْ بِالْبَلَاغِ وَشَهِدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

یہ ان کی طرف سے ہے جو میرے پیغام پہنچانے کے گواہ ہیں اور جن کی فرشتوں

لَهٗ بِالتَّصْدِيْقِ وَلَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

نے تصدیق کی اور اللہ سے اس حالت میں کہ اس نے اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا تھا

وَعَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

مَنْ وَّجَدَ سَعَةً وَّلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

کہ جس کے مال کی وسعت ہے اور پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ

تَتَقَرَّبُوْ عِبَادَ اللّٰهِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ بِضَحَايَاكُمْ

ہماری عیدگاہوں کے قریب نہ آئے اے اللہ کے بندو

وَاجْعَلُوْهَا مِنْ اَطْيَبِ ذَخَائِرِكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

اس دن قربانی کے ذریعہ قربت حاصل کرو اور اسکو اپنے پاک ذخیرے میں جمع کرو

فَاِنَّهَا بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ مَطَايَاكُمْ وَاجْتَنِبُوا الْعَوْرَاءَ

جو اللہ کے پاس ہے اس لئے کہ یہ جانور قیامت کے دن تمہاری سواریاں ہوں گی۔

وَالْمَرِيْضَةَ وَالْجَرْبَاءَ وَمَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَمَهْدَمَةَ

بچو کانے سے اور بیمار سے اور خارشی سے اور جس کے کان کٹے ہوئے ہیں

الْاَسْنَانِ كُلَّ ذَاتِ عَيْبٍ يَنْقُصُ مِنْ لَحْمِهَا

اور جس کے دانت ٹوٹے ہوئے ہیں ہر عیب والا جانور جس کے گوشت میں نقص ہو

فَاخْتَارُوْهَا لِسِمَنِهَا فَالشَّاةُ السَّمِيْنَةُ اَفْضَلُ مِنْ

جانور کو اس کے موٹے تازے ہونے پر اختیار کرو پس ایک موٹی تازی بکری

شَاتَيْنِ هَزِيْلَتَيْنِ فَالْبُدْنَةُ عَنْ سَبْعٍ وَالْبَقَرُ

دو لاغر بکریوں سے افضل ہے ایک اونٹ اور گائے سات آدمیوں کی طرف سے

عَنْ سَبْعٍ وَالشَّاةُ عَنْ وَاحِدٍ وَلَا ذَبْحَ اِلَّا مِنْ

قربان کی جا سکتی ہیں اور بکری ایک آدمی کی طرف سے اور عید کی نماز کے بعد

بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِيْدِ مِنْ يَّوْمِ النَّحْرِ وَيَوْمَيْنِ

ذبح ہوگی نحر کے دن اور اس کے بعد

بَعْدَهٗ وَالْاَفْضَلُ لِمَنْ يُّرِيْدُ يُضَحِّيْ اَنْ يَّذْبَحَ

دو دن یعنی ۱۱ اور ۱۲ تاریخ اور قربانی کرنے والے کیلئے افضل یہ ہے کہ وہ

بِيَدِهٖ اَوْ يُوَكِّلَ بَعْدَ اَنْ يَّعْرِضَ عَلَيْهَا الْمَاءَ وَ

اپنے ہاتھوں سے ذبح کرے یا کسی کو وکیل بنائے بعد اس کے کہ اس پر پانی پیش

يَسْتَحِبُّ التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهٖ وَثُلُثٌ هَدِيَّةً

کیا جائے اور مستحب یہ ہے کہ تین حصے کرے ایک حصہ اپنے لیے ایک ہدیہ کرے

وَثُلُثٌ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ اِنْ كَانَ تَطَوُّعًا وَ

اور ایک حصہ فقیروں اور مسکینوں کو دے اگر ثواب کے لئے ہے اور

اِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً يَتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِهَا وَعَظِّمُوْ

اگر وصیت کی ہے تو سب کو صدقہ کر دے اور اللہ تم

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَاَدُّوا الْفَرَائِضَ وَ

پر رحم کرے اللہ کے شعار کی تعظیم کرو اور فرائض اور حقوق کو ادا کرو

الْحُقُوْقَ فَاِنَّ اللّٰهَ ذَاكِرٌ لِمَنْ ذَكَرَهٗ وَشَاكِرٌ لِمَنْ

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہیں جو اس کا ذکر کرتا ہے اور اس کے

شَكَرَهٗ اَعَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا بَرَكَةَ هٰذَا الْعِيْدِ وَاٰمَنَّا

قدر دان ہیں جو اس کا شکر کرتا ہے اللہ نے اس عید کی برکت ہم پر پھر لوٹائی

مِنْ سُوْٓءِ يَوْمِ الْوَعِيْدِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ لَا

اور ہمیں وعید کے دن کے شر سے امن میں رکھا اور ان لوگوں میں ہمیں

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ

شامل فرمایا جن پر کسی قسم کا کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے اپنی رحمت سے

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

کو پالنے والا ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَالْبُدْنَ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اور قربانی کے جانورو

جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ

کو تمہارے لئے اللہ کے دین کی نشانیوں میں سے اس میں تمہارے لئے اور بھی

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ

فائدے ہیں پس اللہ کا نام لو ان پر قطار میں کھڑے کرکے جب وہ پہلو پر گر جائیں

جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ

پس خود بھی کھاؤ ان سے اور بے سوالی اور سوالی محتاج کو بھی دو اس طرح ہم

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

نے ان جانوروں کو تمہارے زیر حکم کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

خطبہ ثانی للعیدین ۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں اور

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اس سے مغفرت مانگتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم پناہ

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ

مانگتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کے شر سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے آقا محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو اس نے حق کے ساتھ قیامت کے قریب

نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ

کی اس نے ہدایت پائی اور جس نے ان کی نافرمانی کی پس اس نے صرف

لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ط

اپنا نقصان کیا اور اللہ کا کچھ نہ بگاڑا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ بیشک اللہ اور فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

نبی پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ بھیجو ان پر اور سلام بھیجو۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ

اور ان کی آل پر جتنی تعداد میں لوگوں نے نمازیں پڑھیں اور روزے رکھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمدؐ پر اور ان کی آل پر جتنی تعداد میں لوگ بیٹھے

مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

ہیں اور کھڑے ہیں اور تمام نبیوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَجَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

اور رسولوں پر اور تمام مقرب فرشتوں پر اور

جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى

تمام صحابہ اور تابعین پر رحمتیں نازل فرما۔

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى سَيِّدِ الْبَشَرِ

خصوصاً انبیا کے بعد سب انسانوں کے سردار

بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبُوْبَكْرِ

امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیق

الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مُزَيِّنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور مزین کرنے والے پر

الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ الَّذِيْ كَانَ رَاْيُهٗ مُوَافِقًا

محراب اور منبر کو وہ جس کی رائے کتاب اللہ کے موافق

لِاُمِّ الْكِتَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ

ہوتی ہے امیر المومنین ہمارے سردار عمر بن خطاب

الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعلی صاحب الحیاء

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور حیا

والایمان الذی تستحی منہ ملئکۃ الرحمٰن

اور ایمان والے پر وہ کہ جن سے اللہ کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں

جامع اٰیات القراٰن کمثل الترتیب فی اللوح

قرآن کی آیات کو جمع کرنیوالے اس ترتیب پر جس طرح لوح محفوظ میں جمع ہے

المنان امیر المؤمنین سیدنا عثمان بن عفان

امیر المومنین ہمارے سردار حضرت عثمان بن عفان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعلی مظہر العجائب والغرائب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور عجیب وغریب واقعات کے ظاہر کرنیوالے

اسد اللہ الغالب ذی المناقب والمناصب

اللہ کے شیر مناقب اور منصبوں والے

امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب

امیر المومنین ہمارے سردار حضرت علی ابن ابی طالب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعلی الامامین الھمامین

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور دو امام الہمام

السعیدین الشہیدین ابی محمد الحسن وابی

نیک بخت شہید ابو محمد حسن اور ابو

عبد اللہ الحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما وعلی بنات

عبداللہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر اور حضور

النبی صلی اللہ علیہ وسلم زینب ورقیۃ و

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری بیٹیاں زینب اور رقیہ اور

ام کلثوم وفاطمۃ وجمیع ازواج النبی صلی اللہ

ام کلثوم اور فاطمہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات

علیہ وسلم رضوان اللہ تعالیٰ علیہن اجمعین

پر اللہ کی رحمت ہو ان سب پر

وعلی عمیہ المکرمین بین الناس ابی عمارۃ الحمزۃ

اور آپ کے دو مکرم چچا حضرت حمزہ

وابی فضل العباس رضی اللہ عنہما وعلی الستۃ

اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر رحمتیں نازل فرما

الباقیۃ من العشرۃ المبشرۃ وسائر المہاجرین

اور عشرہ مبشرہ میں سے باقی چھ صحابہ پر اور تمام مہاجرین و

والانصار والتابعین وتابعیہم والابرار والاخیار

انصار پر اور تابعین اور تبع تابعین پر اور تمام نیک لوگوں پر

الی دار القرار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

جو قیامت تک آنے والے ہیں ان سب پر رحمت نازل فرما

اللھم اغفرلی ولوالدی ولجمیع المؤمنین

اے اللہ میری اور میرے والدین کی اور تمام مومن مرد

والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم

اور عورتوں اور تمام مسلمان مرد اور عورتوں کی مغفرت فرما خواہ وہ زندہ ہیں

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

یا فوت شدہ بیشک آپ سننے والے قریب ہیں پکار کر جواب دینے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ اَيْنَ مَا كَانُوْا وَ

اے اللہ مسلمانوں کے لشکروں کی مدد فرما جو بھی ہوں اور جہاں پر

مَنْ كَانُوْا اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ

بھی ہوں اے اللہ اس کی مدد فرما جس نے حضور صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

علیہ وسلم کے دین کی مدد کی اور ہمیں ان میں شامل فرما اور ذلیل کر اسکو

خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو رسوا کیا اور ہمیں ان میں شامل

مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ

نہ فرما۔ اے اللہ کے بندو اللہ تم پر رحم کرے بیشک اللہ تعالیٰ عدل اور

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

احسان کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کی مدد کرنے کا اور منع کرتا ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

بے حیائی اور منکر باتوں سے اور دین سے بغاوت سے نصیحت کرتا ہے تم کو

تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

یہ کہ تم نصیحت پکڑو۔ اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا اور اس کو پکارو

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى

اور تمہیں جواب دے گا اور اللہ کی یاد بہتر اور اولیٰ

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ

اور لائق عزت اور جلالت والی اور بہت عظیم اور بہت بڑی ہے اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

خطبۂ نکاح ۱۴

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النِّكَاحَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے بنایا نکاح کو ایک طریقہ

سُنَّةً لِّلْاَنَامِ وَوَصْلًا لِّلْاَرْحَامِ وَفَاصِلًا بَيْنَ

لوگوں کے لیے اور ملانے کا ذریعہ رشتہ داروں کیلئے اور جدا کرنیوالا

الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْاٰنِ

حلال اور حرام کو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قران کریم میں

الْكَرِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

فرمایا ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے پس نکاح کرو جو

لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ

خوش لگیں عورتیں دو دو اور تین تین اور چار چار پس اگر ڈرو تم کہ

اَنْ لَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی کر لو یا وہ عورتیں کہ مالک ہیں تمہارے ہاتھ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ
اور جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح میری
سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ وَاَیْضاً
سنت ہے پس جس نے اعراض کیا میری سنت سے پس نہیں وہ مجھ سے اور اسیطرح
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَاكَحُوْا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح کرو
وَتَوَالَدُوْا وَتَكَاثَرُوْا بِالْاَوْلَادِ فَاِنِّیْ اُبَاهِیْ
اور بچے پیدا کرو اور بڑھاؤ اولاد پس بیشک میں فخر کرونگا
بِكُمُ الْاُمَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
تمہاری کثرت سے اور امتوں پر قیامت کے دن اور حضور علیہ السلام نے فرمایا
اَلنَّاكِحُ رَاغِبٌ وَالْمَنْكُوْحَةُ مَرْغُوْبَةٌ وَالْمَهْرُ
نکاح والا رغبت کرنے والا ہے اور نکاح والی جس کو رغبت کی گئی ہے اور مہر وہ ہے
عَلٰى مَا تَرَاضِيَا وَقَالَ الْاَئِمَّةُ الْاَرْبَعَةُ رَحِمَهُمُ
جس پر دونوں راضی ہوں اور کہا چاروں اماموں نے رحمت اللہ کی ہو
اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَجُوْزُ النِّكَاحُ اِلَّا بِحُضُوْرِ شَاهِدَيْنِ
ان پر جائز نہیں نکاح مگر دو گواہوں کے سامنے جو
عَاقِلَيْنِ بَالِغَيْنِ مُسْلِمَيْنِ سَامِعَيْنِ
عقل مند ہوں بالغ ہوں مسلمان ہوں سننے والے ہوں ان دونوں الفاظ
وَالْمَهْرُ عَلٰى تَرَاضِيْهِمَا
اور مہر دونوں کی رضامندی پر ہوگا۔

دعا بعد از خطبہ و ایجاب قبول

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا
عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا
كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ
مُوْسٰى وَصَفُوْرَا عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ
اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ وَبِلْقِيْسَ
عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا
كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا
كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَبَيْنَ عُثْمَانَ وَرُقَيَّةَ
وَاُمِّ كُلْثُوْمٍ وَبَيْنَ اَبِي الْعَاصِ وَزَيْنَبَ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمْ۔
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ
مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَقَاضِيَ الْحَاجَاتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

درس عبرت

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سو نمونے — مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے — جو معمور تھے وہ محل اب ہیں سونے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

ملے خاک میں اہل شاں کیسے کیسے — مکیں ہو گئے لامکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے — زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

زمیں کے ہوئے لوگ پیوند کیا کیا — ملوک و حضور و خداوند کیا کیا
دکھائے گا تو زور تا چند کیا کیا — اجل نے پچھاڑے تنومند کیا کیا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

اجل نے نہ کسریٰ ہی چھوڑا نہ دارا — اسی سے سکندر سا فاتح بھی ہارا
ہر اک لیکے کیا کیا نہ حسرت سدھارا — پڑا رہ گیا سب یونہی ٹھاٹھ سارا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

یہاں ہر خوشی ہے مبدل بہ صد غم — جہاں شادیاں تھیں وہیں اب ہیں ماتم
یہ سب ہر طرف انقلاباتِ عالم — تری ذات ہی میں تغیر ہیں ہر دم

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

تجھے پہلے بچپن نے برسوں کھلایا — جوانی نے پھر تجھ کو مجنوں بنایا
بڑھاپے نے پھر آکے کیا کیا ستایا — اجل تیرا کر دے گی بالکل صفایا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

یہی تجھ کو دھن ہے رہوں سب سے بالا — ہو زینت نرالی ہو فیشن نرالا
جیا کرتا ہے کیا یونہی مرنے والا — تجھے حسنِ ظاہر نے دھوکے میں ڈالا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی — جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اجل بھی
بس اب اپنے اس جہل سے تو نکل بھی — یہ طرزِ معیشت اب اپنا بدل بھی

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

یہ دنیائے فانی ہے محبوب تجھ کو — ہوئی واہ کیا چیز مرغوب تجھ کو
نہیں عقل اتنی بھی مجذوب تجھ کو — سمجھ لینا اب چاہیئے خوب تجھ کو

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

بڑھاپے سے پاکر پیامِ قضا بھی　　نہ چونکا۔ نہ چیتا۔ نہ سنبھلا ذرا بھی
کوئی تیری غفلت کی ہے انتہا بھی　　جنوں تابہ کے ہوش میں اپنے آ بھی

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

نہ دلدادہ شعر گوئی رہے گا　　نہ گرویدہ شہرہ جوئی رہے گا
نہ کوئی رہا ہے نہ کوئی رہے گا　　رہے گا تو ذکرِ نکوئی رہے گا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

جب اس بزم سے اٹھ گئے دوست اکثر　　اور اٹھتے چلے جا رہے ہیں برابر
یہ ہر وقت پیشِ نظر جب ہے منظر　　یہاں پر ترا دل بہلتا ہے کیونکر

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

جہاں میں کہیں شورِ ماتم بپا ہے　　کہیں فقر و فاقہ سے آہ و بکا ہے
کہیں شکوۂ جور و مکر و دغا ہے　　غرض ہر طرف سے یہی بس صدا ہے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

مختلف دُعائیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

گھر میں داخل ہونے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا

اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ پر توکل کیا

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کیا میں نے۔ نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔

کھانے کے وقت کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ط

شروع اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے۔

کھانے کے بعد کی دعا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ط

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے کھلایا اور پلایا اور ہم کو تابعدار بنایا۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔
اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

پہلے بایاں پاؤں باہر رکھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔
اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

چھینکتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

سننے والا جواب میں کہے

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ۔
اللہ تجھ پر رحم فرمائے

چھینکنے والا کہے

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ
اللہ تمہیں ہدایت بخشے اور تمہاری حالت درست کرے۔

سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ۔
اے اللہ تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

نیند سے اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ
سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس نے ہمیں جلایا مرنے کے بعد اور اسی کی طرف لوٹنا ہے

پاخانے جاتے وقت کی دعا

پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔
اے اللہ بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور جنیوں سے

پاخانے سے نکلتے وقت کی دعا

پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے

غُفْرَانَکَ اَللّٰھُمَّ
اے اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں۔

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔

پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے ماتحت کر دیا اور نہ تھے ہم اس کو ماتحت کرنے والے اور ہم اپنے رب ہی کیطرف لوٹنے والے ہیں

سواری سے اترنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں ہر حال میں

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔

اے اللہ یہ چاند ہمارے لئے امن وایمان اور سلامتی واسلام کا چاند ہو اے چاند تیرا رب میرا رب اللہ ہے۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ۔

حمد و شکر اس اللہ کے لئے جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس میں اپنی پردہ داری کرتا ہوں اور زندگی میں وہ میرے لئے سامان زینت بنتا ہے۔

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ۔

اے اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو، پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

جماع کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

بسم اللہ ۔ اے اللہ تو شیطان کے شر سے ہم کو بچا اور ہم کو جو اولاد دے اس کو بھی بچا۔

بارش کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ ۔

اے اللہ ہم پر ایسی بھرپور بارش نازل فرما جو زمین کیلئے موافق اور سازگار ہو کھیتوں میں سرسبزی اور شادابی لائے اس سے نفع ہی نفع ہو نقصان نہ ہو

سخت خطرہ کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا ۔

اے اللہ ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی واطمینان سے بدل دے۔

غصّہ کو دفع کرنے کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے۔

نظرِ بد کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَصَبَهَا۔

اللہ کے نام سے، اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اسکی سردی اور اسکی تکلیف

بخار کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی، ہر رگ اچھلنے والے کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

مصیبت یا وحشت کے وقت کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعَذَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کے ذریعے خود اسکے غضب اور عذاب سے اور اسکے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس واثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں

بازار جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً۔

میں اللہ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں اے اللہ اس بازار میں اور اس کی چیزوں میں جو خیر اور بھلائی ہو اسکا میں تجھ سے سائل ہوں، اور اس میں اور اس کی چیزوں میں جو شر ہو میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا کروں۔

شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ)

اے اللہ ہمارے لئے اس بستی کو مبارک کردے۔

عیادتِ مریض کی دعا

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سُقْمًا۔

اے سب آدمیوں کے پروردگار اس بندے کی تکلیف دور فرمادے اور شفا عطا فرمادے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ بس تو ہی شفا شفا ہے ایسی کامل شفا عطا فرما جو بیماری کا اثر بالکل نہ چھوڑے

سورج چاند گرہن کے وقت کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

قرآن کریم کی سورتوں کے نام اور رکوع، آیتیں کلمے، اور حرفوں کی تعداد ملاحظہ فرمائیں

نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
① سورۃ الفاتحہ	مکی یا مدنی	١	٧	٢٧	١۴٠
② سورۃ البقرہ	مدنی	۴٠	٢٨٦	٦٠٢١	٢۵۵٠٠
③ سورۂ آل عمران	مدنی	٢٠	٢٠٠	٣۴٨٠	١۴۵٢٠
④ سورۂ نساء	مدنی	٢۴	١٧٧	٣٠۴۵	١٦٣٠
⑤ سورۂ مائدہ	مدنی	١٦	١٢٠	—	١٢۴٦۴
⑥ سورۂ انعام	مکی	٢٠	١٦۴	٣١٠٠	١٢٩٣۵
⑦ سورۂ اعراف	مکی	٢۴	٢٠٦	٣٣٢۵	١۴٠١٠
⑧ سورۂ انفال	مدنی	١٠	٧۵	١٠٧۵	۵٠٨٠
⑨ سورۂ التوبہ	مدنی	١٦	١٢٩	۴٠٧٨	١٠۴٨٠
⑩ سورۂ یونس	مکی	١١	١٠٩	١٨٣٢	٩٠٩٩
⑪ سورۂ ہود	مکی	١٠	١٢٣	١٦٠٠	٩۵٦٠
⑫ سورۂ یوسف	مکی	١٢	١١١	١٦٠٠	٧١٦٦
⑬ سورۂ رعد	مکی یا مدنی	٦	۴٣	٨۵۵	٣۵٠٦
⑭ سورۂ ابراہیم	مکی	٧	۵٢	٨٦١	٣۴٣۴

نام سورۃ	مکی مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۱۵) سورۃ الحجر	مکی	۶	۹۹	۶۵۴	۲۷۶۰
(۱۶) سورۃ النحل	مکی	۱۶	۱۲۸	۲۸۴۰	۷۷۰۷
(۱۷) بنی اسرائیل	مکی	۱۲	۱۱۱	۵۳۳	۳۴۶۰
(۱۸) سورۃ الکہف	مکی	۱۲	۱۱۰	۱۵۷۷	۶۳۶۰
(۱۹) سورۃ مریم	مکی	۶	۹۸	۷۸۰	—
(۲۰) سورۂ طٰہٰ	مکی	۸	۱۳۵	۱۶۴۱	۵۲۴۲
(۲۱) سورۃ الانبیاء	مکی	۷	۱۱۲	۱۱۸۶	۴۸۹۰
(۲۲) سورۃ الحج	مدنی	۱۰	۷۸	۱۰۹۱	۵۰۷۵
(۲۳) سورۃ المؤمنون	مکی	۶	۱۱۸	۱۸۴۰	۴۸۰۲
(۲۴) سورۃ النور	مدنی	۹	۶۴	۱۶۰	—
(۲۵) سورۂ فرقان	مکی	۶	۷۷	۸۹۲	۳۷۰۳
(۲۶) سورۃ الشعراء	مکی	۱۱	۲۲۷	۱۲۷۹	۵۵۴۰
(۲۷) سورۃ النمل	مکی	۷	۹۳	۱۳۱۷	۴۷۹۹
(۲۸) سورۃ القصص	مکی	۹	۸۸	۴۴۱	۵۸۰۰
(۲۹) سورۃ العنکبوت	مکی	۷	۶۹	۹۸۰	۴۱۶۵

نام سورۃ	مکی مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۳۰) سورۃ روم	مکی	۶	۶۰	۸۱۹	۳۵۳۴
(۳۱) سورہ لقمٰن	مکی	۴	۳۴	۵۴۸	۲۱۱۰
(۳۲) سورہ السجدہ	مکی	۳	۳۰	۳۸۰	۱۵۱۸
(۳۳) سورۂ احزاب	مدنی	۹	۷۳	۳۸۰	۱۵۱۸
(۳۴) سورہ سبا	مکی	۶	۵۴	۸۳۳	۱۵۱۲
(۳۵) سورہ فاطر	مکی	۵	۴۵	۹۷۰	۳۱۳۰
(۳۶) سورہ یٰسٓ	مکی	۵	۸۳	۷۲۹	۳۰۰۰
(۳۷) سورہ الصّٰفّٰت	مکی	۵	۱۸۲	۸۶۰	۳۸۲۶
(۳۸) سورۂ صٓ	مکی	۵	۸۸	۷۳۰	۳۰۰۰
(۳۹) سورۂ زمر	مکی	۸	۸۵	۱۱۷۲	۴۹۰۸
(۴۰) سورۂ المؤمن	مکی	۹	۸۵	۱۱۹۹	۴۹۶۰
(۴۱) سورہ حٰمٓ سجدہ	مکی	۶	۵۴	۷۹۶	۲۳۵۰
(۴۲) سورہ الشوریٰ	مکی	۵	۵۳	۸۶۰	۳۵۸۸
(۴۳) سورہ الزخرف	مکی	۷	۷۹	—	۳۴۰۰
(۴۴) سورہ الدخان	مکی	۳	۵۹	۳۴۶	۱۴۳۱

نام سورہ	مکی، مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۴۵) سورۃ الجاثیہ	مکی	۴	۳۷	۴۸۸	۲۱۹۱
(۴۶) سورۂ احقاف	مکی	۴	۳۵	۶۴۴	۲۵۹۵
(۴۷) سورۂ محمد	مدنی	۴	۳۸	۵۵۸	۲۴۷۵
(۴۸) سورۂ الفتح	مدنی	۴	۲۹	۵۶۰	۲۵۵۹
(۴۹) سورۂ حجرات	مدنی	۲	۱۸	۳۴۳	۱۴۷۵
(۵۰) سورۂ قٓ	مکی	۳	۴۵	۳۵۷	۱۴۹۴
(۵۱) سورۂ ذاریات	مکی	۳	۶۰	۳۶۰	۱۲۳۹
(۵۲) سورۂ طور	مکی	۲	۴۹	۳۱۲	۱۵۰۰
(۵۳) سورہ النجم	مکی	۳	۶۲	۳۶۰	۱۴۰۵
(۵۴) سورۂ القمر	مکی	۳	۵۵	۳۴۲	۱۴۲۳
(۵۵) سورۂ رحمٰن	مدنی	۳	۷۶	۳۵۱	۱۶۳۶
(۵۶) سورۂ واقعہ	مکی	۳	۹۶	۳۷۸	۱۷۰۳
(۵۷) سورۂ حدید	مدنی	۴	۱۹	۵۴۴	۲۴۷۶
(۵۸) سورۂ مجادلہ	مدنی	۳	۲۲	۴۷۳	۱۷۹۲
(۵۹) سورۂ حشر	مدنی	۳	۲۴	۴۴۵	۱۹۱۳

نام سورۃ	مکی، مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۶۰) سورۃ الممتحنہ	مکی	۲	۱۳	۳۴۸	۱۵۱۰
(۶۱) سورۃ الصف	مدنی	۲	۱۴	۲۲۱	۹۰۰
(۶۲) سورۃ الجمعہ	مدنی	۲	۱۱	۱۸۰	۷۰۲۰
(۶۳) سورۃ المنٰفقون	مدنی	۲	۱۱	۱۸۰	۹۷۶
(۶۴) سورۃ التغابن	مدنی	۲	۱۸	۲۴۱	۱۰۷۰
(۶۵) سورۃ الطلاق	مدنی	۲	۱۲	۲۴۹	۱۰۶۰
(۶۶) سورۃ التحریم	مدنی	۲	۱۲	۲۴۷	۱۰۶۰
(۶۷) سورۃ الملک	مکی	۲	۳۰	۳۳۵	۱۳۱۳
(۶۸) سورۃ القلم	مکی	۲	۵۲	۳۰۶	۱۲۹۵
(۶۹) سورۃ الحآقہ	مکی	۲	۵۲	۲۵۲	۱۴۸۰
(۷۰) سورۃ المعارج	مکی	۲	۴۴	۲۱۶	۸۶۱
(۷۱) سورۂ نوح	مکی	۲	۲۸	۲۲۴	۹۲۹
(۷۲) سورۂ جن	مکی	۲	۲۸	۲۸۰	۹۰۹
(۷۳) سورۃ المزمل	مکی	۲	۲۰	۲۷۵	۸۸۸
(۷۴) سورۃ المدثر	مکی	۲	۵۶	۲۵۵	۱۰۱۰

نام سورۃ	مکی و مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۷۵) سورۃ القیامہ	مکی	۲	۴۰	۱۹۹	۶۰۲
(۷۶) سورۃ الدہر	مکی	۲	۳۱	۲۴۲	۱۴۰۰
(۷۷) سورۃ المرسلات	مکی	۲	۵۰	۱۸۱	۸۱۶
(۷۸) سورہ النباء	مکی	۲	۴۰	۱۷۳	۷۷۰
(۷۹) سورۃ النازعات	مکی	۲	۴۶	۱۸۹	۷۵۳
(۸۰) سورہ عبس	مکی	۱	۴۲	۱۳۰	۵۳۵
(۸۱) سورۃ التکویر	مکی	۱	۲۹	۱۰۴	۵۳۴
(۸۲) سورۃ الانفطار	مکی	۱	۲۹	۸۰	۳۲۹
(۸۳) سورۃ المطففین	مکی	۱	۳۶	۱۶۹	۷۳۰
(۸۴) سورۃ الانشقاق	مکی	۱	۲۵	۱۰۱	۴۳۰
(۸۵) سورۃ البروج	مکی	۱	۲۲	۱۰۹	۴۳۰
(۸۶) سورۃ الطارق	مکی	۱	۱۷	۶۱	۲۳۹
(۸۷) سورہ الاعلیٰ	مکی	۱	۱۹	۷۲	۲۷۱
(۸۸) سورۃ الغاشیہ	مکی	۱	۲۶	۹۲	۳۸۱
(۸۹) سورۃ الفجر	مکی	۱	۳۰	۱۳۹	۵۹۷

نام سورۃ	مکی یا مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۹۰) سورۃ البلد	مکی	۱	۲۰	۸۲	۳۳۱
(۹۱) سورۃ الشمس	مکی	۱	۱۵	۵۴	۲۴۷
(۹۲) سورۃ اللیل	مکی	۱	۲۱	۷۱	۳۱۰
(۹۳) سورۃ الضحیٰ	مکی	۱	۱۱	۴۰	۱۷۲
(۹۴) سورہ الم نشرح	مکی	۱	۸	۲۷	۱۰۳
(۹۵) سورۃ التین	مکی	۱	۸	۳۴	۱۰۵
(۹۶) سورۃ العلق	مکی	۱	۱۹	۹۲	۲۸۰
(۹۷) سورۃ القدر	مکی	۱	۵	۳۰	۱۱۲
(۹۸) سورۃ البینہ	مکی	۱	۸	۹۴	۳۹۹
(۹۹) سورۃ الزلزال	مدنی	۱	۸	۳۵	۱۳۹
(۱۰۰) سورۃ العٰدیٰت	مکی	۱	۱۱	۴۰	۱۶۳

نام سورۃ	مکی مدنی	رکوع	آیتیں	کلمے	حروف
(۱۰۱) سورۃ القارعہ	مکی	۱	۱۱	۳۶	۱۹۲
(۱۰۲) سورۃ التکاثر	مکی	۱	۸	۲۸	۱۳۰
(۱۰۳) سورۃ العصر	مکی	۱	۳	۱۴	۶۸
(۱۰۴) سورہ الہمزہ	مکی	۱	۹	۳۰	۱۳۰
(۱۰۵) سورۃ الفیل	مکی	۱	۵	۲۳	۹۹
(۱۰۶) سورۃ القریش	مکی	۱	۴	۱۷	۷۳
(۱۰۷) سورہ الماعون	مکی	۱	۷	۲۵	۱۲۵
(۱۰۸) سورہ الکوثر	مکی	۱	۳	۱۰	۸۲
(۱۰۹) سورۃ الکفرون	مکی	۱	۶	۲۶	۹۴
(۱۱۰) سورۃ النصر	مدنی	۱	۳	۱۸	۷۵
(۱۱۱) سورۃ لہب	مکی	۱	۵	۲۰	۸۱
(۱۱۲) سورہ اخلاص	مکی	۱	۴	۱۵	۴۷
(۱۱۳) سورہ فلق	مدنی	۱	۵	۲۳	۷۳
(۱۱۴) سورہ الناس	مدنی	۱	۶	۲۰	۸۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّرِیْعَةَ الْمُطَہَّرَةَ مِقْیَاسًا لِلْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَ اَنَارَ لَہَا مَعَالِمَ وَاَعْلَامًا یَہْتَدِیْ بِہَا الْمُتَخَبِّطُوْنَ فِیْ غَیَاہِبِ الدَّیْجُوْرِ وَ دَرَکَاتِ الظَّلَامِ وَاَقَامَ لَہَا اُمَّةً قَآئِمِیْنَ بِاَمْرِ اللّٰہِ لَا یَضُرُّہُمْ مَنْ خَذَلَہُمْ وَلَا یَخَافُوْنَ فِی اللّٰہِ مُضِیْمَاتِ الْمُلَامِ ثُمَّ اَخْلَفَہُمْ فِیْ کُلِّ عَصْرٍ جَمَاعَةً یَحْفَظُوْنَ الدِّیْنَ وَیَنْقُلُوْنَ الْاَحْکَامَ فَطُوْبٰی لَہُمْ مِنْ حَمَلَةِ الْعُلُوْمِ وَوَرَثَةِ الْاَنْبِیَاءِ الْعِظَامِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَرْسَلَہٗ بِالتَّوْحِیْدِ حِیْنَ مَا اَظْلَمَتِ الدُّنْیَا بِالشِّرْکِ وَاَحَاطَتْ بِہَا حَنَادِسُ الشِّرْکِ وَرِجْسُ الْاَصْنَامِ لِیُقِیْمَ الْمِلَّةَ الْاِبْرَاہِیْمِیَّةَ الَّتِیْ بُنِیَتْ عَلَی التَّوْحِیْدِ وَاسْتِیْصَالِ عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ وَلِیُطَہِّرَہَا عَنْ دَنَسِ الْکُفْرِ وَنَجَاسَةِ الْاَنْصَابِ وَالْاَزْلَامِ فَبَیَّنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ

أصول التوحيد وفروعه حتى صار القرآن هداية
لمن تمسك به وضل من أعرض عنه وعلى آله وأصحابه
الذين هم خلاصة العرب العرباء الذين قاموا
لرفع لواء التوحيد في الأقطار والآفاق . أما بعد
فإن كتاب الله هو أصل للشريعة ومناط للدين
القيم وأودع الله سبحانه فيه كل شيء أني
قرأت الترجمة والتفسير على سيدنا قدوة السالكين
العلماء والعارفين مولانا حسين على رحمة الله عليه
وكنت أجتني من قطوفه الدانية وفرائده الغالية
وواظبت على هديه وصنيعه فأجازني وألح على أن
أقوم لنشر القرآن وترجمته فتصديت وصية الشيخ
وبعد ـ فإن الأخ الصالح البار المولوى **احمد على**
بن **شاه دوست** المتوطن **پنجگور** من مضافات بلوچستان
قد دخل دار العلوم تعليم القرآن ببلدة راولبندى
التي هي مركز العلوم الدينية ومدارها ومنها
يتفجر أنهارها وبهارها في شهر .... رجب المرجب سنة
سبع وثمانين بعد الألف وثلاث مائة من الهجرة النبوية
على صاحبها ألف ألف سلام وتحية ... للترجمة والتفسير وأقام
عندنا شهورا عديدة يسعى ويجتهد ويقتني مما
ألقي عليه ويلتقط مما أملي عليه فالآن طلب منا الإجازة
فأجزناه حسب ما أجازني شيخي وأستاذي وأرجو منه أن

أن يقبل على إصلاح نفسه والإقبال على دينه فكتبت له
هذه الورقة لتكون سندا وتذكرة عند مس الحاجة و
أوصيه أن يتقي الله سرا وعلنا ويتبع السنة السنية
وأن ينشر القرآن لفظا ومعنى وأن يصرف أنفاس عمره
في التفكر والتدبر في معاني القرآن وأن لا يجعله مطعما
ومطمعا وأن يشركنا في صالح دعواته والله الموفق
والمعين وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العلمين ٥

تحريرا في ثلاثة وعشرين من شهر رمضان المبارك
سنة سبع وثمانين بعد الألف وثلاث مائة من الهجرة النبوية
على صاحبها الصلاة والسلام

امضاءات المدرسين الكرام والاراكين العظام بدار العلوم

الاشئ
غلام الله خان

۱۹۶۶ء

١٩٦٦ ء

سند بروایة ورش

اجازة القراءات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰه الذی اورثنا كتابه وَوَفّقنا لحفظه من بين عِبادِهٖ والصلاة والسّلام على سيدنا محمّدٍ مَهبطِ الوحي والتنزيلِ وموسّسِ قواعدِ التجويدِ والتنزيلِ وعلى آله وصحبه الذين حملوا القرآن فوعوا وجاهدوا في حفظهٖ وعلمهٖ فرووا وبعد:

فيقول العبدُ الفقير الى ربه المحتاج إلى عفوه و لُطفهٖ ابراهيم بن مُراد عبد الله امدّه الله بعونه مبعوثُ الأزهر الشّريف لتدريسِ القرآنِ الحكيمِ وعلومه بباكستان انّ الموفّق من الله الحميد القاری **احمد علی بن شاه دوست** الفنجغوری زاده الله حرصًا وشغفًا فی كتابه المجيد قد قرأ عَلَيّ القرآن الكريم كله من اوّله الى آخرهٖ برواية ورش عن الامام نافع المدنی عن طريق الشيخ الشاطبی وطلب مني الاجازة ولمّا وجدته أهلاً لذلك فقد اجزته بان يقرأ بهذه الرواية ويقرئ غيره مُراعيًا

قواعِدِ التّجوِيدِ مجتنِبًا كُلَّ ما يُخِلّ بآداب القراءات مداومًا
عَلىٰ تِلاوَةِ القرآن قاصِدًا بِهِ وَجهَ اللهِ تعالىٰ وَاَجزتُهُ بانی
تلقّيتُ هٰذِهِ الرّوايَة عَنْ شيُوخي بِمعهَدِ القراءات
بالازهر الشريف بِأسانيدِهِم الصّحيحة وَاَسأل الله تعالىٰ
اَنْ يَرْزُقنا القبُولَ وَاَنْ يَجعَلَ جميعَ اعمالنا خالِصةً لِوجهِهِ
الكريم وَيُوفّقنا لِخدمةِ العِلمِ وَالدّين وَاَسْألك يا اَخي
اَن لاتنسانی مِنْ صالحِ الدُّعاءِ وَاللهُ حسبُنا وَنعمَ الوكيل
وَلاحولَ وَلاقوّةَ اِلّا بِاللهِ العلِيّ العَظِيم ـ
وَآخرُ دَعوانا اَنِ الحمدُ للهِ رَبِّ العالمين

ختم المجيز وتوقيعه
ابراهيم مراد عبدالله

ختم المدرسة
ختم المدرسه

ختم المجيز وتوقيعه

توقيع المدير
محمد يوسف البنوری عفا الله عنه

توقیع المدير
محمد يوسف البنوري
مدير
المدرسة العربية الاسلامية
نيو تاؤن كراچی نمبر ٥

سَنَدُ القرآن العظيم
برواية حفص

بسم الله الرحمٰن الرّحيم

الحمد لله المنعم بآلائه المتفضل بنعمائه الذى لم يزل
بصفاته واسمائه الذى انزل الكتاب على عبده ورسوله
محمّدٍ صلّى الله عليه وسلّم وآله واصحابه الكبار
اَمّا بعدُ : فيقولُ العبدُ المسكينُ الملتجی الیٰ عفوِ
رَبِّه البارِیْ محمّد عبد الحق بن الحافظ المولوی
محمد عبد الحفيظ خان الرامفوری (بلد من بلاد الهند) لما
فتح الله سُبحانه وتعالیٰ عَلَى العزيز الخليل القاری
احمد علی بن شاه دوست الفنجغوری لِقراءة القرآن
قرأ علَيّ ختمةً كامِلةً بالنظر من أوّلها إلى آخرها برواية
الحفص عن عاصم الكوفی بالتّحدير والتجويد وقرأ الكتب
الدّراسيّة اعنى جمال القرآن وفوائد مكيّة ومقدّمة الجزريّة
فاستجازنی فاجزتُهُ بأن يقرأ ويُقرئَ فی اَیِّ مكانٍ شاءَ
بشروطِهِ المعتبرة بِشروطهِ المعتبرةِ عِندَ علماءِ هٰذا الاثر
كما اَجازنی شيخی واُستاذی المقری المولوی الحافظ
محمّد كامل بن نعمت علی خان الميرتی من مضافات بجنور

فی الهند وأجازه المقری المولوی الشیخ عبد الله مراد آبادی
وأجازه المقری الشیخ ضیاء الدین أحمد اله آبادی والشیخ
المقری عبد الرحمن المکی ثم اله آبادی وأجازه أخوه فخر العرب
والعجم شیخ الشیوخ حضرة العلامة الحاج المقری الشیخ
عبد الله المکی المدرس الأول بالمدرسة الصولتیة الواقعة
فی مکة المکرمة قال أخذت القرآن عن الشیخ إبراهیم
سعد بن علی المصری المکی وهو عن الشیخ حسن بدیر وهو عن
الشیخ محمد بن المتولی وهو عن الشیخ سید أحمد التهامی وهو
عن الشیخ سلمونه وهو عن الشیخ سید إبراهیم العبیدی
وهو عن مشائخ منهم الشیخ عبد الرحمن الأجهوری وهو عن
مشائخ منهم الشیخ أحمد البقری وهو عن الشیخ محمد بن
البقری وهو عن الشیخ عبد الرحمن الیمنی وهو عن والده
الشیخ شحاذه وهو عن مشائخ منهم الشیخ ابن عبد الحق
السنباطی وهو عن شیخ الإسلام زکریا الأنصاری وهو
عن الشیخ رضوان العقبی وهو عن الشیخ محمد النویری
وهو عن الشیخ محمد بن الجزری محرر الفن وهو عن شیخ
الإمام الأزهر ابن لبان وهو عن الشیخ أحمد صهر الشاطبی
وهو عن الشیخ ابن الشیخ علی بن هذیل وهو عن الشیخ أبی
داؤد سلیمان بن نجاح وهو عن عثمان أبی عمرو الدانی وهو عن
أبی الحسن طاهر بن غلبون المقری وهو عن أبی الحسن علی بن
محمد بن صالح الهاشمی وهو عن أبی العباس أحمد بن سهل

الأشنانی وهو عن أبی محمد عبید بن صباح وهو عن حفص صاحب
الروایة وهو عن الامام عاصم بن ابی النجود التابعی وهو عن
زر بن حبیش الأسدی وعن عبد الله بن حبیب أسلمی وهما عن
سیدنا عثمان وعلی وزید بن ثابت وابن مسعود وأبی بن
کعب رضوان الله تعالی علیهم أجمعین وهم عن النبی الأمی
صلی الله علیه وسلم الآخذ عن جبریل الأمین علیه السلام
عن الله رب العلمین عز وجل وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العلمین
والصلاة والسلام علی خیر خلقه محمد وآله وأحبابه و
مقرئ القرآن وعلی أئمة المجتهدین وسلام علی المرسلین
والحمد لله رب العلمین ٥

عبد الحق
٣٠ ربیع الثانی سنه ١٣٨٦ھ
مطابق ١٨ اگست سنه ١٩٦٦ء

محمد یوسف البنوری عفی عنه
مدیر
المدرسة العربیة الاسلامیة
نیوٹاؤن کراچی ٥

سنة ١٣٨٦ھ

ختم المدرسة

المدرسة العربیة الاسلامیة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل القرآن الحكيم هدى وشفاء والسنة المحمدية نورا وضياء فأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله شهادة خالصة من كل سمعة ورياء فاللهم صل وسلم وبارك عليه وعلى آله النجباء وصحبه السعداء الذين جاهدوا في الله حق جهاده وفتحوا ينابيع الرشد في جميع الأرجاء ونشروا ألوية الإسلام ورايات العلوم النبوية بكل إخلاص ونشاط ولم يحل دون عزيمتهم مكابدة وعناء۔

أما بعد: فإن القرآن الحكيم وأحاديث النبي الكريم صلى الله عليه وسلم والعلوم الدينية الإسلامية المستنبطة من تلك منابع الصافية بها قوام الدين وإصلاح نظام العالم۔ وبها تهذيب النفوس البشرية وتزكية القلوب وإن العلوم المصطفوية بها نجاة الأمة و

سعادتها ومنها تنشق ينابيع الحكمة والرشاد ومنها تنبع مكارم الأخلاق وبها يصلح نظام البشر في المبدأ والمعاد۔ وما يحتاجون إليه من نظام الأسرة والمدينة وحكومة البلاد وبها يستقيم نظام المعاشرة والاقتصاد من سياسة الممالك إلى تدبير المنزل وإصلاح العائلة وتربية الأولاد ولن يصلح آخر هذه الأمة إلا بما صلح به أولها من إقامة العوج ولم الشعث وإصلاح الفساد وإن هذه الوراثة الدينية قصاراها أولا بالإخلاص وثانيا بالصلاح والتقوى وثالثا بكمال الكفاءة والأهلية ورابعا بالصبر على المكاره والعزيمة والثبات كما وقعت إليه الإشارة في التنزيل العزيز في سورة العصر بالآيات البينات بشهادة تاريخ البشر وأنباء العالم وحوادث الكائنات وقد أنشأت بحول الله وقوته وتوفيقه وإعانته هذه المدرسة العربية الإسلامية في عاصمة هذه البلاد في أمل كبير لتعليم القرآن والسنة والعلوم الدينية أمام هذه المقاصد الحكيمة من غير أن يعكر صفوها آمال الدنيا الدينية راجين من فضل الله وكرمه أن يكللها بكل فوز وفلاح۔ وقد دخل هذه المدرسة **احمد علی بن شاہ دوست** البنجکوری فمکث فیها متشغلا بالاستفادة من سنة ۱۳۸۲ھ إلى سنة ۱۳۹۰ھ

وَقَرَأَ فِيهَا الْأُمَّهَاتِ السِّتَّ وَغَيْرَهَا مِنَ الْعُلُومِ وَالْفُنُونِ الدِّينِيَّةِ وَالْعَرَبِيَّةِ وَفَازَ فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ النِّهَائِيِّ فِي الدَّرَجَةِ الْوُسْطَى وَاسْتَحَقَّ أَنْ يَنَالَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَنُوصِي الْأَخَ الْكَرِيمَ أَنْ يَجْعَلَ خِدْمَةَ الدِّينِ إِمَامَهُ وَالْإِخْلَاصَ نُصْبَ عَيْنَيْهِ وَأَمَامَهُ وَالْحَقَّ رَائِدَهُ وَالصِّدْقَ قَائِدَهُ وَالدِّينَ شِعَارَهُ وَالْعِلْمَ دِثَارَهُ وَأَنْ لَا يَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَنْ يَصْرِفَ جُهْدَهُ فِيمَا يَقْتَضِيهِ مَصَالِحُ الْعَصْرِ الدِّينِيَّةِ بِالْحِكْمَةِ وَالتَّدْبِيرِ الْمُلَائِمِ وَنَدْعُو اللّٰهَ سُبْحَانَهُ أَنْ يُوَفِّقَنَا وَإِيَّاهُ لِمَا فِيهِ فَلَاحُ الْأُمَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَأَنْ يُسَدِّدَ خُطَانَا وَيُكَلِّلَ بِالنَّجَاحِ أَمَلَنَا وَهُوَ الْمُوَفِّقُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَسَعَادَةٍ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

التـــــوقيعـــــات

محمد یوسف البنوری عفا اللہ عنہ
مدیر
المدرسة العربیة الاسلامیہ
نیو ٹاؤن کراچی ۵

سید مصباح اللہ شاہ عفا اللہ عنہ

محمد ادریس غفرلہٗ

ولی حسن ٹونکی غفر اللہ لہٗ

فضل محمد عفی عنہ

محمد بدیع الزمان عفا اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شهادة حُسن السِّيرة والسُّلوك

نشهد ادارة المدرسة العربية الاسلامية بكراتشى ان السيد المولوى **احمد على بن شاه دوست** البنجقورى (باكستان) قد درس بها ۸ سنوات وفى خلال هٰذه المدة وجد متحليا بالأخلاق الفاضلة وذا سيرة طيبة وسلوك حسن وندعوا الله له بالتوفيق لأكثر من هٰذا

ورجاءنا من الجهات التى يتعلق بها أمره قبول هٰذه الكلمات كشهادة منا له بحسن السيرة والسلوك مع الشكر الواجب والاحترام اللائق من الادارة.

توقيع المدير (ناظم تعليمات)

۱۹۷۵ء

مؤلف کا شجرۂ نسب پیدائش ۱۹۴۲ء

احمد علی بن شاہ دوست بن مہک بن موسیٰ بن شاہ دوست بن گل محمد بن رستم۔ میرے والد بزرگوار کے تین بھائی تھے۔ ان کے اسماء ملاحظہ ہوں: شاہ دوست اخ بجار اخ جمعہ اخ گل محمد۔ میرے والدین اصلاً ایرانی ہیں اور خاص بلوچ اور شریف خاندان سے وابستہ ہیں۔ پنجگور میں ہماری نسل اس طرح سے پھیلی کہ ہمارے دادا جان مہک جب ایران سے پنجگور تشریف لاتے تو غیر خاندان میں شادی کی وجہ سے دیگر رشتہ دار ناراض ہو گئے کہ غیر کفو میں کیوں شادی کی؟ ہمارے دادا جان ایران کے خالص شریف خاندان کے بلوچ تھے اور دہقانی[1] تھے۔ جالک اور سراوان کے باشندوں میں سے تھے۔ البتہ ہماری نانی صاحبہ اور دادی صاحبہ آسکانی تھیں، جو ایران میں ایک جگہ کا نام ہے۔ میرے چچا بجار صاحبؒ اور ان کے بڑے صاحبزادے کریم بخش جو بقید حیات ہیں، فرماتے ہیں کہ ہمارے دادا ایران کے اندر اپنے قوم وقبیلہ میں معزز شریف اور بااثر لوگ تھے۔ مؤلف کی جائے پیدائش پنجگور بلوچستان موضع تسپ ہے۔

[1] دہقانی ایران میں حاکم لوگ ہوتے تھے۔

سند بروایۃ ورش

جائزۃ القراءات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی اورثنا کتابہ ووفقنا لفہمہ من بین عبادہ والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد مهبط الوحی والتنزیل ومؤسس قواعد التجوید والترتیل وعلی آلہ وصحبہ الذین حفظوا القرآن موفوراً فی حفظہ ومنہ فروز وبعد فیقول العبد الفقیر الی ربہ المحتاج الی عفوہ ولطفہ ابراہیم بن مراد عبد اللہ عفا اللہ عنہ مبعوث الازہر الشریف لتدریس القرآن الحکیم وعلومہ بباکستان ان موفق من الطالب القاری احمد علی بن شاہ دوست البنجگوری زادہ اللہ حرصاً وشغفاً بکتابہ المجید قد قرأ علی القرآن الکریم کلہ من اولہ الی آخرہ بروایۃ ورش عن الامام نافع المدنی من طریق الشاطبی وطلب منی الاجازۃ ولما وجدتہ اھلاً لذلک فقد اجزتہ بان یقرأ بھذہ الروایۃ ویقرئ غیرہ مراعیاً قواعد التجوید مجتنباً کل مایخل بآداب القراءات مداوماً علی تلاوۃ القرآن فاصحاً بہ وجہ اللہ تعالی واجزتہ بما تلقیت ھذہ الروایۃ من شیوخی بمعھد القراءات بالازھر الشریف باسانیدھم الصحیحۃ واسأل اللہ تعالی ان یرزقنا القبول وان یجعل جمیع اعمالنا خالصۃ لوجہہ الکریم ویوفقنا لخدمۃ علم القرآن واسألک یا اخی بان تتذکرنی من صالح الدعاء واللہ حسبنا ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ختم المجیز وتوقیعہ

ختم المدرسۃ

توقیع المدیر

مؤلف کی دینی تعلیم کا سبب مذہبی عشق کی بھڑکتی ہوئی آگ بنی

مؤلف کی ابتدائی تعلیم پنجگور بلوچستان سے شروع ہوئی۔ پنجگور میں مڈل اسکول عیسیٰ اور تسپ میں چھٹی اور ساتویں کلاس تک پڑھتا رہا۔ صبح کی شفٹ میں اسکول اور سہ پہر کی شفٹ میں دینی تعلیم حضرت حاجی مولاداد صاحب کے مدرسہ میں پڑھتا رہا۔ اور ان کی روحانی دعائیں بھی لیتا رہا۔ یہ اپنے وقت کے ولی صفت بزرگ ہیں۔ حضرت حاجی صاحب کے مدرسہ میں قرآن پاک اور فارسی پڑھتا رہا۔ اور پھر جب ۱۹۶۲ء کو ہیضہ کا مرض پنجگور میں پھیلا جس سے بیشمار اموات ہوتے۔ اسی دوران علماء حضرات لوگوں کو وعظ و تقریر کی ترغیب دیتے رہے اس عاجز واثیم کے قلب وجگر میں دینی اور مذہبی جوش امڈنے لگا اور مذہبی عشق کی آگ بھڑکنے لگی۔ نتیجتاً ۱۹۶۲ء کے سال کے اواخر میں کراچی دھنی مسجد میں آکر مذہبی تعلیم قرآن پاک اور فارسی حضرت مولانا عبدالقادر صاحب سے تکمیل کی۔ اور پھر ۱۹۶۳ء سے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵ میں داخلہ لیکر آٹھ سال کا کورس پورا کیا۔ ۱۹۷۰ء کو حضرت بنوریؒ کی شفقت سے دورۂ حدیث کی تکمیل کی پھر ۱۹۷۱ء کو تخصص فی الفقہ پڑھا اور ۱۹۷۲ء کو شادی ہوئی۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ ہنوز صاحبِ اولاد اور صاحبِ شریعت و طریقت بھی ہوں۔

مولانا احمد علی صاحب کی تصنیفات و تالیفات کی فہرست بمعہ اجمالی تعارف

اس عاجز واثیم نے ۱۹۷۰ء کو جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن سے فارغ ہونے کے بعد ۱۹۷۱ء کو حضرت مولانا محمد اسحاق سندیلوی مدظلہ کی سرپرستی میں درجۂ تخصص فی الفقہ میں نو مہینے کام کئے اور حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب نے مقالہ کی صورت میں مضامین لکھوائے تو بندہ نے سب سے پہلے ارکانِ اسلام کو مقالہ کی شکل میں لکھ کر تصحیح کرا کر ۱۹۸۰ء میں زیورِ طبع سے آراستہ کیا، جس کا نام ارکانِ اسلام رکھا گیا۔ اور اسی طرح سے کتاب الحج کو بھی بندہ نے نیو ٹاؤن میں عربی سے ترجمہ کر کے اردو میں منتقل کر دیا جس کی تصحیح حرفاً حرفاً حضرت مولانا محمد اسحٰق صاحب نے کی ہے جس طرح ارکانِ اسلام کی تصحیح فرمائی ہے اور ارکانِ اسلام کی تقریظ حضرت مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی نے کی ہے جو ۱۰۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

انتخاب الجواہر یہ حضرت مولانا غلام اللہ خاں صاحبؒ کی تفسیر جواہر القرآن کا لبّ لباب ہے۔ جتنے اختلافی مسائل ہیں سب کی تشریح و توضیح اس کتاب کے اندر موجود ہے۔ یہ کتاب بھی ۱۹۸۰ء کو ارکانِ اسلام کے بعد چھپ گئی جو کہ ۱۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ انتخاب الجواہر میں علماء دیوبند کی آراء جمع کر دی گئی ہیں اختلافی مسائل میں میری وہی رائے ہے جو حضرت بنوری اور جو میرے پیر و مرشد کی رائے ہے

سنن المرسلین یعنی داڑھی اور انبیاء علیہم السلام کی سنتیں یہ کتاب

۱۹۸۴ء میں چھپ گئی۔ اس میں خالصتہً داڑھی ہی کے مسائل ہیں۔ اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ داڑھی رکھنا واجب ہے۔ سنت کا معنی طریقہ۔ چونکہ داڑھی رکھنے کا طریقہ جمیع انبیاء علیہم السلام اور صحابہ، تابعین وغیرھم سے چلا آرہا ہے ورنہ داڑھی رکھنا سنت نہیں بلکہ واجب ہے۔ بغیر داڑھی کے د، نماز ہی کیا ہوگی (اللہ تعالیٰ بچائے) سنن المرسلین یعنی داڑھی اور انبیاء کی سنتیں جو ۱۹۲ صفحات پر مشتمل ہے

مجالس حبیب مسمّٰی بہ ارشاد المرشد یہ کتاب ۸۰۰ صفحات پر مشتمل ضخیم کتاب ہے۔ بارہ برس کی موتیاں بندہ نے اس میں پرو دیا ہے پورے قرآن پاک اور حضرت شیخ کا طرزِ بیان اس کتاب میں مکتوب ہے۔ حضرت ہمیشہ فرماتے تھے کہ مجالسِ حبیب میں روحانیت ہی روحانیت ہے۔ اگر اس کی روحانیت اور نورانیت کسی بد ذوق کو محسوس نہ ہو تو اس کا اپنا قصور ہے۔ ۱۴۰۴ھ ۱۹۸۴ء کو محرم الحرام کے مہینہ میں چھپ گئی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ یہ کتاب دنیا کے چپے چپے میں پہنچ گئی ہے۔ جہاں پر حضرت شیخ کی رسائی ہے وہاں تک مجالسِ حبیب کی رسائی ہے۔

الحجج القاطعة على المسائل الخلافية اس کتاب کی ضخامت ۱۰۰۸ صفحات ہے۔ شوال المکرم ۱۴۰۶ھ میں چھپ چکی ہے جو کئی رسائلِ مفیدہ پر مشتمل ضخیم کتاب ہے۔ اس کتاب میں غیر مقلدوں کا آپریشن کیا گیا ہے۔ ان رسائل کے نام جو اس کتاب میں شامل ہیں ملاحظہ ہو:

① حجۃ القاطعہ یعنی دلائل السلوک ② توضیح عقائد علماءِ دیوبند ③ عقائد و نظریاتِ اہل سنت والجماعت ④ انتخاب السیرۃ منصور حلاج و من نفحات الانس

⑤ شرح ہفت مسئلہ ⑥ نماز مکمل و مدلل ⑦ اسلام اور موسیقی ⑧ اوثق العریٰ فی تحقیق الجمعۃ فی القریٰ ⑨ انتخاب النفائس المرغوبۃ فی حکم الدعاء بعد المکتوبۃ ⑩ تحقیق مسئلہ تراویح ⑪ اجتہاد و تقلید کی شرعی حیثیت ⑫ انتخاب دلیل الخیرات فی ترک المنکرات مع خیر الصلوٰۃ فی حکم الدعاء للاموات ⑬ مسلک علماء دیوبند۔ (نوٹ) یہ تیرہ نمبر دراصل ۷ پر تھا مگر غلطی سے رہ گیا۔

مجالسِ ذکر یہ رسالہ عالمِ رؤیا میں حضرت شیخ کے حکم پر تحریر کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ۱۴۰۰ھ میں لکھا گیا ہے مہینہ یاد نہیں۔ کتابت سے رہ گیا ہے۔

صحبۃ الاولیاء یعنی اہل اللہ کی صحبت اور اس کے ثمرات اس رسالہ میں صحبتِ اولیاء کرام کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ قرآن و حدیث سے واضح کیا گیا ہے کہ اصلاحِ نفس فرض ہے یہ رسالہ ۱۴۰۸ھ جمادی الاول میں چھپ کر منظرِ عام پر آگیا ہے۔

شجرۂ طیّبہ حبیبیہ شجرۂ طیبہ میں بندہ نے ۹۶ صفحات سے ۱۱۲ صفحات کر دیئے ہیں۔ اس کے آخر میں مفید اضافے کر دیئے گئے ہیں۔ یہ شجرہ طیبہ کئی مرتبہ چھپ چکا ہے مگر بے ڈھنگ طریقہ پر چھپ چکا ہے نہ کوئی صحیح عنوان تھا اور نہ فہرست تھی۔ عاجز نے خالی صفحات کو عنوان دیکر پُر کیا ہے۔ اسی طرح جہاں پر عنوان نہ تھا عنوان قائم کیا۔ کتاب بے فہرست تھی مستقل اس کی فہرست تیار کی۔ خوشنما، دیدہ زیب ٹائیٹل کے ساتھ حسب الارشاد حضرت شیخ سرانجام دیا گیا۔

وصیت نامۂ حضرت شیخ یہ کراچی میں حضرت شیخ کی آخری تقریر تھی۔ دورانِ بیان پورے مجمع پر گریہ طاری تھا۔ یہ عاجز بھی رو رہا تھا۔ غرضیکہ حضرت

شیخ محمد یعقوب صاحب کے کہنے سے میں نے ترتیب دی اور رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ م ۱۹۸۹ء کو چھپ گیا۔ وصیت نامہ یہ تو اشتہار کی شکل میں گتے کے اوپر چھپ چکا۔ اسی مضمون کو بندہ نے رسالہ کی شکل میں۔ "نصیحت بشکلِ وصیت" کے نام کا الگ چھپوایا۔ غرضیکہ ① وصیت نامہ۔ ② نصیحت بشکل وصیت ③ شجرۂ طیبہ باہتمام شیخ محمد یعقوب صاحب ایجوکیشنل پریس میں چھپ کر منظرِ عام میں آگئے اور یہ رسائل بلا معاوضہ جماعت کی خدمت میں پیش کر دیئے گئے

گلدستہ چہل احادیث النبوی صلی اللہ علیہ وسلم یہ چہل احادیث کا ایک گلدستہ ہے۔ کسی بندۂ خدا کے اصرار سے رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ میں چھپ گئی۔ پہلی مرتبہ ڈیڑھ ہزار چھپ گئی، طبع دوم میں دو ہزار چھپے

جواہر السلوک سلوک کے جواہرات اس کتاب کے اندر موجود ہیں اور یہ کتاب زیر طبع ہے عنقریب طبع ہو کر منظرِ عام پر آجائے گی۔

رسالہ ایصالِ صواب یہ رسالہ ایصالِ ثواب کے ثبوت میں ہے اور معترضین کے اشکالات کے جوابات تسلی بخش طریقہ سے دیئے گئے ہیں۔ یہ رسالہ عنقریب طباعت کے زیور سے آراستہ ہو جائیگا۔ (زیر طبع ہے)

عالمِ برزخ یہ رسالہ حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ مہتمم دار العلوم دیوبند کا ہے۔ حضرت مولانا عبد الماجد دریابادیؒ نے عالم برزخ پر سوال کیا تھا حضرت قاری صاحبؒ نے ثبوتِ عالمِ برزخ کو بہترین انداز سے سمجھایا۔ اس کو بندہ نے بامرِ حضرت شیخؒ ۱۴۰۹ھ کو چھپوایا اور اس رسالہ کو دنیا کے چپے چپے میں پہنچا دیا۔

نورانی قاعدہ یہ حضرت قاری فتح محمد صاحبؒ کا ہے جس کو المکتبۃ الحبیب نے ۱۴۰۹ھ میں چھپوا کر شائع کیا۔ یہ المکتبۃ الحبیب حضرت شیخؒ کی طرف منسوب ہے۔ اور یہ مکتبہ کا اعزاز ہے۔

مختصر تعارف

تالیفاتِ مولانا احمد علی صاحب پنجگوری
خلیفۂ مجاز مُرشدِ عالم حضرت مولانا حافظ پیر غلام حبیب شاہ صاحبؒ نور اللہ مرقدہٗ
مہتمم دار العلوم حنفیہ چکوال (پاکستان)

حقوق الوالدین (زیر طبع) جس میں والدین کے حقوق کو قرآن و حدیث سے ثابت کر کے والدین کے حقوق کی اہمیت کو واضح کر دیا ہے۔

ثبوتِ ایصالِ ثواب (زیر طبع) اس کتاب میں ایصالِ ثواب کو از قرآن و حدیث ثابت کر دیا گیا ہے اور منکرین کے شکوک و شبہات کا دندان شکن جوابات دیئے گئے ہیں۔

گلدستۂ چہل احادیث جس میں چالیس احادیث کا تذکرہ ہے۔ عمدہ ترین اور اہم ترین احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے، چھوٹی چھوٹی احادیث، ان کا ترجمہ اور مختصر خلاصہ بھی بیان کر دیا گیا ہے۔ پڑھنے کے ساتھ وہ چھوٹی چھوٹی احادیث خود بخود یاد ہوتی رہتی ہیں۔

شجرۂ طیّبہ (جدید اضافہ کیساتھ) شجرہ طیبہ جو برسوں سے چھپتا رہا مگر نہ صحیح عنوان قائم تھا اور نہ فہرست مضامین کا نام و نشان عاجز واثیم نے جدید اضافہ کے ساتھ اس کو شائع کیا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ حضرت شیخ نے تو بہت ہی پسند فرمایا تھا۔

نصیحت بشکل وصیت حضرت شیخ کی کراچی کی آخری تقریر تھی جس نے پوری جماعت کو رُلایا۔ غرضیکہ شیخ محمد یعقوب صاحب کی درخواست پر بندہ عاجز واثیم نے قلم اٹھایا اس تقریر کو ترتیب دی۔ چونکہ اس کی تحریر تو دوران بیان میں ہو چکی تھی۔ الحمد للہ یہ رسالہ پوری سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی جماعت کا پسندیدہ ہے۔ الحمد للہ جس چیز کو حضرت شیخ پسند فرماتے تھے تو وہ چیز مقبول عام بن جاتی اور ہر دل عزیز ہو جاتی۔ میری تمام تصانیف حضرت شیخ کے پسندیدہ تھیں۔ یہ رسالہ پمفلٹ کی شکل میں چھپا ہے اب اس مرتبہ اس کے مضامین میں وصیت کے متعلق چند احادیث کا اضافہ کیا گیا ہے

وَصِیَّت نامَہ یہ بھی وہی "نصیحت بشکلِ وصیت" والا مضمون ہے البتہ اس میں اضافہ کم کیا گیا ہے اور یہ لمبے چوڑے گتے پر چھپا ہے۔ اب جدید ایڈیشن میں آپ کو دستیاب ہوگا۔ شیخ محمد یعقوب اللہ تعالیٰ ان کے اہل وعیال، مال

و دولت میں برکت ڈالیں، ان کے اہتمام سے یہ چھپتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ حضرت حاجی صاحب کے لئے ان کو ذخیرۂ آخرت بنادیں آفاتِ ارضی وسماوی سے ان کی حفاظت فرمادیں۔

تشریحِ لطائف جس میں اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (پ۱۳ - رعد - ع ۴) کی تشریح اور شش اسباق کی تفصیل اور لطائف کی وضاحت کی گئی ہے۔

رسالہ اصلی گھر یعنی مراقبۂ موت و درسِ عبرت جس میں حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ خلیفۂ حضرت تھانویؒ کے مجذوبانہ اشعار کو عاجز واثیم نے ترتیب دی ہے۔ مزید برآں عربی قصائد عمدہ ترین اور بہترین انداز سے ترتیب دی گئی ہیں۔

شجرہ خاندان نقشبندیہ مجددیہ عثمانیہ فضلیہ اس رسالہ میں تمام بزرگانِ دین جو سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے رہبر ورہنما تھے سب کی سنہ ولادت اور سنہ وفات درج ہے۔

مجالسِ حبیب مسمّٰی بہ ارشاد المرشد جس میں حضرت شیخ کے کراچی اور پنجاب کے وعظ وبیان کا قرآنی مجموعہ

ہے جو بہترین انداز سے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ "تشریح لطائف" "گنجینۂ مجرّبات" ، "اصلی گھر یعنی مراقبۂ موت" ، "شجرۂ خاندانِ نقشبندیہ مجدّدیہ عثمانیہ فضلیہ" یہ سب "مجالسِ حبیب" کے اجزاء ہیں۔ مجالسِ حبیب ان سب کے مجموعہ کا نام ہے۔ یہ اس قدر مقبولِ خاص و عام ہے کہ دنیا کے چپے چپے میں پہنچ گئی ہے۔

الحجج القاطعة علی المسائل الخلافیة

جس میں تصوّف وسلوک پر جتنے سوالات کیے گئے ہیں سب سوالات کے جوابات از قرآن و حدیث دیئے گئے ہیں۔ اور تصوّف وسلوک کو خالصتہً قرآن و حدیث سے ہی ثابت کیا گیا ہے۔ اور یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ تصوّف وسلوک عین شریعت ہیں۔ یا یوں سمجھئے گا کہ شریعت ایک سیدھا راستہ ہے طریقت اس راستے پہ چلنے کا نام ہے یا یوں کہئے گا کہ شریعت پر عمل کرنے کا نام طریقت ہے۔

خُلاصَةُ المُهَنّد علی المفنّد

اس میں علماء دیوبند کے عقائد ونظریات درج ہیں۔ جن کی تصدیقات حرمین شریفین، دمشق، مصر، قاہرہ کے علماء ومفتیانِ کرام کر چکے ہیں اور سب کی مُہریں بھی ثبت ہیں

خلاصہ عقائد علمائے دیوبند

اس رسالہ میں علمائے دیوبند کے عقائد و نظریات پر تصدیقاتِ قدیمہ کے علاوہ تصدیقاتِ جدیدہ بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ علمائے دیوبند کے جید فاضل حضرات کے فتوے بمعہ مہر موجود ھیں۔

انتخاب السیرۃ منصورِ حلّاج ومن نفحات الانس

اس رسالہ میں منصورِ حلّاج کے عقائد ونظریات کو واضح کر دیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ علمائے متبحرین کی تحقیقات کو بھی تحریر میں لایا گیا ہے۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ منصور اپنے زمانے کے ولی کامل تھے۔

شرح فیصلۂ ہفت مسئلہ

اس رسالہ میں حضرت حاجی امداداللہ صاحب مہاجر مکیؒ کی تحقیق ہفت مسائل کے بارے میں جس کی تفصیل کتاب میں ملاحظہ فرمادیں۔

نماز مکمل ومُدلل

یہ رسالہ تکبیر تحریمہ سے لیکر تشہّد اور سلام تک کے جتنے مسائل نماز کے اندرونی یا بیرونی ہیں اور جو بھی اختلافی مسائل ہیں اور مخالفین کے سوالات ہیں سب کا دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔

خلاصہ اسلام اور موسیقی

اس رسالہ میں موسیقی اور گانا گانے کو از روئے شرع شریف حرام ثابت کر دیا گیا ہے۔ اس سے قلب کے اندر نفاق پیدا ہوتا ہے۔